قانون بقائے جوانی

اثر خامہ

حکیم بے بدل سید علی احمد شاہ عباسی

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمٰن مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

قانون بقائے جوانی

اثر خامہ

حکیم بے بدل سیّد علی احمد شاہ عباسی

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور ۲

فہرست مضامین قانون بقائے جوانی

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ	نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱	توحید باری تعالیٰ	۴	۲۳	فصل ۲۱ بہترین طریقہ جماع	۵۹
۲	عرض حال	۵	۲۴	فصل ۲۲ عورات ناقابل جماع	۶۳
۳	باب (۱) فصل (۱) مردوں کے آلات تناسل اندرونی	۸	۲۵	فصل ۲۳ احتیاط بعد جماع	۸۰
۴	فصل ۲ مردوں کے آلات تناسل بیرونی	۱۰	۲۶	فصل ۲۴ نقصان کثرت جماع	۸۱
۵	فصل ۳ حالات ذکر	۱۴	۲۷	فصل ۲۵ طریق رکاوٹ در مجردی	۸۳
۶	فصل ۴ عضو مخصوص کے مجاری	۱۸	۲۸	فصل ۲۶ ہدایات جماع	۸۴
۷	فصل ۵ منی کی حقیقت	۲۱	۲۹	فصل ۲۷ دربیان نامردی	۸۷
۸	فصل ۶ شہوت مردانہ معہ نظم	۲۵	۳۰	فصل ۲۸ نامرداں ناقابل علاج	۸۸
۹	فصل ۷ دربیان تخریق معہ نظم	۳۰	۳۱	فصل ۲۹ نامرداں مشتبہ علاج	۹۲
۱۰	فصل ۸ دربیان زنانہ و ریختہ معہ نظم	۳۳	۳۲	فصل ۳۰ نامرداں قابل علاج	۹۳
۱۱	فصل ۹ زنان بازاری معہ نظم	۳۶	۳۳	فصل ۳۱ علاج اندرونی کمزوریاں مردانہ	۹۴
۱۲	فصل ۱۰ مجامعت خلاف مجریٰ طبعی	۳۸		پہلا سبب علامات و علاج	
۱۳	فصل ۱۱ تفضیلت نکاح	۳۹	۳۴	فصل ۳۲ کمزوری باہ کا دوسرا سبب معہ علاج	۹۷
۱۴	فصل ۱۲ وقت نکاح	۴۱	۳۵	فصل ۳۳ " تیسرا سبب "	۱۱۰
۱۵	فصل ۱۳ وقت شادی	۴۴	۳۶	فصل ۳۴ " چوتھا سبب "	۱۱۲
۱۶	فصل ۱۴ جماع کا مناسب موسم	۴۵	۳۷	فصل ۳۵ پانچواں سبب "	۱۱۷
۱۷	فصل ۱۵ موسم گرما کا جماع	۴۶	۳۸	فصل ۳۶ چھٹا سبب "	۱۲۰
۱۸	فصل ۱۶ موسم برسات کا جماع	"	۳۹	فصل ۳۷ " ساتواں سبب "	۱۲۵
۱۹	فصل ۱۷ موسم خزاں کا جماع	۴۷	۴۰	فصل ۳۸ " آٹھواں سبب "	۱۳۱
۲۰	فصل ۱۸ موسم سرما کا جماع	۴۸	۴۱	فصل ۳۹ " نواں سبب	۱۳۳
۲۱	فصل ۱۹ مناسب وقت جماع	۴۹	۴۲	فصل ۴۰ دسواں سبب "	۱۳۴
۲۲	فصل ۲۰ فاصلہ جماع	۵۱	۴۳	فصل ۴۱ " گیارھویں سبب "	۱۴۰

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۴۴	باب ۲ نقصان باہ بیرونی فصل ۱ جلق	۱۵۰
۴۵	فصل ۲ جلق کے بیرونی نقصان	۱۵۲
۴۶	فصل ۳ اغلام معہ تعریف و نقصان	۱۵۴، ۱۵۵
۴۷	فصل ۴ احتلام معہ منی کی حالتیں	۱۵۷
۴۸	فصل ۵ سرعت انزال کی اچھی وجہیں معہ تشریح و علامات	۱۵۸
۴۹	فصل ۶ جریان کی حقیقت و نقصان	۱۶۰
۵۰	فصل ۷ ودی مذی کی حقیقت	۱۶۲
۵۱	فصل ۸ علاج مجلوق معہ تشریح	۱۶۳
۵۲	فصل ۹ ایک مجلوق کا طریق علاج معہ مفصل دستور العمل	۱۶۴
۵۳	فصل ۱۰ دوسرے مجلوق کا علاج	۱۷۱
۵۴	فصل ۱۱ تیسرے مجلوق کا علاج	۱۷۱
۵۵	فصل ۱۲ چوتھے مجلوق کا علاج	۱۷۴
۵۶	فصل ۱۳ جلق کی مخصوص مفرد ادویات معہ اصول	۱۸۰
۵۷	فصل ۱۴ رقت سرعت احتلام جریان	۱۸۶
۵۸	فصل ۱۵ ممسک جات ۲۵	۲۰۲
۵۹	فصل ۱۶ ملذذ مجرب نسخے ۱۵	۲۱۸
۶۰	فصل ۱۷ منزلات زنان ۹	۲۲۳
۶۱	فصل ۱۸ سوزاک اور اسکی حقیقت اور اسکے علاج کے اصول معہ ذخیرہ مجربات	۲۲۵
۶۲	فصل ۱۹ در بیان آتشک معہ اصول و مجربات	۲۳۳

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۶۳	فصل ۲۰ مرض اُبنہ کی حقیقت معہ اصول علاج	۲۵۱
۶۴	فصل ۲۱ اورام خصیہ	۲۵۳
۶۵	فصل ۲۲ عظم خصیہ	۲۵۶
۶۶	فصل ۲۳ خصیہ کا اوپر چڑھنا	
۶۷	فصل ۲۴ زخم عضو مخصوص و خصیہ	۲۵۸
۶۸	فصل ۲۵ خارش " "	"
۶۹	خاتمہ پر پچیس نسخے بہترین عالم برائے تقویت باہ خوردنی و پچیس نسخے بہترین عالم روغن طلا درج کئے گئے ہیں۔ یہ نسخے کچھ تو ہمارے خاندانی نہایت مجرب و آزمودہ تیر بہدف ہیں جو دربار ایوان شہنشاہ خلیفہ ہارون الرشید کی سرکار میں تیار ہوتے تھے اور کچھ نسخے مشہور عالم حکمائے نامدار کے خاص بیاضوں کے ہیں ان میں تمام دھاتوں کے کشتے معہ زود فہم تراکیب کے صحیح صحیح لکھ دئے ہیں۔ اس کے علاوہ آخری صفحات پر حلیہ بقراط و عہد نامہ بھی لکھ دیا گیا ہے۔	

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

توحید باری تعالےٰ

سب سے پہلے سب سے پیچھے سب جگہ موجود تو — سب کا خالق سبکا مالک سب کا ہے معبود تو
یفعل اللہ ما یشاء یفعل اللہ ما یرید — تیرے قبضے میں ہے دنیا کی سبھی قطع و برید
کون ہے جو کر سکے تیری حقیقت کو بیاں — تیری قدرت سے الٰہا ذرہ ذرہ سے عیاں
تو نے انساں کو بنایا اور انساں کیلئے — یہ موالیدِ ثلاثہ گوناگوں پیدا کئے
فہم سے ادراک سے پھر اس کو بالاتر کیا — اپنی سب مخلوق سے پھر اسکو اشرف کر دیا
اشرفِ الانسان پھر حضرت محمدؐ کو کیا — جس نے سب مخلوق پر توحید کا در وا کیا
صد ہزاراں الصلوٰۃ صد ہزاراں والسلام — اُس پہ اُسکی آل پہ ہوتے رہیں ہر دم مدام
یہ علی احمد شاہ ہے خوشہ چیں سب حکما کا — رحمتوں سے کر دے تو بھرپور اس کا مدعا
کونسی مشکل ہے جسکا تو نہیں مشکلکشا — کونسی ہے وہ مرض جسکی نہیں ہے تو شفا
تیرے قبضے میں ہیں سب ارض و سما کی کنجیاں — کھولدے ہر در شفا کا اے خدائے انس و جاں
میرے سینے کے جو ہیں سب رازِ سربستہ خفی — تیرے بندوں کیلئے میں اُنکو کرتا ہوں جلی
لکھ کتابی شکل میں مشہور کرتا ہوں میں عام — معمور کر دے برکتوں سے بخش سبکو فیض عام
میرے ہر نسخے میں ایسی بخشیو تاثیر تو — فضل سے ای حق بنا دے خاک کو اکسیر تو
جو خریدے جو پڑھے کھاوے بنا کر جو دوا — شافی مطلق عطا کر فضل سے اسکو شفا

اے خدا میں بندۂ ناچیز ہوں تیرا طبیب
مشکلیں آسان کر دے کر دعا میری مجیب

عرضِ حال

بعد حمد و ثنائے خالق مطلق و نعت رسول صلعم برحق یہ ناچیز ہیچمدان بندۂ درگاہ حکیم سید علی احمد شاہ ناظرین باتمکین کی خدمت عالیہ میں عرض پرداز ہے کہ اطبائے نامدار و حکمائے تجربہ کار و فلسفیان سرآمد روزگار و محققانِ ہر مصر و دیار نے میدان تشخیص و حقائق نباتات و حیوانات و معدنیات میں عقل و فکر کے اشہب شہسوار کی کمال جولانی کی ہے۔ اور ہر جنس کی فلاسفی اور ہر چیز کی حقیقت کی علت و معلول میں کماینبغی کوشش کی ہے۔ اور ادویہ کی چھان بین اور ہر بدن کے ہر پرزہ و کل کی کنہ دریافت کرنے میں پورا ایڑی چوٹی کا زور لگایا ہے۔ اور ہر مرض کی صحیح دریافت اور تجویز علاج میں نہایت سر توڑ کوشش سے بال کی کھال اُتاری ہے۔ اور ہر پہلو ہر نوع ہر قسم سے ہر چیز کے مختلف پہلوؤں پر کماحقہٗ جزوی و کلی تدقیق اور تحقیق سے نہایت پرزور تصدیق کی ہے لیکن بمصداق۔ ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است۔ یا ڈالی ڈالی اور پھل پھل۔ پھل اور سواد۔ یہ بندہ سرافگندہ سراسر عجز و نیاز اپنے خاندانی مجربات جو صدیوں سے راز سربستہ سینہ بسینہ چلے آتے تھے اور جن سے ملکھو کھا مخلوق خدا نے فیض عام حاصل کیا ہے۔ میں دُنیائے دوں کی حیات چند روزہ کو حباب آسا گردانتا ہوا بلا بخل بے کم و کاست کتابی صورت میں برائے فیض عام منصۂ شہود پر منکشف کرتا ہوں۔ اور اپنے ایک عزیز دوست کی لگاتار کوشش اور ان تھک فرمائش سے مسحور ہو کر تمام گنجینہ دفینہ بسینہ طشت از بام کرتا ہوں۔ نیز اپنے

خاندان اور تمام نونہال جوانان عالم اور دیگر ضرورت مند اور عمر رسیدہ اور نہایت مایوس العلاج مریضوں کے واسطے حقیقی اور دائمی یادگار چھوڑتا ہوں۔ میں اپنے تجربات کی صحیح تصدیق کرتا ہوا بعض ایسے نکات اور اسرار اور رموز اور اپنی ذاتی رائے اور جو مجھے پشت در پشت بطور تحفہ نایاب بطور ارث پونہچتے آئے ہیں۔ انکا بھی اظہار کرتا ہوں اور ہر ایک نسخہ اور مرض کی تجزی کرتا ہوا نہایت سلیس عام فہم زبان اُردو میں عوام الناس کے سامنے بطور تحفہ پیش کرتا ہوں۔ تاکہ طالبان ایں فن شریف اور عوام الناس کم علم و فہم کی صحیح راہنمائی ہو سکے جو مجربات و خزینہ عطیات شاہی دربار حضرت خلیفہ ہارون الرشید و مامون رشید غفران اللہ لہٗ و جداً علٰے کے حکمایان تجربہ کار سے اور جو نسخہ جات دیگر اطبائے روزگار کے بیاضوں سے مجھے عطا ہوتے رہے ہیں۔ اور جنکا بارہا صحیح تجربہ ہو چکا ہے۔ اور میرے مخصوص و معمول مطب ہیں۔ وہ سب کے سب بعینہٖ و بجنسہٖ تحریر کرتا ہوں۔ اور ان نادرات روزگار کو قبر میں ہمراہ لیجانے سے مخلوق خداوندی اور اپنے فرزندوں کو مستفیض کرنا اور اس فن بے بہا کو کتابی صورت میں محفوظ کرنا نہایت افضل اور کار ثواب سمجھتا ہوں۔ آخر میں اللہ تعالےٰ جل جلالہٗ و عم نوالہٗ کی بارگاہ واہب العطیات میں سربسجود ہو کر کمال زاری اور خشوع خضوع سے گڑگڑا کر دعا مانگتا ہوں اور استمداد اور معاونت طلب کرتا ہوں۔ کہ اے بار الاہا شاہنشاہا اے شافئ مطلق تو اپنی لامثال رحمانی اور کبریائی کے صدقے اور اپنے حبیب برحق کے طفیل میرے ہر نسخہ اور دوا میں ایسی تاثیر بخشیو جس کی ناقص خاک کے آگے اکسیر کیمیا تاثیر بھی شرمندۂ احسان ہو اور اس کی ہر خوراک میں ایسی شفا عطا کر جس کے فیض عامہ سے ہر شاہ و گدا ہر پیر و جوان ہر کس و ناقص اپنے اپنے دلی مدعا کے مطابق فیضیاب ہو۔ اور اس کتاب سے کوئی کتب خانہ

کوئی لائبریری کوئی کالج کوئی اسکول کوئی حکیم کوئی عطار کوئی دواخانہ کوئی گھر کوئی جیب خالی نہ رہے۔ اور ایسی قبولیّت عامہ عطا کر۔ کہ ہر کہ ومہ اس کے فیض عامہ سے مستفیض ہوتا ہُوا سچی تندرستی اور صادق ہدایت حاصل کرے اور اپنے تمام مقاصد میں جو قوانین قدرت کے منشا کے مطابق ہوں مقصود ور ہونا رہے۔ آمین ثم آمین ۔

باب اوّل

اس میں اکتالیس فصلیں ہیں

چونکہ اس کتاب میں اُن اصولوں اور قانونوں پر بحث کرنے کی ضرورت ہے جن پر عمل کرنے سے انسانی جوانی طبعی حالت پر قائم رہ سکتی ہے۔ علم تشریح الاعضا کی مکمل تشریح کی ضرورت نہیں۔ صرف عام فہم موٹی موٹی باتوں کی ضرورت ہے اور افعال الاعضا پر خاص طور سے بحث لکھی جاوے گی۔ اور آلات مردانہ کی صحت کی بحالی کے واسطے تمام اصول اور قاعدے اور ادویات صرف اپنے ہی تجربے اور آزمائش کے لکھے جائیں گے جن پر عمل کرنے سے کمزور سے کمزور آدمی قابل فخر مرد بن سکے۔ اور اسی بات کی اس زمانہ میں نہایت ضرورت ہے۔ آلات زنانہ کی حقیقت اور اس کے متعلقہ تمام نسخہ جات مجربہ دوسرے فن میں علیحدہ کتابی صورت میں لکھکر عنقریب ہی پیش کئے جائیں گے ۔

فصل اوّل مردوں کے آلات تناسل

مردوں کے آلات تناسل دو قسم پر منقسم ہیں۔ اوّل اندرونی۔ دوسرے بیرونی۔

۱۔ اندرونی ۔ مردوں کے اندرونی آلات تناسل تین ہیں۔ اوّل غدد قدامیہ

دوسرے اوعیہ منی۔ تیسرے کیسۃ المنی۔

۱۔ **غدہ قدامیہ**۔ یہ ایک قسم کی گلٹی ہوتی ہے جسکا مقام مثانہ (آلۂ بول) سے ذرا آگے اوپر کی طرف ہوتا ہے۔ یہ گلٹی سخت۔ گاؤدم۔ قدرے تین کونہ لمبائی میں قریباً ایک انچ۔ چوڑائی میں پون انچ کے قریب ہوتی ہے۔ جوان آدمی میں اسکا وزن دو تولہ کے قریب ہوتا ہے۔ اس کی رطوبت بیس باریک باریک نالیوں کے ذریعے اوعیہ منی میں پہنچتی ہے اور تمام اعضاء رئیسہ و قوائے نفیسہ سے باریک باریک رگیں اس سے آملتی ہیں۔ اس میں قوت جاذبہ بہت ہوتی ہے۔

فائدہ۔ اعضائے رئیسہ و قوائے نفیسہ سے ایسا خون جذب کرتی رہتی ہے۔ جو منی بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اپنی طبعی قوت جاذبہ کی بدولت اس خون پر اپنا تصرف کرکے اور اس کی حالت میں تبدیلی کرکے اوعیہ منی کی طرف بھیجتی رہتی ہے۔ اس میں کشش مقناطیسی کی طاقت بہت ہوتی ہے۔

۲۔ **اوعیہ منی مرداں**۔ غدہ قدامیہ کے ساتھ ہی کچھ رگوں سے ملتی۔ دو نالی اوعیہ منی کی جگہ ہے۔ یہ قریباً دو فٹ لمبی اور ایک انچ کا نواں حصہ موٹی نالی ہے۔ مردوں میں عورتوں کی نسبت یہ نالیاں لمبی چوڑی اور سخت ہوتی ہیں۔ کیونکہ مردوں کی منی عورتوں کی رطوبت کی نسبت گاڑھی۔ موٹی۔ وزنی ہوتی ہے۔ اس سے ایک ایک رگ شروع ہوکر اندر کی طرف سے نیچے کو اترکر کیسۃ المنی کی رگ سے ملجاتی ہے اور وہی رگیں خصیوں کے ساتھ پیوست ہوجاتی ہیں۔

فائدہ۔ منی کو معتدل القوام کرنے اور کیسۃ المنی تک پہنچانے اور گرم اور تر لیسدار بنانے میں مستعد رہتی ہیں۔ ان میں تشنج کا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے ان کی کمزوری اور حرارت کی کمی رقت بسرعت۔ احتلام۔ جریان وغیرہ کا باعث ہے۔

۳۔ کیستہ المنی۔ یہ امعاء مستقیم اور مثانہ کے درمیان غدہ قدامیہ کے نیچے واقع ہے۔ اس میں اوعیہ منی سے منی درست ہو کر آ ٹھہرتی ہے۔ اسکی لمبائی قریباً ڈھائی انچ اور چوڑائی نصف انچ کے قریب ہوتی ہے۔ اس میں کئی اور رگیں اعضاء رئیسہ و قوائے نفیسہ سے آ کر ملتی ہیں جو بحالت مجامعت لمبائی میں پانچ انچ چوڑائی میں انچ کا آٹھواں حصہ ہو جاتی ہیں۔

فائدہ۔ ۱۔ بحالت مجامعت منی کو باہر کی طرف خصیوں میں پہنچاتی ہیں۔

۲۔ اگر مجامعت نہ کیجائے تو منی کو خون میں مستحیل کر کے اعضائے رئیسہ کو واپس بھیج دیتی ہیں تاکہ ان کی غذائیت اور پرورش میں کار آمد ہو سکے۔ قدرت کاملہ نے مادہ منویہ کی نزولی اور صعودی کی دونوں طاقتیں کیستہ المنی کو خاص طور پر ودیعت کر رکھی ہیں۔

فصل دوم بیرونی آلات تناسل مرداں

مردوں کے بیرونی آلات تناسل بھی تین ہیں۔ ۱ خصیئے۔ ۲ ذکر۔ ۳ احلیل۔

۱۔ صورت خصئے۔ یہ بیضہ کی شکل کے مرد کے عضو تناسل کے نیچے دو عدد ہوتے ہیں۔

۲۔ قد و قامت۔ ہر ایک خصیہ ڈیڑھ انچ تک لمبا۔ سوا انچ تک چوڑا۔ اور ایک انچ موٹا۔ اڑھائی تولہ تک وزنی ہوتا ہے۔

۳۔ ہر خصیہ پر چھ جھلیوں کی تہیں ہوتی ہیں۔ تین تو منی کی ڈوریوں پر جو منی کو محفوظ رکھتی ہیں۔ چوتھی تھیلی کی مانند ہے جو شکم سے نیچے اترتے وقت خصیوں کے ساتھ ساتھ آتی ہے۔

فائدہ۔ ان میں ایک نہایت لطیف رطوبت رہتی ہے۔ جو خصیوں کو

چکنا رکھتی ہے۔ تاکہ بوقت انزال رستے کو ملائم کر کے خروج منی میں آسانی ہو سکے اور اسی کی وقفہ وار ترادش کی وجہ سے منی علیحدہ علیحدہ قطرات کی شکل میں منتقل ہوتی ہوئی رحم میں ترادش کر سکے اور وہ قطرات منی رحم کے انزالی قطرات کے ساتھ مل کر صورت جنین کی مہیا کر سکیں۔ یہی وجہ منی کے قطرات بہ تفاریق خروج کی ہے۔ ورنہ تمام منی یک لخت پلٹ پڑتی۔

نقصان ۔ اگر وہ رطوبت بڑھ جائے اور اسکا منہ کشادہ یا کسی طرح پھٹ جائے تو اس سے فوطوں میں فتق کی بیماری ہو جاتی ہے۔ جو نہایت نقصان دہ ہے۔ اس کے حالات اور علاج علیحدہ رسالہ کی صورت میں لکھے جائیں گے۔

۵۔ خصیہ کی خاص سفید نیلگوں اور سخت ریشہ دار جھلی ہے۔ جو اس کو بیٹھی ہوئی پچھلے کنارہ سے دیوار کی مانند اندر داخل ہو کر خصیہ کی نالیوں۔ شرائین۔ وریدوں کو محفوظ رکھتی ہے۔ اور اس سے بیشمار رگیں نکل کر خصیوں کو بہت سے حصوں میں تقسیم کر دیتی ہیں۔

۶۔ خانہ دار جھلی ہے جس میں شرائین اور وریدوں کی نہایت باریک باریک شاخیں جال کی مانند پھیلی ہوئی ہیں! ور انہیں شریانوں کے خون کی حرارت سے منی کامل بن جاتی ہے خصیوں کی اندرونی بناوٹ جو عمل جراحی سے چیرنے سے گردوں کی مانند نرم۔ سرخ زردی مائل نظر آتی ہے۔ حقیقت میں آٹھ سو آٹھ چھوٹے چھوٹے نہایت نازک اور لطیف گاؤدم پیچ مجموعوں اور خصیوں کی زوری جھلی کے ریشہ دار جھلیوں کے ملنے سے بنی ہے۔ اور لچھے کی مانند باریک باریک نالیوں سے مرکب ہوتی ہے۔ ان کو جاذب المنی کہتے ہیں۔ یہ قریباً اڑھائی فٹ لمبی اور ایک انچ کے دو سوویں حصے کے برابر موٹی ہوتی ہے۔

حبل المنی ۔ جس مضبوط رگ کے ذریعے ہر خصیہ اپنے خانوں میں لٹکتا

رہتا ہے۔ ہر رگ شریانوں وریدوں۔ اعصاب اور جاذب وردوں سے مل کر بنی ہے۔
یہ سب ایک خاندار جھلی میں لپٹے رہتے ہیں۔

مزاج خصیہ۔ ہر مرد کے خصیے کا مزاج جدا جدا ہے۔ کسی کا گرم خشک کسی کا گرم تر کسی کا سرد خشک۔ کسی کا سرد تر۔ لیکن صحیح طبعی مزاج گرم خشک ہے۔

خاصیت ۱۔ جس شخص کے خصیوں کا مزاج گرم خشک ہوگا۔ اس کی منی کی پیداوار بہت ہوگی۔ اور اُس کی منی نہایت گاڑھی ہوگی۔ اور اسکا..... بہت دیر میں ہوگا۔ اور اس کی قوت مردانگی نہایت زبردست ہوگی۔ اور اس کے...
..... میں جوش اور سختی اور انتشار اور نعوظ کمال ..... ہوگا۔

وجہ۔ خصیہ بسبب اپنی مزاج طبعی گرم خشک ہونے کے اعضاء رئیسہ و قوائے نفیسہ سے خون کی کافی مقدار جذب کریگا۔ خون بہت مقدار میں کھینچ آنے سے منی کی مقدار بہت بنے گی۔ اور بوجہ خشک مزاجی خصیہ کے نہایت گاڑھی اور پرجوش پیدا ہوگی۔ اور وہ شخص حد بلوغت کو بہت جلد پہنچیگا۔

فائدہ۔ وہ مرد نہایت زبردست مجامعت کرنیوالا ہوگا۔ اس کے موئے زہار بہت گھنے اور سخت ہوں گے۔ آتشیں خوابیں اور جنگ و جدال بہت دیکھیگا۔ اور کثیر اولاد کا والی ہوگا۔ خاص کر لڑکے بہت پیدا ہوں گے اور زندہ تندرست اور موٹے تازے رہیں گے لیکن ایسے شخص کو رزق کی ضرور تنگی رہے گی۔ اور اس کی صحت جسمانی حیوانوں کی طرح بہت اعلیٰ رہے گی دماغی طاقت کم ہوگی۔ اس کی اولاد بھی دماغی قابلیت کی اہل نہ ہوگی مفلسی گھیرے رہے گی۔ بدن کی رنگت عموماً سیاہ ہوگی۔ طبعیت اور عادات تیچھ جیسی ہونگی۔

خاصیت ۲۔ جس مرد کے خصیے کا مزاج گرم تر ہوگا۔ اس کی جسمانی حالت قابل رشک ہوگی۔ بدن کا رنگ گورا یا گندمی ہوگا۔ تمام اعضا طبعاً صحیح اور

متناسب ہوں گے۔منی بہت پیدا ہوگی۔معتدل قوام گاڑھی اور لطیف ہوگی دماغی قابلیت اعلیٰ ہوگی۔اولاد عموماً فرزند پیدا ہوں گے۔فرزند تندرست اور شکیل اور فربہ اور حوصلے والے مستقل مزاج ہوں گے۔رزق با فراغت کما سکیگا۔خندہ پیشانی ہنس مکھ۔دلیر۔فیاض۔بہادر ہوگا۔دل کا نیک اور عاقبت اندیش ہوگا۔مجامعت میں حریص تو ضرور ہوگا لیکن اعتدال ملحوظ رکھیگا۔موئے زہار مناسب ہونگے طبیعت اور عادات شیر جیسی ہونگی۔

خاصیت ۳۔جس مرد کے خصیے کا مزاج سرد تر ہو۔اس کی بلوغت بڑی عمر میں ہوگی۔منی کی پیدائش کمتر اور رقیق ہوگی مجامعت میں حریص نہ ہوگا بلغم کا غلبہ رہیگا۔ریاحی بیماریاں ستاتی رہیں گی معدہ اور جگر اور گردہ میں آئے دن نقائص رہیں گے۔منی کی مقدار کم ہوگی۔بدن پر بال باریک اور نرم اور ورلے ہوں گے۔بدن کا رنگ عموماً گندمی سفیدی نما ہوگا۔لڑکیاں زیادہ پیدا ہونگی۔مجامعت سے کمزوری کا احتمال رہیگا۔طبیبوں کا محتاج رہیگا۔قابل حکیم کی جستجو ہمیشہ دامنگیر رہے گی۔رزق کی حالت اوسط رہیگی دھیما اور حلیم الطبع ہوگا۔عمر زیادہ ہوگی۔دماغی قابلیت اچھی ہوگی بخیل اور کم خرچ ضرور ہوگا۔کسی کو فائدہ پہنچانے کی قابلیت نہ رکھیگا۔دل میں کینہ اور حسد ضرور رکھیگا۔اس کی طبیعت اور مزاج عموماً خرگوش اور لومڑی کے درمیان ہوگی۔بعض شتر کے مطابق ہونگے۔

خاصیت ۴۔جس مرد کے خصیوں کا مزاج سرد خشک ہوگا اسکا رنگ سیاہی نما سانولا ہوگا۔منی کم پیدا ہوگی کبھی گاڑھی کبھی رقیق رہے گی۔قوت مجامعت بھی کم ہوگی۔لڑکے بھی اور لڑکیاں بھی پیدا ہونگی۔لیکن لڑکے زندہ کم رہیں گے۔سوداوی امراض کا غلبہ رہیگا۔مزاج کا چڑچڑا اور غصہ ور ہوگا

دل میں وہم اور وسواس اور شک اور بھرم رہیگا۔کسی پر اعتبار کم کریگا۔ زود رنج ہوگا کبھی زود خشنود ہو جائیگا ہمیشہ متفکر اور کسی نہ کسی رنج میں مبتلا رہیگا۔کسی کو خوش رکھنے کی قابلیت سے عاری ہوگا۔رزق کی حالت بھی اچھی نہ ہوگی۔کبھی فراخی کبھی تنگ دستی ستاتی رہیگی۔ناعاقبت اندیش ہوگا۔

نکتہ ع۱ خصیے دراصل منی کا خزانہ ہیں۔ ...... کے یہ دو بڑے خزانچی اور محاسب ہیں اور ..... کی طاقت بڑھانے میں قدرتی مددگار اور نتائج فرمان ہیں۔ ہر وقت ..... کو اٹھائے رہتے ہیں اور یہ ہر دو اس کے ہر وقت مشیر کار یا وزیر کی حیثیت بھی رکھتے ہیں۔

نکتہ ع۲ بعض بیلوں یا گھوڑوں کے خصیوں کو انسان اپنے فائدے کے لئے یا تو چیر کر نکلوا دیتا ہے یا مسل دیتا ہے تاکہ ان کو خواہش نفسانی نہ رہے اور بدن کی طاقت بڑھتی رہے اور انسان کے کار و بار میں بہت طاقتور رہیں ایسے گھوڑوں یا بیلوں کو خصی کہتے ہیں۔انکو کار و بار میں تھکاوٹ کم معلوم ہوتی ہے اور فربہ رہتے ہیں۔لیکن میری رائے میں قدرت کی برخلافی نہایت ظلم ہے۔

نکتہ ع۳ قوت مردمی کی زیادتی کے واسطے خصیوں کی صحت لازمی امر ہے۔

فصل ۳ در حالات ذکر یا قضیب یا آلہ تناسل

مرد کی پیشاب یا بول کی نالی جس عضو کی نچلی سطح میں لگی ہوئی ہے۔اس کو ذکر یا قضیب یا عضوِ تناسل یا عضو مخصوص یا آلہ تناسل یا آلہ مجامعت یا قیر یا عضو خاص کہتے ہیں۔

خصیے۔اس کے تین حصے ہیں۔۱ جڑ۔۲ جسم۔۳ حشفہ یا سر۔

۱۔ جڑ۔پیڑو کی ہڈی کے ساتھ لگی ہوئی ہوتی ہے جسم سے زیادہ چوڑی

ہوتی ہے۔

فائدہ۔ چونکہ جڑ جسم سے زیادہ چوڑی اور موٹی ہوتی ہے۔ اس لئے اس کی رگیں۔ شریانیں وریدیں بھی جسم سے زیادہ کشادہ ہوتی ہیں۔ تاکہ بوقت مجامعت روح۔ ریح۔ خون کی جذب خصیوں سے زیادہ کر کے عضو کو اس کی ...... انتشار۔ تناؤ۔ نعوظ میں کافی غذا پونچا کر فربہ۔ لمبا۔ سخت کر کے ... میں زبردست ... اور ... پیدا کر سکے۔ اور عضو مخصوص جھکنے نہ پاوے بلکہ مضبوط رہے اور قائم رہ سکے۔

۲۔ جسم۔ لمبا پتلی اور .... کھال میں چھپا رہتا ہے ... کے وقت اس میں لمبائی موٹائی ... بڑھ جاتی ہے۔ اور عورت کے مقام مخصوص میں شدت اور زور اور جوش سے ... اور خروج کر سکتا ہے۔

۳۔ سر یا حشفہ۔ گولائی دار۔ قدرے گاؤ دم ہوتا ہے۔ اس کے اخیر پر درمیان میں ایک چروان کھڑا سوراخ ہوتا ہے۔ اس کی گردن کے چاروں طرف کھال کا ایک اونچا گھیرا ہوتا ہے۔ اس گھیرے پر بہت سی چھوٹی چھوٹی نرم اور نازک گلٹیاں ہوتی ہیں۔ یہ گھیرا تندی نہ ہونے کی حالت میں حشفہ کو چھپائے رکھتا ہے۔ تاکہ بیرونی صدمات سے محفوظ رہے۔ اس گھیرے کے اندر کی صفائی کی بہت ضرورت ہے۔ کیونکہ اس کے اندر چپچپی لیس دار رطوبت جمی رہتی ہے۔ جس سے کئی بیماریوں کے پیدا ہونیکا اندیشہ رہتا ہے، اسی واسطے شارح اسلام نے اس گھیرے کے کچھ حصے کو کاٹ دینے کا حکم نافذ فرمایا ہے۔ جو تمام عالم اسلام میں اس حکم کی تعمیل کے واسطے ختنہ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

ترکیب ذکر۔ ذکر آٹھ چیزوں سے مرکب ہے۔ ۱ جلد۔ ۲ جھلی ۳ رباط

۴ تین لمبے لمبے اور کھو کھلے اجسام - ۵ شرائین - ۶ ورید - ۷ عروق جاذب
۱۰ اعصاب -

۱ - جلد یعنے کھال - بہت پتلی - ڈھیلی - سیاہی مائل ہوتی ہے - مستی کے وقت تن جاتی ہے - اس کے نیچے ایک لمبا سا خفیف ابھرا ہوا نشان ابھری ہوئی کھال کی لکیر معلوم ہوتا ہے - اُسے سیون کہتے ہیں - یہ سیون خصیوں کے نیچے سے شروع ہوتی خصیوں کی جلد کو دو حصوں میں تقسیم کرتی ہوئی حشفہ کے نیچے آ ختم ہوتی ہے - وہاں اس کی شکل تکون کی سی بنجاتی ہے جلد کی جڑ پر بال ہوتے ہیں جسم یا حشفہ پر نہیں ہوتے -

۲ - جھلی یہ بہت باریک ہوتی ہے - اس کے نیچے چربی نہیں ہوتی - اس کے اوپر کا حصہ پیٹ سے اور نیچے کا حصہ خصیوں سے ملا ہوتا ہے -

۳ - رباط - یہ تین کونہ مضبوط ریشہ دار جھلی ہے جس کے ذریعہ ذکر کی جڑ پیڑو کی ہڈی سے ملی رہتی ہے -

۴ - تین لمبے لمبے اور کھو کھلے اجسام - ان سے دو اجسام لمبے گولائی دار ہیں - جو اوپر کی طرف واقع ہیں - انہی میں جلق یا اغلام یا اور کوئی خلاف فطرت کام لینے سے نرمی - پتلائی - کجی وغیرہ ہو کر تمام عضو مخصوص کی طاقت ناکارہ ہو جاتی ہے اور ان ہی دو اجساموں سے عضو مخصوص کا بڑا حصہ بنتا ہے - ہر ایک حصہ نکیلے سرے کے ساتھ پیڑو کی ہڈی سے شروع ہوتا ہے اور کچھ آگے اندر کو دبا کر دونوں جسم ملتے ہوئے تیسرے جسم کی اوپر کی سطح سے گذرتے ہیں اور حشفہ میں جا کر ختم ہو جاتے ہیں - تیسرا جسم ہر دو جسموں کے نیچے سے گذرتا ہوا حشفہ میں جا کر ختم ہو جاتا ہے - اس کی ریشہ دار جھلی ان دونوں کی جھلی سے مضبوطی میں کم ہے -

نوٹ ۱ :- حیوانات میں یہ ریشے بہت مضبوط ہوتے ہیں۔ اسی واسطے ان کے اعضائے مخصوصہ میں سختی بہت ہوتی ہے۔

۵۔ شرائین :- یہ عضوِ مخصوص میں جابجا شاخ در شاخ ہو کر پھیلتی ہیں۔ اور تمام عضو میں پیچ در پیچ پھیلی ہوئی ہیں۔ انہی کے ذریعے عضو مخصوص میں اس کی پرورش اور طاقت کے لئے سُرخ خون آتا رہتا ہے۔ یہ رگیں دل سے عضو مخصوص تک آتی ہیں۔

۶۔ وریدیں :- یہ دو طرح کی ہیں۔ ایک تو اوپر کی جو چھوٹی چھوٹی وریدیں ہیں اور وہ مل کر دو بڑی ورید بناتی ہیں۔ جو ذکر کے اوپر واقع ہیں۔ اور غدہ قدامیہ سے شروع ہو کر عضو کے اندر تک آتی ہیں۔ دوسری نیچے کی وریدیں۔ یہ بھی اسی جگہ عضوِ مخصوص کے اندر تک آکر ختم ہوتی ہیں۔

۷۔ عروق جاذب :- یہ تمام عضو کے نیچے اندر کی طرف پیچ در پیچ جال بنا کر پھیلی ہوئی ہیں۔ یہ عموماً اسفنجی اور مسامدار ہیں۔

فائدہ :- عضو مخصوص کا بڑھنا اور گھٹنا ان کی طاقت پر منحصر ہے۔ ان میں سیاہ خون رہتا ہے اور ناکارہ خون کو واپس بدن میں لیجانے کی بار برداری کی خدمت قدرت کاملہ نے ان کے سپرد کر رکھی ہے۔

۸۔ اعصاب :- یہ تمام اعضاء رئیسہ سے آکر عضو کی بناوٹ کرتے ہیں اور عضو کی لمبائی۔ موٹائی۔ سختی۔ تیزی۔ تندی۔ سستی۔ چھوٹائی۔ پتلائی۔ نرمائی۔ انکی طاقت یا کمزوری پر موقوف ہے۔ یہ اعصاب نہایت ذی حس ہیں اور تمام عضو کی خلقت پوری کرکے حشفہ پر منتہی ہوتے ہیں۔ اعصاب جسقدر طاقتور ہونگے اُسی قدر حس بھی زیادہ ہوگی۔ اور اُسی قدر . . . . بھی فاعل اور مفعول ہردو کو آئے گی۔

طول عضو مخصوص چھ انگل سے لیکر بارہ انگل تک ہے۔ اکثر کل بدن انسان کی لمبائی کا آٹھواں یا دسواں حصہ ہوتا ہے۔

عرض عضو مخصوص۔ اس کی موٹائی طول کے ماپ کے مطابق ہوتی ہے۔

نوٹ:۔ عضو مخصوص کی لمبائی اور موٹائی سب مردوں میں یکساں نہیں اسی واسطے اس کو پوشیدہ رکھنے کا ہر مذہب میں سخت حکم ہے۔

وجہ۔ چونکہ..... کو عضو مخصوص دنیا کی تمام چیزوں سے بہت زیادہ مرغوب ہے وہ اس کی موٹائی۔ لمبائی..... اور........ پر لٹو بلکہ دیوانی ہو جاتی ہے۔ یہی خاص وجہ اس کو نظر عام سے اوجھل رکھنے کی ہے۔ تاکہ فتنہ وفساد کی آگ نہ بھڑکے اور اپنے اپنے فاعل پر ہی قانع رہیں۔

فصل ۴ عضو مخصوص کے مجاری

عضو مخصوص کے تین مجاری ہیں۔ ۱۔ پیشاب خارج کرنے کیلئے جو مثانہ سے ملا ہوا ہے۔ اور اسکا مقام عضو کے نیچے ہے اس کو احلیل کہتے ہیں۔ اس کی لمبائی تقریباً آٹھ انچ تک ہوتی ہے۔

۲۔ منی خارج کرنے کیلئے جو خصیوں سے ملا ہوا ہے۔ اس کی جگہ بھی عضو کے نیچے احلیل کے ساتھ ساتھ ہے۔

۳۔ ودی خارج کرنے کے لئے جو ہر دو سوراخوں کے بین بین ہے۔ اسی سے مذی بھی آتی ہے۔

نوٹ:۔ عضو کی جڑ تک تو یہ تینوں راستے علیحدہ علیحدہ آتے ہیں۔ مگر احلیل میں آکر صرف ایک ہی راستہ بنجاتا ہے۔ اسی واسطے پیشاب کرنے سے عضو کی..... کم ہو جاتی ہے۔

نعوظ جب کہ عضوِ مخصوص کی رباطین رنج سے بھر جاویں۔ اور اس کی شریانیں روح سے بھر جاویں اور رودے خون سے بھر جاویں۔ اس مکمل تناؤ کا نام انتشار یا نعوظ ہے۔

اس کے کھڑا ہونے کی طاقت دل کی طاقت پر ہے۔ خون سے عضوِ مخصوص کو غذا پہنچتی ہے اور اعصاب میں مضبوطی پیدا ہوتی ہے۔ خون کی پیدائش معدہ اور جگر سے ہے۔ اس لئے ان کی صحت لازمی امر ہے۔ اور اس کی حس عصب نخاعی سے ہے جس کی اصل دماغ ہے۔ اور شہوت مباشرت میں جگر اور گردہ کا ہاتھ ہے۔ ان تمام کی اصل دل کی طاقت ہے اور حشفہ کثیر الحس ہے۔ جو عصب نخاعی دماغ سے اتر کر حشفہ میں منتہی ہوتے ہیں۔ ان سے مرد کو پوری ..... حاصل ہوتی ہے۔ روح سے احساس اور قوت پہنچتی ہے۔ یہ دل اور دماغ کا مشترکہ فعل ہے۔

نوٹ:- اسکا فائدہ تمام عالم پر روشن ہے اور اس کے بغیر سلسلہ توالد و تناسل انسانی ناممکن العمل ہے۔ اس کے بغیر مرد کو اپنی زندگی دوبھر اور بیفائدہ ہو جاتی ہے۔

مجامعت طبعی کام ہے۔ اس کام کی کمالیت اعضاء رئیسہ کی صحت پر منحصر ہے اعضائے رئیسہ چار ہیں۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ خصیتین۔ پہلے تین اعضا مرد اور اس کی نسل کی قائمی کے واسطے ہیں۔

خصیے کے اوپر عضوِ مخصوص ہے اور اندر کی طرف اوعیہ منی۔ ان دونوں سے عضو کو ہر قسم کی مدد اور طاقت ملتی ہے۔ اور یہی نسل انسانی کی افزائش اور قائمی کا سبب ہیں۔ ان کی طاقت اور قائمی انسان کو مرد کہلانے کا مستحق بناتی ہے اس کے برعکس نامرد جسکا وجود نیست کے برابر ہے۔

عضوِ مخصوص

یہ سنسان تھا پہلے عالم تمام　　نہ تھا نام لیوائے ربُ الانام
ہوا تھی نہ آتش نہ پانی زمیں　　خلا کا نہ نام و نشاں تھا کہیں
نہ تھا چاند و سورج نہ یہ آسماں　　نہ تھے رات دن انجمِ بیگماں
نہ تھا عرش و کرسی نہ دوزخ بہشت　　نہ سود و زیاں تھا نہ خوبی و زشت
فقط ایک تھا حق ربُ العلا　　کئے کن کے کہنے سے عالم بپا
یکا یک بچھا جال نر ناریاں　　کئے عضوِ مخصوص اُن میں عیاں
بڑھی جس سے ہر پود مخلوق کی　　کئے منتظم اُن میں نبی و رشی
سلاطین و شاہاں مقرر کئے　　یہ قانون کے چابک انکو دئے
ہے باعث یہی عضو نیکی بدی　　مسرت کی اس سے ہی کھلتی کلی
یہ ملاح ہے کشتئ بحرِ عالم　　یہ جنت کا ماخذ ہے دوزخ کا کالم
اسی کے لئے ہے یہ زینت جہاں کی　　بچھی سیج ہر جا ہے کون و مکاں کی
غذاؤں دواؤں کا موجد یہی ہے　　ہر ایجاد کامل کا ماخذ یہی ہے
بگاڑو نہ تم اسکو بدفعلیوں میں　　کرو مت تباہ اس کو اٹھکھیلیوں میں
وہی کام لو جو ہے حکم خدائی　　وگرنہ غموں سے ملے نہ رہائی
خلافی سے ایسی سزا پھر ملے گی　　کہ یہ زندگی موت سے بد بنے گی
سنو گوش دل سے یہ میری نصیحت　　نہ بننا کبھی ہدفِ ناوکِ فضیحت
بناؤ نہ سفلس کا اس کو نشانہ　　کرے ناک میں دم تمہارا زمانہ
نہ سوزاک کے گھیر میں اسکو ڈالو　　جلق اور اغلام سے یہ بچالو
پھنساؤ نہ اس کو خلافی بھنور میں　　رکھو اس کو محفوظ ہر ہر امر میں

عطیہ یہ قدرت کا ہے بیبہائی — اسی سے ہے سجتی یہ ساری خدائی
یہ ہے دین و دُنیا کا بیشک خزینہ — یہ خوشیوں کا منبع ہے راحت کا زینہ

فصل ۵- منی کی حقیقت

معنے ۔ منی فارسی زبان کا لفظ ہے ۔ جس کے معنے ہیں ہوں کے ہیں ۔
ہندی میں ویرج یا دھات اردو میں بیج یا نطفہ کہتے ہیں ۔

اصول ۔ جب تک بدن میں منی کی پیدائش اور ترقی ہوتی رہتی ہے ۔ انسان اپنی ہر بات میں فخریہ لہجہ میں اپنی شان و شکوہ بڑھ چڑھ کر بیان کرتا رہتا ہے ۔ جب یہ کم یا ختم ہو جاتی ہے ۔ اُس وقت مرد کی تمام طاقتیں بھی کنارہ کش ہو جاتی ہیں ۔ اس وقت انسان پر یہ قول صادق آتا ہے ۔ گئی بو بلکار کی رہی خاک کی خاک ۔

رنگ و بو ۔ منی کا رنگ سفیدی مائل ۔ بو خاص طرح کی بھینی بھینی ۔ صورت گاڑھی و سیال نیم شفاف ہوتی ہے ۔ اس میں گول گول نہایت باریک لوتھڑے ہوتے ہیں ۔ خارج ہونے کے بعد بیرونی ہوا کی گرمی سے رقیق ہو جاتی ہے ۔ اور سرد ہونے کی حالت میں ارضی اجزا تہ نشیں اور خشک ہو کر شفاف ۔ زردی مائل و سخت نظر آتے ہیں جس کپڑے پر منی لگی ہوا اور وہ سوکھ جاوے تو وہ کپڑا مائیع لگے ہوئے کپڑے یا کلفدار کی طرح سخت ہو جاتا ہے ۔ اور آگ پر سینکنے سے خاکی رنگ کا داغ نظر آتا ہے ۔

جب عروق جاذب سے خصیوں میں خون جمع ہو کر نضج پاتا ہے ۔ تو خصیوں کی قابلیت اور ذاتی سفیدی کی وجہ سے منی کا رنگ بھی سفید ہو جاتا ہے ۔ اور اس

میں صلاحیت واستعداد تولید پیدا ہو جاتی ہے۔ آدمی کا رنگ خواہ کالا ہو یا گورا۔ ہر ایک آدمی کے خون کا رنگ سُرخ ہوتا ہے۔ اسی واسطے ہر ایک کی منی کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

حقیقت منی۔ منی ہضم چہارم کا فضلہ ہے جسکا رنگ سفید۔ بُو کھجور کی مانند تو ام غلیظ ہوتا ہے۔ روح اور دل کے بعد جسم کی گرم ترین چیزوں میں سے منی ایک نہایت لطف اندوز چیز ہے۔ اگر بدن میں قائم رہے تو مرد کو ہشاش بشاش زبردست توانا بنا دیتی ہے۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ گردہ۔ آنکھوں کو بالخصوص قوت پہنچاتی ہے اگر باہر نکلے تو دنیا کی تمام...... اور مسرتوں کی شاہنشیت کا تاج حاصل کرتی ہوئی فاعل اور مفعول کو سکون بخشتی ہے۔

قوت۔ مرد کی منی میں قوت عاقدہ ہوتی ہے اور عورت کی منی میں قوت منعقدہ ہوتی ہے۔ دونوں مادے ملکر ایکدوسرے کو عاقدہ اور منعقدہ کرتے ہوئے جنین کی صورت پیدا کرتے ہیں۔ ایک ہی کی منی سے ہیولا بننا ناممکن امر ہے۔ جسطرح لعاب دہن کی ملاوٹ کے بغیر کوئی چیز اندر نہیں جاسکتی۔ اسی طرح ان ہر دو نر و مادہ کی کشش کے بغیر رحم کا منہ کھلنا اور ہر دو مادہ منویہ کو جذب کرنا بھی ناممکن ہے۔

تجربہ۔ گو پچکاری کے ذریعہ گھوڑی کے رحم کے اندر نر گھوڑے کی منی پہنچانے سے استقرار حمل کا تجربہ بہت دفعہ صحیح اُترا ہے لیکن یہ اسی صورت میں صادق ہو سکتا ہے۔ جبکہ گھوڑی کا انزال خواہ پچکاری سے ہی ہو گیا ہو۔ تو وہ ہر دو نطفہ کو جذب کر کے صورت جنین بنا سکے گی۔

حصے۔ منی کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک تو سفیدی بیضہ مرغ کی مانند شفاف بے رنگ۔ سیال چیز جو دوسرے حصہ کی مددگار۔ محافظ اور منزل مقصود تک پہنچانے

والی ہے۔

جرم ۔ دوسرا حصہ لیستہ چیز ہے جس میں گول گول اور بیرنگ دانے جن کا قطر قریباً ایک انچ کے چار ہزار ویں حصے کے برابر ہوتا ہے ۔جرم یا حیوانات منی دکھائی دیتے ہیں۔ یہی جرم مردوں کی منی کے جزو اعظم ہیں جو عورتوں کے بیضہ کے ساتھ ملنے سے ان کے رحم کے خاص مقام پر پہنچکر بڑھنے شروع ہوجاتے ہیں **صورت** ۔ ان کی صورت لمبے دمدار کیڑوں کی مانند سر گول دم باریک طول ایک انچ کے پانچ سودیں حصے کے برابر ہوتا ہے ۔ اور عرض ایک انچ کے چھ ہزار دیں حصے کے برابر ہوتا ہے ۔ یہ منی کے اندر جلد جلد حرکت کرتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں ۔ اور ایک انچ کا فاصلہ تیرہ منٹ میں طے کرنے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ حرکت کے وقت راستہ میں کوئی رکاوٹ آجائے تو اس راستے کو چھوڑ کر اور راستہ اختیار کر لیتے ہیں ۔آگے کو ہی بڑھتے ہوئے نظر آئیں گے۔ پیچھے ہٹتے کبھی دکھائی نہ دیں گے ۔ اگر وہ جرم کسی ایسی شیشی میں بند کئے جائیں جس کی حرارت جسم انسانی کی حرارت کے برابر ہو ۔ تو چوبیس گھنٹے تک متحرک رہیں گے ۔ پھر مردہ ہوجائیں گے ۔ اور عورتوں کے رحم میں بشرطیکہ مقام جنین تک پہنچ جائیں ۔ وہاں جاکر بڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ کیونکہ اس جگہ بڑھوتری کی قدرتی قابلیت موجود ہے ۔ اور شیشی میں نہیں ۔

حیات ۔ منی کے جرم میں جان پہلے ہی سے موجود ہوتی ہے جو صاحب یہ خیال فرماتے ہیں کہ جنین میں چار یا پانچ ماہ کی مدت حمل میں جان پڑتی ہے بیں تسلیم نہیں کرسکتا۔ کیونکہ اگر جان بعد میں پڑتی تو اس کے بڑھنے کی مدد کونسی چیز ہوسکتی ہے ۔ منی کی قوت جہندہ ہی مرد کے اوجیہ منی سے جان لیکر باہر آتی ہے ۔ اسی واسطے رحم کے مقام حمل میں قرار پکڑتے ہی بڑھنا شروع ہوجاتی

ہے اور صورت جنین و بچہ بن جاتی ہے۔ مرد اور عورت کی منی کی ملاوٹ سے اسی وقت جنین نر بینہ یا مادینہ کی خلقت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعد میں تبدیلی ناممکن ہے۔ کیونکہ اعضائے نر بینہ اور مادینہ میں زمین آسمان کا فرق ہے۔

پیدائش - جب غذا کا خلاصہ خون میں ملکر اور وہ جز پھیپھڑوں میں صاف ہوکر دل کی وساطت سے مختلف شریانوں کے ذریعے موتیوں کی پیدائش اور اعضاؤں کی پرورش میں کام آتا ہے تو اسی سے عورتوں کے پستانوں میں آکر دودھ بنتا ہے۔ جب یہی خون دورہ کرتا ہوا اور اعضاؤں کو سرسبز و شاداب کرتا ہوا غدہ قدامیہ میں اپنی ہیئت ترکیبی تبدیل کرتا ہوا اوعیہ منی میں پہنچکر منی کی شکل اختیار کرتا ہوا کیسۃ المنی میں پونچکر کامل نضج اختیار کر لیتا ہے۔ تب وہ صحیح منی بنجاتا ہے۔

خرچ - بوقت مجامعت کامل منی اخراج پاکر مرد کے لطف و مسرت کا موجب بنتی ہے۔ اور عورت کی ..... کا باعث بنکر استقرار حمل کی صورت پکڑتی ہے۔ لیکن اخراج نہ ہونے کی صورت میں اس کے جمع رکھنے کے واسطے بدن انسانی میں کوئی ایسی جگہ یا خزانہ نہیں ہے جہاں منی جمع ہو ہوکر خاص ذخیرہ کا ڈھیر لگتا رہے۔ بلکہ انہیں راستوں کے ذریعے واپس ہوکر مستحیل بخون ہوکر اعضائے رئیسہ کی غذا بنتی اور مرد کو فربہ - توانا - بارعب بنانے میں خرچ ہوتی رہتی ہے۔ خرچ نہ ہونے کی صورت میں منی بنانے والے اعضا اپنا کام کم کر دیتے ہیں اور مرد کے اعضاء عالیہ کی طاقت بڑھانے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

ہیولا - جب مرد کی منی عورت کے بیضہ سے ملتی ہے اور استقرار حمل کی صورت ہو جاتی ہے تو اس وقت ہر دو مرد و عورت کے مخلوط مادہ کے ملنے سے

نر و مادہ کے بننے کی یہ صورت ہوتی ہے۔

نر مادہ۔ اگر مرد کی منی کے جرم غالب ہیں تو لڑکا۔ اگر عورت کے بیضے کے جرم غالب ہیں تو لڑکی کی صورت جنین بنتی اور بڑھنی شروع ہو جاتی ہے

مخنث۔ اگر مرد کی منی کے جرم اور عورت کے بیضہ کے جرم برابر ہیں تو صورت مخنث کی بنتی ہے۔

مقام نر مادہ۔ لڑکے کا استقرار حمل دائیں جانب۔ لڑکی کا بائیں جانب ہوتا ہے۔ ان تمام باتوں کی تفصیل اور نایاب ترکیبیں اور نادرات نسخے دوسرے فن زنانہ میں لکھے جائیں گے۔

مقدار وزن۔ مرد کی منی کے عموماً پانچ بڑے قطرے ہوتے ہیں اور عورت کی منی کے بھی پانچ ہی قطرے ہوتے ہیں۔ لیکن مرد کی منی سے بہت چھوٹے دونوں ملکر چار مرکب قطروں سے تو دل، دماغ۔ جگر خصیے بنتے ہیں۔ پانچواں مرکب قطرہ چاروں پر محیط ہو کر ہڈیاں گوشت۔ پوست بناتا رہتا ہے۔ قوی الجسم مرد کی منی کا وزن عموماً ۱۷ ماشہ کے قریب ہوتا ہے۔

مخنث۔ جو شخص مخنث ہوتے ہیں اُن کا آلہ تناسل نہایت ہی کم ہوتا ہے اسی کے مطابق اس کے آلات منی بھی ناقص ہوتے ہیں۔ جو علامات بلوغت مرد میں پائی جاتی ہیں۔ مثلاً داڑھی مونچھ۔ موئے زہار۔ آواز کی تبدیلی۔ یہ علامات مخنثوں میں نہیں ہوتیں۔ بلکہ ان کی آواز اور حرکات سکنات بدنی میں زنانہ عنصر غالب ہوتا ہے۔

فصل ۶ شہوت مردانہ

تعریف شہوت۔ نفس کی خواہش جو لذائذ اشیا کے استعمال کی ہوتی ہے

اُسے شہوت کہتے ہیں۔

۱۔مرد ۔جس کے اندرونی اور بیرونی آلات تناسل صحیح ہوں اور اسکا آلہ تناسل وقت مجامعت .... میں شاندار ہو۔اور ... کی خواہش ...... پوری کر سکے۔ وہ مرد کہلاتا ہے۔

۲۔نامرد ۔اندرونی اور بیرونی اعضا تناسل کی بعض کمزوریوں کو محسوس نہ کرتا ہوا آدمی خود کو مرد سمجھتا ہوا عورت کے ساتھ صحبت کرے اور اُس کی خواہش انسانی پوری نہ کر سکے وہ نامرد کہلاتا ہے۔

۳۔سُست ۔عضو مخصوص میں جب کوئی ایسا دغدغہ یا احساس شہوت نہ ہوتا ہو جس سے عضو میں .... فرہی ... آسکے۔بلکہ عضو ہر وقت ڈھیلا اور کملایا ہوا رہے اور حسن و عشق کی داستانیں سن کر ...... کے استعمال سے بھی کوئی احساس نہ ہو وہ سُست کہلاتا ہے۔

اصطلاح ۔مرد عورت کے ملاپ کی خواہش کو شہوت کہا جاتا ہے۔کیونکہ جماع دنیا کی تمام ...... کا سرتاج ہے۔اور اسکا نتیجہ (اولاد) تمام پھلوں سے نہایت بیش بہا ہے۔

نعوظ ۔جب مرد کا آلہ تناسل سُست اور ڈھیلا پڑا ہو۔اور اس میں روح ریح۔خون بھر کر موٹا لمبا خوب تن کر سخت ہو جائے تو اسے نعوظ یا شدت شہوت یا انتشار کہتے ہیں۔خواہش جماع کو ہندی میں کام اور مرد کو کامی منش کہتے ہیں۔

تکمیل نعوظ ۔جب ذکر کے جو فدار مقامات میں ریح۔شرائین میں روح۔اور وریدوں میں خون بھر جائے۔تب عضو میں استادگی اور تندی ہو جاتی ہے اور نعوظ پایہ تکمیل کو پہنچ جاتا ہے۔

مادہ شہوت ۔ریح۔روح۔خون یہ تینوں شہوت کا مادہ یا اصل ہیں۔

مبدا۔ ریح۔ روح۔ خون کا مبدا دل و دماغ۔ جگر خصیئے ہیں معدہ کی تقویت بھی لازمی امر ہے۔ آلہ تناسل کی حس و حرکت مغز دماغ و حرام مغز کے اعصاب سے ہے۔ بڑھنے اور پرورش پانے کی قوت جگر گردہ معدہ سے ہے اصل ان کی دل سے متعلق ہے اور استادگی کی قوت دل سے ہے۔ جب سب اعضائے مذکور صحیح سالم ہوں۔ تو عضو مخصوص استادہ اور ..... اور ..... رحم میں ..... پونچانیکے قابل ہو جاتا ہے صحیح نعوظ ہونا ہے۔ جو بلا ..... عضو مخصوص ..... نہ ہو سکے۔

اثر۔ حشفہ کے بہت زیادہ ذکی الحس ہونے اور مفعولہ کے ..... میں ... جوش و خروش سے عضو کو ..... سے جو حالت پیدا ہوتی ہے۔ اس کو ..... کہتے ہیں۔

انزال مرد۔ جب عضو کو مقام مخصوص میں ..... و خروج کر کے مرد کے عضو سے چند قطرہ ..... نہایت ..... سے ..... کر مفعولہ کے مقام مخصوص کے ..... میں۔ اور اسوقت مرد عورت کو پوری طاقت سے اپنی طرف ... اور ساکن ہو جاتا ہے۔ اسے ..... مردانہ کہتے ہیں۔

انزال عورت۔ جب مرد عورت کی آپس کی کشمکش اور ایکدوسرے کو آپس میں ..... سے ..... اور ..... سے ..... ملاتے ہوئے مفعولہ پر نہایت ... حالت طاری ہوتی ہے اور وہ مرد کی کمر میں دونو ..... اپنے مقام کو مرد کے ..... کے ساتھ ..... اور ساتھ ساتھ ..... جاتی ہے اور سانس بہت ..... جاتا ہے۔ اسوقت چند چھوٹے چھوٹے ..... رحم کی نالی سے مرد کے عضو ..... اور نہایت ... سے مرد کو اپنی ..... ساکن ہو جاتی ہے اسکو انزال عورت کہتے ہیں۔

نتیجہ:۔ جب مرد اور عورت کا انزال بیک وقت ایکساتھ ہو۔ تب استقرار حمل یقینی ہے۔

نکتہ:۔ منی دو طرح کی ہے ۱۔ قابل تولید۔ ۲ غیر قابل تولید۔

۱۔ قابلِ تولید وہ منی ہے جس سے حمل ٹھہر سکتا ہے۔

۲۔ غیر قابلِ تولید وہ منی ہے جس سے حمل نہیں ٹھہر سکتا۔

منی

یہی ہے منی مادۂ کائنات ۔۔۔ یہی چشمہ ہے رازِ بحرِ حیات
موالید ثلاثہ کی ہے یہ اصل ۔۔۔ مبادئ عالم یہی بے مثل
ہیولائے عالم کی یہ جایگاہ ۔۔۔ یہ اسرار ہستی کی پشت و پناہ
نمائش جہاں کی اسی سے ہوئی ۔۔۔ بناؤ بقا نسل انسان کی
یہ برّ اعظم و ملک و شہر و دیہات ۔۔۔ اسی سے ہوا غلغلہ شش جہات
یہ نظارے آبادیوں کے عجیب ۔۔۔ ترقی کے سامان جوہر لطیف
کروں کس کا اس مختصر میں بیاں ۔۔۔ فقط یہ ہے کافی ہے اصل جہاں
منی پر منی کا ہوا اقتدار ۔۔۔ یہ محکوم وہ حاکمِ باوقار
کوئی چور، رہزن کوئی فیلسوف ۔۔۔ اگر یہ عقلمند وہ بے وقوف
ترقی کی راہیں اسی سے کھلیں ۔۔۔ ہوا ئیں تنزل کی اس سے چلیں
بدن بہ بدن کو کیا بادشاہ ۔۔۔ یہ اسرار قدرت کا سب ماجرا
زمیں اصل ہے مادۂ ہر حیات ۔۔۔ ہے نر آسماں یہ کفیل حیات
ہے دل گر قمر تو جگر آفتاب ۔۔۔ ابر ہے منی جوہر بے نقاب
درخشاں کئے انجمِ بے شمار ۔۔۔ یہ سب گردشوں میں ہیں لیل و نہار
ہوئے مرسلانِ خدا بے مثال ۔۔۔ جہاں پر ہے جن تخمِ عمل کا کمال

کروڑوں ہوئے اولیا درفشاں
ہے شہرت کا جنکی گرو اک جہاں

لکھوکھہا ہوئے ہیں رشی اور منی
یہ سب واسطے تربیت روح کی

فلاطوں اسی قطرے کی یادگار
ارسطو اسی سے ہؤا باوقار

وہ رستم یلِ نامور زابلی!
وہ جامی و فردوسی و گنجوی

لکھوکھہا ہوئے نیک و بد بے شمار
یہ اسرار قدرت کا دُرِ آبدار

سکندر سے اس سے ہی شاہاں ہوئے
فلکبد ہیں سے انجم درخشاں ہوئے

ذرا سوچیو غور سے اے جواں
ہے افضل ترین قیمتی بیگمیاں

منی کی حقیقت بیاں کیا کروں
ہے عقل و فکر سے یہ بیحد فزوں

یہ سب جانتے ہیں کہ بڑ کا درخت
درختوں ہیں ہے سب سے بڑھکر درخت

مگر بیج دیکھو تو ننھا ذرا سا
بڑائی کا بڑ کی نہیں وہم آتا

لکھوکھہا بڑ ہیں اس میں موجود جانوں
یہ قدرت کا ادنےٰ اکرشمہ پہچانوں

اسی طور پر ہر تخم کا ہے قیاس
منی ہے درختوں کی یہ بیج ہر اس

ہیولے چھپے تخم میں بے شمار
ہیں محفوظ مادہ میں مادہ ہزار

یہاں حکم قرآن قطعاً صحیح
حقیقت نہ کچھ بھی جھانکی رہی

یہ دشت و جبل بحر ہائے عمیق
یہ خشکی کے منظر بیاباں عتیق

یہ لعل و گوہر سیم و زر سنگ و خشت
یہ دنیا کے منظر جہنم بہشت

جدا ایک سے ایک مادہ ہؤا
دلے ایک مادہ ہے سب خلق کا

ذرا ہوش سے کام لے ای طبیب
یہ اسرارِ حق ہوگا روشن حبیب

بشر ایک رُوں رُوں ہے اسکا جُدا
نہیں بال سے بال ملتا ذرا

تجزّی کرو گر فقط بال کی
حقیقت نہ ہو اس کی ظاہر کبھی

اگر جز جدا ہے تو پوری جدا
ہے پوری سے بھی نوک اسکی سوا

ہیں انگنت اک بالمیں جوڑ توڑ
کروڑوں بشر کے مذہیں ہیں جوڑ

یہ ہیں قدرتِ حق کی نیرنگیاں
عقل دنگ ہے فکر ہے لنگ یاں

منی ہی منی ہے جہانگی منی
زمیں کی منی آسماں کی منی

نہ شاعر ہوں ہیں نہ ہے دم شاعری
ادا کرنا مضمون خواہش میری

فصل (۷) دربیان تجردی

تعریف مجرد ۔ جو مرد باوجود صحت وسلامتی اعضاء رئیسہ وفوائے نفیسہ وآلات تناسلہ مجامعت سے باز رہتے ہیں۔ وہ مرد ہر ملک ہر مذہب ہر قوم ہر گروہ ہر جماعت ہر فرقہ میں نہایت واجب التعظیم اور قابل عزت واکرام سمجھے جاتے ہیں بعض مذاہب میں ان کو راہب ۔ احبار ۔ پادری رشی ۔ منی ۔ دیوتا ۔ مہاتما ۔ مہاپرش ۔ ولی ۔ قطب ۔ ابدال ۔ اوتار زاہد ۔ عابد ۔ پیر ۔ مرشد ۔ ہادی کے مبارک خطابوں سے پکارا جاتا ہے حقیقت میں وہ پرہیز گار اسی قابل ہوتے ہیں کہ انکا خاص احترام کیا جاوے ۔

وجہ :۔ ایسے مردوں کی صحت نہایت ہی اعلیٰ ۔ عقل بہت سلیم قوت حافظہ کمال تیز ۔ جسم بہت قوی ۔ مضبوط ۔ چہرہ نورانی شاہانہ ۔ رنگ شنگرف کی طرح سُرخ وسفید ۔ بدن کندن کی طرح دمکتا نہایت پُر رعب وعظمت ۔ دلبر ۔ بہادر ۔ شجاع ۔ تنومند ہوتے ہیں ۔ بڑے بڑے علمی کام کرتے ہیں ۔ ان کی زبان میں پاکیزگی ۔ صادق البیانی ۔ لطافت کیوجہ سے ایک خاص تاثیر ہوتی ہے ۔ جس مجلس میں بیٹھتے ہیں تمام حاضرین مجلس پر انکا رعب داب غالب رہتا ہے ۔ ان کے دربار میں سائلوں کا ہر دم

جمگھٹا لگا رہتا ہے۔ وہ ہر ایک سے سادہ بیانی۔ خوش کلامی۔ خندہ پیشانی سے نہایت بردباری اور متحملانہ کلام کرتے ہیں۔ اور ہر ایک سائل کا جواب اُس کی قابلیت اور مطلب کے مطابق دیتے ہیں مفلس سے امیر۔ امیر سے سلطان وقت تک ان کی زیارت کے طالب رہتے ہیں۔ بعض اوقات ان کی ایک کلام زمانے کا رُخ بدل دیتی ہے۔ اور وہ ہر ایک کے خیر خواہ اور خیر طلب رہتے ہیں۔ بعض اوقات انکو جنتی بھی کہتے ہیں۔ لیکن جنتی اور ستی اشخاص زمانے میں بہت ہی کم شاذ و نادر پائے جاتے ہیں۔

نقصان تجردی۔ چونکہ اس فعل سے آئندہ توالد و تناسل کے سلسلے کا منقطع ہو جانا متصور ہے جس سے قدرتی اور طبعی خواہش نفسانی کو کمال دھکا لگتا ہے۔ اس لئے کسی مذہب نے تجردی کی اجازت نہیں دی ہر مذہب نے قدرت خداوندی کے منشا کے مطابق مناکحت پر نہایت پُر زور احکام صادر فرمائے ہیں۔

فوائد مجامعت۔ بقائے نسل کے علاوہ معتدل جماع صحت کے لئے نہایت مفید ہے۔ کیونکہ اس سے بدن کے تمام کل پُرزے اپنے اپنے کام پر نہایت مستعدی سے تیار بر تیار ہوتے ہیں۔ اور کسی پُرزے کو بیکار بیٹھنا نہیں پڑتا۔ دل میں فرحت اور سکون پیدا ہوتا ہے۔ اور سامان دنیوی کی افزائش اور عجیب و غریب محلوں۔ مکانوں۔ باغوں۔ شہروں کی بنیاد قائم رہتی ہے اور اتفاق اور یکجہتی سے مل جل کر رہنا اور کام کرنا پڑتا ہے جس سے آپس میں محبت اور یگانگت کی لہر دوڑتی رہتی اور شادمانی کے سامان پیدا کرتی رہتی ہے اور مختلف ایجادوں اور نت نئی ترتیبوں کا سرچشمہ دراصل مرد۔ عورت کی مجامعت ہی ہے دُنیا کے تمام کاروبار اسی عمل پر ترقی پذیر ہیں۔ سچ پوچھو تو دنیا کی کل کائنات

کا کل پرزہ مرد عورت ہی ہیں۔ مجامعت نہ کرنے سے فکر و غم تشویش کئی قسم کی دموی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔

اصول ــ تجربہ شاہد ہے کہ مجرد سے شادی شدہ کی عمر زیادہ ہوتی ہے خیالات مجتمع رہتے ہیں۔ روزی کمانے کی وجہ سے فواحشات کی طرف طبیعت بہت کم مائل ہوتی ہے۔ زندگی آرام سے گذرتی ہے۔ مرد عورت۔ دکھ۔ تکلیف۔ بیماری میں ایک دوسرے کے ہمدرد۔ خبر گیراں غمگسار رہتے ہیں۔ حکم خداوندی کی پابندی پر عمل کرتے ہیں۔ خیرات وغیرہ کے کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔ شرع یا عقل یا رواج یا صحت یا بدن کی بناوٹ مجردی کی اجازت نہیں دیتی۔ قدرت خداوندی کے عطا شدہ تمام اعضاؤں سے جائز کام لیا جا سکتا ہے۔ مجردی مرد کے واسطے بھی اور عورت کے واسطے بھی سخت مضر ہے شادی نہایت مفید ہے۔

تجردی

یہ ہے اولیں صنعتِ ایزدی ۔ کیا خلق نر مادہ جفتِ صحیح
کئے اُن میں الفت کے پیوند عام ۔ محبت میں یکسر رہیں صبح شام
اکٹھی کریں گذر اوقات یہ ۔ خوشی میں غمی میں ہیں مددگار یہ
نہیں بڑھتیں اس سے پریشانیاں ۔ غمی میں ہوں ملنے سے آسانیاں
خوشی میں ترقی کے سامان ہوں ۔ نئے نت دلوں میں صد ارماں ہوں
نہ حسرت کا پیدا ہو دلمیں خیال ۔ نہ تنہائی سے جان پر ہو وبال
کٹے زندگی فرحتوں میں تمام ۔ رہیں خوش بخوش جفت ہر دم مدام
نہ محتاج ہوں یہ کسی کے کبھی ۔ میسر رہے فرحت و دل لگی
مجرد کے ہیں کام سب برخلاف ۔ ہے بے مونسی سے دل اس کا شگاف

نہیں چین دن کو نہ آرام رات — نہ ہو مطمئن اسکا دل بے ثبات
ہے رہتا وہ محتاج ہر بات ہیں — نہ ہو مخلصی اس کی دن رات ہیں
وہ بدفعلیوں کا ہو آخر شکار — گذارے اسی طور لیل و نہار
لگے دل نہ اسکا کسی کام پر — رہے خیال و دل دمبدم منتشر
نہیں اسکا کوئی مشیر و وزیر — کرے جس سے وہ مشورہ دلپذیر
رہے بے تعلق وہ مخلوق سے — غرض ہو نہ شادی غمی سے اُسے
وساوس ہیں ہر دم رہے مبتلا — کہوں کیا ہو انجام اسکا کیا
خلاصی نہ ہو اس کی وہمات سے — ملاقی رہے وہ صد آفات سے
بچو مت تجرد کے خواہاں بنو — سبق سیکھ لو مرد میداں بنو
تجرد کا انجام آخر بُرا ہے — متاہل بنو اس میں ہر دم بھلا ہے
جو پابند حکمِ خدا کا نہیں — خدا کا بھی اس پر ترحم نہیں
خلائق سے رشتہ محبت کا جوڑو — خدا کی خدائی سے الفت نہ توڑو
کرو بیوی بچے ہوں پیدا تمہارے — کرو رنگ اعلیٰ ہیں رنگین سارے
خدا بھی خدائی بھی خوشتر رہیگی — مسرت ہیں یہ زندگی بھر کٹے گی
رہے نام دنیا ہیں بالا تمہارا — اگر وقت نیکی ہیں تم نے گذارا

فصل (۸) دربیان زناکاری

زنا۔ جب مرد اپنی منکوحہ عورت کے سوا غیر عورت سے اور عورت اپنے مرد کے سوا غیر مرد سے ہم بستر ہو اُسے زنا کہتے ہیں۔ اور اس فعل کو زناکاری کہتے ہیں۔

نقصان زنا۔ چونکہ اس فعل بد سے انتظام عالم میں سخت خرابی اور صحت میں ابتری ہو جاتی ہے۔ بدیں وجہ ہر ملک اور ہر مذہب میں اس کی مناہی اور مذمت اور اس کے فاعل اور مفعول کے لئے سخت سزائیں مقرر ہیں انگریزی عملداری سے پہلے ایسے فاعل و مفعول ہر دو کوان کے کنبہ یا قبیلے

والے موت کے گھاٹ اُتار کر قصہ پاک کر دیا کرتے تھے۔ اسی واسطے شارح اسلام نے فاعل و مفعول کے واسطے سو دُرّے کی سزا کا حکم فرمایا ہے اور ان کی سزا کے وقت اس علاقے کے تمام زن و مرد کو حاضر ہونے کا حکم فرمایا ہے۔ تاکہ آئندہ لوگوں کو عبرت ہو۔ اور اس فعل بد سے باز رہیں۔ اگر فاعل و مفعول گرفتار نہ ہو سکیں۔ تو اکثر اوقات عورت مرد کے ساتھ بھاگ جاتی ہے اور گھر کا تمام اثاثہ جو کچھ از قسم زر و نقدی ان کے ہاتھ آوے۔ لیکر رفو چکر ہوتے ہیں۔ اور کسی نامعلوم مقام پر جاکر بود و باش اختیار کر لیتے ہیں وہاں جاکر بھی غلاظت پھیلاتے رہتے ہیں۔ کیونکہ ان کی طبیعت میں عصیاں کاری کا جذبہ گھر کر چکا ہوتا ہے۔ اس فعل بد کی بدولت کم از کم دو گھر بے چراغ ہو جاتے ہیں۔ اور بے عزتی اور بدنامی کا ٹیکہ خاندان کے ماتھے پر لگا جاتے ہیں۔ بدکار مرد و عورت کسی کام کو دلجمعی سے نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ان کے خیالات کا رجحان ہر وقت عشق و مشک میں ملاپ دیدار بازی۔ چوری عیاشی۔ مکاری کی طرف رہتا ہے اور کئی قسم کے عیبوں کے سرچشمے بنتے ہیں۔ مثلاً زنا کاری۔ چوری۔ جھوٹ تراشی چغلی۔ شراب خوری جوا وغیرہ انکی کتر دل لگی رہتی ہے۔ ان کے ناپاک دلوں میں کسی کی محبت یا ہمدردی قطعاً نہیں رہتی۔ گو فی زمانہ ایسے بدکاروں کی سزا میں کسی قدر آسانیاں ہو گئی ہیں۔ لیکن جو لوگ کسی مذہب کے سچے دل سے خاص کر اسلام کے پیرو ہیں۔ وہ خوب جانتے ہیں کہ دنیا روزے چند۔ آخر کار با خداوند یہاں بچ گئے تو کیا ہوا۔ اللہ تعالےٰ جل جلالہٗ و عم نوالہٗ جو دل کی تمام چھپی ہوئی باتوں کا دانائے راز ہے وہ ضرور اُن احکام کے مطابق روز حشر کے میدان میں تمام خلقت کے سامنے سزا دیگا۔ جو قرآن کریم یا بانیان مذاہب کے ذریعے ان کو پہنچے وہاں کوئی دلیل یا حجت یا مکر کام نہیں آئیگا۔ کسی چالاکی یا رشوت سے سزا میں تخفیف نہ ہو سکے گی۔ ہادیان مذاہب سے جو احکام نافذ ہوئے۔ وہ متواتر اور پے در پے شہادتوں سے علین الیقین کا درجہ رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس فعل بد کے نتائج اس دنیا میں ہی نہایت عبرت انگیز روزمرہ دیکھنے

اور سننے میں آ رہے ہیں ۔ فاعتبروا یا اولی الابصار ۔

زناہ کاری

زناہ کار کا منہ ہے کالا جہاں میں — وہ ہے چور مجلس کا کون و مکاں میں
مفخر ہے وہ اپنی عیاشیوں میں — شب و روز مشغول بدمعاشیوں میں
صداقت کے سائے سے وہ بھاگتا ہے — نصیحت ہدایت کو وہ ٹالتا ہے
وہ فکر معیشت سے آزاد رہتا — وہ بدفعلیوں میں ہے سرشار رہتا
لٹا دے بزرگوں کا اندوختہ وہ — شراب و زناہ کار ہے شیفتہ وہ
نہ اولاد و زن سے ہو اُس کو محبت — نہ مادر پدر سے رہے ذرہ الفت
فقط ایک دُھن ہی بڑھی جا رہی ہے — گڑھے میں تباہی کے لیجا رہی ہے
نئے نت حسینوں کی جاری تلاشیں — اسی فکر و کاوش کی ہر دم ہوں خواہشیں
ہر و کار دنیا و دیں سے نہیں ہے — نہ عزت نہ ذلت کی پرواہ تک ہے
اگر گھر میں فاقہ تو اس کی بلا سے — اگر ہے مرض بے غرض ماسوا سے
اُسے دمبدم ایک ہی لو لگی ہے — سوائے زناہ کے نہیں دل لگی ہے
مغلّم زناہ کار سے بھی ہے ابتر — اگر وہ ہے بد تو یہ اس سے بھی بدتر
منافی ہیں فطرت کے بدعملیاں یہ — ہیں قانون کی زد میں بدفعلیاں یہ
نہیں رہتی قائم بھی صحت بدن کی — نہ محفوظ حالت رہے جان تن کی
نئی نت مصیبت کا ہو آکے پھیرا — کرے مفلسی بک بک آ کے ڈیرا
بنے مرتکب جوئے اور چوریوں کا — رہے جھوٹ پہ جھوٹ ہر دم وہ بکتا
یہ ہے سب گناہوں کی چابی پیارو — کرو شرم دل سے زناہ کو وسارو
وبا زلزلے قحط کے یہ زمانے — سلاطین کے جنگ بھی بے گمانے
تباہی فصل آفتیں ناگہانی ! — یہ سب کچھ زناہ کی ہیں ادنیٰ نشانی
ڈرو نوجوانوں بچو تم زناہ سے — جگاؤ زمانہ کو بدخواب کو وہ سے
عجب دن بدن بد سے بدتر ہیں منظر — بہے جا رہے ہیں [illegible] کے سمندر
تلاطم سے آواز یہ آ رہی ہے — یہ دنیا کی گٹھڑی گری کہ گری ہے

فقط چند روزوں کی مہمان جانوں بھنور ہیں تباہی کے غرقاب جانوں
خبر دم بدم غیب سے آرہی ہے تباہی کے نقشے یہ کھچوا رہی ہے
نشاں جنگ اعظم کا بتلا رہی ہے تباہی جہاں کی یہ دکھلا رہی ہے
چپ و راست اب موت منڈلا رہی ہے ابی سینیا پر غضب ڈھا رہی ہے
نقش چین کے اب یہ بدلا رہی ہے یہ جاپان کو اب تو واں لا رہی ہے
ہے یورپ کا نقشہ بدل جانے والا خدا جانے کس کو فتح دینے والا
ہیں تیار جرمن بھی ۔ برطانیہ بھی ہے اٹلی بدلتا نئے بھیس اب بھی
تباہی سپین پہ بڑی چھا رہی ہے نئی داں حکومت بدل جا رہی ہے
گرجتے ہیں اب ترک اپنے گھروں میں اکڑتے فرانسیسی اپنے بلوں میں
ٹھٹھرتا ہوا روس بھی جاگتا ہے ورے اس کے امریکہ بھی تاکتا ہے
فقط تھوڑی مدت میں جنگ ہونیوالا ہے خونی سمندر عجب بہنے والا
یہ سب کچھ زناہ کی ہی خرمستیاں ہیں سزاؤ جزا کی یہ سرمستیاں ہیں
بچو اور بچاؤ جہاں کو جوانوں کمر باندھ لو چست اے خوش بیانوں
وگرنہ کڑی اک گھڑی آرہی ہے جو کوئٹہ سے بدتر خبر لا رہی ہے

فصل (۹) زناں بازاری

گوان کے ساتھ تعلق رکھنے سے موجودہ عملداری سرکار انگریزی کی طرف سے قطعاً کوئی اعتراض نہیں ہے اور رواج کی زیادتی سے برادری میں بھی اس کو چنداں بنظر حقارت نہیں دیکھا جاتا۔ لیکن معیوب ضرور سمجھا جاتا ہے۔ وہ مرد خاص و عام کی نظر سے گر جاتا ہے۔ صاحب حیا کو ایسی زندگی سے مرنا بہتر ہے۔

نقصان ۔ ۱ ۔ مال و زر کا سخت نقصان ہوتا ہے جس کی تلافی ناممکن ہے بعض لوگ تو باپ دادا کی تمام جائدادیں اور اندوختہ ان محبوبان بازاری کی نذر کرتے کرتے فقیر کنگال ہو جاتے ہیں۔ آخر بھیک مانگنے تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

(۲) شاہدان بازاری کی صحبت ناقصہ سے سوزاک اور آتشک جیسی نامراد بیماریاں ایسی لاحق ہو جاتی ہیں کہ بعض اوقات تو شدت مرض یا غلط علاج سے آلت جیسی

نایاب چیز کو کاٹ دینا پڑتا ہے یا خود ہی گل گل کر گر جاتا ہے اور بعض اوقات ان امراض سے ایسے ایسے تکلیف دہ اور مہلک حملے ہوتے ہیں کہ پناہ خدا کی۔ پھر پچھتاتے ہیں اور ایسی ناہنجار زندگی پر موت کو ترجیح دیتے ہیں۔ لیکن اب کیا ہووت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ اس مرض کے گرفتار عموماً بعض مجرد ہی ہوتے ہیں شادی شدہ کم۔ (۳) نقصان ایمان۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی ضرور سزا دئے بغیر نہیں چھوڑتی اور نہ ہی چھوڑے گی۔

نصیحت۔ تجرد دور کرو۔ بیوی دور فاصلہ پر ہو تو خود اس کے پاس پہنچو۔ یا اپنے پاس بلالو۔ تجرد چھوڑ کر نکاح کرو۔ جو شرعاً۔ عقلاً۔ رواجاً۔ قانوناً۔ کسی طرح بھی ممنوع نہیں۔ بیوی بچوں کے واسطے جائز معاش پیدا کرنے میں مصروف رہو۔ اپنے مذہب کے مطابق اوقات مقررہ پر یاد الٰہی میں مشغول رہو۔ ہم خرما و ہم ثواب۔ جس میں نہ عذاب نہ کسی کا عتاب ٭

زنِ فاحشہ۔ زنانِ بازاری

زنِ فاحشہ سخت بدکار جانوں — بدی سے ہمیشہ سروکار جانوں
نہیں اس میں غیرت نہ شرم و حیا ہے — شب و روز شیطان سے دل لگا ہے
نہ ڈر باپ کا نہ ہی خوفِ خدا ہے — نہ کچھ دین سے دھرم سے واسطہ ہے
ہے ماں باپ کی عزت اپنے گھسوڑی — محبت خدا کی خدائی سے توڑی
فقط اس کو چاہت ہے بدفعلیوں کی — زناہ اور پیسہ کی اٹھکھیلیوں کی
نہیں اس کے دل میں محبت کسی کی — صداقت سے ہے جان و دل اسکا عاری
اگر اس میں ہوتی ذرا بھر بھی الفت — تو کرتی فقط ایک ہی سے محبت
مکر کا بچھاتی نیا جال ہے وہ — پھنسا اس میں جو مرد بدحال ہے وہ
نہیں چھوڑتی صحت عزت نہ دولت — ختم کر کے پھر مارتی منہ یہ دولت
یہ طوطا چشم پھر تو ایسی بنے ہے — نہ واقف کبھی تھی نہ دیکھے سنے ہے
تباہ کر دئے اس نے لاکھوں گھرانے — یہ بے درد رسم وفا کچھ نہ جانے
ہے اظہار الفت بیں اس کی بناوٹ — عجب مکر و دھوکے سے کرتی کھچاوٹ

مسخر کرے نوجواں کو پلوں میں | نہ چھوڑے ذرا بھر یہ خوشبو گلو میں
کرے ناز و عشوہ گری سے یہ شیدا | بنائے یہ دم بھر میں الو کا پٹھا
کسے پھر کمندوں میں زلفوں کی ایسا | نہ چھوڑے رہے جب تلک ایک پیسہ
کرے اس کی صحت کو برباد ایسا | ہو سوزاک و سغلس کا جب تک نہ گھیرا
پڑے نوجواں صد پریشانیوں میں | گذارے عمر لاکھو غلطانیوں میں
عزیزوں سے کرتا رہے وہ کنارا | اسی فاحشہ کا وہ پکڑے سہارا
گذارہ کرے چلمیں بھر بھر کے بھڑوا | نئے آشناؤں کے طعنے سہے وہ
وہ کم بخت بد بخت آخر سدھارے | عزیزوں کے دل پر وہ چرکا لگا دے
بری صحبتیں زہر قاتل پہچانوں | بلے زہر قاتل سے بڑھ کر ہی جانوں
بری صحبتوں سے رہو دور ہر دم | بروں کی برائی سے بچتے رہو تم
سنو نوجوانو یہ دل سے نصیحت | گرفتار مت ہو بدام فضیحت
چلو حق پر اپنے کماؤ سعادت | کرو نیک چلنی سے پیدا صداقت
بنو نیک خود اور کو بھی بناؤ | جہاں میں مسرت کے پھل پھول پاؤ
زن فاحشہ حاملہ تم سے ہو گر | حمل سے ہو پیدا پھر اسکو جو دختر
وہ دختر بلوغت پہ ہو فاحشہ پھر | زناہ اس سے تم بھی کرو گے پھر اکثر
نہ آئے تمہیں شرم و غیرت اگر پھر | تو اس جان سے ڈوب مرنا ہے بہتر
اشارہ عقلمند کو ایک کافی | جو سمجھے نہ بجلی کا گرنا ہے کافی
انہیں شامتوں سے بھونچال آتا | وباؤں سے عالم مصیبت اٹھاتا
کرے ایک پکڑے جہاں کو گناہ وہ | کرے غرق بیڑا پھر اک آن میں وہ
مثالیں ہزاروں یہ تیار ہی ہیں | وہ خبریں بہار[۱] کی ابھی آ رہی ہیں

فصل ۱۰۔ مجامعت خلاف محل طبعی

خلاف محل طبعی۔ سے مراد وہ خراب اور ناشائستہ طریقہ جماع ہے۔ جو کہ ناپاک اشخاص عورتوں کے فرج کے سوا عورت کی دبر میں جماع کرتے ہیں یا لڑکوں کے ساتھ اغلام کرتے

۱۔ ہندوستان میں صوبہ بہار نہایت سخت بھونچال سے بالکل تباہ ہو گیا تھا۔ صرف چند سالوں کا ماجرا ہے۔

ہیں۔ یا حیوانات کے ساتھ بُرا فعل کرتے ہیں۔ چونکہ مجامعت سے اصل غرض منشاء خداوندی بقاء نسل انسانی ہے اور مذکورہ بالا طریقوں سے وہ غرض حاصل نہیں ہو سکتی پھر اس بارے میں شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہو سکتی کہ یہ فعل بر خلاف حکم الٰہی بہت ہی بڑا گناہ اور نہایت ہی بدتہذیبی کا فعل ہے۔ یہ فعل بد صرف شرع و تہذیب و قانون کے ہی خلاف نہیں۔ بلکہ نہایت مضر صحت بھی ہے۔ کیونکہ کامل لذت و فرحت کے ساتھ جب ہی انزال ہوتا ہے کہ فریق ثانی دلی شوق ظاہر کرے۔ چونکہ طبعی مجامعت میں بعد انزال فریقین یعنی مرد و عورت ایک دوسرے کے ساتھ نہائت لطف و مسرت کے ساتھ لپٹے رہتے ہیں۔ اس لئے فریقین کے باہم شوق و محبت کی زیادتی سے کچھ ایسی کمزوری محسوس نہیں ہوتی اور نہ ہی کسی تکلیف کا گمان ہو سکتا ہے۔ لیکن لڑکے کیساتھ اغلام کرنے یا عورت کے ساتھ خلاف طبعی فعل دُبر میں کرنے سے وہ لذت نہیں آسکتی اور نہ ہی فریق ثانی کا اشتیاق ہوتا ہے۔ بلکہ برعکس اس کے مفعول میں تکلیف اور نفرت کے جذبات مشتعل ہوتے ہیں۔ اس لئے فاعل کو بھی نہ تو وہ لذت آتی ہے۔ نہ تسکین اگر فاعل کو آتشک یا سوزاک کی بیماری ہے تو لڑکے یا عورت کی مقعد میں بھی وہ مرض لازم طور پر پیدا ہو جاتی ہے جس سے برادری اور عوام الناس میں ہمیشہ بدنامی کا کلنک ماتھے پر لگ جاتا ہے۔ اور لڑکے یا عورت پر بھی دائم المریضی ڈیرہ آجماتی ہے اگر مفعول حیوان ہے۔ تو ممکن ہے کہ سینگ یا لات سے فاعل کی مرمت کرے اور اس کو اپنے کردہ یا ناکردہ گناہ کا خمیازہ بھگتنا پڑے۔ اس لئے ایسی بدعادات اور قبیح حرکات سے باز رہنا افضل ہے۔

فصل ۱۱ — در بیان فضیلت نکاح

نکاح۔ جب لڑکے کے والدین یا رشتہ دار یا خود لڑکا ہی لڑکی کے والدین یا اقربا یا اس کے کسی ولی کی معرفت اپنی شادی کا سوال کر کے اپنے معتمدوں کے ہمراہ لڑکی کے ورثا کی رضامندی کے مطابق ان کا فرمودہ سامان عروسی لیکر لڑکی کے ورثا کے مکان پر مقررہ تاریخ اور وقت پر پہنچتا ہے تو لڑکے کے معتمدوں کے سامنے لڑکی کے اقربا اپنی برادری کو بلا کر دو گواہوں اور دو وکیلوں کی معرفت قبولیت طرفین کرا دیتے ہیں۔ اس کو نکاح کہتے

ہیں۔ نکاح کے اصل معنے جماع کے ہیں یعنے اس لڑکی کے ساتھ جس کو اس وقت دلہن کہا جاتا ہے۔ اس آمدہ لڑکے کے ساتھ جس کو دولہا کہا جاتا ہے چند شرطوں کے مطابق وہ لڑکی کو لڑکے کے گھر بھیجدیتے ہیں وہ شرائط حق مہر یا گذارہ وغیرہ کہلاتی ہیں۔ وہ دلہن اسی دولہا کے ساتھ جماع کر سکتی ہے اور دولہا کو کوئی حق حاصل نہیں کہ وہ مجامعت کے واسطے کسی اور کو اجازت دے۔ اور نہ ہی وہ دلہن اس دولہا کے بغیر کسی غیر مرد سے مجامعت کا حق رکھ سکتی ہے۔ بعنایہ امر بخیز ثابت ثابت ہو چکا ہے کہ شرعاً عقلاً اور قانوناً مجبور رہنے کی نسبت نکاح کر لینا ولی والنسب ہے اور ملتزم قوانین قدرت کے مطابق ہے اب یہاں یہ بات سوچنے سمجھنے اور غور طلب ہے جبکہ مردوں کے آلات اور جذبات عورتوں کے لئے اور عورتوں کے آلات اور جذبات جسن ظاہری اور باطنی مردوں کے لئے قدرت خداوندی نے کیسے موزوں بنائے ہیں۔ اور مردوں میں فاعل ہونے کی قوت ارادی کی پُر جوش خواہش پیدا کی ہے اور عورتوں میں مفعول ہونے کی۔ کیسے مقناطیسی پیار اور محبت آمیز جذبات مخلوق کئے ہیں۔ کہ ایک دوسرے کا بدن دیکھتے ہی لپٹ لپٹا کر لٹو پٹو ہو جاتے ہیں۔ تو یہاں حق الیقین ہو جاتا ہے۔ کہ قانون خداوندی کا زبردست ہاتھ ہے اس باہمی میل و ملاپ ناز و نیاز کا اسراری منشا رکھتا ہے کہ پیدائش کا سلسلہ جاری رہے اور اخوت انسانی کا پرہیمی دور چلتا رہے۔ اور کار و بار دینی و دنیاوی کی ترقیوں میں علم و عقل صنعت و حرفت کی نمایاں جلوہ گری ہوتی رہے۔ مرد اگر مرد میدان ہے تو عورت زینتِ خانہ ہے اور پرورش اولاد کی کفیل۔ مرد عورتوں کی ہر ایک حرکات طبعی کو دل و جان سے پسند کرتے ہیں اور ان پر فریفتہ و شیدا ہوتے رہتے ہیں تو عورتیں بھی مردوں کی ہر ایک حرکات طبعی کو دل و جان سے مردوں پر مردانہ وار دیوانی بنی رہتی ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بقائے نسل کی غرض ہی سے مجامعت کرنا قانون قدرت کی تعمیل کرنا ہے اور قوت کاملہ نے اپنی لامثال کاریگری سے اس حکم خداوندی کی تعمیل میں مجامعت کا ایسا انعام عطا کیا ہے اور اس میں ایسا بے انتہا لطف ایسا بیکراں مزہ اور ایسی بے پایاں مسرت بھر دی ہے۔ کہ جسکا عشر عشیر بھی دُنیا کی اور کسی نعمت میں نہیں پایا جاتا۔ دوسرا انعام فرزند نرینہ کا اس کے نتیجہ میں عطا کیا ہے۔

ھدایت:۔ اے نوجوانو ان خداوندی انعاموں کے حاصل کرنے کے لئے اپنی اور اپنی محبوبہ کی صحت اور تندرستی کے لئے انتہائی کوشش کرو اور اپنی معاش کے ذرائع دین ودھرم کے مطابق حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ تاکہ دوسرا انعام یعنی تمہاری اولاد تندرست حسین۔ اعلیٰ خیالات۔ پاکیزہ دل۔ وجیہ شکیل سروقد پیدا ہو جو حکم ایزدی کی تعمیل میں تم کو یہ دو انعام قدرت بالغہ کی طرف سے اس دنیا میں عطا ہوتے ہیں جن کی نظیر دنیائے خواب وخیال میں بھی تم نہیں دیکھ سکتے۔ اس کے صلے میں جو انعام آخرت کو ملیگا۔ اس کی تفصیل کا سوائے محاسب تقدیر کے اور کون اندازہ کر سکیگا۔

فصل ۱۲۔ وقت نکاح

وقت نکاح۔ جب لڑکا لڑکی سن بلوغ کو پہنچ جاویں۔ وہی وقت نکاح کا وقت ہے۔ کیونکہ اس وقت نوجوان لڑکا حمل ٹھیرانے اور نوخیز لڑکی حاملہ ہونے کے قابل ہو جاتی ہے۔

بلوغت کا زمانہ۔ حکمائے نامدار وفلسفیان تجربہ کار نے بلوغت کے نشان مقرر کر دئے ہیں۔ اور علامات بلوغت کے زمانہ کا بھی اندازاً تعین کیا ہے۔ مگر محققین کے تجربہ سے ثابت ہو گیا ہے کہ نشانات بلوغت کے ظاہر ہونے کے لئے کوئی زمانہ درست قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ اس میں غذا۔ کسب۔ خیالات۔ ملک کی آب و ہوا کو بڑا دخل ہے۔ جن لڑکوں کی غذا اعلیٰ۔ کسب عمدہ اور خیالات موزوں ہوں۔ اُن کی بلوغت کا زمانہ جلد آجاتا ہے۔ جن لڑکوں کی غذا ناقص۔ کسب ادنےٰ خیالات منتشر ہوں۔ انکی بلوغت کا زمانہ ذرا دیر سے آتا ہے۔

نشان بلوغت۔ جب لڑکوں کے آلات تناسل کامل ہو جاویں اور اُن کو تیزی تندی دق کرنے لگے اور موئے زہار نکل آویں۔ اور کلام میں تغیر واقع ہو جاوے۔ اور

مونچھوں کا آغاز ہو جائے اور لڑکے کے .... میں گلٹیاں پیدا ہو کر معدوم ہو جائیں۔
تو یہ زمانہ بلوغت کا سمجھا جاتا ہے۔

نکتہ:۔گرم ملکوں میں لڑکا بوجہ مناسبت مزاج جلد بالغ ہو جاتا ہے خواہ غذا کیسی ہو۔

بلوغت ۔دراصل مرد کی بلوغت کا زمانہ اٹھارہ برس سے شروع ہو کر پچیس برس کی عمر تک مکمل ہو جاتا ہے۔

سن ۔چار ہیں۔اول سن نمو یعنے بڑھنے اور پھیلنے کا زمانہ۔

میعاد۔ اس کی میعاد وقت پیدائش سے تیس برس کی عمر تک ہے۔

دوسرا سن **شباب**۔یعنے جوانی۔اس کی میعاد تیس برس سے پینتیس برس کی عمر تک ہے۔

تیسرا سن **شیخوخت** جس کی میعاد پینتیس برس سے ساٹھ برس کی عمر تک ہے
چوتھا۔سن **کہولت** جس کی میعاد ساٹھ برس سے ایکسو بیس برس کی عمر تک ہے

حکمائے متقدمین ومتاخرین نے انسانی عمر کا اندازہ ایک سو بیس برس تک رکھا ہے۔ اس سے زیادہ عمر تک شاذ و نادر ہی انسان پہنچتے ہیں۔بلکہ بعض انسان تو اس سے بھی بہت پہلے چھوٹی عمر میں ہی زندگی کا مرحلہ طے کر کے راہئے ملک بقا ہو جاتے ہیں۔

فائدہ ۔چونکہ سن نمو تیس سال کی عمر تک ختم ہوتا ہے۔اس وقت اندرونی اور بیرونی اعضاء مردانہ اپنے اپنے کمال پر پہنچ جاتے ہیں۔اس لئے تیس سال کے اختتام پر مرد کے لئے شادی کرنا نہایت موزوں ہے۔

افسوس ۔ہندوستان کی پستی کے اسباب بیکاری صنعت وحرفت کی معدومی کو اکثر قرار دیا جاتا ہے۔ بلکہ اسکا خاص سبب چھوٹی عمر کی شادی ہے۔جس سے قوائے طبعی جلدی کمزور ہو جاتے ہیں۔اور نوعمر لڑکا لذات مجامعت میں پھنسکر کسی قومی یا ملکی کام کے قابل نہیں رہتا۔بلکہ کمزوری اعضاء کی وجہ سے گوناگوں امراض کا شکار

ہو کر عین عالم شباب میں ہی قبرستان میں ڈیرہ جا جماتا ہے۔

عمر کی تقسیم۔ حکمائے عالی وقار نے عمر کو ایک سو بیس برس قرار دیتے ہوئے تقسیم عمر کا قاعدہ اسطرح مقرر کیا ہے کہ پہلے تیس برس تحصیل علم و فن میں صرف کئے جائیں۔ دوسرے تیس برس امور خانہ داری شادی خانہ آبادی پرورش اولاد میں گذارے جائیں۔ تیسرے تیس برس سیاحت و تجارب میں بسر کئے جائیں چوتھے تیس برس سب بندھنوں سے آزاد ہو کر یاد الہی میں کاٹنے چاہئیں۔ اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ نکاح کا وقت تیس برس کی عمر کے بعد ہے جبکہ تمام اعضا عین اپنی پوری بالیدگی پر پہنچکر مکمل ہو جائیں

شادی صغیر سن۔ چونکہ اعضائے اندرونی اور بیرونی کی تکمیل سے پہلے ہی بدن کا غیر معمولی طور پر ستیاناس کر دیا جاتا ہے۔ اسلئے نوجوان اس قابل نہیں رہتا۔ جو اولوالعزمی۔ دانشمندی۔ بہادری۔ دلیری۔ قومی۔ ملکی جنگی کام کر سکے

بلکہ کام کرنے کی بجائے ایسے نوخیز لڑکے کا رنگ زرد۔ اعضا کمزور جسم نحیف۔ حافظ خراب ہضم ناقص۔ بھوک بند۔ ہمت پست ہو جاتی ہے۔ بدن میں کاہلی سستی۔ بدخوئی غصہ۔ ترشروئی۔ غضب پیدا ہو جاتا ہے۔ خون اور چربی جو سرمایہ شجاعت ہیں۔ وہ خواب میں بھی نصیب نہیں ہوتے۔ اعضاؤں کے نکمے ہونے سے درد کمر۔ ضعف بصر۔ بے خوابی۔ نزلہ۔ زکام۔ کھانسی۔ دق سل میں مبتلا ہو کر جوانا مرگ کا موجب بنتا ہے۔ اور گذشتہ عمر میں بھی لذتوں اور مسرتوں اور لطف کی بجائے رقت۔ احتلام۔ سرعت انزال جریان میں مبتلا ہو کر عمر طبعی سے پہلے صد ہا مسرتیں اور ارمان دل میں لئے ہوئے رخصت ہوتا ہے اور بیوی کو بھی گوناگون امراض مثلاً عقر یا سیلان الرحم۔ یا کثرت حیض یا اختناق الرحم میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اولاً تو اولاد ہوتی ہی نہیں۔ اگر کار قضا کوئی اولاد ہو بھی گئی۔ تو وہ بیچارے معصوم بچے انواع و اقسام کی بیماریوں میں مبتلا رہتے ہیں۔ کیونکہ جب والدین کے ہی اعضا ادھورے ہیں۔ تو اولاد کے اعضا کسطرح مکمل ہو سکتے ہیں۔ اگر اولاد بچ بھی

رہتے۔ تو نہایت کمزور۔ لاغر۔ بزدل۔ پست ہمت۔ کام کاج سے دل چرانے والی۔ والدین کو بات بات میں رنج پہنچانے والی ہوتی ہے۔

ہدایت۔ اگر ہندوستانی نونہال فرزند بیس پچیس برس کی عمر تک بھی مجامعت سے باز رہ سکیں۔ تو بھی کچھ فائدہ کی امید ہو سکتی ہے۔ اس ہدایت سے ہمارا یہ مطلب نہیں۔ کہ بیس پچیس برس کی عمر تک شادی ہی نہ کریں۔ یا صرف مجامعت سے ہی باز رہیں۔ بلکہ ہماری یہ غرض ہے۔ کہ ان تمام افعال و حرکات سے بھی سخت پرہیز کریں جن سے منی کا اخراج ہو جاتا ہے۔ مثلاً اگر مجرد نوجوان اغلام یا جلق کا عادی ہو جائے۔ تو اس کے نقصانات صغیر سنی کی شادی سے بھی زیادہ مہلک ہیں۔

فصل ۱۳ در بیان وقت شادی

نوجوان کے واسطے بیس برس کی عمر سے تیس برس کی عمر تک شادی کا وقت قرار دیا گیا ہے۔ لیکن جیسا کہ چھوٹی عمر کی شادی ناموزون اور نقصان رسان ہے۔ ویسے ہی بڑی عمر والے مرد یعنی بوڑھے کی شادی بالکل فتنہ انگیز ہے۔ خصوصاً اگر بوڑھا آدمی کنواری دوشیزہ لڑکی سے شادی کر لے۔ چونکہ بوڑھے کا خون بوڑھا اور کمزور ہو چکا ہے۔ شکل۔ رنگ۔ طاقت کمزور ہو گئی ہے۔ اور کنواری لڑکی کا خون نیا اور جوشیلا ہے شکل۔ رنگ۔ طاقت ابھی اٹھتی جوانی ہے۔ اسلئے بوڑھے مرد کے ساتھ اس کی دل بستگی کے سامان ناممکن ہیں۔ اس لئے فتنہ و فساد کا موجب ہے۔ ہاں اگر ایسے بوڑھے مرد جو حفظ صحت کے قواعد کی پابندی سے امیر۔ قوی۔ توانا۔ زور آور بنتے ہیں۔ اور باوجود بڑی عمر ہونے کے انکا رنگ شکل۔ اعضا جوان معلوم ہوتے ہیں۔ وہ اس طریقے سے مستثنےٰ ہیں۔

قانون۔ عمر رسیدہ مرد کی شادی نوخیز باکرہ لڑکی سے یا نوجوان عورت سے یا

عمر رسیدہ عورت کی شادی نوخیز لڑکے سے از روئے تہذیب و طب و رواج نہایت ممنوع ہے۔ کیونکہ ایسے جوڑے کی اولاد صحیح المزاج نہیں ہو سکتی۔ اور نہ ہی اتفاق محبت۔ یگانگت سے عمر کا قیمتی وقت گذر سکتا ہے۔

فصل ۱۴۔ جماع کا مناسب موسم

موسم کی تقرری کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مرد و عورت کے جماع کے لئے کوئی خاص موسم مقرر کر دیا جائے۔ جیسا کہ حیوانات میں جماع کی خصوصیت فطری پائی جاتی ہے۔ مثلاً کاتک میں کتوں کی مجامعت کا طبعی موسم ہے۔ ماگھ میں بِلّیوں کے رجحان جماع کا مہینہ ہے۔ اور چیت میں چڑیوں وغیرہ جانوروں کو جماع کی پرزور خواہش فطرتاً پیدا ہوتی ہے۔ بلکہ مرد کو حمل ٹھہرانے اور عورت میں حاملہ ہونے کی قابلیت ہر موسم ہر فصل ہر مہینے ہر روز ہر وقت موجود ہے محققین نے ثابت کیا ہے کہ حیض کی فراغت سے ایک دو ہفتہ بعد تک مجامعت کرنے سے حمل قرار پا سکتا ہے۔

میری رائے اور تجربہ۔ جب عورت ایام حیض سے فارغ ہو کر غسل کرے اس وقت کا جماع استقرار حمل کے واسطے نہایت موزوں بلکہ احسن ہے۔ یا زیادہ سے زیادہ غسل حیض سے تین دن بعد تک۔ کیونکہ اسوقت عورت کا رحم اپنی پوری گرمی اور بہار پر ہوتا ہے۔ اور مجامعت کئے کو بھی تین دن یا ایک ہفتہ کا وقفہ ہو گیا ہوتا ہے۔ اس لئے رحم اپنے پورے جوش کے ساتھ منی کو جذب کرنے کے لئے تیار بر تیار رہتا ہے۔ اور مرد عورت کو بھی اس وقفہ کے بعد مجامعت کی خواہش بڑے زور و شور سے ہوتی ہے۔ اس کے بعد جوں جوں وقت گذرتا جاتا ہے رحم کا جوش سرد پڑتا جاتا ہے۔ اور استقرار حمل ممکن نہیں رہتا۔

نکتہ:۔ عورت کے واسطے حیض کا نشان ایسا ہی ہے۔ جیسا کہ پودوں کیواسطے

پھُول - جب پودے کا پھُول جھڑ جاتا ہے۔ اسی وقت پھل پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے پس عورت کے واسطے حیض بمنزلہ پھُول کے ہے۔ اور حیض کے غسل کے فوراً بعد مجامعت شوق و ذوق سے کرنا پھل کے پیدا کرنے میں اکسیری حکم رکھتا ہے۔

نتیجہ۔ پس جماع کا موسم فراغت حیض سے زیادہ سے زیادہ تین دن بعد تک ہے۔

نوٹ :۔ اگر خبیث الطبع مرد اور عورت ایام حیض میں مجامعت کریں۔ اور استقرار حمل ہو جاوے۔ تو اس اولاد کو ولد الحیض کہیں گے اور وہ اولاد نہایت شرارتی اور فسادی ہوگی۔ کیونکہ اس اولاد کا تخم نہایت گرمی اور غلاظت اور پلیدی میں ٹھیرا ہے۔ اور مرد کو جریان یا سوزاک ہونیکا بھی خطرہ ہے اور عورت کو بھی طپش دل اور کئی گرمی کی بیماریوں کا ہو جانا یقینی امر ہے۔ کیونکہ خون کی گرمی خارج ہونے سے رُک گئی ہے۔

فصل ۱۵ موسم گرما کا جماع

چونکہ ایام گرما میں گرمی کی شدت کی وجہ سے جسم کے جز تحلیل ہوتے ہیں۔ اس لئے مجامعت سے ایک تو کمزوری کا زیادہ خدشہ ہے۔ دوسرے چونکہ مجامعت میں فاعل مفعول پوری طاقت اور جذبہ شوق سے کام لیتے ہیں۔ اس لئے پسینہ آنے سے کئی قسم کی بیماریوں کے ہونے کا بھی اندیشہ ہے۔ موسم گرما میں حتی الوسع اگر مجامعت سے پرہیز رکھی جاوے۔ تو نہایت بہتر ہے۔ ورنہ مرد عورت ایسے مقام پر جمع ہوں۔ جہاں ہوا لگنے یا زیادہ گرمی کا اندیشہ نہ ہو۔

فصل ۱۶ موسم برسات کا جماع

چونکہ اس موسم میں ہر وقت بارش کی آمد رہتی ہے۔ اور موسم قابل اطمینان نہیں ہوتا کبھی گرمی کبھی فوراً سردی کبھی ایسا حبس ہو جاتا ہے کہ دل ہوا کی بندش

کی وجہ سے بیتاب ہو جاتا ہے اور بدن پسینہ سے تر بہ تر شرابور ہو جاتا ہے اور
کسی بدن کے ساتھ بدن لگانے کو دل نہیں چاہتا بیقراری بڑھ جاتی ہے اور دل
میں بے اختیاری اور اضطراری پیدا ہو جاتی ہے اور منہ کا ذائقہ کچا کچا ہو جاتا ہے
بعض اوقات منہ بھر بھر پانی آنے لگتا ہے۔ اور بیزاری اور تلوّن بڑھ جاتا ہے
اور کراری چیزیں کھانے کو دل چاہتا ہے۔ اور عام نمی کی وجہ سے بدن چپچپا۔
بستر نمدار اور بُرا معلوم ہونے لگتا ہے۔ اور اس موسم برسات کو کچا موسم کہتے
ہیں۔ اور اس موسم میں کچیائی کی وجہ سے خون اور پانی ایک ہو جاتا ہے۔ اس
لئے ایسے موسم میں جماع مناسب نہیں۔ جب کچھ دن برسات کے گذر جائیں
اور موسم اور ہوا میں لطافت پیدا ہو جائے اسوقت مجامعت نقصان رساں
نہیں۔

میری رائے۔ جبکہ بادل برس رہا ہو۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا دل خوش کن
چل رہی ہو۔ افق آسمان پر گھنگھور گھٹا تُلی کھڑی ہو۔ بارش کی چھم چھم آواز زور و
شور سے فضائے عالم میں گونج رہی ہو۔ مکانوں کے پرنالوں سے بارش کا پانی
دھائیں دھائیں زمین پر گر رہا ہو۔ اور عجب لطف کا سماں بندھ رہا ہو۔ مرد
عورت کو تنہائی حاصل ہو۔ تندرستی اور غذا با فراغت ہو۔ تو ایسے سُہانے وقت
میں بوس و کنار۔ چوما چومی۔ راز و نیاز۔ مجامعت سے سیری ناممکن۔ اور ایسی
پر لطف بہار میں جبکہ بارش کی گھٹائیں اپنے پورے جوبن سے خدائی کو تر و
تازگی اور شادابی۔ سیرابی بخش رہی ہوں۔ محبوبہ کے ساتھ ہم آغوشی نہایت مُسرت
انداز ہو سکتی ہے۔

فصل ۱۷۔ موسم خزاں کا جماع

چونکہ خزاں میں پت جھڑ کی فصل شروع ہو جاتی ہے اور ہر طرف اداسی ہی

اوز اسی اپنا منظر دکھاتی ہے اور موسم کی خشکی ہوا پر غالب آجاتی ہے۔ دن کو دھوپ اور رات کو بھینی بھینی سردی کا سماں شروع ہو جاتا ہے۔ اور شبنم کے قطرات موتیوں کی طرح سبز مخملی گھاس پر ٹپک رہے ہیں اور عام سبزیوں کی بھرمار ہو رہی ہوتی ہے۔ اس لئے اگر اس موسم میں غذائیت کے سامان بافراغت حاصل ہوں تو رات کی سردی مجامعت کی گرمی گرمانے میں نہایت پُر لطف ہو سکتی ہے۔

فصل ۱۸ موسم سرما کا جماع

سرمائی موسم فاعل مفعول کے جماع کے لئے نہایت ہی موزوں بلکہ انسب ہے کیونکہ اول دن چھوٹے ہوتے ہیں موسم سرد ہوتا ہے۔ راتیں بڑی لمبی ہوتی ہیں آدمی کام کاج سے گھبرایا ہوا نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی کسی قسم کی تکان محسوس کرتا ہے۔ دوسرے ہر قسم کی غذائیں ہضم ہو سکتی ہیں۔ حسب حیثیت مقوی سے مقوی غذائیں کھا سکتا ہے۔ رات کی سردی میں لمبا وقت گذارنے اور دل لبھانے کے لئے اپنی عورت سے محبوب تریں مونس کون ہو سکتا ہے۔ چنانچہ یہ شعر اسی موقعہ کے واسطے نہایت موزوں اور مقفیٰ ہے ؎

برس سترہ یا کہ سولہ کا سن جوانی کی راتیں مرادوں کے دن

یہ ضروری ہے کہ موسم سرما میں شمالی ہوا چلنے کے وقت مجامعت کریں جیسے فرزند نرینہ پیدا ہوتا ہے۔ یہی موسم ہر امیر و غریب مرد۔ عورت کو نہایت مرغوب ہے۔ جس کے ہاں اپنی عورت موجود ہو۔ اس کے واسطے سرمائی راتیں جنت الفردوس سے کم نہیں۔

نوٹ:۔ ویدوں نے سال کی چھ فصلیں مقرر رکھی ہیں ا۔ ہیم رت (مگھر۔ پوہ) ۲۔ ششر رت (ماگھ۔ پھاگن) ان دونوں فصلوں میں اپنی طاقت اور غذائیت

کا اندازہ دیکھ کر مجامعت کرنا نہایت افضل ہے ہیں لطف ہے اور آرام ۔ سکون قلب صحت اور خوشی کی فراوانی رہتی ہے ۔ ۴ ۔ بسنت رت (چیت بیساکھ) ۴ ۔ شرد رت (اسوج ۔ کاتک) ان دو فصلوں میں تیسرے چوتھے جماع کرنے سے کمزوری نہیں ہوتی ۵ ۔ برکھا رت (ساون ۔ بھادوں) اس فصل میں پانچویں دن جماع مناسب ہے ۔ ۶ ۔ گریکھم رت (جیٹھ و اساڑھ) کی فصل میں اگر سرد جگہ ہو تو دسویں پندرھویں روز مجامعت کرنا اچھا ہے ۔

میری رائے ۔ اگر دولت کی زیادتی ہو اور کشمیر جیسا سرد ملک بود و باش کو ملا ہو ۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہو ۔ سبزہ زار اپنے جوبن کی پُرلطف بہار دکھا رہا ہو اور گوناگوں انواع و اقسام پھل میوے کی افراط دل لبھا رہی ہو ۔ اور چشموں کی آبشاریں جھر رہی ہوں ۔ تو پھر روزانہ مجامعت کی پُرلطف بہاریں دل کو خوشی اور فرحت بخشنے میں نہایت کامیاب ہو سکتی ہیں ۔

نکتہ ۔ فراغت حیض کے بعد جفت راتوں میں جماع کرنا استقرار حمل نرینہ کے لئے نہایت مجرب ہے ۔

فصل ۱۸ ۔ جماع کا مناسب وقت

جیساکہ جماع کے لئے کوئی موسم مقرر نہیں کیا جا سکتا ۔ ویسے مجامعت کیلئے کسی خاص وقت کا بھی تعین نہیں کیا جا سکتا ۔ مگر بعض وقت ایسے ہیں کہ اس وقت کی مجامعت ضرور کچھ نہ کچھ نقصان کرتی ہے ۔ اس لئے مندرجہ ذیل ہدایات پر کاربند رہ کر جماع سے ضرر نہیں ہو سکتا ۔

۱ ۔ کھانا کھانے سے فوراً بعد جماع نہ کرنا چاہئے ۔ وجہ :۔ جب غذا معدہ میں پہنچتی ہے تو اس غذا کے ہضم کرنے کے لئے معدہ کی طرف خون کی روانگی

رجوع ہو جاتی ہے تاکہ اپنی طبعی گرمائی کی وجہ سے غذا کے ہضم کو تقویت مل سکے۔ اس وقت طبیعت یا خیال یا خون یا گرمائی جو اعضا مطعام کی طرف مشغول تھی۔ یا مشغول ہونے والی تھی۔ اور دوران خون کی روانی معدہ کی طرف رجوع ہو گئی۔ یا ہو چلی تھی۔ وہ معدہ سے ہٹ کر خصیوں اور آلات تناسل کی طرف منی بنانے کے واسطے مصروف ہو جاتی ہے۔ اور تمام اعضا عالیہ تقویت جماع میں منہمک ہو کر .... کیطرف مشغول ہو جاتے ہیں۔ اور معمول کے مطابق معدہ کی طرف خون کی طاقت پہنچنے سے قاصر رہ جاتی ہے۔ بدینوجہ غذا معدہ میں بھری پڑی رہتی ہے۔ اور بدہضمی اور ثقل ہو کر امراض معدہ کا شکار ہونا پڑتا ہے۔ اور ایک گھڑی کی خوشی کے واسطے کئی دن علاج معالجہ اور پرہیز اور مالی خرچ میں گذارنے پڑتے ہیں۔ اس لیئے جماع کے لیئے وہ وقت بہتر ہے۔ جبکہ غذا معدہ سے گذر چکی ہو۔ اور معدہ غذا کے بوجھ سے سبکدوش ہو کر ہلکا پھلکا ہو چکا ہو۔

(۲) خالی معدہ میں مجامعت نہایت مضرت رساں ہے۔

(وجہ) معدہ خالی ہونے یا بھوک کی حالت میں وہ فطرتاً کمزور رہتا ہے۔ اور اس کی طبیعت کا رجحان غذا کی طرف مائل ہوتا ہے۔ اس صورت میں اگر معدہ کی حالت گرسنگی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے مجامعت کی جاوے۔ تو نقاہت۔ ضعف بصر۔ لاغری خفقان۔ عوارضات گرمی وخشکی۔ قبض۔ زکام۔ نزلہ۔ سل ودق کا احتمال یقینی امر ہے۔

(۳) مصیبت۔ غم۔ فکر۔ ڈر۔ بیماری پیاس۔ بھوک صغرسنی ضعیفی۔ پاخانہ یا پیشاب کی حاجت کے وقت یا تکان سے بے خوابی۔ بدہضمی مستی خمار۔ استفراغ ریاضت کے بعد مجامعت نہایت مضر ہے۔ وجہ ظاہر ہے۔

(۴) صبح صادق کے وقت بھی جماع مضرت رساں ہے۔

صحیح وقت۔ جب معدہ ہلکا ہو۔ طبیعت کو سکون ہو۔ دل کو پوری رغبت

ہو۔ رحم گرم اور .... کی خواہش راغب ہو۔ تنہائی ہو۔ بستر نرم اور پاکیزہ ہو۔ یہ وقت مجامعت کے واسطے نہایت راحت دہندہ ہے۔

میری رائے۔ شام کو کھانا کھا کر کچھ دیر باہر سیر کو نکل جاؤ۔ اگر مینہ برستا ہو۔ یا باہر جانا خوف رکھتا ہو۔ تو کسی کام میں مشغول ہو جاؤ۔ یا مطالعہ کتب میں تین گھنٹے صرف کردو۔ پھر اگر چاندنی رات ہو۔ موسم میں مناسب خنکی ہو۔ بھینی بھینی ہوا چل رہی ہو تو باہر۔ ورنہ اندر مناسب جگہ چراغ کی روشنی میں مجامعت کا حظ اٹھاؤ۔ سردی میں رات کو۔ برسات میں دن کو۔ بادل گرجنے اور برسنے کے وقت .... کے .... میں قدرتی دُرشاہوار کی بارش برسانے رہو۔ اور .... کی طبیعت کے مطابق .... کے گلچھرے اڑاتے رہو۔

فصل ۱۹۔ فاصلہ جماع

اگرچہ اس کے واسطے بھی کوئی خاص طریقہ مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم بھی حکمائے متقدمین و متاخرین کی رائے کا اظہار ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ جیسے کھانے پینے۔ چلنے۔ پھرنے کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔ ویسے ہی جسمانی طاقت و مزاج وغیرہ کے اختلاف کے سبب کوئی مقدار جماع کی مقرر نہیں ہو سکتی۔ بعض مرد تو ایسے قوی الجثہ ہیں۔ کہ ایک رات میں کئی بار جماع کر سکتے ہیں۔ اور ان کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا بلکہ فرحت اور تر و تازگی آتی ہے۔ بعض مرد ایسے نحیف الجثہ بھی ہیں۔ کہ ان کو ہفتہ عشرہ یا ایک مہینہ میں ایک دفعہ مجامعت کرنے سے نقصان پہنچ جاتا ہے۔ اس لئے جب تک نیند یا بھوک کی مانند طبعی شہوت پیدا نہ ہو۔ مجامعت کرنا مناسب نہیں۔ اور بعد از جماع بجائے فرحت اور سکون طبع کے کمزوری اور سستی معلوم ہو۔ تو ایسے جماع کو مضر صحت سمجھ کر دوبارہ جلدی مجامعت کرنے سے باز رہنا بہتر ہے۔ تاوقتیکہ سابقہ

کمی پوری ہو کہ مزید طاقت پیدا نہ ہو جائے۔

رائے حکماء متقدمین۔ متقدمین حکما میں سے حکیم سقراط نے صرف تمام عمر میں ایکدفعہ جماع کی اجازت لکھی ہے۔

رائے حکیم بقراط نے ایک سال میں ایک دفعہ جماع کی اجازت تحریر کی ہے۔

رائے جالینوس۔ حکیم جالینوس نے چھ ماہ میں ایک دفعہ مجامعت مقرر رکھی ہے۔

رائے اندر ماخس۔ حکیم اندر ماخس نے ہر تین فصلوں میں ایک ایکبار اجازت درج کی ہے۔ اور فصل خریف کو ان فصلوں سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

رائے حکیم بوعلی سینا۔ حکیم بوعلی سینا نے لکھا ہے۔ کہ جب تک قوت قائم رہے۔ اور مجامعت سے کوئی نقصان نہ پہنچ سکے۔ تب تک اپنی طاقت کے مطابق مجامعت کرتے رہو۔

اور حکمائے متاخرین کے ایک گروہ کا قول ہے۔ کہ دیگر استفراغات کی مانند ایک جماع سے دوسرے جماع تک ضرور تین چار روز کا فاصلہ ہونا چاہئے۔ گو مجامعت سے کسی قسم کا نقصان بھی نہ پہنچا ہو۔

رائے حکیم محمود خاں دہلوی۔ کتاب ضیا الابصار کے قابل مصنف حکیم محمود خاں صاحب دہلوی رقمطراز ہیں۔ کہ صحت درست ہو۔ اور جسم مضبوط۔ قوی اور توانا ہو۔ اور غذا اور خوراک کی ہر طرح سے آسودگی ہو۔ تو بیس برس سے تیس برس کی عمر تک ایک رات میں دموی۔ صفراوی مزاج والے کو ایک بار جماع کرنا چاہئے۔ اور بلغمی مزاج کو تیسری رات میں ایکبار جماع کرنا چاہئے۔ اور سوداوی مزاج والے کو چوتھی رات میں ایک دفعہ جماع کرنا مناسب ہے۔ تیس برس کی عمر سے چالیس برس کی عمر تک دموی

اور صفراوی مزاج والے مرد ہر تیسری رات میں ایکدفعہ جماع کریں۔ اور بلغمی مزاج ہر چوتھی رات میں ایک دفعہ مجامعت کریں۔ اور سوداوی مزاج والے کو ہر ساتویں رات میں ایک دفعہ جماع مناسب ہے۔ چالیس برس سے پچاس برس کی عمر تک دموی و صفراوی مزاج والے کو ہر ہفتہ میں ایک دفعہ جماع کرنا چاہیئے۔ بلغمی مزاج والے کو دو ہفتہ میں ایک دفعہ مجامعت مناسب ہے۔ سوداوی مزاج والے کو تین ہفتہ میں ایکدفعہ جماع کرنا چاہیئے۔ پچاس سے ساٹھ برس کی عمر تک دموی و صفراوی مزاج والے اشخاص کو دو ہفتہ میں ایک دفعہ مجامعت مناسب ہے۔ بلغمی مزاج والے کو تین ہفتہ میں ایکدفعہ مجامعت کرنی چاہیئے۔ سوداوی مزاج والے مرد کو چار ہفتہ میں ایک دفعہ جماع کرنا چاہیئے۔ ساٹھ برس کی عمر کے بعد کسی طبیعت کے آدمی کو کسی حالت میں بھی جماع کرنا مناسب نہیں۔

اگرچہ بہت سے قابل اور لائق مصنفوں نے اپنی اپنی رائے کا اظہار فرمایا ہے۔ بلکہ ان کی تحریر سے ان کے دستور العمل جماع کا بخوبی پتہ چلتا ہے۔ کہ ہر ایک مصنف یا رائے دہندہ اپنا بھی وہی دستور العمل جماع رکھتا ہوگا جس طرح کہ وہ تحریر کر چکا ہے۔

مکالمہ نصیحت آموز سکندر اعظم شہنشاہ یونان و حکیم ارسطاطالیس مشہور عالم

یہاں شہنشاہ اعظم اسکندر ذوالقرنین اور اس کے استاد کامل حکیم ارسطاطالیس کا مکالمہ تحریری درج کر دینا بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ جب حکیم ارسطاطالیس آخری عمر میں یاد الہی کے واسطے خلوت گزین ہونے لگا۔ تو اس نے چند نصائح اپنے شاگرد رشید سکندر اعظم کو لکھیں۔ جب سکندر اعظم نے ان نصائح کو پڑھنا شروع کیا۔ تو پڑھتے پڑھتے جب اس نصیحت پر پہنچا۔ (کہ اے سکندر در شہوت حریص مباش۔ کہ آن پیشۂ خنازیر است، سکندر اعظم اس نصیحت پر رک گیا اور استاد ارسطاطالیس

کی خدمت میں عرضداشت بھیجی۔ کہ آپ اسکا تعین اور اندازہ مقرر فرما دیجئے۔ تاکہ اس
کے مطابق حتی المقدور عمل کیا جاوے۔ حکیم ارسطاطالیس نے جواباً تحریر فرمایا۔ کہ ایک
سال میں ایک دفعہ تمہیں مجامعت کی اجازت ہے۔ جب استاد صاحب کا ارشاد
نامہ دربار سکندری میں پہنچا اور سکندر اعظم نے اسکا مطالعہ کیا تو پھر دوسری عرضداشت
لکھی کہ اسقدر طویل میعاد تک صبر ناممکن ہے۔ پھر اس عرضداشت کی پشت پر حکیم
ارسطاطالیس نے تحریر کیا کہ چھ ماہ میں ایک دفعہ مجامعت کرو۔ اس پر بھی سکندر
اعظم نے اپنی بے صبری کا اظہار تحریر کیا۔ اس درخواست کی پشت پر استاد معظم نے
تین ماہ میں ایکدفعہ مجامعت کا ارشاد لکھا۔ اس پر بھی سلطان سکندر اعظم نے اپنی
بے صبری کا اظہار لکھا۔ اس درخواست پر حکیم کامل نے ایک ماہ میں ایک دفعہ
مجامعت کرنے کا حکم نافذ فرمایا۔ پھر بھی سکندر اعظم نے اپنی بے صبری کا اظہار کیا۔
پھر استاد اعظم نے پندرہ روز میں ایکدفعہ مجامعت کی قید لگا دی۔ اس پر بھی شاگرد
رشید نے بے صبری کی درخواست لکھی۔ اس پر حکیم ارسطو نے ایک ہفتہ میں ایک دفعہ
جماع کرنا تحریر کیا۔ الغرض شاگرد بار بار اپنی بے صبری کا مظاہرہ لکھتا رہا۔ اور استاذ
کامل مدت میں تخفیف کرتا رہا۔ بجدیکہ ایک رات میں پانچ دفعہ مجامعت کی قطعی حد
تحریر کی اور ساتھ ہی یہ بھی لکھا کہ چونکہ تو دنیا کا غالب ترین شہنشاہِ اعظم ہے اور تیری
صحت نہایت اعلیٰ تیرے اعضاء رئیسہ و قوائے نفیسہ و آلات تناسلہ نہایت صحیح اور
تیرا سامان خوراک و غذا و ادویات و مفرحات و مقویات رنگا رنگ انواع و اقسام کی
تجھے بے انتہا حاصل ہیں۔ اس لئے روزانہ محض تیرے واسطے پانچ دفعہ مجامعت
خاص ہے۔ اگر تیرے سوا اور کوئی شخص یہ اقدام کریگا۔ تو بجائے مادہ منویہ کے خون
نکلکر بہت جلدی مر جائیگا۔ کیونکہ اعضاء تناسلہ عوام الناس خون کو منی میں اسقدر
جلدی متشکل نہ کر سکیں گے۔

میری رائے جب جسم تندرست مضبوط۔ قوی توانا ہو۔ آلات تناسل صحیح ہوں غذا معقول ہو۔ فکر و غم کا شائبہ نہ ہو محبوبہ حسب منشا حاصل ہو۔ منی کی فراوانی ہو۔ مقام تنہائی ہو موسم مناسب ہو۔ تو جب تک بدن میں فرحت اور سکون اور ... آتی رہے۔ مجامعت کرتے رہو۔ اور یہی قول استاد دوم بوعلی سینا کا ہے

نتیجہ۔ سابقہ زمانہ میں جبکہ ان حکما کا زمانہ ہوگا۔ شاید مستورات اپنی قوت شہوانی پر صبر اور جبر کرسکتی ہونگی۔ اور مرد بھی نصائح حکمائے عالی قدر کی کلاموں پر آمنّا و صدّقنا کر دیتے ہوں گے۔

مقابلہ۔ لیکن زمانہ حال میں مستورات کا صبر مفقود ہو چکا ہے اور مردوں کی بے صبری کا پیمانہ بھی لبریز ہو چکا ہے۔ ہر طرف فواحشات کے دروازے کھل رہے ہیں۔ شراب نوشی اور مسکرات کا بازار گرم ہو رہا ہے۔ تماش بینی اور زناکاری عام ہو رہی ہے عشقیہ ناولوں۔ قصّوں۔ رسالوں کی جا بجا بھرمار ہے۔ مستورات میں بیکاری بڑھ رہی ہے جس کی وجہ سے ان کے خیالات کا اکثر رجحان فواحشات کی طرف میلان کر رہا ہے۔ آزادی کی لہر دوڑ رہی ہے۔ رنگارنگ کی غذائیں اور دوائیں عام فروخت ہو رہی ہیں۔ عصمت فروشی کے اڈے علانیہ قائم ہو رہے ہیں۔ مرد عورتوں کی تزئین کی دوڑ دھوپ میں مشغول ہیں۔ جا بجا تھیٹر سینما کھل رہے ہیں۔ وہاں عشق بازی کے کھیل اور کرتب دکھائے جا رہے ہیں۔ پردہ اُڑ رہا ہے۔ اُڑ اُڑ کر مردوں کی عقل اور آنکھوں پر پردہ چھا رہا ہے۔ روزگار بند ہو رہے ہیں۔ عیاشی اور عیش پرستی کے سامانوں پر مکان تک فروخت ہو رہے ہیں۔ زبان کی چاشنی زنا کی طرف لے جا رہی ہے۔ میوہ فروشوں کی دلربا صدائیں ہوا میں لہراتی ہوئی کانوں میں گونج رہی ہیں۔ امن و چین کا زمانہ ہے۔ لیکن دین و دھرم سے بیگانہ ہے۔ دین و دھرم کی طرف کوئی کان بھی نہیں لگا سکتا۔ میرا رانجھا اور سوہنی

مہینوال کے افسانوں کو ڈراموں میں منتشکل پیش کیا جارہا ہے۔ مرد عورت کے ہم آغوشی کے فوٹو عام سر بازار دکھلائے جارہے ہیں۔ جیسا کہ خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔ ویسے ہی عورتیں سنیماؤں۔ تھیٹروں عشقیہ ناولوں اور فاحشہ عورتوں اور مردوں کے کارنامے سن سن کر ان کے خیالات فاسدانہ رستے کی دوڑ دھوپ کر رہے ہیں۔ عورتیں سر بازار کھلے منہ زیب و زینت کے سامان مہیا کرتی ہوئیں گلگشت کر رہی ہیں۔ خوبصورتی کے رنگا رنگ پوڈروں کی عجیب خرید و فروخت ہو رہی ہے۔ کالے گورے بن رہے ہیں۔ گورے دلکش ہو رہے ہیں۔ اب تو مستورات کا لفظ کتابوں سے نکال دینے کا زمانہ آگیا ہے کیونکہ مستورات کے معنے ڈھپی ہوئی عورتیں ہیں۔ لیکن اب ان کے منہ کون ڈھانپے۔ ان کو حیاؤ شرم کون دلائے۔ جب مائیں ہی دین و دھرم کو خیرباد کہہ دیں تو اولاد کا تو کیا کہنا ہیں عجب روشنی کا زمانہ ہے یا بیشرمی کا اندھیرا ہو رہا ہے۔ بازاری عورتیں برقعہ پوش ہو کر تلاش آشنا و روزگار میں ماری ماری پھر رہی ہیں۔ گو سرکار عالیہ انگلشیہ کی طرف سے اعلیٰ انتظام ہیں جا بجا عدالتیں کھول رکھی ہیں۔ لیکن یہ تو ممکن نہیں ہو سکتا کہ ہر ایک مرد و عورت کے ساتھ ساتھ سایہ کی طرح چوکیدار یا محافظ تنخواہ دار پھرتا رہے۔

اگر مرد عورت کی خواہش پوری کرنے کی طرف پُرزور خیال نہ کریں تو نہایت خرابی اور بربادی کا اندیشہ لاحق ہے۔ عورت فوراً خلاف قانون طریقے کی طرف متوجہ ہو کر دیگر وسائل ...... فوراً مہیا کر لیتی ہے۔ عورتوں پر مردوں کا ضبط مفقود ہو چکا ہے۔ عورت اپنی خواہشات وجذبات... پر عمل پیرا ہے۔ مرد ڈھیٹھ اور ... بن رہا ہے۔ ہائے زمانہ تیری نیرنگیاں۔

اب اقوال متقدمین کی پابندی کے اقوال کون سن سکتا ہے جو ہے اپنے

خیال میں مست ہے۔ اپنی ہی دھن میں لو لگائے پھر رہا ہے۔ بعض مرد اپنی عزت کو بچانے اور اپنے خاندان کی عظمت اور وقار قائم رکھنے اور اپنے گھر کو آباد کرنے اور اپنی عورت کی عصمت بچانے کے لئے عورت کی طبیعت کے مطابق اپنی قوت مقناطیسہ مضبوط اور قائم رکھنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ لیکن انکا کوئی اثر نہیں ہوسکتا اگر فی ہزار ایک شخص نکل آیا۔ تو لا = صفر سے بھی کم درجہ رکھتا ہے۔

انتہائی نقص۔ سب سے بڑا اور سب سے بُرا نقص فی زمانہ یہ پیدا ہو گیا ہے کہ اکثر بد خیال اشخاص پردہ کی پابندی کے اڑانے پر سخت زور دے رہے ہیں اور اپنی اور اپنے ابنائے جنس کی غیرت کے خون کا دھبّا اپنی پیشانی پر لگوا رہے ہیں۔ چونکہ عورتوں کے عام اعضاؤں میں فطرتاً مقناطیسی جذبہ موجزن ہے اس لئے قدرت نے اس کے اعضا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پردہ میں مخلوق کیا ہے۔ عورت کے بدن کو پردہ میں چھپانا۔ پردہ میں رکھنا گھر کے کام کاج میں مصروف رہنا۔ اولاد کی پرورش میں مشغول رہنا فرض اتم ہے۔ مرد باہر کا مرد میدان ہے۔ عورت گھر کی زینت ہے۔ عورت گھر سے کیوں باہر نکلے جبکہ مرد تمام ضروریات مہیا کر سکتا ہے۔ گو فی زمانہ عوام الناس کے دماغ برعکس ہو رہے ہیں۔ لیکن وہ زمانہ جلد آنے والا ہے کہ ہر ایک شخص پردہ کی پابندی پر نہایت شدومد سے زور دیگا۔ لیکن اسوقت پردے کا کبوتر اڑ چکا ہوگا۔ اور فواحشات کا بازار عام گرم ہو چکا ہوگا۔ اس وقت فواحشات کی گرم بازاری روکنے اور سرد کرنے کے لئے شارع اسلام کا ہی آخری اور زبردست حربہ (قرآن مجید) کام آئیگا۔

لیڈر۔ خدا جانے بڑے آدمیوں کی عقل پر پردہ کیوں پڑ گیا جنہوں نے کالجوں میں نوجوان لڑکیوں اور لڑکوں کو ایک ساتھ تعلیم حاصل کرنے کے قانون گورنمنٹ عالیہ سے منظور کرا کر نافذ کرا رکھے ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ نوخیزوں کے طبعی

جذبات ایک دوسرے کو دیکھ کر بھڑک اٹھتے ہیں اور بھڑکتے رہتے ہیں اور اس کا نتیجہ چند روز میں ہی عصیاں کاری کی حد تک پہنچ جاتا ہے ؎

نہ تنہا عشق از دیدار خیزد بسا کیں دولت از گفتار خیزد

جبکہ دیدار اور گفتار دونوں حاصل ہوں تو پھر اقرار اور تخلیہ بہت جلد ممکن ہو سکتا ہے۔ نوجوان لڑکوں کی تعلیم صحت۔ خیالات برباد ہو رہے ہیں نوجوان لڑکیاں شادی سے پہلے ہی عشقیہ خیالات میں مبتلا ہو کر خلاف قانون اعمال کی مرتکب ہو جاتی ہیں۔ قانون دان اصحاب ہر روز اپنی آنکھوں سے دیکھتے اور بداعمالیوں کے ماجرے سنتے ہیں۔ لیکن ٹس سے مس نہیں کرتے۔

ھل انتم۔ اے ملک اور قوم کے لیڈرو۔ اے قانون ساز بزرگو۔ اے دین دھرم کے واعظو اور لیکچرارو اور اُپدیشکو اٹھو بہت جلد اٹھو۔ لڑکیوں کیواسطے علیحدہ تعلیمی کالج بنواؤ۔ ان کے پردہ اور عصمت کا خاص خیال رکھو۔ ورنہ روز قیامت آنیوالا ہے۔ یہ دُنیا چند روزہ ہے۔ وہاں سوائے روسیاہی۔ بدنامی۔ دکھ تکلیف کے کچھ اجر نہ مل سکیگا۔ ان تمام گناہوں کے جو کالجوں۔ سکولوں۔ بازاری اڈوں میں ملک کے اندر ہو رہے ہیں۔ تم ذمہ وار ہو۔ ان فواحشات کا فوراً انسداد کرو۔ گورنمنٹ عالیہ انگلشیہ تمہاری ہر بات ماننے والی ہے۔ تم لوگ گورنمنٹ کو مجبور کر سکتے ہو۔ جیسا قانون کہو۔ گورنمنٹ منظور کرنے کو تیار بر تیار ہے۔ گورنمنٹ تمہارے فائدے اور آرام کے واسطے ہے۔ تم کیوں نہیں کہتے۔ رونے کے بغیر تو ماں بھی دودھ نہیں پلاتی۔ گورنمنٹ کو کیا علم ہو سکتا ہے وہی علم ہو سکتا ہے جو تم رپورٹ آمیز سرکاری پر رکھدو۔ فوراً فواحشات کا سدباب کراتے ہوئے خوشنودی الٰہی اور ملک اور قوم سے سرخروئی کا تمغہ حاصل کرو۔

بر رسولاں بلاغ باشد و بس

فصل ۱۲ بہترین طریقہ مجامعت

ایک کمرہ تنہائی میں جو حسب حیثیت گلدستوں اور پھولوں سے آراستہ ہو خوشبو موجود ہو۔ اگر دن ہو۔ نور روشنی دن کی کافی ہے۔ اگر رات ہو تو اس کمرہ میں چراغ یا لیمپ روشن کیا جاوے اور ایک بسترہ معہ سرہانہ حسب توفیق پلنگ پر بچھا لیا جائے۔ احسن تو یہ ہے کہ فرش زمین پر بسترہ بچھایا جاوے۔ اس بسترہ پر نوجوان ...... کو ہم آغوش کرکے نرمی اور محبت سے بٹھا لیوے۔ نوجوان خود اپنا ... اتار کر ...... ہو جاوے اور اپنی ...... کو ...... و کنار کرتا ہوا اس کے ...... سے شروع کرکے لباس اتارتا جاوے اور .... کو بھی ..... کرکے ..... کرتا ہوا اور .... کو اپنے ہاتھوں سے مسلتا ہوا فرش پر چت لٹا دے۔ اور خود ..... کی دونوں ...... کو اٹھا کر نہایت نرمی اور پیار سے ...... پر ہاتھ پھیرتا ہوا اپنی ...... پر ...... کے ساتھ لگاتا ہوا رکھ لے۔ پھر اپنے ...... کو آرام اور محبت آمیز لہجہ میں .... کی شیریں کلام کرتا ہوا ..... کی ..... مقام مخصوص میں رکھ دے پھر نوجوان اپنے دونوں ہاتھ ..... سے مس کرتا ہوا اور .... پر پھیرتا ہوا ...... کے نیچے سے لیجا کر ...... کے دونوں کندھوں کو نہایت ملائمت سے مضبوط پکڑے اور ...... کی ..... سے اپنی ..... کو جوڑتا ہوا کمال زور اور ...... سے ..... کرے اور اپنا پیٹ اور چھاتی ...... کے ...... اور سینے سے بملائمت لگا دے۔ پھر نرمی سے .... نکالے اور .... سے ...... کرے اسی طرح .... ہونے تک بار بار ...... و خروج کرتا رہے۔ ...... کے وقت ...... کے تمام بدن کو کمال زور اور طاقت سے اپنی ..... اور عضو سے ..... ملاتا ہوا خوب بھینچے۔ اور ...... کے ...... کا خاص خیال رکھے۔ کہ ہر دو کا ... ایک

ساتھ ہی ہوجاوے۔ تاکہ نطفہ اپنی جگہ پر پہنچ کر استقرار حمل کا موجب بنے اور قدرت خداوندی کا منشا پورا ہو۔ اور نوجوان اور........ جماع کے انعام سے بہرہ ور ہوتے ہوئے نوماہ دس دن کے بعد ثمرۂ دنیوی سے دلشاد ہوں ...... کے بعد نوجوان...... کے ساتھ ایسی باتیں کرتا جاوے جنمیں ان دونوں کے عضووں کی دلفریب اور....... اور محبت کی کشمکش اور..... نفسانی سے لبریز باتیں ہوں اور نوخیزی کی...... اور دیگر..... مقامات پر........ رہے۔ تاکہ ..... پر بھی جوش..... غالب ہوجاوے۔ جوش...... کے وقت عورت کی آنکھوں میں پُرمسرت سرخی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ اور سانس تیزی سے باربار آنے لگتا ہے۔ اور.... سے نہایت مضطربانہ........ حرکتیں کرنے لگجاتی ہے اور مرد کو....... سے بزور پکڑتی اور اپنا مقام..... مرد کے.... مخصوص کے ساتھ اپنے پورے..... اور....... سے ملاتی ہے۔ جب عورت کے...... کا وقت قریب پہنچے تو مرد عورت کو خوب... سے..... ہوا مُنزل ہوجاوے یہ طریقہ جماع نہایت احسن اور مقبول فریقین ہے۔ باقی سب طریقے فضول اور بے فائدہ ناقص مضرِ صحت ہیں۔ خاصکر مرد.... اور عورت..... ہو۔ یہ طریقہ مرد کے واسطے بھی نہایت زبون ہے۔ اور عورت کے واسطے بھی نہایت نقصان رساں ہے۔ کیونکہ اس سے نہ تو دونوں کے عضو بخوبی... سکتے ہیں اور نہ ہی قوائے شہوانی پوری..... پکڑ سکتے ہیں اور نہ ہی قدرت کا منشا پورا ہوسکتا ہے۔

نوٹ:۔ عورت مجامعت سے پہلے پیشاب کرے اور نیمگرم پانی سے اپنے مقام مخصوص کو دھولے۔ مرد جماع کے بعد پیشاب کرلے۔

بعد..... فریقین پندرہ بیس منٹ تک اسی طرح........... لیٹے رہیں تاکہ نطفہ پوری طرح اپنی جائے قرار میں پہنچکر جگہ استقامت حاصل کرلے۔ اس

کے بعد مرد اور عورت اسی.... پر علیحدہ علیحدہ ہو کر اپنے اپنے.......کو..
اور صاف کپڑے سے پونچھ ڈالیں۔ اور مرد اُٹھ کر پیشاب کرے۔ تاکہ بقیہ مادہ
منویہ کا جو عضو تناسل کی نالی میں لگا ہو وہ رفع حاجت پیشاب سے خارج
ہو جاوے اور نالی بالکل صاف ہو جاوے۔ اس کے بعد نیم گرم دودھ قند
یا مصری ملا کر نوش کریں۔ تاکہ مجامعت سے جو تکان یا کمزوری پیدا ہو چکی ہے
وہ رفع ہو جاوے۔ اس کے بعد علیحدہ علیحدہ اپنے اپنے بستر خواب پر
استراحت کریں۔ تاکہ بالکلیہ تکان دور ہو کر طبیعت میں سکون اور بشاشت
پیدا ہو جاوے۔ پھر بیدار ہو کر غسل کریں۔ سرد یا گرم پانی مطابق موسم اور
طبیعت کے غسل میں استعمال کریں۔ غسل کے بعد اپنے دین یا دھرم کے مطابق
نماز یا پوجا پاٹ ادا کریں۔ اس عبادت مخصوصہ کے بعد مرد اپنے کاروبار
حصول معاش میں مصروف ہو جائے۔ اور عورت گھر کے دھندوں میں
مصروف ہو جائے۔

نوٹ :۔ عورت مجامعت سے پہلے پیشاب کر کے اپنی.......کو نیم گرم
پانی سے دھو ڈالے تاکہ........ غلاظت سے صاف ہو جاوے۔ اور
مجامعت سے مرد کے........کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔
مرد بعد از جماع پیشاب کرے تاکہ.....کے بعد کچھ مادہ منی و ودی و مذی
وغیرہ کا جو نالی میں لگا رہ گیا ہو۔ وہ صاف ہو کر عضو تناسل کی نالی میں کوئی مادہ
انجمادی نہ رہے۔ اور مرد کا.....نقصان سے محفوظ رہے۔

ھدایات :۔ جلق۔ لواطت۔ زناہ۔ چپٹی بازی۔ حیوانات کے فروج
میں زناہ کرنا یا حیوانات سے زناہ کرانا سخت گناہ عظیم اور نقصان جسم و
جان و ایمان ہے۔ نیز کوئی نشیلی چیز یا دوا یا ممسک ادویات دیر انزالی کے

واسطے کھانا نہایت نقصان رساں ہے۔ کیونکہ مرد اور عورت کا.... انکی کمال جدوجہد اور لگاتار پوری طاقت خرچ ہونے پر ہوتا ہے۔ اور اس وقت مادہ منویہ میں فیمابینی کی پُرجوش و خروش اور سخت حرکات کی وجہ سے بہت گرمی پیدا ہوجاتی ہے۔ کیونکہ ایک تو بدن کے دور دراز حصے سے ایک نایاب اور اعلیٰ چیز کو نہایت شدّ و مدّ اور کدّ و کاوش سے متحرک کیا جاتا ہے۔ اور دوسرے بدن کے ایک نہایت محفوظ اور طویل مسافت کے حصے میں پہنچانا مقصود ہوتا ہے بدیں وجہ اگر مادہ منویہ کو کسی نشیلی یا زہریلی ممسک ادویات کے ذریعے روک رکھیں تو ایک تو اس دوا کی تیزی مادہ منویہ میں رکاوٹ کے لئے سرایت کرجائے گی دوسرے طرفین کی پرزور حرکات سے جو مادہ منویہ کے خارج کرنے میں ممدّ ہے۔ ان حرکات کی گرمی بھی مادہ منویہ میں فطرتی طور پر پیدا ہوجائے گی۔ تو اس صورت میں جس جگہ وہ مادہ منویہ اپنے معتاد وقت سے زیادہ دیر ٹھیرا رہیگا اس مقام کے آلات اور پُرزوں کو جو نہایت ذکی الحس ہیں۔ ان کی رطوبات اصلیہ کو ضرور نقصان پونچائے گی۔ اور آئندہ کے واسطے بدیر یا جلدی اُن پُرزوں کو ناکارہ اور تباہ اور برباد کردے گی جس سے سوزاک یا جریان جیسی نامراد امراض کا اندلشیہ لاحق ہوجائیگا۔ یا اُن نازک پُرزوں میں حرارت کے نیز آبی اثر سے ورم کا خطرہ پیدا ہوکر نامردی یا اور کوئی کسی قسم کی امراض کا خدشہ پیدا ہوجائیگا۔ اس لئے منشی یا ممسک ادویات سے بچنے کی ہرمرد بالخصوص نوجوان کو سخت ممانعت کرتا ہوں۔ ہاں بضرورت شدید کسی قابل حکیم کی رائے سے خاص اصلاح کے ماتحت اجازت ہوسکتی ہے۔ مندرجہ ذیل نظم کو نہایت غور سے پڑھیں اور اس کے معانی کو تہِ دل سے سوچیں ۔۔

نظم

یہاں یاد آئی یہ مجھ کو نظم
کہا دل نے فوراً گرو یاں رقم

جسے ہوش سے گر پڑھیں نوجواں
نشوں سے ہو نفرت و لے بیگماں

کبھی راۓ دو نگا نہ افیون کی
نہ گانجے چرس بھنگ ملعون کی

مخالف سدا ہوں مئے ناب کا
نہ رہ بجھے کبھی اس پہ دل آپ کا

طبیعت کو بے حس بنا دیں نشے
قوا مضمحل کر دیں سارے نشے

نہ چھوڑیں بدن میں یہ آسودگی
کریں دور مُنہ کی تر و تازگی

نقاہت کو جلدی بلاتے ہیں یہ
جوانی کو جلدی بھگاتے ہیں یہ

نہ دنیا کو چھوڑیں نہ دین و دھرم
نہ ہیبت نہ شوکت نہ جاہ و حشم

نہ نزدیک ان کے کبھی جائیو
کبھی دل نشوں میں نہ پھنسائیو

عمل کر نصیحت پہ کر جاؤ گے
خوشی عیش کے پھول پھل پاؤ گے

فصل ۲۲ - در بیان ناقابل جماع عورات

۱ - جن عورتوں کے ساتھ جماع کرنے سے اولاد پیدا ہونے کی امید نہ ہو - یا کوئی مرض ہو جانیکا احتمال ہو - یا عزت و اخلاق کی خرابی متصور ہو - یا ایسی بانجھ عورت کہ جسکا بانجھ پن تصدیق ہو چکا ہو - ایسی عورت سے مجامعت کرنا قطعاً لاحاصل ہے - ایسی عورت کے ساتھ ...... کرنے میں زور اور طاقت بھی بہت خرچ ہوتی ہے اور ایسی عورت کا مقام ...... بحالت جماع منی کو زیادہ جذب کرنے سے مرد کو بہت جلدی کمزوری اور ضعیف کر دیتا ہے - اور قدرت خدا نبی کا منشا پورا ہونے کی قطعاً امید نہیں ہوتی ؛؛

نظم

نہ امید ہو جس سے اولاد کی — لگانا نہ دل تم نے اس سے کبھی
نہ ضائع کرو نطفۂ قیمتی — ہے لعل بدخشاں سے بہتر اخی
ہوا جسکا تصدیق ہو بانجھ پن — جماع کا ہے لاحاصل اس سے سخن
بڑھی رحم میں اس کے حدّت بڑی — وہ مادہ کو کثرت سے ہے کھینچتی
بڑھیں مرد میں اس سے کمزوریاں — تباہ ہوں تناسل کی شہ زوریاں
فزوں تر رہے حد سے ..... جماع — نہ سیری ہو ..... سے شام و صبح
وہ ...... میں ہر دم رہے بیقرار — کرے مرد کو وہ دلوں میں خوار
فراغت لی ہوں جلد پھر چشمکیں — یونہی چکھنی پھرتی رہے
وہ جنجال بے عزتی میں پھنسے — ہوس اس کی پوری نہ ہو مرد سے
وہ عصمت فروشی کی ہو مرتکب — بچو ایسی زن سے صحیح قول طب
ہزاروں نکاح ہو گئے ایسے فیل — تجربے پہ کرنا تجربہ ہے جہل
یہ قانون حاوی ہے اس مرد پر — شرافت میں جو ہو معززلبشر
اگر جہل میں ہے خبیث الطبع — تو اغلب کرے اس کی حاجت رفع
نکاح میں ضروری بہت چھان بین — یہ ہے معاملہ عمر کا بالیقین
یہ قانون میں نے لکھے مختصر — کرو غور تم اس کے ہر نقطے پر
چھپے نقطے نقطے میں نکتے ہزار — جو سوچو ملیں گے سبق بیشمار

۲۔ خورد سال لڑکی۔ جو ابھی حد بلوغت کو نہ پہنچ سکی ہو۔ کیونکہ ابھی اس کے قوائے نفسانی اور اعضائے شہوانی پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچے۔ اور اُسکا اندام نہانی نہایت چھوٹا اور نازک ہے۔ مجامعت سے اسکا نہایت تنگ اندام پھٹ کر زخمی ہو جائیگا۔ اور .... اور .... کی نہایت باریک لیفیں اور لطیف رگیں اور

کمزور اعصاب ٹوٹ پھوٹ جائیں گے - اور خون کثرت سے بہ جائیگا۔ ممکن ہے کہ اس حسینہ کی موت واقع ہو جائے ورنہ صدمات جماع کی ضربوں سے اس کے فرج اور رحم کی نالیاں ایسے بُرے طریق سے پھٹ جائیں گی - جو تمام عمر گوناگون مرضوں کی شکار بنتی رہے گی - یا زخموں کی وجہ سے ناسور پیدا ہو جائیگا - اور اس معصومہ کی تمام زندگی زندہ درگور ہو جائے گی - اس لئے کمسن لڑکی کے ساتھ مجامعت کی شرعاً قانوناً رواجاً سخت ممانعت ہے - بلوغت پر پہنچنے کے بغیر مجامعت سے احتیاط کلی واجب ہے۔

نظم

حسینہ اگر ہے ابھی خورد سال
نشان بلوغت نہ ظاہر کمال

مناہی نہیں گر کرو تم پیار
ولیکن نہ کرنا وصل زینہار

ابھی اس کا اندام ہے ناتمام
نہ لذت کا پہنچا ہے اسکو پیام

وہ ہے غنچۂ ناشگفتہ ابھی
کلی سے نہ گلقند بنتا کبھی

نہ جنگ آزمانا کبھی کمسنوں سے
نہاؤ نہ خوں میں تم اِن گلرخوں کے

بحد بلوغت کرو تم صبر
نہ کرنا تباہ اس کی صحت عمر

نہ کچے پھلوں کو کبھی توڑیو
صداقت سے ہرگز نہ منکھ موڑیو

کریں دانت کھٹے یہ کچے ثمر
مزہ پکے پھل میں ہے اے ہنرور

جوانی کی جب مستیاں ہوں ہویدا
کرے ناز و عشوہ سے پھر تم کو شیدا

عیاں سر بسر ہوں محبت کے جلوے
شرابور ہوں لب شکر قند حلوے

نشانی بلوغت کی ہیں حیض و پستاں
بنے لاجونتی حیا کی گلستاں

چُھپے خود چھپاتی رہے گلبدن وہ
بنے لعبتِ ناز سیمین تن وہ

بلوغت عمر پر نہیں منحصر
غذا کسب - قوم اور آب و ہوا پر

ہے تعلیم و صحبت خیالات بھی   بلوغت پہ جلدی ہوں یہ منتہی

بہ اسرار کر یاد تو اے طبیب   شرح اس کی خود سمجھ اے پر لبیب

۳۔ بوڑھی عورت ۔ چونکہ مجامعت کے وقت فاعل اور مفعول دونوں کی غیر معمولی زور اور طاقت صرف ہوتی ہے۔ اور بحالت مجامعت ہر دو کے بدن آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ نہایت زور سے ملے رہتے ہیں۔ اور دونوں بدنوں سے بوقت انزال پسینہ کی رَو بہ نکلتی ہے جس سے دونوں بدنوں کے تمام مسام کھل جاتے ہیں اور اتساع مسامات سے فاعل کا پسینہ مفعولہ کے بدن میں اور مفعولہ کا پسینہ فاعل کے بدن میں تمام تر سرایت کر جاتا ہے۔ اور اس پسینہ کی تبخیر سے اعضائے رئیسہ و قوائے نفیسہ میں ایک قسم کی رَو دوڑ جاتی ہے چونکہ بوڑھی عورت کے تمام اعضا اور خون بوڑھا ہوتا ہے اور جوان مرد کے اعضا اور خون پُر زور اور نیا ہوتا ہے۔ اس لئے بوڑھی عورت کے اعضاؤں اور خون کے ناقص اور کمزور فضلات مرد کے اعضاؤں میں اور خون میں نہایت ناقص اثرات پیدا کر دیتے ہیں اور جوان کی جوانی گھن کی طرح چٹ ہو جاتی ہے اور بوڑھی عورت جوان مرد کے نئے خون کے اثرات سے ہشاش بشاش ہو جاتی ہے اور بوڑھی عورت کو نوجوان مرد کی مجامعت اور اس کے بدن کی مسامس اور پسینہ کی تبخیر اور . . . منی سے کمال حظ اور . . . آتی ہے۔ لیکن جوان کو اس کے برعکس وہ حظ اور لطف اور . . جو نوجوان عورت کے ساتھ مجامعت کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ وہ قطعاً حاصل نہیں ہوتا۔ بوڑھی عورت کا بدن ڈھیلا ڈھالا اور منہ پر جھریاں ہوتی ہیں اور . . . . کی ڈھلکن اور نرمی اور لزوجت اور . . . . کی کشادگی نوجوان مرد کے دل کو بے لطف اور بے سرور کر دیتے ہیں جس سے آئندہ نفرت اور کمزوری کا گمان ہو سکتا ہے۔ اس لئے

ہیں نوجوانوں کو ڈنکے کی چوٹ بوڑھی عورت کے ساتھ مجامعت کرنے سے منع کرتا ہوں اور تنبیہ کے لئے مندرجہ ذیل چند اشعار ہدایتاً درج کرتا ہوں :۔

نظم

کبھی بوڑھی عورت سے نہ دل لگانا — نہ خلوت میں اسکے کبھی پاس جانا
نہ للچا ئیو مال و دولت پہ اس کے — نہ فخری بنو جاہ و حشمت پہ اس کے
زنِ سن رسیدہ ہے زہریلی ناگن — جوانی کو کر جاتی چٹ یہ ابھاگن
مٹا دے جواں کی جوانی پلوں میں — نہیں چھوڑتی تیل ذرہ تلوں میں
وہ مکھی کی مانند رس چوستی ہے — وہ جوبن کی دشمن سحر پھونکتی ہے
وہ مکاریوں کے تنے روز جالے — بنے لومڑی شیر کو پھانس ڈالے
نہیں چھوڑتی شیر کی وہ شجاعت — صفایا کرے وہ جوانی کی دولت
نہیں بکتی بازار میں یہ جوانی — شہنشاہ ترستے رہے آنجہانی
جوانی ملے مال و زر سے اگر پھر — خریدیں سلاطین بارِ دگر پھر
نہیں گنج قاروں جوانی کا بدلہ — نہ لعل و گہر سے ہی ٹلتا بڑھاپا
جوانی نہ بارِ دگر مل سکے گی — خوشی کوچ کر جائے حسرت بڑھے گی
جوانی جہاں میں ہے بالا جہاں سے — یہ انمول موتی ہے بڑھ کر جناں سے
بچو نوجوانوں بچاؤ جوانی — کرو قدر اس کی بڑھے شادمانی
جوانی ہی ہے عیش و عشرت کی چابی — نہ ڈالو جوانی میں ہرگز خرابی!
سنبھل جاؤ اے نونہالانِ عالم — سفر میں حضر میں رکھو خود کو سالم

۴۔ **مریضہ عورت** جس عورت کو کوئی جسمانی مرض ہو۔ یا اس کے مقام مخصوص میں کوئی مرض ہو۔ مثلاً آتشک یا سوزاک کی نامراد مرض ہو گئی ہو یا اس کے رحم یا فرج سے کوئی ناقص زہریلا مواد بہتا ہو۔ یا حیض و نفاس میں مبتلا ہو۔

تو ایسی عورت کے ساتھ ہرگز ہرگز مجامعت نہ کرنی چاہئے۔ کیونکہ ایسی عورت کے ساتھ مجامعت کرنیسے مرد کو بھی آتشک یا سوزاک جیسی نامراد مرض کے پیدا ہو جانے کا شک ہی نہیں۔ بلکہ پورا یقین ہے۔ اور نفاس یا سیلان الرحم کی حالت میں مرد کے اعضاء تناسل کے سُست ہو جانیکا امکان ہے اور جریان کی مرض کے لاحق ہو جانیکا بھی خطرہ ہے۔ اس لئے یہ امر نہایت ہی اہم اور اشد ضروری ہے کہ کار مجامعت سے پہلے فاعل اور مفعول ایک دوسرے کے پوشیدہ اعضاؤں کا پورا پورا جائزہ لے لیں اور بکمال دیکھ بھال کر لیں۔ کہ دونوں میں سے کسی کے پوشیدہ اعضا میں کوئی مرض تو نہیں ہے۔ اگر کوئی مرض ثابت ہو جائے یا شبہ ہی پیدا ہو جائے تو اس حالت میں ہرگز ہرگز مجامعت کے مرتکب نہیں ہونا چاہئے۔ اور صبر اور جبر کر کے باز رہنا چاہئے۔ چنانچہ بطور نصیحت چند شعر ناظرین کی ضیافت طبع کے لئے مرقوم ذیل ہیں:۔

نظم

اگر سیمتن ہے مریضہ ہوئی — مرض گر پرانی ہے یا کہ نئی
کرو پہلے تشخیص اس مرض کی — مرض کے مطابق ہو نسخہ صحیح
غذا اور پرہیز بھی ہو درست — بحدیکہ ہو سیمتن تندرست
کرے غسل صحت بفضل خدا — ہو راغب وصل کی وہ پھر مہ لقا
ہے ایسا وصل باعثِ خرمی — بڑھیں الفتیں خوش رہے زندگی
مرض میں وصل سے کرو احتراز — نہ کرنا کبھی وہم راز و نیاز
ہے تکلیف میں جبکہ خود مہ جبیں — مسرت کا ہو پھر نہیں کیا یقین
نہ مدِ نظر رکھو اپنی ہی غرض! — ہے خطرہ کہ ہو پیدا تم کو بھی مرض
گھڑی کے مزے سے ہو صحت تباہ — بچو اور بچاؤ کرو حوصلہ

اگر وہ ہے بیمار یا تم علیل — نہ کرنا خیالِ وصالِ جمیل

صبر ہے ظفر کی کلید عجیب — یہی ہے صبر شیوہ خوش نصیب

کرے جو صبر وہ رہے شاد کام — کرے رحمتیں اس پہ رب الانام

۵ حائضہ عورت :- حائضہ عورت کے ساتھ مجامعت کرنا قطعاً نادرست ہے۔ چونکہ حیض ماہواری دراصل مولود کے پھول ہیں۔ اور نطفہ کے ٹھہرنے یا حمل ہونے کا پیش خیمہ ہیں۔ عورت کے بدن کا فاضلہ خون جو ہر ماہ قابل اخراج ہوتا ہے۔ اور نہایت ذی حدت اور گرم ہوتا ہے۔ خارج ہوتے وقت مقام مخصوص میں نہایت تیزی پیدا کرتا ہے۔ اس حالت حیض میں مجامعت کرنے سے پھولوں کی طبعی بناوٹ میں سخت حرج ہوتا ہے۔ اگر ان ایام حیض میں مجامعت کرنے سے حمل ٹھہر جائے۔ تو مولود پہ تمام عمر اس کا نہایت برا اثر پڑتا ہے۔ اور عورت بھی انواع و اقسام کی مرضوں میں مبتلا رہتی ہے۔ مرد پر بھی خون حیض کی گرمی کا اثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اول تو سستی کا پورا یقین ہے۔ ورنہ جریان اور سوزاک جیسی نامراد مرض کا پیدا ہو جانا یقینی امر ہے۔ اور مرد عورت کے رخساروں پر سیاہیوں کے داغ پڑ جانے لازمی ہیں۔ کیونکہ بندش خون کی تبخیر سے اندرونی طور پر پھیپھڑوں کے ذریعے رخساروں پر کلف وسیاہی کے داغ پڑ جانا قدرت کی خلاف ورزی کی بین سزا ہے۔ ایام حیض میں جماع کی ممانعت کے احکام تمام مذاہب میں نہایت پرزور طریقے سے جاری کئے گئے ہیں۔ اسلام میں تو خدا تعالےٰ جل جلالہ وعم نوالہٗ نے ان ایام میں عورت کو پلیدی میں ماخوذ گردانتے ہوئے خاص مناہی کے حکم صادر فرمائے ہیں۔ اور ان دنوں میں بعض احکام شرعی مثلاً نماز۔ روزہ حج کی معافی کا حکم لکھدیا ہے۔ اور ان ایام کے گذرنے اور غسل طہارت ہونے کے بعد ان احکام کی دوبارہ ادائیگی کا اعادہ نہیں فرمایا۔ دیگر مذاہب میں بھی عورت کو ان ایام میں ناپاک سمجھتے ہوئے کھانے پینے کے برتنوں تک ہاتھ لگانے بلکہ چھونے سے

بھی منع کیا ہے۔ اور الحق ہونا بھی ایسا ہی چاہیئے جب کہ وہ حالات اور یہ احکام خداوندی ہیں۔ تو پھر اے نوجوان تو کیوں خداوندی نافرمانی کا مرتکب ہوتا ہے۔ اور اپنے آپ کو ضرر ترین مرضوں میں پھنساتا ہے۔ اور مفعولہ کو بھی اپنے ساتھ دوزخ میں گھسیٹتا ہے ہوش کر اور صبر سے کام لے۔ اور ایک ہفتہ کی رخصت پر اپنے آپ کو ہمدردی کا موقع دے جب تین ہفتے لطف کی بہاریں لوٹنے کو قدرت خداوندی نے عطا کر چھوڑے ہیں۔ اور ایک ہفتہ رخصتی عطا فرمایا ہے۔ تو اس ہفتہ میں باطمینان آرام کر۔

میں نے تیری بہتری اور بہبودی کے واسطے یہ چند شعر جو گوہر شاہوار سے بھی زیادہ قیمتی ہیں۔ لکھدیئے ہیں۔

پری چہرہ جو حیض میں مبتلا ہے ۔۔۔ تو گرمی کا چشمہ گویا بہہ رہا ہے
تپ محرقہ سے سوا گرمیاں ہیں ۔۔۔ بدن گرم ہے تپتا تو واں تیزیاں ہیں
اُبلتا ہے ہر دم یہ فوارہ خوں کا ۔۔۔ ہے آتش افشاں سے جیسا کہ لاوا
پڑے اس میں جو دھکتا کوئلہ بنے وہ ۔۔۔ جلے خود جلا دے پھر اوروں کو بھی وہ
وہ خود بن رہی ہے آگ سوزاں کی بھٹی ۔۔۔ تپے خود تپا دے جلا دے تمہیں بھی
خبردار چھونا نہ زن حائضہ سے ۔۔۔ خریدو گے تم آفتیں اس کے بدلے
مصیبت میں پڑ جاؤ گے یک بیک تم ۔۔۔ اسے بھی بنا دو گے حامل الم تم
اسی سے ملے مرض سوزاک ظالم ۔۔۔ اسی سے بڑھے قرحہ پیپ دائم
یہی مرض جریان کا پیش خیمہ ۔۔۔ اسی سے جمے آن سستی کا ڈیرہ
اسی سے ہوں بیماریاں رحم پیدا ۔۔۔ کرے صحت و دولت کا جلدی صفایا
سیاہی کے دھبے پڑیں گلبدن پر ۔۔۔ ہویدا ہوں نفرت کراہت کے منظر
گہن میں وہ ماہ رخ لتاڑی رہیگی ۔۔۔ ہمیشہ وہ گُلرو چھپائی رہے گی
وہ حسرت میں گھل گھل کے لاغر بنے گی ۔۔۔ بنے چاندنی سے وہ تاریک شب سی

ہو غالب بھی سوداویت نوجواں پر — سرایت کرے زہر خون میں عمر بھر
جو بدقسمتی سے حمل ٹھہر جائے — مصیبت نئی نت مصیبت پہ آئے
تپ دق میں ماخوذ فوراً ہو عورت — نہ ہو جس سے امید صحت کی صورت
اگر بچ بھی جائے دگرگوں رہے پھر — میسر نہ ہو تندرستی عمر بھر
یہی حال ہو نوجوان کا ہمیشہ — جوانی پہ خود ہی چلاؤ نہ تیشہ
جو مولود پیدا ہو ہو وہ غصیلا — عمر بھر بنے وہ بھی مرضوں کا قبیلا
وہ رنگت کا کالا کلوٹا ہو پیدا — نشاں اسمیں ذرہ نہ ہو رحمتوں کا
نہ ہمدردی رکھے کسی سے وہ ہرگز — گذارے وہ جنگ و جدل میں عمر بھر
کہیں ولد حیض اس کو حکمائے عالی — رہے فیض و الفت سے ہر دم وہ خالی
اسی حیض کو پھول کہتے ہیں دانا — یہی پیش خیمہ ہے انسی شر کا
نہ پھولوں میں نقصان پیدا کرو تم — بناوٹ میں پھل کی نہ ہارج بنو تم
ہیں قدرت کے اسرار ناہوار یونہیں — ہوں مشغول مردانہ تیاریوں میں
عطا کی ہیں یہ رخصتیں ہر مہینے — سنبھل جائیں تا نوجوانوں کے سینے
کمر بھی رہے چاک و چوبند پُر زور — بدن میں ہو مادہ کی کثرت بھی پُر شور
غلاظت سے ہو گلبدن بھی مصفا — صحیح جاذبہ کی حرارت ہو پیدا
یہ ہیں حمل کے قدرتی راز حکمت — صبر سے ملے تم کو دنیا کی نعمت
دگر جانداری جماع ہے بہاری — ولیکن ہے انسان کی ہر دم تیاری
ہے حکمت خداوند عالی کی برتر — رہے ناغہ اک ہفتہ ہر ماہ میں اکثر

۶۔ **حاملہ عورت** :۔ حاملہ عورت کے ساتھ مجامعت کرنے سے ایک تو پیٹ کے اندر کے بچے کو تکلیف ہو جانے یا حمل کے گر جانے کا امکان ہے دوسرے حکم خداوندی کی نافرمانی ہو جاتی ہے ۔تیسرے حاملہ کے مقام مخصوصہ کی گرمی

یا سردی سے سوزاک یا جریان یا سستی کی مرض ہو جانے کا احتمال ہے۔ عموماً عجیب الخلقت بچے ایام حمل میں ہی مجامعت کرنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ اسلئے مدتِ حمل میں مجامعت سے قطعی پرہیز لازمی امر ہے۔ اس مقام پر چند شعر نصیحت آموز تحریر کئے جاتے ہیں۔

نظم

اگر مہ جبیں کو حمل ہو گیا ہے — تو قدرت کا پورا عمل ہو گیا ہے
ہوا رحم کا بند اب در مسلم — رہا اور نطفہ سے اب کچھ نہ کام
جو زن ہو گئی باردار ایکبار — نہ ڈالو وگر بار پھر بار بار
وصل سے مزہ گر کرو اب حصول — تو سوچو کہ ہوگا تمہیں کیا دھول
ابھی وہ ہے مضغہ ذرا سا ضعیف — نہ ضربوں سے کچلو گریگا نحیف
مصیبت میں پڑ جائیگی سیمتن — کہ ہو زچگی سے تباہی بدن
بہے اس قدر خون پرنالہ وار — کہ لالے پڑیں جان کے ناگوار
اگر بچ گئی کدّو کاوش سے وہ — گراتی رہے حمل ہر بار وہ
ہو اسقاط کی مرض میں مبتلا — نہ ہو جس سے امید کامل شفا
وہ نور نظر کو ترستی رہے — وہ خود رشک میں دیکھ کھپتی رہے
گرے گر نہ مولود کمزور ہو — ہمیشہ وہ مرضوں میں ماخوذ ہو
نہیں باپ اولاد کرتا قتل — نہیں چاہئے جاؤ فوراً سنبھل
خبردار خود ہی نہ قاتل بنو — تحمل کرو اور عاقل بنو
کرو حاملہ کی نگہبانیاں — غذا اور پرہیز بھی بے گماں
رہے خوش بخوش حاملہ روز و شب — نہ محنت مشقت کا ڈالو تعب
غذا اور حالات کے یہ اثر — ہوں وارد یہ مولود پر عمر بھر

اگر حاملہ کے ہوں حالات تنگ — رہے وہ گرفتار سختی و جنگ
تو مولود ہو چڑچڑا زود رنج — کبھی محفلوں میں نہ ہو بذلہ سنج
رہے لاغر اندام سڑیل مزاج — عمر بھر نہ وہ ہو کبھی خوش مزاج
غذا اور حالات ہوں گر صحیح! — تو مولود خوش رو ہو سرو سہی
رہے اسکا اقبال یاور مدام — بنے مجلسوں کا وہ سنگار عام
رہے خوش کرے دیگروں کو بھی شاد — بنے منبع فیض و احسن عباد

۷۔ **زچہ عورت**۔ جب حاملہ عورت کے بچہ پیدا ہو جائے تو اس وقت اُس عورت کو زچہ عورت کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ زچ کے معنے تکلیف کے اور دکھ کے ہیں۔ چونکہ بچہ معہ اپنے سامان کے ایک تنگ جگہ سے دنیا کی بیرونی فضا میں آ دھمکتا ہے۔ اس وقت عورت کو جو تکلیف ہوتی ہے۔ اسکا اندازہ عورت ہی کر سکتی ہے۔ اس کے مقام مخصوص کے بہت سے حصے اس مولود کے خروج کی اثنا میں پھٹ جاتے ہیں۔ اور عورت کے بدن سے اس قدر خون بہہ جاتا ہے۔ کہ وہ نہایت ہی نحیف اور کمزور اور مضمحل ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات بچہ کی پیدائش میں رکاوٹ ہو جاتی ہے۔ تو اس صورت میں عورت کئی کئی دن نہایت ہی سخت درد میں مبتلا رہتی ہے۔ اس تکلیف کو درد زہ کہتے ہیں۔ بعض اوقات بچے کی ٹانگیں آگے اور سر پیچھے ہو جاتا ہے تو اس صورت میں پیدائش ناممکن الوقوع ہو جاتی ہے۔ اور عورت اس دار فانی سے دار جاودانی کا سرٹیفکیٹ حاصل کرتی ہوئی دنیا کی تمام کلفتوں سے نجات ابدی حاصل کرتی ہے۔ ان تمام حالات کا مفصل اور شرح بیان حصہ زنانہ میں لکھا جائیگا۔ چونکہ ایام زچگی میں عورت کو بہت تکلیف اور کمزوری ہوتی ہے۔ اس لئے حکیم عالی وقار نے ایام زچگی کی میعاد چالیس روز مقرر فرمائی ہے چنانچہ عورت ان چالیس دنوں میں خون نفاس جس کی میعاد میرے تجربہ میں

پینتیس روز تک ثابت ہوتی ہے۔ تمام و کمال فراغت حاصل کرکے اگر حالات اور غذا اور پرہیز صحیح طور پر مدِنظر رکھے جائیں تو چالیسویں روز غسل کرکے قابل .... ہو جاتی ہے۔ اس کی تین صورتیں ہیں۔ اول اگر عورت کا خاوند صاحب حیثیت ہے تو ایام رضاعت میں ہی کسی اور دایہ کو مقرر کرکے مولود کی خوراک وغیرہ کا انتظام کرا سکتا ہے۔ تو اس صورت میں چونکہ عورت اپنا دودھ مولود کو نہیں پلائے گی۔ بلکہ .... میں پیدا شدہ دودھ خشک کر دے گی تو ایسی حالت میں چالیس دن کے غسل کے بعد ...... کی کوئی ممانعت نہیں ہوسکتی۔ دوسرے عورت اپنے دودھ کی بجائے گائے کا دودھ مولود کو پلانا شروع کر دے تو اس صورت میں بھی مجامعت کی مناہی کی کوئی قید نہیں رکھی جاسکتی ہے۔ اگر عورت مولود کو اپنا ہی دودھ پلاوے تو اس صورت میں مجامعت کی مناہی کے واسطے ایک سال کی مدت لازمی امر ہے۔ ان تمام حالات اور واقعات کی تفصیل حصہ زنانہ میں لکھی جاوے گی۔ مجامعت کی مناہی کے واسطے مندرجہ ذیل نظم کے اشارات سے سبق حاصل ہوسکتے ہیں۔ جو کہ ایک نومبتدی کے واسطے نہایت نتیجہ خیز ثابت ہوسکیں گے۔

نظم زچہ بچہ

اگر گود میں دودھ پیتا پسر ہے — عمر میں وہ اک سال سے کم اگر ہے
ابھی برگِ گل سے بھی نازک تر ہے وہ — غذا اُس کی جز دودھ مادر نہ کچھ ہو
نہ صحبت کرو اس .... سے ہرگز — تصوّر بھی صحبت کا لاؤ نہ ہرگز
وصل سے ہے بڑھتی حرارت زیادہ — حرارت سے پیدا ہو ترشی کا مادہ
تعفن کرے دودھ کو پستانوں میں — یہ پژمردگی پیدا کر دے گلوں میں
بنے پُرخطر اس سے بھوٹا شیر مادر — بڑھے مادہ تیز آبی ضرر تر

ہو معصوم کی خورش ناقص زیاں کار — بنے لال خنداں سر انگندہ و بیمار
گھڑی کا تعلق کر دیتے بینوں کو بیکار — محبت میں جس کی تھے کل سے سرشار
حکیموں کی چوکھٹ پہ جا سر ہیں دھرتے — ولیکن نہ ذکر توت شب فاش کرتے
مصیبت میں معصوم کو خود ہی ڈالیں — دلے خود وبیل بھی نہ سمجھلیں سمجھالیں
یونہی دودھ کو سم قاتل بنائیں — مفت میں وہ معصوم گوہر گنوائیں
زمانہ میں اب چال یہ جا بجا ہے — نہیں پدر مادر کو اس کا پتہ ہے
بتاتے نہیں ہیں بزرگان ان کو — نہیں اغلباً یہ پتہ ہر کسی کو
بڑے لوگ کرتے نصیحت اگر یہ — بتاتے انہیں خاص اس کے ضرر یہ
نہ غنچوں کو ہوتیں یہ بیماریاں بھی — نہ ماں باپ پر پڑتیں دشواریاں بھی
نئے والدینو نصیحت سنو تم — کچھ عرصہ صبر سے تحمل کرو تم
نکل آئیں جب دانت معصوم کے — دگر دودھ پھل میوے یہ کھا سکے
مناہی نہیں گر کرو تم جماع — خوشی عیش سے کیجیو حاجت رفع
نہ فرزند کو پہنچے کوئی گزند — ہمیشہ رہے شادماں ارجمند
عزیزوں کے سینے میں ٹھنڈک رہے — یہ گر لاکھ نسخے سے افضل رہے

۸ ۔ **نامرغوب عورت**۔ جو عورت مرد کے نامرغوب الطبع ہو۔ یا بدشکل ہو۔ یا رغبت اور محبت سے پیش نہ آسکتی ہو۔ یا ایسی صورت ہو کہ مرد اور عورت میں باہم پسندیدگی اور الفت نہ ہو۔ تو اس حالت میں باہمی مجامعت سے بجائے حظ نفسانی نفرت بڑھتی ہے۔ اور نفرت سے دل میں کشمکش اور سراسیمگی پیدا ہو جاتی ہے خیالات میں انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور ہر وقت بے لطفی کا کریہہ منظر پیش نظر رہتا ہے۔ جس سے وسواس دل، اور خفقان اور دیگر عوارضات دماغی اور قلبی کے پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ بلکہ دل کی افسردگی بدن میں لاغری پیدا کر کے مادہ سودا دینے کو

مستحکم کر دیتی ہے جس سے سستی کے ہو جانیکا پورا یقین ہو جاتا ہے پس ایسی قابل تنفر عورت سے کنارہ کشی اور جدائی بہتر ہے۔ اس کے محاذ میں مندرجہ ذیل نظم نہایت سبق آموز ہے:۔

نظم

اگر زن کی ہے شکل و صورت بری ۔۔۔ یا رنگت کی کالی کلوٹی بڑی!
بُرے نقش مُنہ کے برا ہے بدن ۔۔۔ کراہت کرے دیکھ کر چشم و تن
سجاوٹ بدن پر نہ ملبوس کی ۔۔۔ نہ رنگین کی ہو نہ معکوس کی
پھبن ہو نہ زیور نہ ہو چال کی ۔۔۔ مثالِ گدھی بھینس یا بچھتی
نہ گرما سکے مرد کا دل کبھی ۔۔۔ نہ ہو جوش ہیں مرد کی مردمی
یا عورت کو ہوں مرد سے نفرتیں ۔۔۔ ملیں دل نہ ہر گز بڑھیں شرکتیں
کہ سامان الفت کے ناپید ہوں ۔۔۔ وہ رنجش کے ہر دم بنے صید ہوں
ہے مردوں کو قوت پہ اپنی فخر ۔۔۔ مگر ناز عورت کو ہے حسن پر
جسے دیکھکر ہو نہ پیدا امنگ ۔۔۔ نہ ہو دلولوں کی نہ چاہت ترنگ
کلیجہ جسے دیکھکر مُنہ کو آئے ۔۔۔ نہ صورت کبھی مرد کا دل لبھائے
جو رنگت کی کالی وہ دل کی سیہ ۔۔۔ نہیں رحم و الفت کی کچھ اسمیں چاہ
نہ ہو جذبہ مقناطیسی ذرا ۔۔۔ سکے کھینچ ہر گز نہ دل مرد کا
جہاں دیکھتی ہے کوئی نہ جبیں ۔۔۔ تو رکھتی حسینوں سے ہے بغض و کیں
کرے عیب جوئی حسینوں کی ہر دم ۔۔۔ بہت باندھے بہتان اُنپہ یہ دمدم
لگاتی رہے ان کی عصمت پہ دھبا ۔۔۔ مٹاتی رہے مل پاکیزگی کا
نہ دل ایسی عورت سے ہر گز لگاؤ ۔۔۔ دُرِ قیمتی کو نہ ضائع کراؤ
نہ پیدا کرو خود ہی نفرت کا ساماں ۔۔۔ کراہت سے سستی کا بیشک ہے امکاں

یہ عورت نہیں ہے شرارت کی پُتلی — یہ ہے غیبت و عیب جُوئی کی گتھلی
رہو دور تم ایسی بد شکلیوں سے — کنارہ کرو ایسی بدعقلیوں سے
نہ ہو ایسی شادی میں ہرگز بھلائی — ہے ظاہرہ بُرائی بھی باطن برائی

۹۔ **غلیظ عورت**۔ جو عورت نہایت غلیظ اور میلی رہنے کی عادی ہو چکی ہو۔ اس کے ساتھ...... ہونے سے نفرت اور کراہت کی وجہ سے بیمار ہونیکا اندیشہ ہے۔ اس لئے یا تو اس کو دلادیز حکایتوں سے اصلاح پر لانے کی کوشش کرنی چاہئے ورنہ بہ امر مجبوری کنارہ کشی بہتر ہے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل نظم اس کی تصدیق کرتی ہے۔

نظم

جو گندی ہو ناپاک میلی کچیلی — بنی ہو ہمیشہ وہ بدبُو کی تھیلی
بدن کو کبھی صاف رکھتی نہیں ہے — لباس اپنا پاکیزہ کرتی نہیں ہے
ہے پاکیزگی اور صفائی سے نفرت — غلاظت سے رکھتی ہمیشہ ہے الفت
نصیحت نہ ہو کارگر اس کو گاہے — صفائی سے ہو عار شام و صباحے
نہیں ہوش جسکو ذرا اپنے تن کی — نہ پرواہ رکھے طہارت بدن کی
اگر وہ...... پری چہرہ بھی ہو — وصل سے تمہیں پھر مسرت نہ کچھ ہو
دماغ اور دل ہے سراسر غلاظت — نہیں اس سے ممکن ذرہ بھر رفاقت
دیے نفرت دل سے سستی ہو پیدا — کہ جس میں نشاں کچھ نہیں دلبری کا
ہو مجبور گر تم کو خواہش وصل کی — سکھاؤ بہ الفت طہارت بدن کی
لباس اور پوشش کے پھر گُر سکھاؤ — وگرنہ لباس و غسل خود کراؤ
وگرنہ طبیعت منغص رہے گی — کراہت کے صدمات سہنی رہیگی
اگر آشتی اور الفت کرو گے — طبیعت پہ اس کی نہ سختی کرو گے

تو ممکن ہے جائے بدل اس کی عادت | مبدّل بہ ظاہر ہو اس کی غلاظت
نکلتے بہت کام آسانیوں سے | گذارہ نہ ہو سخت سامانیوں سے
خرد ہوش سے کام لینا ہے بہتر | خطا عام سے در گذر کرنا بہتر

۱۰۔ **باحشمت عورت**۔ جو عورت کسی بلند پایہ کی ہو۔ یا کسی نہ کسی وجہ سے مرد سے بلند شخصیت رکھتی ہو۔ اگر وہ عورت ایسے مرد پر جو اس سے کم شخصیت رکھتا ہے۔ از خود ... ظاہر کرے۔ تو اس صورت میں اس سے مناکحت موزوں ہے۔ لیکن اگر وہ اپنی ذاتیات یا حیثیت یا شخصیت ہر دم جتلاتی رہے اور مرد کو حقیر سمجھتی رہے تو ایسی صورت میں کنارہ کشی بہتر ہے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل نظم اس کی شاہد حال ہے۔

نظم

جو عورت کہ ہے جاہ و حشمت میں اعلےٰ | حکومت سی ہے اس کا یا بول بالا
وہ ہے تم سے یا قوم دملت میں برتر | فضیلت میں علم و عمل کی ہے بڑھ کر
یا رتبہ میں ہے تم سے فائق تریں وہ | یا زہد و عبادت میں احسن تریں وہ
یہ قانون فطرت ہے مشہور ہر جا | کہ محکوم زن مرد حاکم ہے اس کا
بر عکس اگر اس کے صورت ہو پیدا | تو وہ زن نہ ہو مرد پر گاہے شیدا
دماغ اس کا ہوتا ہے عالی و برتر | وہ ہے لاابالی میں آزاد بڑھ کر
نشے میں حکومت کے بدمستیاں ہیں | یا جاہ و حشم کی ہی خرمستیاں ہیں
وہ دیکھے گی تم کو بہ چشم حقارت | خوشی سے نہ ہوگی کبھی زیبِ صحبت
نشست اس کی تم سے رہیگی علیحدہ | کبھی پیار سے تم پہ ہوگی نہ شیدا
وہ ہر بات میں رعب رکھتی رہے گی | غرور اور نخوت میں بڑھتی رہیگی
جتاتی رہے تم پہ احسان ہر دم | غلامی میں رکھو گے گردن کو خم تم

چین ہیں بھی شک کی شاید ۔ تینگی ۔ طلب ہمسرِ دل کی وہ ہر دم کریگی
بنائے گی دیوث تم کو وہ آخر ۔ کرے گی وہ دم ناک میں روز اکثر
تو ہے ایسی عورت سے بہتر کنارا ۔ نہیں لطف جس سے تمہارا اشارا
کرو دور جس سے نہ ہو کچھ گزارہ ۔ یہ شادی نہیں ہے غمی کا طیارا
ملیں جب نہ دو دل وہ کیا زندگی ہے ۔ نہیں شب وصل بلکہ شرمندگی ہے
مزا جب ہے ہو بیقراری ادھر بھی ۔ تڑپ گر ادھر اضطرابی ادھر بھی
نہیں رکھتی تم سے جو دل میں محبت ۔ خیال اس کا لاؤ نہ تم بہر صحبت
ہو گر حسن میں ماہ تاباں سے بڑھکر ۔ تنفر میں دشمن سے بھی ہے وہ بدتر
وصل سے فقط خوب بہتر بچھاؤں ۔ دگر نہ عمر اپنی دوزخ میں جانوں

نوٹ :۔ حارث بن کلدہ مشہور طبیب عرب کا قول ہے ۔ کہ بوڑھی عورت کے ساتھ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کرنے سے مرد کے چہرہ کی رونق اور تر و تازگی جاتی رہتی ہے ۔ اور کئی قسم کی پیچیدہ مرضوں میں گرفتار ہو جاتا ہے ۔ بلکہ جوان مرد بہت جلدی بوڑھا ہو جاتا ہے ۔ میں نے بھی اکثر نوجوانوں کو اسی قول کیمطابق بہت جلد نحیف ہوتے دیکھا ہے ۔

میری رائے ۔ جو عورت جوان ۔ تندرست ۔ شکیل ۔ کشادہ پیشانی بلند بینی روشن چہرہ ۔ سرو قد ۔ نازک کمر ۔ نازک اندام ۔ باریک لب ۔ خنداں رو ۔ سیاہ چشم صفائی پسند ۔ مرغوب طبع اور مرد کے ساتھ دل سے محبت کرتی ہو ۔ اس کے ساتھ ۔ ۔ ۔ ۔ کرنے سے طاقت دوچند ۔ خوشی دوبالا ہو جاتی ہے ۔

قول میر محمد ارزانی صاحب دہلوی :۔ فرماتے ہیں ۔ کہ خوش وضع دبالغ د باکرہ ۔ ۔ ۔ جمیلہ ۔ ۔ ۔ ۔ دوشیزہ کے ساتھ گاہے بگاہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کرنا مرد کے واسطے نہایت اکسیر ہے ۔

میری رائے :- یہ امر دانتی صحیح ہے۔ اگر قوانین مذہب کے مطابق ہو۔

فصل ۲۳- دربیان احتیاط بعد جماع

(۱) بعد از جماع ..... فریقین مرد و عورت اسی طرح .... تقریباً پندرہ منٹ تک لیٹے رہیں تاکہ نطفہ اپنی جگہ پہ پہنچ کر پوری طرح جگہ پکڑ لے۔

(۲) اس کے بعد آہستگی سے ایک دوسرے سے علیحدہ ہو کر اسی جگہ پر مرد اپنا اور عورت اپنی جگہ ..... صاف اور نرم کپڑے سے پونچھ ڈالیں۔ اور پیشاب کر لے۔ تاکہ نالیزہ میں جو قدرے قلیل منی یا اس کا بقیہ عضو مخصوص میں رہ گیا ہے وہ خارج ہو کر آلہ تناسل اندر سے بھی صاف ہو جاوے۔

(۳) مرد و عورت کے بدن میں جو گرمی مجامعت کی فیما بینی طاقت سے پیدا ہو گئی ہے۔ اس کے دور ہونے پر علیحدہ ہو جائیں۔

(۴) فوراً سرد پانی پینا یا سرد پانی سے نہانا یا کسی سرد چیز کا کھانا سخت مضر ہے۔ کیونکہ اس سے اعضاؤں کے سرد یا بےحس ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیونکہ عام قاعدہ ہے کہ گرمی کی حالت میں یکایک سردی پہنچنے سے بہت سی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور مجامعت کے وقت غیر معمولی ..... و حرکت کی وجہ سے تمام نظام عصبی میں جوش و گردش اور بدن میں نہایت گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے داخلی اور خارجی سردی سے محترز رہنا نہایت بہتر ہے۔

(۵) قریباً ایک گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے مقام مخصوص کو ...... سے بخوبی دھو کر ہاتھ دھو ڈالیں۔ اور کلی یا غرارہ بھی کر لیں۔

(۶) اگر مذہبی ممانعت یا کوئی اور امر مانع نہ ہو۔ تو اس کمزوری کو دفع کرنے کے لئے جو مجامعت سے پیدا ہو چکی ہے۔ نیم گرم دودھ مصری یا قند ملا کر نوش کریں۔

اگر دودھ پینے سے بدہضمی ہو جاتی ہو۔ تو ایک ٹکڑا مربہ زنجبیل کا یا جوارش جالینوس پانچ ماشہ یا سفوف دارچینی دو ماشہ دودھ کے ہمراہ کھا دیں۔

۷ ۔ اگر ممکن ہو اور بھوک معلوم ہو تو مرغن اور شیریں غذا کے چند لقمے کھانے کی عادت ڈالنا جماع کی مضرت سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔

۸ ۔ شیرہ خشخاش یا شیرہ بادام جو پانی کی بجائے دودھ کی مدد سے نکالا گیا ہو۔ ہر مزاج کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے لیکن بلغمی مزاج والے سونٹھ کا مربہ یا سونٹھ کا ٹکڑا یا سفوف دارچینی ضرور شامل کریں۔

۹ ۔ اگر ممکن ہو۔ تو دودھ یا شیرہ نوش کرنے کے بعد ایک گھنٹہ توقف کر کے نیم گرم پانی سے غسل کر کے سو جاویں۔ تاکہ تکان دور ہو جاوے۔

فصل ۲۴ ۔ دربیان نقصان کثرت جماع

چونکہ سابقہ بیانات سے یہ امر روز روشن کی طرح ظاہر ہو چکا ہے کہ نکاح کرنے سے تین مطلب ہیں اول حصول صحت دوسرے تسکین قلب ۔ تیسرے قیام نسل بس ان ہر سہ اغراض کے حاصل کرنے کے لئے یہ طریقہ نہایت بہتر ہے۔ کہ جب د عورت صحیح سالم ۔ جوان تندرست ہوں ۔ تو جس دن عورت حیض سے فارغ ہو کر غسل کرے ۔ اس روز تمام قواعد مذکورہ بالا کی پابندی کر کے جماع کیا جاوے اگر استقرار حمل ہو جاوے تو بہتر ورنہ دوسرے حیض کے بعد تین دن مجامعت کی جاوے اگر اس کے علاوہ مجامعت کی کثرت کی جاوے گی تو مفصلہ ذیل نقصانات کا پیدا ہونا لازمی امر ہے۔

۱ ۔ دماغ کمزور ہو جائیگا۔ جس سے زکام ۔ نزلہ ۔ کھانسی ۔ دق ۔ سل کا احتمال ہے۔

۲ - معدہ کمزور ہو جائیگا۔ چونکہ معدہ انسان کے بدن میں نہر البدن قرار دیا گیا ہے۔ جب نہر میں پانی غذائیت کا درست طریق پر پیدا نہ ہو سکے یا ناقص ہو جاوے تو پھر فصل اور گلشن و گلزار کی پرورش معدوم ہے۔

۳ - جگر کی کمزوری لازمی امر ہے۔ گو جگر کا پرزہ بدن انسانی میں فولادی دیوار کی حیثیت رکھتا ہے۔ لیکن کثرت اخراج منی کی بدولت جگر صحیح خون بنانے سے اکثر ناکارہ ہو کر خراب ہو جائیگا اور بدن میں انواع و اقسام کی بیماریاں پیدا ہو جائینگی

۴ - گردوں کی کمزوری یقینی امر ہے۔ کیونکہ منی کی ساخت میں انکا بہت کچھ عمل دخل ہے اور پیشاب اور پاخانہ کے اخراج میں انتڑیوں کی امداد میں بھی بہت کچھ دخل رکھتے ہیں۔ اس لئے ان کی کمزوری سے قبض دائمی۔ سوزاک باریت۔ کنکر پتھری کے پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

۵ - دل ضعیف ہو جائیگا۔ کیونکہ دل کو قوت مردمی میں خاص دخل ہے۔ بار بار کی کاوش سے دل کمزور ہو جائیگا۔ اور خفقان دھڑکا۔ سوداوی امراض مالیخولیا مراقی وغیرہ ہو جانے میں کیا شک ہو سکتا ہے گو مراق کی جھلی معدہ کے اوپر ہے لیکن دل کو متاثر کرنے میں اسکا خاص حصہ ہے۔

۶ - اوعیہ منی ضعیف و ناقص ہو جائیں گے۔ کیونکہ جس اعضاء سے اس کی طاقت سے بار بار زیادہ کام لیا جاوے وہ اعضاء آخر کار تھک تھک کر اپنی ڈیوٹی سے جواب دے دیتا ہے۔ چونکہ ان کا کام اعضاء رئیسہ سے خون جذب کر کے منی بنانا ہے اس لئے منی کا بننا موقوف ہو کر نامردی کا پیش خیمہ ثابت ہو جائیگا۔

۷ - خود عضو تناسل کے اعصاب کمزور ہو کر ڈھیلے۔ پژمردہ۔ ناکارہ ہو جائیں گے اس لئے حد اعتدال کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی طاقت کو بھی سنبھالے رہو اور اعضاء رئیسہ اور بدن کے تمام کل پرزوں کا بھی خیال رکھو۔

نوٹ:- چونکہ جوانی دیوانی ہوتی ہے اس لئے اگر اس عمر میں کثرت جماع سے نقصان محسوس نہ بھی ہو سکے۔ تو ذرا کمزوری ہونے یا بوڑھاپے کے آثار ظاہر ہوتے پر طرح طرح کی کمزوریاں اپنا ڈیرہ آجماتی ہیں۔ اور بہت جلدی بڑھاپا نمودار ہو کر مرد کو ناکارہ کر دیتا ہے۔ اس لئے حوصلہ۔ صبر۔ استقلال سے حفظ صحت کی پابندی کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے حد اعتدال کو نگاہ رکھو۔

میری رائے۔ جس مرد کا خیال ہر وقت شہوت رانی کی طرف رہتا ہے۔ وہ دنیا میں کوئی کام اولوالعزمی۔ بہادری۔ شجاعت۔ جوانمردی فیض عام۔ دانشمندی یادگاری کا نہیں کر سکتا۔ اے نوجوانوں اپنی جوانی۔ تندرستی۔ وقت کی قدر کرو۔ اور قوم و ملک کے بہتر خیر بنو۔

فصل ۲۵۔ در بیان مجری میں شہوانی جوش روکنے کے طریقے

ا۔ یہ مسلمہ قانون خداوندی ہے کہ بحالت صحت و تندرستی نکاح کرو۔ اس سے بڑھکر شہوانی جوش کی رکاوٹ کے لئے کوئی طریقہ بہتر نہیں ہے۔ اس سے مفصلہ ذیل فائدے ہیں۔ ایک تو متابعت قانون و حکم خداوندی۔ دوسرے تسکین قلب تیسرے افزائش نسل چوتھے محبت برادری۔ پانچویں امداد انسانی۔ چھٹے وسائل ترقی کاروبار دنیاوی۔ لیکن اگر کوئی مرد ایسا ہے کہ اسکو عورت میسر نہیں ہوسکتی تو اسکا جوش روکنے کے لئے چند تدابیر درج ذیل کیجاتی ہیں۔

۲۔ روزہ یا برت رکھنا۔ اس سے تمام بڑھی ہوئی طاقتیں خاصکر جوش شہوانی فرو ہو جاتا ہے۔ چنانچہ مقولہ ہے کہ بھوک کے عذاب سیتی سب عشق سرد ہیں۔

۳۔ ہلکی و نباتاتی غذا کھانا جس سے خون کی پیدائش کم ہو۔ اور مادہ شہوانی کی پیدائش اور جوش غالب نہ ہو سکے۔

۴۔موٹا لباس پہننا اور موٹے بستر پر سونا۔کیونکہ نرم اور لطیف لباس اور بسترہ نزاکت پیدا کرتا ہے۔نزاکت موجب جوش شہوانی ہے۔

۵۔خیالات کو غسل۔طہارت۔نماز وظیفہ۔تلاوت قرآن مجید۔یاد الہی۔پوجا پاٹ میں مصروف رکھنا۔

۶۔کسی قسم کے قومی۔ملکی۔تجارتی۔صنعتی۔درس و تدریس۔یا تصنیف کتب یا علوم یا فن فیض عام میں مشغول رہنا۔

۷۔بہشت کی امید اور دوزخ کے خوف میں منہمک رہنا۔اور اس کی حصول میں حکم الہی کے مطابق فیض عام میں مشغول رہنا۔

۸۔عورتوں کی صحبت سے دور رہنا اور ان سے مطلق تعلق نہ رکھنا۔کیونکہ بقول شخصے۔

نہ تنہا عشق از دیدار خیزد   بسا کیں دولت از گفتار خیزد

۹۔سرد ادویات کا استعمال کرنا جن سے جوش شہوت قطعاً دور ہو۔مثلاً کافور یا شربت نیلوفر وغیرہ۔

۱۰۔بعض اشخاص خصیوں سے جو منبع شہوت ہیں۔گلٹیاں نکلوا دیتے ہیں یا آلۂ تناسل کو ہی کاٹ ڈالتے ہیں۔لیکن ایسا فعل خدائی حکم کے سخت برخلاف شرعاً۔قانوناً۔عقلاً۔رواجاً تمام بُرے فعلوں سے نہایت ہی بُرا فعل ہے شاید قدرت ایسے واقعات اور معاملات پیدا کر دے کہ اسکو عورت میسر ہو سکے تو پھر سوائے ندامت۔روسیاہی اور در بدر بھیک مانگنے کے کیا کر سکتا ہے۔

فصل ۲۶۔دربیان مختصر ہدایات مجامعت

چونکہ مجامعت سے بڑی غرض حفظ صحت۔تسکین قلب۔قائمی سلسلہ توالد و

تناسل ہے۔ اور قدرت خداوندی کا صحیح منشا انسانی نسل کی افزائش اور قائمی ہے۔ اس واسطے قدرت کاملہ کی طرف سے انسان کے واسطے مجامعت نہایت لامثال انعام ہے۔ کیونکہ قدرت بالغہ نے کار مجامعت میں تمام لذات دنیاوی سے کہیں بڑھ چڑھ کر نہایت ہی لذت عطا کر رکھی ہے۔ اگر قدرت خداوندی کی بارگاہ عالی سے لامثال لذت۔ لطف مسرت مزے۔ سواد کا انعام عطا نہ ہوتا تو کبھی کوئی مرد یا عورت جماع کی طرف رغبت نہ کرتا۔ اس انعام خداوندی کے حاصل کرنے کے لئے اسی حد تک تگ و دو کرو کہ تینوں غرضیں بوجہ احسن بجا ل رہیں اور تمام عمر تم اس انعام کے حاصل کرنے کے مستحق بنے رہو۔ اگر اپنی طاقت سے زیادہ انعام حاصل کرنے کی کوشش کرو گے تو ہمیشہ کے واسطے انعام سے محروم اور صحت سے معذور ہو جاؤ گے۔

ا۔ تعلیم حاصل کرو پھر کسی فن کی تحصیل کرو۔ پھر معاش پیدا کرو۔ تاکہ تم اپنے اور اپنی بیوی کے اخراجات برداشت کرنے کے متحمل ہو سکو۔ اور شادی کے اخراجات بھی اپنی ہی پیدا کردہ آمدنی سے پورے کر سکو۔ والدین یا کسی جائیداد بزرگانہ یا کسی رشتہ دار کے دست نگر نہ رہو۔ اور قرض اٹھانے کی تو سخت ممانعت ہے، اگر قرض سودی ہے۔ خواہ قرض حسنہ ہے تو پھر اس کے روزانہ تقاضے سے تمام خوشیاں غمگینی میں بدل جائیں گی۔ پھر شادی خانہ آبادی کر کے اپنی صحت اور بیوی کی صحت میں کوشاں رہو۔ اور سابقہ طریقوں پر عمل کر کے مجامعت کی ...... سے بہرہ ور ہوتے رہو۔

۲۔ ان حالتوں میں مجامعت سے قطعی پرہیز رکھو۔ پُری معدہ۔ خلو معدہ۔ گرمی کی زیادتی۔ سردی کی زیادتی۔ موسم خزاں۔ نشہ کا خمار۔ مستی۔ بدہضمی۔ رنج فکر غم۔ بیخوابی۔ تکان۔ بعد فصد یا قے یا اسہال۔ خوف یا ڈر۔ پیاس۔ عورت یا

مرد کی بیماری - خورد سالی ضعیفی - بول و براز کی حاجت کے وقت -

۳ - ان عورتوں سے مجامعت مت کرو - غیر عورت - خورد سال - بڑھیا حائضہ حاملہ - زچہ - بچے کو دودھ پلانے والی - بیمار - نامرغوب طبع - بانجھ - بے رغبت متنفر - ادویات سے مقام مخصوص کو تنگ کرنیوالی - میلی - جلق یا مساحقہ کرنے والی - مکارہ - لڑاکی -

۴ - وقت جماع - مرد عورت تندرست ہوں - شہوت صادق ہو - ظروف منی منی سے پُر ہو - آلہ مردمی تیز و تُند ہو - تنہائی حاصل ہو -

۵ - جماع کے وقت مندرجہ ذیل سامان حسب حیثیت مہیا ہوں مکان صاف اور آراستہ ہو - موسم کے پھُول و گلدستے موقع پر رکھے ہوں - روشنی بستر نرم - لباس پاک و درست - عورت سنگار کئے ہو - خوشبو موجود ہو - ہر خطرے سے جانبین کے دل پاک و صاف ہوں -

جماع

جماع حکم ہے احکم الحاکمین — جماع دین و دنیا میں افضل ترین
جماع میں ہے شامل جہانکی خوشی — یہی ہے فقط باعث خورمی
رہیں مطمئن مجتمع سب خیال — معیشت میں مصروف ہر دم کمال
ترقی کے میداں میں بڑھتا رہے — قدم دمبدم آگے دھرتا رہے
بزرگوں کی عزت وہ کرتا رہے — عزیزوں سے پیار اسکا بڑھتا رہے
کرے غیر سے بھی مدارات وہ — کرے خوش بخوش ہر سے ہر بات وہ
دلیری سخاوت میں ہو بیش بیش — عبادت میں دل اسکا ہو پیش پیش
یہ ہے فعل احسن بل احسن تریں — کہ ہے خدمت خلق وجاں آفریں
پسندیدگی ہے یہ خاص و عوام — معزز رہے مجلسوں میں مدام

رہے تندرستی قدم چومتی   مسرت رہے دم بدم جھومتی
نکاح و جماع کا ہے مطلب یہی   خدا خوش رہے اور خلقت سبھی
وہ رحمت کا بیمہ کراتا رہے   خوشی کے وہ پھل پھول کھاتا رہے
کرو نوجوانوں نکاح زود تر   رکھو بیوی بچوں کو خوشنود تر
اگر پیر صد سالہ فرتوت ہے   و لے تندرستی میں مضبوط ہے
نہیں ہے معیشت کی بھی کچھ کمی   نکاح کی گر اسکو ضرورت صحیح
مطابق عمر مرتبے کے کرے   نہ جائز کہ حد سے تجاوز کرے
مناہی نہیں ہے کسی عمر کی   ضروری ہے رغبت بھی طرفین کی
یہی ہے نکاح کا اصل قاعدہ   اسی سے ہو طرفین کو فائدہ
ہدایت مری گوش دل سے سنو   یہ اسرار ہیں ان کے عامل بنو
رہو دین و دنیا میں تم سرخرو   نہ حد سے بڑھو پھر بڑھے آبرو

فصل ۲۷ - دربیان نامردی اور اس کے اسباب

مختصر تشریحات اور ہدایات لکھ چکنے کے بعد یہ امر نہایت ہی ضروری ہے کہ اب نامردی اور اس کے اسباب پر مختصراً روشنی ڈالتے ہوئے اس کے بعد اس کے مکمل معالجات جو نہایت مجرب اور تیر بہدف ہیں۔ بیدریغ رفاہ عام کے فائدے کے واسطے تحریر کر دئے جائیں۔

اصول - جب آدمی جماع و تولید کے قابل نہ ہو۔ تو اس ناقابلیت کو نامرادی یا نامردی کے پُرحسرت نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اور اس آدمی کو نامراد یا نامرد کہتے ہیں۔ چونکہ مرد و عورت گلشن دنیا کے نہایت خوشنما اور حسن و عشق کے پُجاری اور دین و دنیا کے کاروباری۔ سینہ بسینہ رہنے والے یہی دو پودے

ہیں۔ جنکی خاطر دنیا کی تمام موجودات خالق مطلق نے پیدا کر رکھی ہے جب مرد عورت کی مجامعت کے قابل نہیں ہوتا۔ اور وہ اس شادی کے قابل جس پر دنیا کی تمام خوشیاں اور مسرتیں قربان ہو جاتی ہیں۔ نہیں رہتا۔ صورت میں اس کو نامراد ہی کہنا پڑتا ہے۔ ہم اس مرض نامردی کو تین حصوں پر تقسیم کر کے جدا جدا بیان کرتے ہیں۔ (۱) نامرداں ناقابل علاج (۲) نامرداں مشتبہ العلاج (۳) نامرداں قابل علاج ۔

فصل ۲۸۔ در بیان مردان ناقابل العلاج

۱۔ نہایت چھوٹا سا آلۂ تناسل دانہ انگور کے برابر یا کچھ کم و بیش۔ سوراخ دار یا بے سوراخ یا اس کے اوپر یا نیچے سوراخ ہونا۔ یا عجیب الخلقت ہونا۔ ایسے شخصوں کو خسرا یا ہیجڑا کہتے ہیں۔

افسوس:۔ ان خسروں یا ہیجڑوں کے حالات پر میں چار آنسو بہائے بغیر نہیں رہ سکتا۔ جس بے دردی اور بے رحمی سے ان کے والدین اور خویش و اقارب یا تو ان کو اپنے گھر سے نکال دیتے ہیں یا اور ہیجڑے جہاں کسی نومولود ہیجڑے کی پیدائش کی خبر پاتے ہیں۔ وہ انکو اس گھر سے لے جاتے ہیں یہ قابل رحم بندے ایک تو سزائے الہی میں ماخوذ ہوتے ہیں دوسرے والدین بھی اپنی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ سے محروم کر دیتے ہیں۔ اگر کوئی ہیجڑا خوبصورت شکیل ہوتا ہے تو ناپاک مرد اس کو اپنی لواطت کا آلہ کار بنا لیتے ہیں۔ جو سخت بے رحمی اور نہایت ہی نقصان عظیم کا باعث ہے۔

۲۔ عام ہیجڑے عموماً لاوارث ہوتے ہیں۔ یا تو کئی ایک مل کر رہتے ہیں یا کسی مرد کو اپنی خبر گیری اور دوھائی وصول کرنے کی خاطر اپنے ساتھ کچھ حصے پر

ہمراہ رکھتے ہیں۔ جہاں کسی کے بیاہ شادی یا ختنہ یا اور کوئی رسم ادا ہو۔ وہاں یہ بیچارے جاکر ناچ کر اور ڈھمکیری بجابجا کر طرح طرح کے گیت گا گا کر مردوں اور عورتوں کو خوش کر کے جب دو چار آنے وصول کرتے ہیں۔ اور اپنا پیٹ پالتے ہیں۔ عموماً عورتوں کا لباس پہنتے ہیں۔ انکی ایسی گری ہوئی حالت پر نہ تو والدین واقارب توجہ دیتے ہیں۔ اور نہ ہی قوم کے لیڈر اور گورنمنٹ کچھ خیال کرتی ہے۔

میری رائے ۔ چونکہ ان ستم رسیدہ بندوں کو نہ تو عورتوں کی خواہش نفسانی ہوتی ہے۔ اور نہ ہی مردوں کی۔ اسی وجہ سے شاہانِ اسلاف کے زمانہ میں ان لوگوں کو بیگمات کی خدمت کے واسطے مناسب تنخواہ پر ملازم رکھ لیا جاتا تھا اور یہ اس تنخواہ سے بافراغت اپنا پیٹ پال سکتے تھے۔ اور امن چین سے رہتے تھے۔ ان کی حالت پر آج تک کسی نے بھی التفات نہیں کی۔ لیکن اس مہذب اور روشنی کے زمانہ میں بھی انکا کوئی پرسان حال نہیں۔ لیڈران قوم و ملک کو واجب ہے۔ کہ ان کی اصلاح و فلاح کے واسطے گورنمنٹ انگلشیہ کیخدمت عالیہ میں عرضداشت کر کے ایک خاص سکول کھلوا دیں جس میں ان مفلوکوں کو خاص دینی یا دھارمک تعلیم دی جاوے اور یہ لوگ اس علم سے بہرہ ور ہو کر گھروں میں جاجا کر قوم و ملک کے شہروں دیہاتوں میں مستورات میں دینی یا دھرم کے احکام کا پرچار کریں اور بذریعہ وعظ ہدایت ان کو دینی تعلیم کی روشنی میں جذب کریں اور ان فواحشات اور بدعات کے رجحان سے جنکا اس زمانہ میں بہت دور دورہ ہو رہا ہے۔ نصیحت اور دھارمک طریقوں سے سدّ باب کرنے میں نہایت مفید ثابت ہوں۔ اور مستورات ان کی حالت سے عبرت حاصل کرتی ہوئی نیک اور پاکیزہ خیالات کی طرف اپنے خیالات کی رو منعطف کر سکیں۔

۳۔ بعض اوقات حسین ہیجڑوں یا مخنثوں کی آمدنی زیادہ ہوتی ہے۔ نوان

کی آمدنی اور خورد و نوش کی دیکھا دیکھی بعض ناقص الخیال اور بیکار اور سست الوجود لوگ اپنا آلہ تناسل خود ہی کاٹ کر نامرادی کی سند حاصل کر کے مخنثوں میں جا شامل ہوتے ہیں۔ اور خداداد نعمت کی بیقدری میں دین و دنیا سے کٹ جاتے ہیں۔ لیڈروں اور گورنمنٹ عالیہ کو ایسی خود ساختہ نامرادی کا بہت جلد سدِّ باب کرنا چاہئے۔ اور خاص قانون کے ماتحت ایسے خود ساختہ نامرادوں کو سخت سزا دینی چاہئے۔ تاکہ اور کسی مرد کو خلاف قانون خداوندی ایسے ناجائز بد سے بدتر فعل کی جرأت نہ ہو سکے اور دیگروں کے لئے عبرت کا موجب ہو۔

۴۔ چوہے شاہ۔ بعض بانجھ عورتیں جن کے اولاد نہیں ہوتی۔ پنجاب کی سرزمین میں ایک خانقاہ ہے جاہل لوگوں کا خیال ہے کہ وہاں منت ماننے سے جو لڑکا یا لڑکی پہلے پیدا ہوتا ہے اسکا سر نہایت چھوٹا ہوتا ہے۔ اور اس میں عقل یا تمیز قطعاً نہیں ہوتی۔ جو چوہے جیسا لڑکا یا لڑکی پہلے پیدا ہو وہاں خانقاہ پر چھوڑ آتے ہیں وہاں کے مجاور جنکا گذارہ قبر پرستی کی آمدنی پر ہے۔ اس لڑکے یا لڑکی کو لیکر پالتے ہیں اور بعض بیکار لوگ ان کو مجاوروں سے خرید کر کے مختلف شہروں دیہاتوں میں لئے پھرتے ہیں۔ اکثر لوگ خدا ترسی کر کے ان کو خیرات کے طور پر کچھ نہ کچھ دیتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ ان کو بھی کھلاتے پہناتے اور خود بھی اس کمائی سے گذران کرتے ہیں۔ یہ چوہے شاہ عجیب الخلقت ہوتے ہیں۔ سر نہایت چھوٹا ہونے کی وجہ سے انکو چوہا یا چوہے شاہ کہا جاتا ہے۔ ان میں بھی قوت رجولیت قطعاً نہیں ہوتی۔ اور والدین بھی ان سے کوئی سروکار نہیں رکھتے والدین کا خیال ہے کہ ان کی پیدائش کے بعد جو اولاد ہوتی ہے وہ صحیح الجثہ ہوتی ہے۔

ذرق۔ خسروں میں تو عقل کا مادہ اور طاقت گویائی بھی ہوتی ہے لیکن وہ میت

بھی خاصہ ہوتا ہے۔ لیکن ان جو ہوں ہیں نہ تو عقل ہوتی ہے اور نہ ہی قدو قامت۔

۵۔ آتشک یا سوزاک یا اور کسی سخت مرض کی وجہ سے آلہ مردمی کا گل گل کر گر جانا یا ڈاکٹری مشورہ کی بدولت کاٹ دیا جانا۔ یا کسی جنگ و جدل میں کٹ جانا۔

۶۔ خصیوں کا عجیب الخلقت پیدا ہونا۔ یا خصیوں کا کسی مرض کی وجہ سے کٹ جانا یا خصیوں میں کوئی ایسی مرض کا پیدا ہونا جس سے منی کی پیدائش ناممکن العمل ہو جاوے۔ یا بیضوں کا قطعاً بے حس ہو جانا خواہ خنازیری مادہ سے خواہ اور کسی وجہ سے تو اس صورت میں بھی مرد عورت کے قابل نہیں رہتا۔

۷۔ کثرت جریان یا کثرت جلق یا کثرت اغلام سے . . . . کے اعصاب کا نہایت سرد اور بے حس ہو جانا۔ یا کسی کثرت کار یا سخت دماغی محنت یا کثرت مطالعہ کتب بینی سے خصیوں کی طرف خون کی روانی کا رجحان قطع ہو جانا یا کسی چوٹ وغیرہ کے لگنے سے مادہ منویہ کی پیدائش کا قطع ہو جانا۔ یا کسی دائمی مرض کی وجہ سے یا اندرونی یا بیرونی صدمات کیوجہ سے جنکا اثر نظام عصبی پر نہایت پُر زور اور گہرا پڑا ہو۔ ان سے مادہ منویہ کی پیدائش بوجہ علاج کثیر کے بند ہو جانا۔ ان صورتوں میں بھی ایسی نامردی ناقابل العلاج نامردوں میں شامل ہو سکے گی۔

۸۔ منشی اشیاء۔ مثلاً افیون۔ چرس۔ بھنگ۔ گانجا۔ شراب یا کسی اور زہریلی اشیاء کا کثرت سے استعمال کرنا جن سے اعصاب دائمی سرد ہو جائیں۔

۹۔ کافور یا کوئی ایسی سرد چیز کثرت سے کھانا جن سے آلات منی قطعاً بے حس و حرکت ہو جائیں۔

۱۰۔ برف یا سرد پانی میں کثرت سے کھڑے رہنا یا ایسا کام کرنا جس سے اعصاب کو حد سے زیادہ سردی پہنچکر کام کے قابل نہ رہیں۔

۱۱ - جادو یا کسی اور تعویذات یا کسی دیگر عمل سفلی کے ذریعے کسی کونا مرد کر دینا ایسا فعل نہایت ہی گناہ عظیم ہے۔

۱۲ - عورت کا ایسا رعب چھا جانا - یا عورتوں سے طبعاً نفرت ہو جانا - یا مجامعت کے مکان میں دہشت ناک ڈر لگنا یا کسی معشوق کے عشق میں غم و فکر - اندیشہ - بھوک پیاس سے نہایت لاحق کمزور ہو جانا یا کسی نہایت عزیز کی فوتیدگی یا جدائی یا مال و دولت کی بربادی سے قوت مردانگی کا مفقود ہو جانا

۱۳ - اعضاء رئیسہ کا کسی ناممکن العلاج بیماری سے نہایت کمزور ہو جانا - یا کسی خاص وہم میں مبتلا ہو جانا۔

فصل ۲۹ - در بیان نامردان مشتبہ العلاج

۱ - آلہ تناسل یا خصیے کسی پیدائشی جھلی میں لپٹے ہوئے ہوں - اور مجامعت کے قابل نہ ہوں - لیکن ممکن ہے کہ وہ جھلی یا پردہ وغیرہ کسی دانا جراح سے کٹوا کر وہ مرد قابل مجامعت ہو سکے - بہر صورت کوشش واجب ہے۔

۲ - آلہ تناسل پیدائشی طور پر یا علق یا اغلام یا کسی اور مرض سے - قدرتی میت طول و عرض میں بہت چھوٹا ہو گیا ہو - تو ایسی صورت میں گو مفعول کو مجامعت میں پوری ..... حاصل نہ ہو سکے - لیکن ..... کی صورت میں اولاد کا پیدا ہونا ممکن ہے - اور زبردست اور باقاعدہ علاج سے ممکن ہے - کہ تجربہ کار طبیب آلہ مردمی کو صحیح طبعی حالت پر پہنچا سکے۔

۳ - پیدائشی یا کسی مرض سے آلہ مردمی حد سے زیادہ بڑھ جاوے اور ..... کو اس کے دخول سے تکلیف پہنچے - تو ایسی صورت میں ..... اپنی .... کے متصل روئی کی گدیاں وغیرہ رکھ کر مجامعت کرا کر حاملہ ہو سکتی ہے - یا مرض

کا دفعیہ کرنے سے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اصلی طبعی حالت پر آسکے ۔ یا کچھ زائد حقیقۃً قابل جراح کا ٹکرا اصلی حالت پر لا سکے ۔

۴ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پیدائشی یا کسی مرض سے ٹیڑھا ہو گیا ہو ۔ تو وہ مرد صاحب اولاد تو ضرور ہو سکتا ہے ۔ لیکن اگر ناممکن العمل ترچھائی ہے جو مانع مجامعت ہو تو اس کو قیروطیوں وغیرہ سے نرم کر کے حتی الامکان سیدھا کرنے کی کوشش ہو سکتی ہے ۔

۵ ۔ خصیے بالکل نہ ہوں یا بہت چھوٹے ہوں ۔ اگر اوعیہ منی صحیح ہوں ۔ تو مجامعت اور اس سے اولاد پیدا ہونا ممکن ہے ۔

۶ ۔ احلیل کا سوراخ عجیب الخلقت ہو اگر مادہ منویہ صحیح ہے تو مجامعت اور اس سے اولاد پیدا ہونا ممکن الوقوع ہے ۔

۷ ۔ خصیے کسی مرض کی وجہ سے گر جائیں یا کٹ جائیں یا خراب یا ناقص ہو جائیں اور مناسب تدبیر سے درست نہ ہو سکیں ۔ تو ایسا مریض بھی نامرداں اور ناقابل العلاج کی جماعت میں ہی شمار کیا جا سکتا ہے ۔ گو اس کا بیان فصل ۲۸ میں گذر چکا ہے ۔ لیکن یہاں بیان کر دینا بھی خالی از منفعت نہیں ۔

فصل ۳۰ ۔ در بیان نامرداں قابل العلاج

میں اس فصل کو صرف دو حصوں میں تقسیم کرتا ہوں ۔ اول ۔ اندرونی کمزوریاں دوسرے بیرونی اعصابی کمزوریاں ۔ اندرونی کمزوریوں کی تہ میں وہ تمام کمزوریاں مشتمل ہو سکتی ہیں ۔ جن کا بیان کمزوری اعضاء رئیسہ و قوائے نفیسہ و نقائص منی رقت ۔ سرعت ۔ احتلام ۔ جریان یا وہم یا متنفر یا رغبت زناں یا فربہی ابدان زناں یا لاغری ابدان زناں ہو سکتا ہے ۔ انہی دونوں حصوں کے ضمن میں ہر

ایک اعضا کی کمزوری اور نقائص اوران کی مفصل علامات اوران کے مدارج اور تشخیص کلی وجزوی علیحدہ علیحدہ بیان کرکے ہر ایک کی تحت میں ان کا علاج ہر قسم اور ہر درجہ کے مطابق اپنے اور اپنے خاندانی مجربات جو آج تک سینہ بسینہ چلے آئے ہیں۔نہایت فراخدلی سے بلاکم وکاست تمام نسخجات اور ادویات اوران کے صحیح وزن اور تیاری کی سہل ترکیبیں اور فوائد اور ترکیب استعمال اور پرہیز اور ممانعت اور غذائیت پوری طرح درج کردوں گا۔

فصل ۱۳۔دربیان علاج اندرونی کمزوریاں مردانہ

پہلا سبب:۔ اگر بدن کمزور اور لاغر ہو۔رنگ زرد یا سیاہ ہو۔اور خون کی بہت کمی ہو۔اور بدن میں بہت ناطاقتی اور سستی ہو۔اس وجہ سے روح۔ریح۔خون جو کہ شہوت کا مادہ ہے۔بہت کم ہو۔اوران کی کمتر پیدائش سے بدن اور عضو مخصوص کو حسب حیثیت غذائیت نہ پہنچ سکتی ہو۔لیکن اندرونی اور بیرونی اعضاء تندرست اور صحیح سالم ہوں۔تو اس کی علامات مندرجہ ذیل ہیں۔

علامات:۔ زیادہ سفر یا مسافری میں غذا بافراغت بہم نہ پہنچ سکتی ہو۔یا غذا کھانے کا بے وقت موقع ملتا ہو۔یا کسی ڈر یا خوف یا غصہ کی وجہ سے بدن کمزور ہو۔یا موسم کی خرابی سے ناطاقتی ہو۔یا بیخوابی یا کثرت منشیات کی وجہ سے کمزوری ہو۔تو حسب ذیل طریقوں سے ان نقائص کا انسداد واجب ہے۔

علاج:۔ حتی الوسع خارجی سببوں کو دور کریں۔اور چند روز طبیعت کے درست ہونے تک جماع سے باز رہیں۔اور غذا عمدہ۔لطیف۔مرغن مناسب مزاج بافراغت کھادیں۔اور نرم بستر پر خواب میں زیادہ وقت گذاریں۔تاکہ غذا پوری طرح ہضم ہوسکے۔اور طبیعت کو آرام۔استراحت۔سکون حاصل ہوسکے۔اور سیر تفریح کھیل کود۔راگ

رنگ اور دلچسپ حکایات کے سننے سے دل کو خوش کریں۔ اور خوشبو سے دماغ کو تر و تازہ رکھیں۔ اور بدن پر روغن کنجد یا روغن سرسوں کی مالش کریں۔ اور موسم اور مزاج کے مطابق سرد یا گرم پانی سے غسل کریں۔ اور دودھ گائے پینے کی کثرت کریں۔ اور گوشت پرند جانوروں کے اور مرغی کے اُبلے ہوئے انڈے یا گھی میں تلے ہوئے کھادیں

اگر لاغری و نحافت بوجہ بخار یا اور بیماری کے ہو۔ تو بیماری دور ہونے کے بعد نسخہ ذیل استعمال کریں۔

پہلا نسخہ:۔ مغز بادام مقشر دس دانہ سے بیس دانہ تک۔ نشاستہ گندم گھی میں بھونا ہوا چھ ماشہ۔ کتیرا گوند چھ ماشہ۔ تند سفید ڈھائی تولہ۔ دودھ گاڈ آدھ سیر

ترکیب تیاری نسخہ:۔ دودھ کو برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور اسمیں باقی تمام چیزوں کو باریک کر کے ڈالیں۔ اور دو تین جوش دے کر نیچے اتار لیں۔ اور نیم گرم نوش کریں۔ اور ایک دو ہفتہ لگاتار روزانہ صبح کو استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ نسخہ بدن کو فربہ۔ موٹا۔ توانا۔ تر و تازہ کرنے میں کمال اثر رکھتا ہے اور گرمی خشکی اور قبض کو دور کرتا ہے۔ اگر مزاج میں سردی ہو۔ تو سفوف دارچینی تین ماشہ اسمیں ملالیں۔

دوسرا نسخہ:۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ ثعلب دانہ۔ مغز پستہ۔ مغز بادام مقشر مغز اخروٹ۔ مغز کدو ہر ایک پانچ تولہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ بیج بند۔ الائچی خورد تالمکھانا۔ گوکھرو۔ ہر ایک دو تولہ۔ ورق نقرہ نصف دفتری۔ روغن زرد۔ تند سفید ہر ایک ایک سیر۔ زردی بیضہ مرغ پچاس عدد۔

ترکیب تیاری نسخہ:۔ اول انڈوں کو پانی میں جوش دیں۔ پھر سرد کر کے زردی نکالیں۔ اور زردی کو ہاتھوں سے مل کر خوب باریک کریں۔ پھر روغن زرد کو آگ پر رکھ کر گرم کریں۔ سوائے ورق نقرہ کے باقی ادویات کو باریک کر کے روغن زرد میں

ملا کر بریاں کریں۔ پھر ورق نقرہ اور قند سفید ملا کر نیچے اتار لیں۔ اور خوب درہم برہم کریں۔ اور سرد کر کے شیشہ میں بھر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ ہر صبح و شام خدا کا نام لے کر ایک تولہ سے دو تولہ تک گرم یا سرد دودھ سے کھا دیں۔

پرہیز:۔ تمام قسم کی ترشیوں اور تیل کی بنی ہوئی چیزوں اور گرم خشک اشیا سے پرہیز کریں۔

فوائد:۔ یہ نسخہ بدن کو بہت طراوت پہنچاتا ہے۔ اور منی بافراط پیدا کرتا ہے۔ اور طاقت رجولیت کو بہت بڑھاتا ہے۔ بدن کو فربہ۔ توانا۔ طاقتور بناتا ہے۔ رنگ کندن کی طرح چمکیلا بناتا ہے۔ اور درد کمر کو خاص طور پر مفید ہے۔

تیسرا نسخہ:۔ مغز تخم کونچ ایک پاؤ۔ زردی بیضہ مرغ بیس عدد۔ مغز سر کنجشک دس عدد۔ سبوس اسبغول پانچ تولہ۔ ثعلب مصری پنجہ دار۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ ہر ایک دس تولہ۔ گھی دو سیر۔ قند سفید دو سیر۔

ترکیب تیاری۔ تمام ادویات باریک کر کے گھی میں بریاں کریں۔ پھر قند سفید ملا کر نیچے اتار کر سرد کریں۔ اور چینی کے مرتبان میں رکھیں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک دودھ سے۔ پرہیز بدستور۔

فوائد:۔ بدن کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے۔ منی کو پیدا کرتا اور گاڑھا کرتا ہے۔ قوت مجامعت کو خوب ترقی دیتا ہے۔

چوتھا نسخہ:۔ زردی بیضہ مرغ دو عدد۔ روغن زرد۔ قند سفید ہر ایک چار تولہ

ترکیب تیاری۔ سب کو ملا کر آگ پر حلوہ بنا دیں۔ پھر صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ بریاں موچرس ہر ایک دو ماشہ باریک کر کے حلوے میں ملا دیں۔

مقدار خوراک:۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ہر روز صبح بطریق ناشتہ کھا کر بعد میں دودھ

قند سفید ملا کر نوش کریں۔ پرہیز بدستور۔

فوائد: منی کو گاڑھا کرتا ہے اور قوت ۔۔۔۔۔ میں ترقی کرتا ہے۔ بدن کو فربہ اور طاقتور بناتا ہے۔ گردوں کو قوت دیتا ہے۔

پانچواں نسخہ: گاجریں صاف کر کے ایک سیر پختہ لیں اور چھوہارے ٹکڑے ٹکڑے کردہ دس تولہ لیں۔ دونوں کو ڈیڑھ سیر دودھ میں پانی ایک سیر ملا کر جوش دیں جب خوب گل جاویں تو پھر اس میں مغز بادام، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز فندق، چرونجی ہر ایک چار تولہ۔ ان پانچوں مغزیات کو ناڑے ڈنڈے سے شیرہ نکال کر اس کے ساتھ ملا دیں۔ اور جوش دیں پھر روغن گاؤ تین پاؤ ملا کر تمام کو بریاں کریں جب سرخ ہو جاویں تو قند سفید ایک سیر ملا کر آگ سے اتار لیں۔ پھر دانہ الائچی خورد چھ ماشہ زعفران ایک ماشہ عرق کیوڑہ دو تولہ میں پیس کر اس کے ساتھ ملا دیں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے پانچ تولہ تک دودھ کے ہمراہ کھاویں۔ پرہیز بدستور۔

فوائد: یہ نسخہ بدن کو موٹا اور تروتازہ بناتا ہے۔ قوت مردانگی کو زیادہ کرتا ہے منی بہت پیدا کرتا ہے اور بدن میں خون کی نہر بہا دیتا ہے۔ بدن کا رنگ سرخ کرنے میں نہایت عمدہ غذائیت اور دوا کا کام دیتا ہے۔ دل کو بھی بہت قوت دیتا ہے۔

فصل ۳۲ در بیان کمزوری باہ دوسرا سبب

دوسرا سبب کمزوری باہ قلت منی ہے۔ یعنی بدن میں منی کی پیدائش تھوڑی ہو۔ کیونکہ اعضائے تناسلیہ میں جب تک منی کی پیدائش میں فراوانی نہ ہو تب تک قوائے شہوانی میں حرکت اور جوش پیدا نہیں ہوتا۔ حقیقت میں چونکہ منی ہضم چہارم کا جوہر اعلیٰ ہے جب منی کا اخراج نہیں ہوتا۔ اس صورت میں منی اعضائے اصلیہ کی

غذائیت میں خرچ ہوتی رہتی ہے۔ اعضا اصلیہ عظم۔ غضروف۔ عصب۔ عضلہ۔ وتر رباط۔ شریان۔ ورید۔ غشا ہیں۔ منی رطوبت غریبہ کی قسم سے ہے۔ جو جلد ہی منعقد ہو کر اعضاء اصلیہ کی پرورش میں کام آتی ہے۔

اصل منی۔ منی کی اصل دماغ سے ہے۔ کانوں کے پیچھے دو رگیں ہیں جو دماغ سے اتر کر نیچے بدن میں آجاتی ہیں۔ یہی دونوں رگیں دماغ سے منی کا بہت سا حصہ لے کر دیگر اعضاء رئیسہ دل جگر۔ گردہ سے مدد لیتی ہوئی اوعیہ منی اور خصیوں کی نالی سے آملتی ہیں اور وہ تمام خون جو کہ یہ رگیں دماغ دل جگر گردہ وغیرہ سے لاتی ہیں وہ جوہر منی بننے کی قابلیت رکھتا ہے۔ اور ان رگوں سے اوعیہ منی میں پہنچکر خصیوں کی مدد سے منی بنتا ہے منی کا رنگ سفید اور قوام گاڑھا ہوتا ہے۔ اور منی کی بھینی بھینی خوشبو کھجور کی سی آتی ہے جیسا کہ عورت کے پستانوں میں خون آکر دودھ بنجاتا ہے ویسے ہی اوعیہ منی میں خون آکر منی بنجاتا ہے ۔

ھدایت :۔ کانوں کی پیچھے کی رگوں کی نہایت محافظت کرو۔ اگر ان رگوں کو کسی وجہ سے نقصان پہنچے یا کسی وجہ سے کٹ جائیں تو اولاد کی پیدائش ناممکن ہوجاتی ہے۔ اگر پچھنوں یا کسی اور صورت سے ان رگوں کے اوپر سے خون نکالا جاوے تو اولاد کے کمزور یا نحیف البدن پیدا ہونے کی صورت ہوگی۔ بلکہ مولود کے دماغ میں کوئی نقص پیدا ہونے کا پورا احتمال ہے۔ خواہ سر چھوٹا جو ہے شاہ کی مانند یا عجیب الخلقت یا جنونی یا مصروع یا مرگوش یا مفلوج کی پیدائش کا اندیشہ ہے کیونکہ مولود کی خلقت کا دماغی مادہ زیادہ تر باپ کے دماغ سے ہی وصول ہوتا ہے۔ ان دونوں رگوں کا خون دودھ سے بہت مشابہ ہے۔

نکتہ :۔ منی مرد میں تو ظاہر ہے۔ لیکن منی عورت میں بھی ہے منی کا جوش مرد کی کمر سے اور عورت کی چھاتیوں سے پیدا ہوتا ہے۔ عورت کی منی کے واسطے حکمانے بہت کچھ لکھا ہے۔ بعض اصحاب نے تو عورت میں منی ہونے کا سرے سے

ہی انکار کیا ہے۔ بعض نے رطوبت لکھا ہے۔

میرا تجربہ ۔ مجھے نہایت افسوس سے لکھنا پڑتا ہے کہ یہ بات کوئی چھپی یا پوشیدہ نہیں ہے۔ ہر شادی شدہ مرد بوقت جماع جان سکتا ہے۔ کہ جسطرح مرد کا.... ہوتا ہے اسی طرح عورت کا بھی .... ہوتا ہے۔ جسطرح مرد کو.... آتی ہے۔ اس سے زیادہ عورت کو لطف آتا ہے۔ عورت نیچے ہوتی ہے۔ مرد اوپر ہوتا ہے۔ عورت مرد کا بوجھ اسی اپنے ...... اور.... کی خاطر اٹھا رکھتی ہے۔ اور اسی ...... کی خاطر مرد کی ہر طرح کی خدمت میں کمربستہ رہتی ہے۔ عورت کے.... کے وقت اس میں نہایت غیر طبعی جوش اور لطف و مسرت کی بے نظیر لہریں اٹھتی ہیں۔ اور مرد کو اپنی.... سے بھینچتی اور مرد کے ساتھ غیر معمولی طاقت سے لپٹتی اور نہایت پُرزور.... کرتی اور اپنی ..... اور.......... اظہار کرتی اور مرد کی کمر میں اپنے دونوں ہاتھ نہایت زور سے ڈالکر اپنی.... کے اندر.... اور اپنا مقام مخصوص مرد کے .... کے ساتھ سخت قوت سے.... اور.... ہوئی دیوانہ وار اپنے .... کے اندر سے مرد کے .. .... پر موتیوں جیسے قطرات کی بارش کرتی ہوئی پے در پے اور متواتر سانس لیتی ہوئی مدھم پڑ جاتی ہے۔ جسکا نام.... عورت ہے اور اسکا نام عورت کی خواہش نفسانی کا پورا کرنا ہے۔ ان .... کی پوری تفصیل دوسرے حصہ زنانہ میں لکھی جائے گی۔

مقابلہ ۔ شادی شدہ مرد عورت میں پہلی رات جس کو شب زفاف کہتے ہیں اسی شب زفاف کی طرف نوجوان اور نوخیزہ کی آنکھیں مدت سے انتظار میں لگی رہتی ہیں۔ یہی شب اول مایۂ نشاط عالم ہے۔ وہ دراصل مرد کے .... اور عورت کے ...... کا انشد صنوری اور نہایت زبردست محبت کا جنگ عظیم ہے

فتح مرد ۔ اگر اس رات مرد غالب ہو گیا اور عورت کی تمام دکمال خواہش نفسانی

پوری ہو گئی۔ تو عورت خوش بخوش شاداں و فرحاں مرد کی دیوانہ وار مطیع و فرمانبردار و وشیدا بن گئی۔ اور مرد کی کسی بات میں چون وچرا کرنے کی سکت نہ رکھےگی۔ اپنا تمام جسم تمام راز تمام اسرار کل حالات سب جذبات۔ تمام مسرتیں۔ اور شادمانیاں مرد کے قربان و نچھاور کرتی ہوئی سدہ بے درم ہی رہے گی۔

شکست مرد۔ اگر خدانخواستہ مرد کے ...... مادہ منویہ میں کوئی نقص ہے۔ اور عورت کی نفسانی خواہش یعنی...... عورت مرد نہیں کرا سکا۔ تو عورت افسردہ خاطر ہو جائے گی۔ اگر دوسری رات بھی اس کا کام پورا نہ ہو سکا۔ تو آشفتہ ہو جائے گی۔ اگر تیسری رات بھی نہ ہوا۔ تو سراسیمہ ہو جائے گی۔ اگر لگاتار ایک ہفتہ متواتر اس کی خواہش نفسانی پوری نہ ہو سکی۔ تو مرد سے برگشتہ اور کبیدہ خاطر ہو کر اپنی سہیلیوں کے ساتھ سات راتوں کی ناکامی کا ماجرا بیان کرے گی۔ اور سہیلیوں کی وساطت سے اپنے والدین یا ورثا تک اس صدمہ جانکاہ کی خبر پہنچا دے گی۔ کیونکہ مردوں کے واسطے اور عورتوں کے واسطے بھی وصل باہمی سے بڑھکر اور کوئی خوشی نہیں ہو سکتی۔ اور اس کا نام اسی واسطے **شادی** رکھا گیا ہے۔ بجد یکہ اس ناکامی مقابلہ کا نتیجہ جدائی یا طلاق تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اور بعد فراغت کسی اور مرد کے پہلو کی زینت بنتی ہے۔

یقین۔ اب آپ کو یقین آگیا ہوگا۔ کہ عورت میں بھی منی ہے۔ اور اس کا انزال بھی نہایت لازمی امر ہے۔ ورنہ نتیجہ برعکس یعنی محبت سے نفرت۔ نفرت سے دشمنی۔ دشمنی سے دائمی جدائی کی نوبت پہنچ جاتی ہے یہی منی مرد عورت کے عشق۔ محبت۔ جدائی۔ نفرت کا نتیجہ ہے۔

ضرورت۔ عورت کو مرد کے ... صحیح کی سخت ضرورت ہے۔ اور اس کے والدین اسی واسطے شادی کرتے ہیں۔ ورنہ روٹی کپڑا والدین کے گھر مل سکتا ہے۔ عورت کو مرد کے حسن کی بھی ضرورت ہے۔ مرد کا حسن خاص قیر دخا یہی ہے۔ اور بس باقی ہوس۔

نکتہ:- پانی کے سو قطرہ کی طراوت مساوی ہے۔ دودھ کے ایک قطرہ کی طراوت کے دودھ کے سو قطرہ کی طراوت مساوی ہے۔ گھی کے ایک قطرہ کی طراوت کے۔ گھی کے سو قطرہ کی طراوت مساوی ہے۔ خون کے ایک قطرہ کی طراوت کے۔ خون کے سو قطرہ کی طراوت مساوی ہے۔ منی کے ایک قطرہ کی طراوت کے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ منی کے بیجا اخراج سے۔ کسقدر کمزوری کا احتمال ہے۔ اور منی کسقدر بیش بہا قیمتی چیز ہے۔

نکتہ:- جو اعضا باپ کے بدن میں کمزور ہے۔ وہ اولاد کے بدن میں بھی کمزور ہوگا۔ اس لئے باپ شادی سے پہلے اپنے بدن کو صحیح وسالم کرے۔ گو یہ قاعدہ کلیہ نہیں۔ اکثر یہ ضرور ہے۔ بعض والدین اندھے ہیں۔ لیکن اولاد آنکھوں والی پیدا ہوتی ہے۔ بعض والدین ہر طرح سے تندرست ہیں۔ لیکن اولاد نقص والی پیدا ہوئی ہے۔

علامت:- قلت منی کی یہ نشانی ہے۔ کہ منی بدن میں معتاد سے تھوڑی۔ کمزور مشکل سے خارج ہوسکے۔ اس کی بصورتیں ہیں۔

(۱) آلات منی کی گرمی خشکی اور لاغری سے قلت منی ہو۔ اس کی **علامت** منی کا کم پیدا ہونا۔ گاڑھا ہونا۔ ... کانہ آنا۔ اور جماع کی حالت میں بہت جد وجہد سے خارج ہونا اور بعد اخراج دوران سر پیدا ہونا۔

علاج۔ بدن پر ٹھنڈے اور تر روغنوں کی مالش کریں۔ مثلاً روغن سرسوں یا روغن زردک کا ۔۔۔ اور منی کو پیدا کرنے والی غذائیں اور دوائیں استعمال کریں۔ جس سے منی کثیر تعداد میں پیدا ہو۔ پہلی قسم میں جو نسخے تحریر ہوچکے ہیں۔ وہ نہایت مفید ہیں۔ اور مندرجہ ذیل نسخے منی کی افزائش اور کثرت میں نہایت احسن ہیں۔

پہلا نسخہ:- گاجروں کو لے کر کدوکش کرکے نچوڑیں۔ اور ان کا پانی چار سیر پختہ حاصل کریں۔ اس پانی میں ایک سیر پختہ قند سفید ملا کر شربت تیار کریں۔ اس کے بعد مغز بادام مقشر۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز فندق۔ مغز کہ۔ وہر ایک ایک چھٹانک

لیکر شربت میں ملادیں۔ اور تین پاؤ روغن گاؤ ملاکر ایک دو جوش دے کر حلوا بنا دیں بمقدار خوراک دو تولہ سے پانچ تولہ تک صبح و شام دودھ سے کھا دیں۔

فوائد۔ اس نسخہ کے استعمال سے بدن میں فربہی اور تر و تازگی پیدا ہوگی منی کی فراوانی اور زیادتی سے .... میں بہت جوش پیدا ہوگا۔ اور دل و دماغ کو بہت تقویت پہنچے گی۔

دوسرا نسخہ۔ گاجر مصفی ایک سیر۔ سیب کشمیری کا پانی۔ ایک پاؤ۔ سنگترہ کا پانی آدھ پاؤ خرما پانچ تولہ کشمش چار تولہ مغز بادام مقشر ایک پاؤ۔ نارجیل آدھ پاؤ۔ روغن زرد تین پاؤ۔ قند سفید ایک سیر ملا کر بشرح صدر حلوا تیار کریں۔ مقدار خوراک۔ دو تولہ سے پانچ تولہ دودھ سے صبح شام کھا دیں

فوائد۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ گردہ کو بہت تقویت ہوگی۔ اور منی بہت مقدار میں پیدا ہوگی۔ کمر مضبوط اور قوت مردمی بہت بڑھے گی۔ بدن میں فربہی اور تر و تازگی پیدا ہوگی بدن کا رنگ نکھر جائیگا۔ اور خون بافراط پیدا ہوگا۔

تیسرا نسخہ۔ موصلی سفید ایک پاؤ۔ مغز تخم کونچ دس تولہ۔ سبوس اسبغول پانچ تولہ مغز بادام مقشر۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز فندق۔ نارجیل۔ کشمش۔ ہر ایک چار تولہ روغن زرد تین پاؤ۔ قند سفید ایک سیر۔ ترکیب تیاری۔ موصلی اور مغز تخم کونچ کو باریک کر کے گھی میں بریاں کریں۔ باقی مغزیات باریک کر کے اور قند سفید ڈال کر حلوہ تیار کریں۔ خوراک ایک تولہ سے ڈھائی تولہ تک

فوائد۔ منی کی فراوانی اور بدن کی فربہی اور تر و تازگی اور خون کی کثرت پیدائش میں یہ نسخہ نہایت مفید ہے۔ اور منی گاڑھی اور عمدہ پیدا ہوگی۔ اور قوت مباشرت میں خاص ترقی ہوگی دماغ میں فرحت دل میں .... بہت پیدا ہوگی۔

(۲) قلت منی کا سبب اگر سردی کی وجہ سے ہو جس کی علامت منی کا بہت گاڑھا

ہونا۔ اور جے رہنا۔ اور منی کا سرد رہنا جس کی وجہ سے آلات منی میں حرکت وجوش کی کمی واقع ہو جائے۔ اور انتشار کامل نہ ہو۔ اور .... میں بہت کمی پیدا ہو۔ اور .... کا اخراج مشکل اور بہت ضربوں سے ہو۔ اور گرم دوائیوں اور گرم غذاؤں کی خواہش ہونا۔ بعض اوقات عورت کے مقام مخصوص کی گرمی سے عضو مخصوص میں انتشار کامل ہو جانا۔

پہلا نسخہ ۔ ثعلب مصری۔ دارچینی۔ لونگ۔ سونٹھ۔ خولنجاں بالچھڑ۔ جاوتری جائفل بہمن سرخ، بہمن سفید۔ ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے دو چند شہد مصفیٰ ملا کر معجون بنا دیں۔ اور چینی کے برتن میں رکھیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ گرم دودھ سے صبح شام کھا دیں۔

پرہیز ۔ سرد۔ بادی چیزیں۔ ترشی۔ تیل کی بنی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد ۔ یہ نسخہ منی کی بیکراں پیدائش اور مقوی باہ ہونے اور آلات .... کو گرم اور .... میں لانے کے لئے نہایت مؤثر ہے۔

غذائیں گوشت۔ کریلہ بیگن۔ نخود آب مفید غذائیں خصوصاً گوشت پرند جانور صحرائی کا بہت انفس ہے۔

دوسرا نسخہ ۔ خولنجاں۔ لونگ۔ اسگند ناگوری۔ موصلی سفید۔ تخم اونٹگن۔ دارچینی شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ تخم السی بریاں۔ کوٹھ شیریں۔ ہر ایک دوا برابر وزن لیکر کوٹ چھالکر دو چند شہد ملا کر معجون بنا دیں۔ اور چینی کے برتن میں رکھیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ صبح و شام دودھ گرم سے کھا کر صحت کا لطف اٹھا دیں۔

فوائد ۔ یہ نسخہ آلات .... کو متحرک اور جوش میں لانے کے لئے نہایت مفید ہے منی کی افزائش اور معدہ جگر و دل و دماغ کی قوت بڑھانے میں بیحد مفید ہے۔ تمام قسم کی ریحی دردوں میں خاص کر درد کمر کے لئے کمال اثر رکھتا ہے۔ اور انتشار عضو مخصوص

میں خاص کر مفید ہے۔

تیسرا نسخہ:۔ گاجر کے بیج شلغم کے بیج۔ پیاز کے بیج۔ مولی کے بیج۔ میتھی کے بیج ہلیون کے بیج۔ بالوں کے بیج۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ اندر جو۔ شقاقل مصری ثعلب مصری۔ پنجہ دار۔ سنڈھ۔ کھاں۔ سب ادویات برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر دوچند شہد ملا کر بدستور معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ تک گرم گرم دودھ سے صبح شام استعمال کریں۔ پرہیز و غذا بدستور سابق۔

فوائد۔ یہ نسخہ منی کی فراوانی اور افزائش میں بینظیر ہے۔ اور آلات تناسل کو متحرک کرنے اور انتشار کامل بنانے میں تاثیر کلی رکھتا ہے۔ اعضاء رئیسہ اور قوائے نفیسہ کی تقویت میں کمال مفید ہے۔ کمر کو نہایت مضبوط کرتا ہے۔ قوت مباشرت میں نہایت .... پیدا کرتا ہے۔

چوتھا نسخہ۔ کستوری اصل ایکماشہ۔ عنبر اشہب چار ماشہ۔ زعفران۔ کباب چینی اجوائن خراسانی۔ بالچھڑ۔ اگر خام۔ ابتج۔ دارچینی مصطگی۔ چھڑیلہ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ اندرجو جائفل۔ خصیۃ الثعلب ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سب دواؤں کو لیکر کوٹ چھانکر دوچند شہد ملاکر معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ صبح و شام گرم گرم دودھ سے قند سفید ملاکر کھاویں پرہیز و غذا بدستور رکھیں۔

فوائد۔ منی کی فراوانی اور آلات تناسل میں کامل انتشار کی بیکرانی اور.... اور.... اور.... کمال پیدا ہوتی ہے۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ معدہ۔ گردہ کو کمال قوت پہنچاتی ہے۔ اور مجامعت میں .... اسقدر پیدا ہوتی ہے۔ کہ فاعل مفعول کی الفت دوچند بلکہ سہ چند ہو جاتی ہے۔

(۳) قلت منی اگر آلات منی کی گرمی سے ہو۔ تو اس کی **علامت**۔ منی کا زرد اور گاڑھا ہونا۔ آسانی سے خارج ہونا۔ اور سردی اور سرد چیزوں سے فائدہ محسوس کرنا۔ اور

خصیوں کا بڑا معلوم ہونا۔ اور عضو مخصوص کی رگوں کا ابھرے رہنا۔

نکتہ منی کے گاڑھا کرنے کیواسطے حرارت طبعی کی ضرورت ہے۔ کیونکہ حرارت رقیق اور پتلی چیزوں کو گاڑھا کر کے کم کر دیتی ہے۔ اگر محض سرد ادویات اور اشیا سے منی کو گاڑھا کیا جائے تو انتشار اور عضو مخصوص کی سختی تیزی تندی میں نہایت کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس واسطے سرد ادویات کے ساتھ گرم ادویات کی شمولیت جن کا اثر اوعیہ منی پر خاص طور پر پڑتا ہے۔ مفید تر ہیں۔ جبکہ گرمی معتدل نہ ہو۔ وہاں منی ضرور پتلی اور کمزور ہو جاتی ہے اس علت کے دور کرنے میں مندرجہ ذیل نسخے نہایت مفید ہیں۔

پہلا نسخہ ۔ مغز تخم تمر ہندی بریاں۔ گوند کتیرا۔ مغز بہدانہ۔ آرد سنگھاڑا۔ آرد نخود بریاں مقشر۔ موصلی سفید۔ بہمن سفید۔ ثعلب مصری۔ نشاستہ گندم بریاں برابر وزن لیکر کوٹ چھانکر اگر دوائی دس تولہ وزن ہو۔ تو اس میں عدد ورق نقرہ ملاکر تمام ادویات کے برابر قند سفید ملادیں۔ مقدار خوراک چار ماشہ صبح وشام دودھ سے کھادیں غذائیں سرد تر جو خشک نہ ہوں۔ مثلاً آلو۔ مٹر۔ چاول۔ گوشت پرند جانوروں کے بہت مفید ہیں۔

فوائد ۔ یہ نسخہ منی کو گاڑھا۔ اور پر زور۔ . . . وار بنانے میں نہایت اکسیر پرتاثیر ہے اور قوت مباشرت میں نہایت طاقت اور فرحت بخشتا ہے۔

دوسرا نسخہ ۔ ثعلب دانہ۔ گل گاؤزبان۔ سمندر سوکھ۔ برادہ صندل سفید۔ مغز بادام مغز پستہ۔ نارجیل۔ گوکھرو کلاں۔ نشاستہ گندم بریاں۔ مصطگی رومی۔ مغز خیارین۔ مغز تربوز گوند کتیرا ہر ایک چھ ماشہ زعفران دو ماشہ۔ ورق نقرہ پچیس عدد۔ کشتہ قلعی برگ نیم والا تین ماشہ سب ادویہ کوٹ چھان کر برابر وزن قند سفید ملاکر چار چار ماشہ صبح وشام دودھ سے کھادیں۔ غذا پرہیز بدستور۔

فوائد ۔ یہ نسخہ منی کی گرمی کو دور کرنے منی کو گاڑھا اور طاقتور بنانے میں نہایت

فائدہ مند ہے۔ بدن کو فربہ اور ترو تازگی بخشتا ہے۔

ترکیب النسخہ - نشاستہ گندم بریاں۔ موچرس۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ طباشیر۔ صندل سفید گلنار۔ گوند سنبل۔ گوکھرو کلاں۔ تخم سرد الی۔ آردسنگھاڑہ۔ پھول مکھانا۔ مازو مصطگی رومی۔ ثعلب مصری پنجہ دار۔ شقاقل مصری۔ اندرجو۔ پکھان بید۔ چھیڑ۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ تالمکھانا۔ پوست نرم کیکر۔ الائچی دانہ۔ کشتہ قلعی جو برگ بھنگ کے نغدہ میں کیا گیا ہو۔ ہر ایک دوا وزن برابر لے کر برابر قند سفید ملا دیں۔ مقدار خوراک چار چار ماشہ صبح و شام دودھ سے کھا دیں۔ غذا پرہیز بدستور۔

فواید - یہ نسخہ منی کی افزائش اور پیداوار میں بے نظیر ہے۔ منی کو گاڑھا۔ اور..... بناتا ہے۔ اور امساک طبعی پیدا کرتا ہے۔ آلات تناسل کی گرمی دور کرنے منی کو معتدل القوام بنانے منی کا رنگ سفید کرنے اور بدن کو ترو تازگی بخشنے میں کمال مفید ہے۔ کمر کو مضبوط بنانے۔ اور آلہ تناسل کی سختی۔ انتشار..... میں بینظیر اثر رکھتا ہے

(۴) قلت منی۔ اگر آلات منی کی غیر طبعی رطوبت سے ہو۔ اس کی علامت منی کا پتلا ہونا۔ زیادہ مقدار میں خارج ہونا۔ اور مجامعت میں.... کا کم آنا۔ اور سرعت ... ہونا۔ اور عضو.... میں سختی۔ تیزی تندی کا کم ہو جانا۔ کمر کا کمزور رہنا اور کمر اور بدن کا تھوڑے سے کام سے تھک جانا۔ قارورہ کا رنگ سفید اور قوام گاڑھا ہونا۔

علاج پہلا نسخہ - پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ ہلیلہ سیاہ ہر ایک دو تولہ باریک کر کے ایکتولہ بادام روغن سے چرب کریں اور بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری پنجہ دار۔ گل بابونہ۔ ہر ایک ایکتولہ۔ کشتہ فولاد اکسیری۔ جسکی ترکیب آئندہ درج ہوگی چھ ماشہ۔ شہد صاف سہ چند وزن ادویہ۔ تمام ادویات کو باریک کر کے شہد

ہیں ملا کر معجون بنا دیں۔ قدر خوراک چھ چھ ماشہ صبح شام دودھ سے کھاویں۔ غذا گوشت۔ نخود آب گرم مصالح ملا کر کھاویں۔

فائدہ ۔ یہ نسخہ معدہ اور جگر کی طاقتوں کو بحال کرتا۔ تمام قسم کی رطوبتوں کو جذب کر کے اصلاح پر لاتا ہے۔ منی کو گاڑھا اور زور دار بناتا عضو مخصوص میں سختی تیزی تندی کی نہائت طاقت بخشتا ہے اور تمام بدن کو قوت بخشتا۔ چہرے کا رنگ نکھارتا۔ خون کی پیدائش میں افزائش کر کے بدن میں چستی چالاکی پیدا کرنے میں بے نظیر ہے۔

دوسرا نسخہ ۔ ایک عمدہ کھوپا نارجیل لیکر اس میں چار عدد چھوہارے گٹھلی نکالکر ہر ایک چھوہارے میں ایک ایک ماشہ افیون بھر کر نارجیل میں رکھو کر اسکا منہ بند کر کے اس کے اوپر گندم کا آٹا گوندھ کر لگا دیں۔ پھر اس کھوپے کو چار سیر شیر گاؤ میں جوش دیکر دودھ کا کھویہ بنا ڈالیں۔ اور اس کھویہ کو آدھ سیر گھی میں بھونیں۔ پھر اس میں آرد مونگ۔ آرد نخود پاؤ پاؤ بھر مغز تخم تر ہندی بریاں پانخولہ یہ تینوں چیزیں علیحدہ گھی میں بھونکر سب کو ملا کر ایک سیر قند سفید ملا دیں۔ اور تین تین تولے صبح شام دودھ سے کھاویں۔ غذا اور پرہیز بدستور سابق عمل میں لاویں۔

فوائد ۔ یہ نسخہ امساک منی میں اکسیری حکم رکھتا ہے منی کے گاڑھا اور زور دار بنانے اور منی کی فراوانی اور پیدائش بڑھانے میں لاجواب ہے۔ کمر کو مضبوط اور آلات تناسل کو متحرک اور نہایت پرجوش بناتا ہے۔

تیسرا نسخہ ۔ تخم گندر۔ تخم شلغم۔ گوکھرو کلاں۔ اجوائن خراسانی۔ سپاری سرخ عقرقرحا۔ تخم اوٹنگن۔ ریگماہی نر لونگ۔ جائفل۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ تخم دھتورہ سیاہ موصلی سیاہ۔ زعفران۔ جاوتری ہر ایک پانچ پانچ تولے لیکر باریک کوٹ چھان لیں اور شیر گاؤ اڑھائی سیر لیکر کڑاہی میں ڈالکر آگ پر رکھیں۔ جب دودھ ابلنے لگے تو تمام ادویات کو اس میں ڈال دیں اور چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ جب دودھ پک

کر کھوہ کی مانند گاڑھا گولی باندھنے کے قابل ہو جاوے۔ اُسکو آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر جائفل کے قد کے برابر گولیاں بنا لیں اور ایک گولی ہیں برابر کی مصری ملا کر دودھ سے کھاویں۔

فائدہ:۔ یہ گولیاں عجیب و غریب تاثیر رکھتی ہیں۔ آپ اسکو تیار کر کے اپنے پاس رکھیں۔ پھر اس کے فوائد اور منفعت سے فائدہ اٹھائیں۔ اس میں سب سے پہلی اور عجائب صفت یہ ہے جسکا ہر ایک نوجوان نہایت خواہشمند ہے یہ ہے کہ اگر قبل از مجامعت دو گھنٹہ پیشتر ایک گولی دودھ سے کھائی جاوے ...... کے ساتھ گھنٹوں تک لطف اٹھانیکا موقع مل جاویگا اور ایکبار دونوں فاعل مفعول ...... نفسانی کی فراوانی سے متاثر ہو کر دریائے ... و مسرت کی موجوں میں اس قدر مستغرق ہو جائیں گے کہ بے انداز ...... کی پینگوں میں ہر دو مست ہو ہو کر جھولیں گے۔ اسکا روزانہ ایک ایک گولی صبح و شام استعمال ضعف باہ۔ کمزوری۔ سستی۔ احتلام۔ جریان۔ سرعت انزال۔ درد کمر۔ سلسل بول وغیرہ جملہ شکایات دور ہو کر قوت مردانگی اسقدر پر جوش اور برانگیختہ ہو گی کہ جسکا سنبھالنا مشکل ہو جائیگا۔ یہ نسخہ نہایت مقوی باہ منی کو گاڑھا کرنیوالا۔ منی کو بہتائت سے پیدا کرنے والا اور سرعت انزال کا کمال دافع ہے۔ اور بیشمار قوت پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے فوائد استعمال پر روشن ہو جائیں گے۔

چوتھا نسخہ:۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ چھوہارا بریاں ثعلب مصری۔ میدہ لکڑی۔ گوکھرو کلاں موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سنبل۔ مغز تخم کونچ۔ آرد سنگھاڑہ خشک۔ مغز کنول گٹہ۔ لسوڑے۔ اندر جو شیریں۔ مغز تخم تمر ہندی بریاں ہر ایک سات ماشہ۔ گلنار۔ شہدانج۔ اجوائن دیسی۔ زیرہ سیاہ حب الآس کشنیز خشک۔ طباشیر کبود۔ کونپل درخت برگد مصطگی رومی۔ جفت بلوط بیجبند تخم سرداری

لودھ پٹھانی۔ حرمل بریاں ہر ایک ساڑھے تین تین ماشہ۔ بھوپھلی۔ پھلی ببول تخم گذر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند قند سفید کے قوام میں ملا دیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایکتولہ تک دودھ سے۔

فوائد:۔ قوت مردانگی کو بہت قوی کرتی ہے۔ منی کو گاڑھا بناتی ہے۔ سرعت انزال کو دور کرتی ہے۔ انتشار۔ سختی۔ تیزی۔ تندی خوب پیدا کرتی ہے۔

روغن طلا۔ کٹھ تلخ تین تولہ۔ مگھاں۔ فرفیون ہر ایک ایکتولہ۔ عقرقرحا سوا تولہ۔ جندبیدستر چھ ماشہ شراب عمدہ تیس تولہ۔ روغن زیتون یا روغن کنجد پندرہ تولے

ترکیب تیاری۔ کٹھ۔ مگھ۔ عقرقرحا کو جوکوب کر کے شراب میں بھگو دیں آٹھ پہر تک۔ پھر روغن ملا کر اسقدر جوش دیں کہ شراب جل جاوے اور روغن باقی رہ جاوے پھر اس روغن میں جندبیدستر اور فرفیون باریک کر کے حل کریں اور آگ سے اسی وقت اتار لیں۔

ترکیب استعمال:۔ رات کو سوتے وقت عضوِ مخصوص اور خصیوں پر اس روغن کی مالش کریں اور عضو ..... پر پان کا پتہ اس پر کپڑے کی ٹاکی لپیٹ دیں اور اس پر کچے دھاگے کے چار یا پانچ پیچ دیکر باندھ دیں۔ لگاتار دو ہفتے یا زیادہ استعمال کریں۔ سرد پانی سے بچا دیں۔

نوٹ:۔ ہر ایک طلا استعمال کرتے وقت عضو کا سر یعنے حشفہ اور نچلی سطح چھوڑ دیا کریں۔

فائدہ ۔ اس روغن کے استعمال سے عضو ..... کی کمزور رگوں میں خون کی روانی کا بہت زور ہو جائیگا۔ جس سے استادگی۔ سختی۔ تیزی۔ تندی کی بہت فراوانی ہوگی اور صحت کامل عطا ہو جائے گی۔

فصل ۳۳۔ در بیان کمزوری باہ کا تیسرا سبب

تیسرا سبب منی کا سکون ہے۔ اگر بہت عرصے تک مجامعت کا موقع نہ ملے یا آلات تناسل کسی نشے کی بدولت حِس و حرکت ہو جائیں۔

علامت: منی کی مقدار مناسب ہو گی اور گاڑھی بھی ہو گی۔ لیکن.....

اور بہت ضربات اور صدمات سے انزال کی صورت ہو گی۔ اور بہت بہت دیر کے بعد قدرے قلیل انتشار کی صورت پیدا ہو گی۔

اصول علاج۔ جو غذائیں اور ادویات بدن کو گرم تر کرنے والی ہوں اور قوت باہ میں جوش خروش پیدا کرنے والی ہوں۔ اور جنمیں ذاتی تیزی اور رطوبت فضیلہ ہو انکا استعمال کرائیں، چند بچہ چند نسخے جو اس نقص کیلئے نہایت مفید مجرب اور بلند پایہ ہیں۔ وہ درج کئے جاتے ہیں۔

پہلا نسخہ۔ تخم کرفس۔ تخم گذر۔ تخم شلغم۔ تخم سوئے۔ اجوائیں۔ سونف۔ مغز تخم بادرنگ۔ بیخ کرفس۔ مغز حب القلقل۔ مغز حب الزلم۔ نارجیل تازہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک دو تولہ۔ جاوتری۔ لونگ۔ قلفلمویہ۔ کبابہ۔ عقرقرحا۔ سنڈھ۔ تخم ہلیون تخم جرجیر تخم پیازہ۔ حب الرشاد۔ تخم انجرہ۔ تخم گندنا۔ خولنجاں۔ جائفل۔ گل خرفہ۔ نگھاں۔ ہر ایک ایکتولہ۔ زعفران۔ کندر۔ مصطگی رومی۔ عود ہر ایک سوا تولہ تخم اسپست۔ بوزیدان بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ شقاقل۔ لسان العصافیر۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ بصل الفار بریاں کردہ۔ خصیۃ الثعلب تضیب گاؤ سودہ مغز سر کنجشک نر مربہ خشک۔ خرما کی گھٹلی۔ ہر ایک تین تولہ اگر مریض امیر ہے تو عنبر اشہب نو ماشہ کستوری اڑھائی ماشہ ملا دیں۔ اگر مریض غریب ہے تو مندرجہ بالا ادویات ہی کافی ہیں۔ قند سفید تمام دواؤں کے برابر۔ شہد قند اور دواؤں کے وزن کے برابر

بطریق معلوم معجون بنا دیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک صبح و شام دودھ سے استعمال کریں۔

فوائد۔ یہ معجون آلات تناسل کو گرم بنانے منی کو بڑھانے میں لاجواب ہے۔ اور قوت مردانگی کو ابھارتی اور پورے جوش میں لاتی ہے۔ اور کمر کو نہائت مضبوط کرتی ہے اور گردوں میں حیرت انگیز قوت پیدا کرتی ہے اور مجامعت کے وقت وہ .... اور مسرتیں دکھاتی ہے جنکا خیال بھی اس سے پیشتر فاعل اور مفعول نہ کر سکتے تھے۔

دوسرا نسخہ مغز بادام شیریں۔ چار مغز۔ مغز حب البطم مغز حب الصنوبر۔ مغز حب الزلم۔ مغز فندق مغز پستہ۔ نارجیل مغز حب القلقل۔ تخم خشخاش سفید۔ تودری سُرخ۔ تودری زرد۔ کنجد مقشر۔ تخم جرجیر۔ تخم جزر۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم رطبہ۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ سنڈھ۔ مگھ۔ کبابہ۔ قرفہ۔ دارچینی شقاقل تخم ہلیون۔ خولنجاں ہر ایک دوا برابر وزن لے کر تین گنے شہد میں معجون بنا دیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک دودھ سے کھا دیں۔

فوائد۔ یہ نسخہ آلات تناسل کے پرزوں میں بجلی کی سی طاقت پیدا کرتا ہے اور بدن کو گرم تر بنا کر خون کی بے بہا روانی سے بدن کو فربہ۔ چہرے کو ترو تازہ اور بارعب بناتا ہے۔ جگر اور معدہ کو نہایت قوت پہنچاتا ہے اور منی کو بیحد پیدا کرتا ہے۔ اور قوت مردانگی کی پرلطف بہار پورے جوبن پر لا دکھاتا ہے

تیسرا نسخہ۔ سنڈھ شقاقل۔ خولنجاں تخم انجرہ۔ تخم جزر۔ تخم ہلیون۔ برابر وزن لیکر کوٹیں اور شہد تین گنے لیکر اسمیں برابر کا آب پیاز سفید ملا کر جوش دیں جب صرف شہد رہ جائے تو اس شہد میں ادویات کا سفوف ملا کر معجون تیار کریں

ترکیب استعمال۔ اگر مریض بہت بوڑھا اور کمزور ہے تو چھ ماشہ یہ معجون اور

ایک چاول کشتہ فولاد اکسیری ملا کر گرم یا سرد دودھ سے کھلاؤ۔ ورنہ صرف یہی معجون تنہا کافی ہے۔

فوائد:۔ کمر اور گردہ کو بہت قوت دیتی ہے عضو میں سختی تیزی۔ تندی اور انتشار پیدا کرتی ہے۔ منی کی فراوانی اور منی میں ۔۔۔ کا مادہ نہایت جوش و خروش اور لطف لانیوالا پیدا کرتی ہے۔ اور ہر قسم کی ریحی دردوں کیواسطے نہایت مفید ہے۔ معدہ اور جگر کو گرمائی پہنچاتی ہے۔ اور خون کافی مقدار میں پیدا کرتی ہے۔

چوتھا نسخہ۔ کالی مرچ۔ مگھ۔ سنڈھ۔ قرفہ۔ سنا۔ دارچینی۔ خولنجاں۔ ہر ایک ایکتولہ تودری سُرخ۔ تودری زرد۔ بہمن سُرخ۔ بہمن سفید۔ بوزیدان۔ اندرجو شیریں۔ سعد چھڑ ہر ایک تین تولہ شہد دو چند میں معجون بنادیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک دودھ سے۔

فوائد:۔ درد کمر کے واسطے خاص طور پر مفید ہے۔ کمر کے پٹھوں کو نہایت مضبوط کرتی ہے منی بیکراں پیدا کرتی ہے۔ آلات ۔۔۔۔۔ کو پورے زور سے ابھارتی اور جوش میں لاتی ہے۔ معدہ جگر۔ گردہ۔ دماغ کی قوتوں کو از سر نو قائم کرتی ہے۔ مرغن غذائیں ہضم کرتی ہوئی پوری توانائی بخشتی ہے۔ اور عضو ۔۔۔۔۔ میں نہایت انتشار۔ سختی۔ تیزی۔ تُندی پیدا کرتی ہے۔

فصل ۴۳۔ دربیان کمزوری باہ کا چوتھا سبب

چوتھا سبب ترک جماع ہے۔ چونکہ ہر ایک اعضا اپنی طبعی ورزش سے قوت پکڑتا ہے۔ کیونکہ طبعی ورزش کیوجہ سے خون کی روانگی کا دورہ اس عضو کی طرف بہت ہوتا ہے۔ اور خون ہی ہر ایک عضو کی پرورش کا کفیل ہے جب بہت

عرصہ تک جماع نہ کیا جاوے۔ یا عورت دستیاب نہ ہو سکے خواہ مسافری کی معذوری سے خواہ دولت کی مجبوری سے۔ تو اس صورت میں چونکہ آلات منی کی طرف خون کا رحجان نہیں ہوتا اس لئے خون کی روانی اس اعضا میں کمتر ہونے سے منی کی پیدائش کمتر ہو جاتی ہے۔ اس صورت میں نہ تو احتلام ہو سکتا ہے اور نہ ہی جماع کی طرف طبیعت رغبت کرتی ہے۔ اور نہ ہی لذت شہوانی رہتی ہے۔ اس صورت میں مرد سُست غمگین۔ پژمردہ اور افسردہ خاطر رہتا ہے۔ کیونکہ دل جو بدن کے کل پُرزوں کا بادشاہ ہے وہ ہر وقت محسوس کرتا رہتا ہے۔ کہ میرا یہ پُرزہ جو نہایت قیمتی اور افضل ترین ہے۔ تباہ۔ برباد خستہ حال ہو رہا ہے۔ اس واسطے دل میں وسواس۔ وہم غم پیدا ہوتا رہتا ہے۔ اور مرد بھی اپنے آپ کو محض سُست سمجھ لیتا ہے۔ جیسا کہ بچہ جب تک ماں کا دودھ پیتا رہتا ہے۔ تب تک پستان میں خون آ آ کر دودھ بنتا رہتا ہے۔ جب بچہ دودھ پینے سے ہٹ جاتا ہے۔ پھر دودھ بننا بھی موقوف ہو جاتا ہے اور پستان چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ خون کی روانی سے ان میں دودھ اور بڑھوتری پیدا ہو چکی تھی۔ اسیطرح اعضا تناسل کے ہر شعبہ میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

اصول علاج۔ جن غذاؤں اور دواؤں سے شہوت کا جوش بھڑکتا ہے۔ اور طبیعت شہوت کی طرف رغبت کر سکتی ہے۔ وہ چیزیں اور قاعدے اور طریقے اور ادویات خارجی اور داخلی اور قوت خیال کی شہوانی طاقتوں کو جوش و خروش میں لانے والی ہوں۔ استعمال کریں۔

۱۔ عشقیہ ناول اور قصے پڑھنے کی ہدایت کریں۔ اور عشقیہ کہانیاں جن میں عاشق و معشوق کے وصال کی کامیاب حکائتیں اور حسن عالم افروز کی جاذب طبیعت روائتیں درج ہوں۔ وہ خوش انداز لہجہ میں سنائیں۔

۲۔ راگ رنگ کی مجلسیں جن میں شکیل اور حسین عورتیں خوشنما اور چمک دمک

کے لباس پہنے ہوئے دلکش اور سُریلی آوازوں کی تانیں اڑاتی ہوئی اپنی دلبرائی کی مقناطیسی قوت سے دل کی روز نوں میں خوشی اور سرور کے چھچھے پیدا کرتی ہوئی گھستی جائیں۔ اور طنبور اور باجے گاجے اور سرود اور سینما ڈل اور تھیٹروں کی دلاویز حکائیتوں سے دل کو گرمائیں۔

۳۔ حیوانات کے جماع کے نظاروں سے جو مردہ دلوں میں شہوانی روح پھونک سکتے ہوں۔ اس کے دل میں ان کے لطف و لذت کی لہریں دوڑائیں۔ مجامعت حیوانات میں گدھی اور گدھے کے وصل کا نظارہ نہایت پُر لطف اور پر جوش خیالات شہوانی کی طرف رحجان کرانے میں نہایت مجرب اور موثر ہے۔ گھوڑے اور گھوڑی کی مجامعت کا نظارہ بھی جوش شہوت ابھارنے میں خاص اثر رکھتا ہے۔

۴۔ نہایت حسین اور جمیل عورتوں کی مجلس میں لے جائیں جو ناز و ادا سے دلوں کو اپنی زلف مشکیں کی کمندوں میں پھنسا سکیں اور اپنی جنبش لب کی ایک حرکت مسحورانہ سے دلوں کو تسخیر کر سکیں۔

۵۔ ایسی دوائیں۔ غذائیں اور طلاء استعمال کرائیں جن میں افسردہ اور پژمردہ اور از کار رفتہ کی تمام خوشیوں اور راحتوں کے تاثرات تمام و کمال بوجہ احسن موجود ہوں۔ اور میوہ جات انگور۔ سیب۔ خوبانی۔ ناشپاتی وغیرہ اکثر کھلائیں۔

غذا۔ یہ ہیں۔ بیضہ مرغ کی زردی۔ پرند جانوروں خصوصاً چڑوں کا گوشت۔ مرغ کا گوشت۔ چارپایہ بکرے کا گوشت۔ چوزہ مرغ کا گوشت۔ بکرے کی سری اور پائے۔ دودھ گاؤ۔ نخود آب و دیگر محرک شہوانی غذائیں کھلائیں۔

پرھیز:۔ سردی اور سرد چیزیں۔ کھٹی اور تیل والی چیزیں۔ ناقص اور کمزور چیزیں غم اور افسوس پیدا کرنے والے حالات اور واقعات۔ اور مفصلہ ذیل نسخے استعمال

کرائیں۔جوان حالات کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہیں۔

پہلا نسخہ ۔مروارید ناسفتہ۔مرجان سرخ ایک چار ماشہ انیسوں۔بہمن سفید ہر ایک نو ماشہ کا کنج۔حجر عشق پیچہ ہر ایک تین ماشہ۔فقاح اذ خر۔سعد۔مائیں سلیخہ۔دارچینی اسارون مصطگی ہر ایک چھ ماشہ صمغ عربی کتیرا ہر ایک دو ماشہ کوٹ کر برابر وزن شہد ملا کر معجون بنائیں۔صبح و شام دبوقت مجامعت چار چار ماشہ دودھ سے کھاویں۔

فوائد:۔یہ نسخہ دل کو بہت طاقت بخشتا ہے۔اور قوت مباشرت کے برانگیخت کرنے میں نہایت مفید ہے۔آلات شہوانی کو متحرک کرتا ہے۔

دوسرا نسخہ ۔شقاقل مصری۔خولنجاں خصیۃ الثعلب بہمن سُرخ۔بہمن سفید تودری سُرخ۔تودری زرد۔اندرجو۔ماہی روبیاں۔ہر ایک ایک تولہ حب بلسان حب الیان فلفل سفید مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیار۔تخم جزر۔تخم پیاز۔تخم شلغم۔بوزیدان خشخاس سفید۔خسکدانہ۔ددقو۔تخم تزہ تیزک۔تخم شبت۔تخم گندنا۔تخم ہلیون۔خسک مربی ہر ایک آٹھ ماشہ۔نارجیل۔مغز بادام مقشر۔مغز پستہ۔مغز چلغوزہ مغز حبۃ الخضرا مغز پنبہ دانہ۔کنجد سفید ہر ایک سوا دو تولہ۔دارچینی۔لونگ۔چھڑ۔اسارون۔لسباسہ۔کبابہ۔سعد۔قرفہ۔مگھو۔عود۔جائفل۔نارمشک۔عنبر اشہب۔زعفران ہر ایک پانچ ماشہ۔کستوری دورتی۔زنجبیل۔بوزیدان۔کٹھ شیریں۔مغز حب الزلم۔درونج عقربی۔ہر ایک آٹھ ماشہ۔

ترکیب تیاری۔تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد دو چند وزن میں ملا کر معجون بنائیں۔مقدار خوراک نو ماشہ سے سوا تولہ تک دودھ سے صبح و شام کھاویں۔

فوائد:۔یہ معجون نہایت اسراری نسخہ ہے۔دل و دماغ۔باہ کو نہایت قوت پہنچاتا ہے۔رخساروں کا رنگ خوب نکھارتا ہے اور اسکا کچھ عرصہ کا استعمال

قبل از جماع و بعد از جماع عرق النساء ۔ نقرس ۔ نقصان منی ۔ امراض اعصابی ۔
کے واسطے خاصکر بے نظیر ہے ۔ عضو مخصوص کو نہایت سخت اور تیز اور تُند کرتا ہے
پر جوش انتشار پیدا کرتا ہے ۔ منی کی جدید پیدائش کرتا ہے ۔ اور آلات شہوانی
میں بہت جوش و خروش پیدا کرتا ہے ۔ اور آلات منی کی طرف دوران خون کی روانگی
کو بہت تیز کرتا ہے ۔ اور اعصاب مردانگی کو کمال قوت پہنچاتا ہے ۔ اور خون کی
پیدائش نہایت کرتا ہے ۔ اور نعوظ اس قدر لاتا ہے ۔ کہ ہر وقت مجامعت کے
لئے دل بے اختیار رہتا ہے ۔ اور مرد میں اسقدر قوت مردانگی کی فراوانی اور جوش
شہوانی پیدا کرتا ہے کہ مفعول قربان ہوا جاتا ہے ۔

تیسرا نسخہ ۔ خرفہ ۔ گاؤ زبان ۔ گلسرخ مصفا ہر ایک ڈیڑھ تولہ ۔ خولنجاں کبابہ
لونگ ۔ چھڑ ۔ قاقلہ ۔ نیر بوآ ۔ جوز بوآ ۔ زنجبیل ۔ پوست ترنج مصطگی ۔ اندر جو
جاوتری ۔ ہر ایک ایکتولہ ۔ اشنہ سوا تولہ ۔ مروارید نا سفتہ ۔ ساذج ۔ سعد عنبر اشہب
ہر ایک سات ماشہ خصیۃ الثعلب تین تولے ۔ ورق نقرہ ساٹھ عدد ۔ ورق زر
دس عدد ۔ مشک دو ماشہ ۔ کہربا ۔ مونگا ۔ دار فلفل ۔ زنجبیل ہر ایک تین ماشہ ۔
روغن برگ بھنگ گیارہ تولے ۔ سب ادویات باریک کر کے دو چند شہد میں ملا کر
معجون بنا دیں ۔ مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ سے کھا دیں ۔

فوائد ۔ مردانگی کو قوت پہنچانے میں لاجواب ہے سرعت انزال کو دور
کرتا ہے ۔ درد کمر اور دیگر دردوں کو دور کرتا ہے ۔ معدہ کو پاک کرتا ہے ۔ بالوں
کو سفید نہیں ہونے دیتا ۔ مادہ سوداویت کو دفع کرتا ہے ۔

چوتھا نسخہ ۔ گلسرخ ۔ عقر قرحا ۔ سعد ۔ قرنفل ۔ سنبل ۔ مصطگی ۔ زرنباد ۔ زعفران
جوز بوآ ۔ دانہ الائچی خورد ۔ دانہ الائچی کلاں ہر ایک دوا برابر وزن ۔ قند سفید دو چند

ترکیب تیاری ۔ قند سفید کو عرق گلاب میں جوش دیکر قوام کریں ۔ اس قوام

میں ادویات کوٹ چھانکر ملاویں۔ قدر خوراک۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ فوائد:۔ معدہ۔ جگر اور قوت مردمی کو نہایت قوت دیتا ہے۔ اور جوش شہوانی کے ابھارنے اور سخت انتشار پیدا کرنے میں لاجواب نسخہ ہے۔:۔

فصل ۳۵۔ در بیان کمزوری باہ کا پانچواں سبب

پانچواں سبب۔ ڈر یا نفرت مفعولہ۔ ۱۔ ڈر۔ اگر مفعولہ امیر گھرانے کی ہے یا رعب دار ہے اور مرد غریب ہے تو اس مفعولہ کے دیکھنے یا اس کی ہیبت ناک آواز سُننے یا اس کی غیر حاضری میں اس کی ہیبت کا خیال کرنے یا مفعولہ کی جسامت اور ڈیل ڈول۔ قد و قامت کا فاعل پر رعب چھانے یا مفعولہ کی بہت فربہی بدن سے فاعل کے دل میں ایسا دبدبہ چھا جاوے۔ کہ اس کے آلات منی میں حرکت و ہیجان تو ایک طرف مجامعت کا خیال بھی بھول جاوے اور باوجود کثرت منی اور صحت آلات تناسلہ کے ایسی مفعولہ کے ساتھ مجامعت کی رغبت بھی قطعاً نہ رہے۔ (۲) یا مفعولہ ایسی کبیدہ صورت یا غلیظ البدن اور میلی پوش ہے جس کے ساتھ مجامعت کرنے کی دل میں نفرت پیدا ہو جاوے۔ یا مفعولہ کے رشتہ داروں سے کوئی ایسی کشمکش ہو گئی ہو۔ یا غصہ یا خجالت یا غم یا وسواس یا وہم پیدا ہو گیا ہو۔ تو باوجود درستی آلات تناسل کے اس سے جماع کی رغبت قطعاً نہ ہو۔ اور نہ ہی اس کے سامنے آلات تناسلہ میں حرکت پیدا ہو۔ یا ایسا خیال دل میں بیٹھ جاوے کہ میں اس مفعولہ کے ساتھ مقابلہ مجامعت میں عہدہ برآ نہ ہو سکونگا۔ تو ان تمام تنفرات کی یہی وجہ ہے کہ خارجی امور نفسانیہ کا اثر فاعل کے دل میں تمام تاثرات سے نہایت ہی جلدی اپنا زبردست جذبہ منافرت پیدا کر کے فاعل کو فعل مجامعت سے باز کر سکتا ہے اور اس کی تمام

قوتوں کو فوراً باطل و ساقط کر دیتا ہے۔ اور بعض اوقات ایک مرد ایک مفعولہ سے بلذت مزید سے کامیاب مجامعت کر رہا ہے۔ لیکن جب اس کو کسی اور مفعولہ سے خاصکر نوخیز اور باکرہ سے سابقہ مجامعت آپڑتا ہے۔ تو اس کی دہشت سے از کار رفتہ ہو جاتا ہے کیونکہ بعض نوجوان ازالہ بکارت کی ہیبت ناک داستانیں سن سن کر وقت آپڑنے پر ناکارہ مطلق ہو جاتے ہیں۔ یا نوجوان باکرہ بوجہ حیا و شرم مجامعت کے وقت زبان یا ہاتھوں یا رانوں سے اشارت مناہی کرے۔ تو بعض اوقات فاعل نوجوان ناکارآزمودہ کے دل میں جذبات مناہی سے متاثر ہو کر سستی چھا جاتی ہے۔

اصول علاج - خیالات فاعل کو مناسب حیلوں سے راہ راست پر لا دیں۔ اور اسکے دل سے مفعولہ کا رعب یا ڈر یا دباؤ یا تنفر مناسب خیال آرائی اور دلآویز حیلوں سے دور کریں۔ اگر اس کے خیالات میں تبدیلی واقع نہ ہو سکے۔ تو مفعولہ کو ایسے اندر میں داخل کریں۔ جہاں روشنی نہ ہو۔ اور فاعل کو ایسی مفعولہ کا خیال دلا دیں جس کی طرف اس کی دلی رغبت زیادہ مائل ہو۔ جب فاعل مجامعت پر تیار ہو جاوے۔ تو اس کو اسی تاریک اندر میں داخل کر دیں۔ اس حالت میں یا تو مفعولہ بالکل چپ چاپ اس سے نہایت محبت اور پیار سے ..... ہو جاوے۔ یا اس طرح نرم۔ دھیمی۔ کم آوازی سے کلام کرے جس سے فاعل کو اس کا پتہ نہ چل سکے۔ اور مفعولہ کار مجامعت میں بھی اپنے آپ کو نہ جتاوے جب فاعل اور مفعولہ کار مجامعت سے کامیاب فراغت حاصل کر چکیں۔ تو پھر مفعولہ نہایت تابعداری۔ خوش آوازی سے تعریفی الفاظ میں فاعل کی چابکدستی۔ اور بہادری اور کامیابی کے گن گاتی ہوئی اپنا آپ ظاہر کر دے۔ تاکہ آئندہ فاعل پر کسی قسم کا رعب یا ڈر یا نفرت یا وہم یا غصہ کا خیال تک پیدا نہ ہو سکے۔ اور مندرجہ ذیل نسخے بھی اس امر کے واسطے پر تاثیر اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ ان کا استعمال اندرونی طور پر کرایا جاوے۔ تاکہ اس کے ..... خیالات میں نہایت ترقی ہو سکے۔

پہلا نسخہ۔ کمزوری باہ کے جو تھے سبب ہیں تیسرا نسخہ روغن قنب والا احتشام یا نفرت کے واسطے کمال اثر رکھتا ہے۔

دوسرا نسخہ۔ جائفل۔ جاوتری۔ دارچینی۔ گلسرخ۔ سیب کی جڑ۔ دانہ الائچی خورد۔ دانہ بڑی الائچی۔ تخم کاہو۔ برگ بھانگ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تعلب مصری۔ شقاقل زعفران ہر ایک ایکتولہ۔ طباشیر دو تولہ۔ مغز بادام۔ مغز چلغوزہ۔ مغز خیارین ہر ایک پانچتولہ۔ روغن قنب تمام ادویات کا چوتھائی حصہ۔ شہد سب سے دوچند بطریق معلوم معجون بنا دیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایکتولہ تک دودھ سے کھا دیں

فوائد۔ یہ نسخہ مذکورہ بالا نقائص کے لئے نہایت تاثیر رکھتا ہے۔ اور سرعت انزال کو دور کر کے امساک کرنے میں نہایت جامع ہے۔ اور قوت مردانگی کا جوش ابھارتے میں نہایت مفید ہے۔ اور کار مجامعت میں لطف ولذت کو دوچند سہ چند بلکہ چہار چند کر دیتا ہے۔ مفعولہ شیدا و فریفتہ ہوئی جاتی ہے۔ فاعل کے دل سے تمام ناقص خیال اُڑ جاتے ہیں۔ اور وہ ہر قسم کی مفعولہ پر غالب و کامیاب ہو جاتا ہے۔

تیسرا نسخہ۔ جاوتری۔ جائفل۔ دانہ الائچی خورد۔ لونگ۔ دارچینی بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ شقاقل مصری۔ خولنجاں۔ ہر ایک ساڑھے چار چار ماشہ۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب ہر ایک چار چار رتی۔ ورق طلا پچیس عدد۔ جوہر بھنگ یعنی چرس تیراں ماشے۔ مصری دو تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کر لیں۔ اور شیشی میں بحفاظت تمام رکھیں۔

مقدار خوراک۔ ایک ماشہ دودھ کے ہمراہ وقت مجامعت سے اڑھائی گھنٹے پہلے کھا دیں۔

فوائد۔ اس دوا کے کھانے سے عضو مخصوص میں کمال انتشار پیدا ہوتا ہے اور سختی۔ تیزی۔ تندی میں لوہے کی لاٹھ کا مقابلہ کرتا ہے۔ دل کو نہایت خوشی اور فرحت بخشتا ہے۔ اعضاء رئیسہ کی تقویت میں بے نظیر ہے۔ سرعت انزال کو نو

پاس ہی پھٹکنے نہیں دیتا - اس کے استعمال سے بوقت مقابلہ فاعل اور ..... میں اعلےٰ درجے کا سرور اور شہوانی جوش وخروش پیدا ہوتا ہے - اور انتشار کی بجید شہزوری اور امساک کی فراوانی کے باعث طرفین کی طبیعتیں ..... وسرور نا تے تھنا تے تھک جاتی ہیں - نہایت ہی مبہی وممسک ہے -

چوتھا نسخہ - پھٹکری تین رتی - کابچھل چھ رتی - لونگ چار رتی - زعفران ایک رتی ورق نقرہ سات رتی - شنگرف چار رتی - دارچینی ایک ماشہ - مازوپھل چار رتی - افیون چھ چاول - ورق طلا چار رتی - کستوری ایک ماشہ - ریگ ماہی نر ایکماشہ - ان تمام ادویات کا سفوف بناکر آدھ سیر دودھ کے ہمراہ مقابلہ مجامعت سے دو گھنٹے پیشتر نوش کریں یہ تمام ادویہ کی ایک خوراک ہے - لیکن یہ خوراک اسوقت کی ہے - جبکہ مرد بہت قد آور تھے - میرا تجربہ تو یہ ہے - کہ اس کی دو خوراک بنادیں - اور مجامعت میں مشغول ہوں - جب سینہ میں سوزش معلوم ہو - تو بحالت جماع ہی شیر گرم دودھ نوش کرتے جائیں - اس رات کھانا بالکل نہ کھادیں - صرف دودھ قند سفید ملاکر نوش کرتے رہیں - اور ..... میں مصروف رہیں - اس نسخہ کا نام سفوف کیمیا عشرت ہے - تجربہ بتا دیگا کہ یہ نسخہ واقعی بے مثال ہے -

فصل ۳۶ کمزوری باہ کا چھٹا سبب

چھٹا سبب کمزوری دل - اس کی وجہ یا تو کسی غیر معمولی رنج کا صدمہ اٹھانے یا کسی عزیز کی جدائی یا فوتیدگی کا صدمہ - عوارضات پہنچنے یا مال و دولت کے ضائع ہونے یا کسی مرض میں بہت دیر تک گرفتار رہنے یا بہت بھوک اور پیاس جھیلنے سے کمزوری دل پیدا ہوتی ہے -

تصدیق - چونکہ مذکورہ بالا معاملات اور حالات سے روح کو سخت صدمہ پہنچتا

ہے۔ اور روح کے صدمے سے حرارت غریزی تحلیل ہوجاتی ہے۔ اور حرارت غریزی ہی بدن کے نشوونما کا کامل ذریعہ ہے۔ اس لئے اس کے تحلیل ہونے سے بدن کی تمام طاقتیں کمزور اور ضعیف ہوجاتی ہیں۔ اور دل جو مخزن حرارت غریزی ہے۔ اصولاً کمزور ہوجاتا ہے۔ چونکہ دل اقلیم بدن کا بادشاہ ہے۔ اس کی کمزوری کی وجہ سے روح شہوانی اور ریح ناشرہ کی پیدائش رک جاتی ہے۔ اور اس تغیر عظیم کی وجہ سے خون کی پیدائش اور روانگی میں بھی نہایت کمی واقع ہوجاتی ہے۔ اور روح۔ ریح۔ خون یہی تینوں قوائے ...... کی برانگیختی اور طاقت کا موجب ہیں۔ ان کی کمزوری سے قوت مردانگی میں بھی نہایت ضعف پیدا ہوجاتا ہے۔

علامات۔ نبض کی چال نرم۔ نہایت کمزور۔ دھیمی دھیمی مدھم ہوجاتی ہے۔ اور بدن پر خون کی کمی کے آثار نمودار ہوجاتے ہیں۔ بدن لاغر اور نژند ہوجاتا ہے۔ عضو مخصوص میں سختی۔ تیزی تندی کا نام ونشان بھی نہیں رہتا۔ اور مجامعت کی خواہش اور رغبت بالکل مفقود ہوجاتی ہے۔ اگر گاہے تقاضا کچھ خواہش نفسانی کی آمادگی پیدا بھی ہوجاوے تو فاعل اور .... کو اس مجامعت سے .... خوشی یا نشاط پیدا نہیں ہو سکتی۔ اور ایسے جماع کے بعد فاعل پر غشی طاری ہوجاتی ہے۔ یا ایسا حال عائد ہوتا ہے جس سے ضعف دل یا غشی کے آثار ظاہر ہونے لگیں۔ اور یاس اور خفقان ضعف دل کے لوازمات سے ہے۔ اور دل کی کمزوری کا خاتمہ ہے۔ کہ ایسے مریض کی طبیعت میں شرم اور ترس بہت پیدا ہوا کرتا ہے۔

اصول علاج۔ حسین وجمیل خوش پوش .... سے خلوت میں بوس وکنار کریں۔ اور خوشبویات اور مفرحات عطریات سے خلوت خانہ کو معطر رکھیں۔ اور دل کے فریفتہ اور شیدا کرنے کے سامان مہیا کریں۔ اور خوش آواز عورتوں کے راگ رنگ سے مانوس کریں۔ اور رنگارنگ کے طبلہ۔ سارنگی کی دلکش آوازوں سے دل مغموم کو بحال کرنے

کی کوشش کریں۔ اور دل پسند ...... کی مواصلت میں ہم آہنگ رہیں۔ کیونکہ ...... تمام اعضاؤں بالخصوص فرحت دل اور آلات تناسلہ کی تقویت اور برانگختگی میں اور قوائے ...... کے جوش وخروش بڑھانے میں لبوب کبیر سے جو مشہور عالم نسخہ افزائش ..... کے واسطے لاثانی اثر رکھتا ہے۔ کمال تاثیر تقویت کی بخشتا ہے۔ اور وصل .... سے بہترین اور کوئی چیز ناممکن ہے۔ اگر وصل ...... میسر آنے پر بھی اعضا ..... میں حرکت پیدا نہ ہو۔ تو مفصلہ ذیل دواؤں سے دل و قوائے ..... کو طاقت پہنچائیں۔

پہلا نسخہ ۔ اگر طبیعت میں سردی ہو۔ تو پوست ترنج۔ گلسرخ۔ بادرنجبویہ۔ مغز تخم خیارین۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہر ایک نو ماشہ۔ بلیلہ سیاہ۔ مغز بادام۔ خشخاش سفید۔ کشنیز مقشر۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ دارچینی ایک تولہ۔ تخم کرفس ساڑھے تین ماشہ۔ کستوری ساڑھے چار ماشہ۔ روغن بادام دو تولے قند سفید۔ ترنجبین ہر ایک پندرہ تولے۔ عرق گلاب ایک سیر۔

ترکیب تیاری ۔ قند سفید۔ اور ترنجبین کو گلاب میں ملا کر گھول دیں۔ اور کپڑے سے چھان کر صاف کرکے آگ پر قوام شربت تیار کریں۔ اور باقی ادویات باریک کرکے اس میں ملا دیں۔ اور معجون بنا دیں مقدار خوراک نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

پرہیز ۔ کھٹی اور سرد چیزوں سے۔

غذا ۔ گوشت پرند جانوروں کے۔ گردے بکرے کے۔ اور بیضہ مرغ گرم مصالح ڈال کر کھا دیں۔ اور میوے سیب۔ انگور ناشپاتی۔ آڑو وغیرہ کھانے کو دیں۔

فوائد ۔ اس معجون کا نام مفرح دلکشا حار ہے۔ دل کو خوش کرنے میں کمال اثر رکھتی ہے۔ اور خفقان اور ضعف دل جو سردی سے ہو۔ دور کرتی ہے۔ اور قوائے شہوانی کو متحرک کرتی ہے۔ نہایت مقوی دل نسخہ ہے۔

دوسرا نسخہ - یاقوت سرخ - کہربا - حجر لاجورد - بادرنج - گل ارمنی - جیجر - ساذج ہندی بہمن سرخ ہر ایک نو ماشہ - یاقوت زرد - یاقوت کبود - یاقوت سفید - عقیق یمنی سرخ - مروارید ناسفتہ - پوست بیرون پستہ - بادرنجبویہ - عود قماری - درونج عقربی - طین مختوم عنبر اشہب - ورق طلا - ورق نقرہ - دارچینی - بہمن سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ فیروزہ نیشاپوری سنگ یشب - ابریشم محرق - لونگ - صندل سفید - کباب چینی - تخم بادرنجبویہ - بڑی الائچی ہر ایک ساڑھے تیراں ماشہ - زمرد - کستوری ہر ایک سوا دو ماشہ - تخم فرنجمشک گل گاؤزباں - طباشیر - ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ - پوست آملہ - پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک چار تولہ - عصارہ زرشک شیریں - آب سیب عرق گلاب ہر ایک ایک سیر قند سفید ایک سیر -

ترکیب تیاری نسخہ - تمام پانیوں کو قند سفید میں ملا کر گاڑھا شربت تیار کریں اور باقی ادویات باریک کر کے اور جواہرات کو عرق گلاب میں نہایت ہی باریک کر کے شربت میں ملا دیں - اور شیشی میں رکھیں - مقدار خوراک تین ماشہ سے ایک تولہ تک

فوائد - یہ معجون مفرح خفقان اور کمزوری دل اور وسواس کو دور کرنے میں بے مثال ہے - اور دل کی طاقت بڑھانے میں لاجواب ہے - دل - دماغ - جگر - گردہ کو خاص طاقت پہنچانے اور رنگ روکو صاف کرنے اور نکھارنے میں اور سوداویت ریاح کو دور کرنے میں بمنزلہ اکسیر اعظم ہے - اور خوشی اور نشاط اور سرور کی فراوانی میں بے بدل نسخہ ہے -

اگر مزاج گرم ہو

پہلا نسخہ - طباشیر - بہمن سرخ - بہمن سفید - گلسرخ - مونگا - کہربا - مروارید ناسفتہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ - صندل سفید - دھنیا خشک ہر ایک سات ماشہ - تخم خرفہ ساڑھے چار تولہ - سنگ - بہیدانہ تین تولہ - ورق طلا بیس عدد - ورق نقرہ پچاس عدد

پوست بیرون پستہ ساڑھے تین ماشہ۔ قند سفید بائیس تولہ آب لیموں بائیس تولہ

ترکیب تیاری نسخہ۔ آب لیموں میں قند سفید ملا کر گاڑھا شربت تیار کریں۔ اور تمام ادویات باریک کر کے شربت میں ملا کر معجون بنا دیں۔ اور شیشی میں رکھیں۔ مقدار خوراک چار ماشہ سے آٹھ ماشہ تک۔

پرہیز۔ گرم چیزوں گرم غذاؤں سے پرہیز کریں۔

غذا۔ گوشت پرندگان صحرائی۔ سبزیات سرد و تر ملا کر کھائیں۔ میوے۔ انگور سیب ناشپاتی۔ سنگترہ۔ امرود وغیرہ کھانے کو دیں۔

فوائد۔ اس معجون کا نام مفرح دلکشا بارود ہے۔ یہ دل کی تقویت کو استوار کرنے اور اس سے پیدا شدہ شکایات کو رفع کرنے میں جادو کا اثر رکھتی ہے۔ اور قوت مردانگی کو از سر نو پیدا کرنے میں نہایت بے بدل نسخہ ہے۔

دوسرا نسخہ۔ گلسرخ۔ طباشیر بہمن سفید۔ گل گاؤزبان۔ کشنیز خشک۔ صندل سفید ہر ایک تین ماشہ۔ مغز خیارین۔ مغز کدو۔ ہر ایک سوا تولہ۔ تخم خرفہ پانچ تولہ زرشک بیدانہ ڈھائی تولہ۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ زعفران۔ ہر ایک دو ماشہ قند سفید تیس تولہ۔ عرق بیدمشک پاؤ۔ عرق کیوڑہ دس تولہ

ترکیب تیاری نسخہ۔ عرقوں میں قند سفید ملا کر گاڑھا شربت تیار کریں۔ باقی ادویات باریک کر کے اس شربت میں ملا کر شیشی میں رکھیں۔ مقدار خوراک چار ماشہ سے آٹھ ماشہ تک

فوائد۔ دل۔ جگر۔ گردہ اور دماغ کی کمزوری اور بڑھی ہوئی حرارت کی گرمی دور کرنے میں نہایت فائدہ مند ہے۔ اور قوت مردانگی کے آلات تناسلہ کو جوش میں لانے اور ابھارنے میں لاجواب ہے۔

تیسرا نسخہ۔ ست سلاجیت۔ مروارید ناسفتہ۔ کستوری۔ عنبر اشہب۔ جوہر لوبان

خانہ سازنہ۔ ورق نقرہ۔ زعفران ابریشم خانہ ساز مقرض۔ تمام ادویہ برابر وزن کو باریک کر کے گولیاں بقدر دانہ ماش کے بنا دیں۔ ایک یا دو گولی شربت صندل دو تولہ ہیں عرق کیوڑہ پانچ تولہ ملا کر کھا دیں۔

ترکیب جوہر لوبان۔ ایک کوزہ گلی آب نارسیدہ جس ہیں، ایک پاؤ پانی آ جا دے لیں.... میں پاؤ بھر لوبان کو ذرا باریک کر کے ڈالیں اور اس کوزے کے منہ پر موٹے کاغذ کا ایک لمبا خول بنا کر لیوی سے چپکا دیں۔ اس کے نیچے ایک چراغ رکھیں جس میں انگلی کے برابر روئی کی موٹی بتی بنا کر ڈالی ہو۔ اور چراغ میں روغن کنجد ڈالا ہو۔ جلا دیں اور کوزہ کے نیچے سے چراغ کی بتی کے دھوئیں کی سیاہی بار بار اتار لیا کریں۔ تین گھنٹہ کے بعد چراغ کی روشنی موقوف کر کے سرد کریں اور کاغذ کو احتیاط سے اتار کر جوہر لوبان جو کوزہ سے اُڑ اُڑ کر کاغذ کے اندر لگے ہونگے اتار کر نسخہ میں استعمال کریں۔ ایک ماشہ کے قریب ہوں گے۔

فوائد۔ یہ نسخہ نہایت مقوی اور مفرح دل ہے۔ بعد مقاربت دو دو سے دو گولی کھا لینا کمزوری کو دور کرتا ہے۔ قوت باہ کو بہت جوش میں لاتا ہے۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ گردہ۔ پھیپھڑہ کو بہت طاقت بخشتا ہے۔ اعصاب کی طاقت کا خاص محافظ ہے۔

فصل ۳۷ کمزوری باہ کا ساتواں سبب

ساتواں سبب کمزوری معدہ۔ چونکہ معدہ بدن انسانی میں ایک بے نظیر نہر کا کام دیتا ہے اور غذا کے طلب کرنے۔ غذا کے ٹھیرا رکھنے۔ غذا کو ہضم کرنے کا کام قدرت کاملہ نے اس کے سپرد کر رکھا ہے ہر ایک قسم کی غذا اور ہر ایک قسم کی دوا کو سب اعضاؤں پر تقسیم ہونے سے پہلے معدہ میں ہی جانا پڑتا ہے گو معدہ ایک

مشارکی عضو ہے اور اعضاء رئیسہ کا مخلص تابعدار ہے۔ ان کی طاقت کے پہنچائے بغیر یہ کوئی کام نہیں کرسکتا۔ جیسا کہ مثلاً بھوک لگانا طحال کا فعل ہے۔ غذا کو ہضم کرنا اور رس بنا کر جگر کا اپنی طرف جذب کر لینا اور معدہ سے فضلۂ ناقص کو امعاء کی طرف دھکیلنا اور معدہ کو صاف اور خالی کر دینا جگر اور پتے کا کام ہے۔ لیکن ان تمام کاموں کے لئے غذا کا قبول کرنا اور باقی اعضاء عالیہ سے مدد لینا یا اعضاء رئیسہ کی امدادی طاقت کو قبول کرنا بھی تو معدے ہی کا کام ہے۔ اگر معدہ کے افعال میں فتور اور نقص پیدا ہو جائے تو ظاہر ہے کہ معدہ کے غذا کی نامقبولیت اور ہضم نہ کرنے سے بدن کی کوئی بھی طاقت بحال نہیں رہ سکتی اس لئے یہ امر نہایت ہی ضروری اور لازمی ہے۔ کہ معدہ کا خاص خیال رکھا جاوے اور ایسی کوئی بد اعتدالی نہ کی جاوے جس سے معدہ کی کسی قوت میں فتور واقع ہو سکے۔

اصول۔ پوشیدہ نہ رہے کہ قدرت خداوندی نے ہر اعضا میں نہایت درست چار قوتیں ودیعت کر رکھی ہیں۔ جنکا مختصر بیان آگاہی عامہ کے واسطے درج ذیل ہے۔ مفصل و مشرح بیان آئندہ کتاب میں لکھا جاویگا۔

۱۔ **جاذبہ**۔ بیرونی اشیاء کو اپنے اندر جذب کر لینے کی مقناطیسی طاقت۔ اس قوت کے طفیل معدہ میں بھوک لگتی ہے۔

۲۔ **ماسکہ**۔ اس جذب شدہ چیز کو ٹھہرا رکھنے کی طاقت۔ تا کہ اس عضو کا اس چیز پر پورا تصرف اور عمل ہو سکے۔ اگر معدہ کی قوت ماسکہ کمزور ہو جاوے تو اس صورت میں کوئی غذائیت معدہ میں نہ ٹھہر سکے گی۔ فوراً بذریعہ قے باہر آجائے گی۔ اس صورت میں نہ تو غذا کا ہضم ہوگا۔ اور نہ ہی بدن کو طاقت بہم پہنچ سکے گی۔

۳۔ **ہاضمہ**۔ اس ٹھہرائی ہوئی غذائیت کو توڑنے اور اپنا طبیعی عمل کرنے کا

قوت ہضم ہے۔

۴۔ **قوت دافعہ**۔ یعنی اس غذائیت پر اپنا پورا عمل فطری کر کے جو چیز جس اعضا کے مناسب حال ہو۔ اس کی طرف خارج کر دینا جیسا کہ معدہ سے رس بنکر جگر کھینچ لیتا ہے۔ اور فضلہ امعا حاصل کر لیتی ہے۔ اس اخراج میں ہر دو اعضاؤں کو برابر کام کرنا پڑتا ہے جب معدہ کی قوت دافعہ برائے اخراج اپنا عمل کرتی ہے تو اس وقت دوسرے اعضاء کی قوت جاذبہ اپنا کام شروع کر دیتی ہے قربان جائیے قدرت کاملہ کے کہ اس چھوٹے سے نحیف بدن میں کیسی لاانتہا مشینری تیار رکھی ہے۔ اور ہر پرزہ اپنے اپنے کام پر ہر وقت تیار بر تیار لگتار رہتا ہے۔

مرض ۔ اگر اس مشینری کے کسی پرزہ میں کوئی خلل واقعہ ہو جائے تو تمام مشینری کے کل پرزے اپنا اپنا کام چھوڑ کر ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھ جاتے ہیں۔ پھر ایسے ایسے علاج اور ادویات مخلوق کر دئے ہیں جو درستی مشینری میں فوراً تیر بہدف کا کام دیتے ہیں۔ اسی خلل کا نام مرض ہے۔

نتیجہ ۔ ظاہر ہے کہ افعال معدہ کے فتور سے نہ تو غذا کا انہضام درست ہوگا اور نہ ہی خون صالح بن سکیگا اور نہ ہی آلات تناسلہ کو خون صالح کی غذائی مدد پہنچ سکے گی اور نہ ہی ان کی قوت برقرار رہ سکے گی اس لئے آلات تناسل کی صحت کے لئے معدہ کی درستی لازمی امر ہے۔

حکمت :۔ قدرت کاملہ نے اپنی لامثال صناعت لامتناہی سے ہر ایک اعضا میں یہ چاروں قوتیں عین فطری تناسب کے مطابق عطا کر رکھی ہیں لیکن اکثر اوقات انسان ان قوائے اربعہ سے اپنی نفسانی خواہش کے مطابق ان کے طبعی عمل کے خلاف کام لینا چاہتا ہے۔ اس صورت خلافیہ میں قدرت کی برخلافی کی پاداش میں اس کو ضرور سزا بھگتنی پڑتی ہے مثلاً اوعیہ منی کا فعل جاذبہ اعضاء رئیسہ

سے جو ہر خون کو جذب کر کے منی بناتا ہے ۔ انسان چاہتا ہے ۔ کہ اس فعل جاذبہ میں بہت ترقی پیدا ہو جائے اور منی کثرت سے بنے تاکہ حظِ نفسانی بے پایاں بڑھ سکے ۔ اور ساتھ ہی اوعیہ منی کی قوت دافعہ کی کمی کے واسطے ہر توڑ کوشش کرتا ہے کہ یہ بہت کم ہو جائے اور اس کی بجائے قوت ماسکہ نہایت طاقت والی ہو جائے اس عمل کے واسطے نشیلی ۔ زہریلی ۔ ممسک ادویات کی تلاش میں مارا مارا پھرتا ہے ۔ اور بڑھ چڑھ کر عمل کرنے والی ادویات کی تلاش میں حکمائے مدام کی چوکھٹ پر جا سر دھنتا ہے جس کے نتیجہ کی سزا میں ماخوذ ہو کر اپنی رہی سہی قدرتی طاقت بھی کھو بیٹھتا ہے ۔

ھدایت :۔ اے نوجوانو! گلشن عالم کے نونہال پھولو ۔ میری آواز کو جو حقیقی معنوں میں تمہاری صحت اور آئندہ کی کامیابیوں کے لئے نقارے کی چوٹ کی طرح بلند کی جا رہی ہے دل کے کانوں سے سنو اور اس پر عمل کرو ۔ قانون طبعی کے مطابق اعضاؤں کو کام کرنے دو ۔ ہر اعضا سے وہی کام لو جس کام کے واسطے قدرت نے اسے پیدا کیا ہے ۔ اور اتنا ہی کام لو جتنا کہ وہ کر سکتا ہے ۔ اگر تم اوعیہ منی سے یا دیگر اعضاؤں سے ان کی طبعی طاقت سے زیادہ کام لوگے تو نقصانِ عظیم اٹھاؤ گے جس کی تلافی ناممکن ہو جائے گی اور نشیلی اور ممسک ادویات کا استعمال بغیر کسی خاص ضرورت کے اور بغیر کسی قابل حکیم کی رائے کے مت استعمال کرو ۔ کیونکہ منی کے خارج ہونے کے وقت اس میں طرفین کی طاقت کی گرمی کا اثر ہو چکا ہوتا ہے ۔ اگر اس کو بہت دیر ٹھہرائے رکھو گے یا ٹھہرانے کی کوشش کرو گے ۔ تو اس میں زہریلا تیزابی مادہ پیدا ہو کر اوعیہ منی کے آلات تناسلہ کو ناقص اور خراب کر دیگا ۔ اور جہاں وہ مادہ گریگا ۔ اس کی بھی طبعی ہیئت کی ترکیبی ساخت میں فتور پیدا کر کے مفعولہ کو بھی بیمار کر دیگا ۔ اور

اولاد ناقص پیدا ہوگی ۔ اس بات کو غور سے سنو ۔ سوچو ۔ سمجھو ۔ اور اس پر پورا عمل کرو ۔ اور آئندہ ہدایت پکڑو ۔

نوٹ ۔ گو معدہ کی پوری تشریح اور مرضوں کی تشخیص اور ان کا علاج آئندہ کتاب میں مفصل لکھا جائیگا ۔ لیکن یہاں ذکر مشارکی آجانے پر یہ ضروری معلوم ہوتا ہے ۔ کہ طالبان فن کی ضیافت طبع اور وسعت معلومات کیلئے چند نسخے تحریر کر دیئے جائیں

(۱) مفرد ادویات (۱) **برائے قوت جاذبہ** ۔ تمام ترش چیزیں مثلاً انار آلو بخارا ۔ املی ۔ سنگترا ۔ لیموں ۔ مربہ ہلیلہ ۔ مربہ آملہ ۔ اجوائن ۔ سنڈھ وغیرہ قوت جاذبہ کے بحال کرنے میں نہایت مؤثر ہیں ۔

(۲) **قوت ماسکہ** ۔ حب الآس ۔ سفوف ہلیلہ سیاہ ۔ سفوف ہلیلہ زرد ۔ سفوف آملہ ۔ طباشیر ۔ اجوائین ۔ سنڈھ ۔ تمام قسم کے نمک قوت ماسکہ کے بڑھانے میں لاجواب ہیں ۔

(۳) **قوت ہاضمہ** ۔ ترپھلا ۔ تر کٹہ ۔ مصطگی ۔ عود ۔ اجوائین ۔ سونف ۔ سنٹھ ۔ تمام قسم کے نمک اور کھادی اور ترش چیزیں ۔ قوت ہاضمہ کے بڑھانے میں پرتاثیر ہیں ۔

(۴) **قوت دافعہ** ۔ دودھ گاؤ ۔ اسبغول ۔ سبوس گندم ۔ روغن بادام ۔ سنا ۔ تربد سقمونیا ۔ گلقند ۔ حب انگوٹھ ۔ تمام ملین اور مسہلہ چیزیں مفید ترین ادویات ہیں ۔

دوسرے مرکب ادویات

پہلا نسخہ ۔ انار دانہ ۔ سونٹھ ۔ زیرہ سفید ۔ زیرہ سیاہ ۔ تربد موصوف ۔ سنا کی ۔ پوست بھیڑہ ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ ہر ایک ایک تولہ ۔ سفید نالون ۔ دو تولہ ۔ سب کو باریک کر کے رکھیں ۔ کپڑے میں چھاننے کی ضرورت نہیں ۔ معدہ کی امراض کے واسطے ادویات کو ذرا دُردُرا رکھنا مفید تر ہے ۔ تاکہ ان ادویات کا عمل معدہ میں ذرا دیر تک ہوتا رہے ۔

ترکیب استعمال۔ صبح شام سات سات ماشہ یہ سفوف عرق سونف یا عرق گلاب یا عرق پودینہ یا عرق الائچی - یا عرق اجوائین - پانچ سات تولے کے ہمراہ یا محض پانی گرم سے کھا دیں۔

فوائد۔ اس کے استعمال سے معدہ کی چاروں قوتیں زوردار ہو کر اپنا پورا پورا کام کرنے لگ جاتی ہیں۔ بھوک خوب کھل کر لگتی ہے۔ غذا بخوبی ہضم ہونے لگتی ہے۔ اس میں بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ بحالت قبض استعمال کریں تو قبض کھل جاتی ہے اور بحالت اسہال استعمال کرنے سے قبض ہو جاتی ہے۔ معدہ کو قوت دینے۔ بھوک لگانے۔ غذا ہضم کرنے۔ قبض دور کرنے میں نہایت مفید نسخہ ہے۔

دوسرا نسخہ۔ لونگ دس ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ دانہ الائچی کلاں۔ بالچھڑ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ عود ہندی۔ ڈیڑھ تولہ۔ ان دواؤں کو کوٹ چھانکر بارہ تولہ شہد میں ملا کر زعفران اصلی ساڑھے تین ماشہ عرق گلاب چھ ماشہ میں حل کر کے ملا دیں۔ اور شیشی میں رکھیں مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایکتولہ تک ہے۔ مناسب عرق سے کھا دیں۔ اس کا نام جوارش عود شیریں ہے

فوائد۔ یہ جوارش تمام مزاجوں کے مطابق ہے۔ ہاضمہ کو قوی کرتی ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے غذا کو بخوبی ہضم کر کے جزو بدن بناتی ہے۔ اس کے چند یوم کے استعمال سے معدہ میں اعلےٰ درجہ کی قوت پیدا ہوتی ہے۔ اور اشتہا صادق لگنے لگتی ہے۔

تیسرا نسخہ۔ لونگ۔ مصطگی رومی۔ بالچھڑ۔ جاوتری۔ دانہ الائچی خورد۔ برگ فرنجمشک۔ دارچینی۔ پوست بیرون پستہ ہر ایک چھ ماشہ۔ عود ہندی ایکتولہ۔ قند سفید پچیس تولے عرق لیموں۔ عرق گلاب ہر ایک ایکپاؤ۔

ترکیب تیاری۔ عرقوں میں قند سفید کا قوام کر کے باقی ادویات کوٹ چھان کر اس میں ملا دیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایکتولہ تک۔

فوائد۔ بلغمی مزاجوں کے موافق ہے۔ لذیذ۔ خوش ذائقہ ہے۔ نہایت مقوی معدہ ہے

ریاح معدہ کو دور کر کے معدہ کو گرم اور خاص قوت بناتی ہے۔

نوٹ - اس کے علاوہ جوارش جالینوس۔ اطریفل زمانی۔ اطریفل صغیر و کبیر۔ نمک سلیمانی۔ وغیرہ جن کا ذکر آئندہ کتاب میں فصل معدہ امعول لکھا جائیگا۔ مفید تر ہیں۔

فصل ۳۸ - کمزوری باہ کا آٹھواں سبب

آٹھواں سبب **کمزوری جگر** - بدن انسانی میں جگر ایک اسفنجی لوتھڑا ہے۔ لیکن بدن کی پرورش تکمیل اعضا اور تقسیم ہر خلط میں نہایت ہی کارآمد عضو رئیس ہے۔ بدن کی حفاظت اور بہم رسانیٔ طاقت میں خاص فولادی دیوار کا کام دیتا ہے۔ معدہ کے قوائے اربعہ کو درست حالت میں رکھنا اسی کا کام ہے۔ فضلے کے دفع کرنے کے واسطے امعا کو مستعد کرنے کا اسی کا فعل ہے۔ پیشاب کو گردوں کے راستے خارج کرنا اسی کی امداد پر منحصر ہے معدہ کے رس کو جسے کیلوس کہتے ہیں۔ جذب کر کے خون۔ بلغم۔ صفرا۔ سودا کی ہیئت میں تبدیل کرنا۔ اور الگ الگ چھانٹنا اسی پر انحصار رکھتا ہے۔ خلطوں کو تمام اعضاؤں پر حسبہ رسدی تقسیم کرنے کے لئے دل کی طرف بھیجنا اسی کی خوبی ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ اس کی صحت کسقدر ضروری اور کارآمد ہے۔ اسلئے جگر کی صحت اور اس کی طاقت کی بحالی کیلئے پوری پوری تدبیروں۔ مناسب غذاؤں۔ اعلے دواؤں اور پرہیزوں سے کام لینا نہایت الب ہے۔

(۱) مفرد ادویہ برائے امراض جگر - جیسا کہ گلسرخ کو معدہ کے ساتھ خصوصیت کلی ہے۔ ویسے ہی صرد اور قبضیت کی مرضوں میں ریوند خطائی کو جگر کے ساتھ خصوصیت کلی ہے۔ اور کاسنی کو اداری حالت میں بحالت گرمی اور نقائص بول میں خصوصیت کلی ہے۔ اور افسنتین کو جگر کے سددوں کے نکالنے اور جگر کو صاف اور پاکیزہ بنانے میں خصوصیت کلی ہے۔ گو صفائی جگر۔ معدہ امعا کے واسطے طرح طرح کی ادویات اور بھی ہیں

مثلاً سنا مکی۔ کسٹرائیل۔ حب الملوک۔ کیلومل پلز۔ بلیو پلز۔ لیکن خیار شنبر جیسی سریع الاثر اور بے ضرر چیز جگر کے سدوں کو نکالنے اور جگر کے تمام نقائص کو درست کرنے میں یہ بے عدیل چیز ہے۔

طریق استعمال۔ اگر ورم ہو تو چھ ماشہ سے پانچ تولہ تک عرق مکو۔ عرق کاسنی بارہ بارہ تولہ میں گھول کر چھ ماشہ بادام روغن ملا کر پلا دو۔ گرمی کی حالت میں ترنجبین پانچ تولہ شامل کرو۔ یا شیر خشت ایک تولہ۔ عورتوں۔ بچوں۔ جوانوں۔ بوڑھوں کو یکساں مفید ہے۔ بلکہ حاملہ عورتوں کو دینے سے بھی نقصان کا احتمال نہیں۔ اور اس کے استعمال سے مادہ منویہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ اکثر اوقات صرف دودھ گاؤ میں گھول کر اور قند سفید ملا کر پلا دیا جاتا ہے۔ اس صورت میں بادام روغن کی ضرورت نہیں رہتی۔

پہلا نسخہ۔ مرکب ادویات تخم کشوث ساڑھے دس ماشہ در پوٹلی بستہ۔ برگ گل نیلوفر گاؤ زبان ہر ایک تین تولے۔ تخم کاسنی سات ماشہ۔ گلسرخ مصفا پانچ تولے دس ماشہ پوست بیخ کاسنی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ ترکیب تیاری نسخہ۔ تمام ادویات کو کوٹ کر چار سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح جوش دیں۔ چوتھائی رہنے پر اتار کر صاف کر دیں۔ اور ایک سیر قند سفید ملا کر قوام شربت تیار کریں۔ اثنائے قوام میں چار تولہ ریوند خطائی باریک کر کے آگ سے اتار کر حل کر دیں۔ اور سرد کر کے بوتل میں ڈالیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ سے پانچ تولہ تک۔ بارہ تولہ عرق گلاب میں پلا دیں۔

فوائد:۔ یہ نسخہ جگر کی تمام مرضوں میں جن میں قبض ہو۔ نہایت ہی مفید و پُر تاثیر ہے۔

دوسرا نسخہ۔ تخم کاسنی۔ پوست بیخ کاسنی۔ سونف۔ پوست بیخ سونف۔ تخم خربوزہ تخم کھیرا۔ تخم ککڑی۔ منقہ ہر ایک دوا برابر وزن لیکر کوٹ کر رات کو پانی میں بھگو دیں

صبح جوش دیں۔ چہارم حصہ رہنے پر مل چھانکر کل دواؤں سے آٹھ گنے قند سفید ڈالکر قوام کریں۔ ترکیب استعمال۔ چھ ماشہ سے تین تولہ تک یہ شربت عرق کاسنی عرق گلاب۔ عرق مکو چار چار تولہ ملاکر پلادیں۔

فوائد۔ یہ نسخہ ان تمام امراض میں جن میں گرمی۔ ورم اور بول کی تیزی ہو۔ نہایت مفید پُر تاثیر اکسیر بے نظیر ہے۔

کشتہ فولاد۔ جگر کو قوت دینے اور اسکی ہر طرح کی طاقت کو بحال کرنے میں اکسیر اعظم ہے۔ جس کی مختلف ترکیبیں آگے درج ہیں۔

فصل ۳۹ کمزوری باہ کا نواں سبب

نواں سبب۔ کمزوری امعا۔ جو کچھ طبعی خدمات معدہ اور جگر بدن انسانی کی کر رہے ہیں۔ اور غذائیت سے بدن کی پرورش کے مطابق جوہر حاصل کر چکے ہیں اور ناقص و ناکارہ و نقصان دہ چیز جو غذائیت کا فضلہ ہے۔ وہ امعا کی طرف دھکیل چکے ہیں اور امعا اس فضول کو جذب کر چکی ہیں۔ اب اس فضلے کا اخراج امعا کے سپرد ہے۔ گویا امعا بدن انسانی کی خاکروبہ ہیں۔ جو تمام ناقص غلاظتیں ان تک پہنچتی ہیں ان کو اپنی استعدادی قوت دافعہ کے ذریعے بطریق پاخانہ مقعد کی غلیظ بدرو کے ذریعے باہر پھینکدیتی ہیں۔ اگر یہی فضلہ امعا میں معتاد وقت کے بعد تک بند رہے۔ تو تمام اعضاء اندرونی خصوصاً دل و دماغ وغیرہ جو نہایت ذکی الحس ہیں۔ فضلہ کی بدبوئی اور تعفن سے نہایت بے آرام ہو جاتے ہیں۔ اور انکی ناخوشنودی سے تمام بدن بوجھل۔ سست۔ ناکارہ ہو جاتا ہے۔ کسی کام کو دل نہیں چاہتا۔ نتیجہ اس سے ظاہر ہے۔ کہ تناسلی قوت کی بحالی اور انگیخت میں امعا کی درستی کا بہت بڑا زبردست ہاتھ ہے۔ اسلیئے انکی طاقت کے بحال کرنے اور انکے افعال طبعی کو درست

کرنے میں خاص توجہ اور خیال کی ضرورت ہے۔ اسکے واسطے چند مختصر اصول درج ذیل ہیں۔

قاعدہ۔ جو ادویات جگر۔ معدہ۔ پتہ۔ طحال کے واسطے مفید ہیں۔ وہی ادویات اور غذائیت امعاء کے واسطے بھی مفید ہیں۔ اسی واسطے اطباء عالی وقار نے قوت مردمی کے معالجہ کے باب میں امعاء کا تذکرہ درج نہیں کیا۔ لیکن مبتدی کی سہولت کے واسطے انکے امرو اقعہ کا بتا دینا ضروری معلوم ہوا۔ اسواسطے چند سطور درج ذیل ہیں۔

اصول۔ امعاء کی قوت دافعہ کی امداد کے واسطے ایسی دوائیں یا غذائیں استعمال نہ کریں۔ جن سے خراش یا قبض کا خیال ہو سکے۔ قبض عموماً یبوست امعاء سے پیدا ہوتی ہے۔ جس کے واسطے ادام روغن چار ماشہ سے ایک تولہ تک حسب برداشت ہمراہ دودھ گاؤ میں ملا کر پیئے۔ یا کسٹر ائیل روغن تخم ارنڈ چھ ماشہ سے چار تولہ تک دودھ گاؤ میں ملا کر پینے سے یبوست امعاء دفعہ ہو کر فضلہ با فراغت خارج ہو جاتا ہے یا اسبغول مسلم یا سبوس اسبغول شربت بنفشہ یا دودھ کے ساتھ نوش کرنے سے گرمی خشکی کی قبض رفع ہو جاتی ہے۔ اگر اسہال جاری ہوں تو شربت حب الآس یا انار دانہ یا ہلیلہ سیاہ گھی میں بریاں کی ہوئی یا سونٹھ گھی میں بریاں کر کے کھانا۔ یا طباشیر۔ الائچی خورد کا استعمال یا عرق سونف عرق الائچی۔ عرق پودینہ مفید ہیں۔

فصل نہم دسواں سبب کمزوری باہ

دسواں سبب کمزوری دماغ ہے۔ چونکہ دماغ بدن انسانی میں نہایت اعلیٰ فضیلت رکھتا ہے اور دین و دنیا کے تمام کاروبار اسی کی استعداد اور قابلیت سے سرانجام پاتے ہیں۔ اور بدن کے اعصاب کی ساخت ہیں دماغ کو کلی دخل

عمل ہے۔ سچ پوچھو تو تمام جسم کے کل پُرزوں کا مبدا دماغ ہی ہے۔ حکمت بالغہ۔ قدرت کاملہ نے اپنی لازوال حکمت سے دماغ میں مغز جیسی نفیس اور لطیف چیز پیدا کر رکھی ہے۔ جو کہ نہایت ہی نرم نہایت ہی نازک نہایت ہی سفید چیز ہے۔ دنیا کی کوئی چیز اس کی نزاکت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اسی نازک ترین مغز سے تمام جسم کی ہڈیوں میں چوٹی سے ایڑی تک مغز ہی مغز پھیلا ہے۔ گو دماغ کے مغز کا نام اور فعل اور ہے۔ ان ہی سے ہاتھ پاؤں کے ناخنوں تک یہی مغز کام کر رہا ہے۔ اور اس نازک ترین اور نفیس ترین مغز سے اس قسم کے سخت سے سخت پٹھے اگائے ہیں اور تمام بدن میں جا بجا پھیلائے ہیں۔ جن کے آگے فولاد جیسی سخت سے سخت چیز بھی اور زبردست سے زبردست طاقت بھی اپنی عجز کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ روح نفسانی کی پیدائش کا بھی یہی منبع و مبدا ہے اور نہایت ہی ذکی الحس ہے۔ اس کی کمزوری یا نقائص سے انسان کسی کام کا نہیں رہتا۔ اس کی بیماریاں بھی تمام بیماریوں سے نہایت خطرناک ہیں۔ چونکہ دماغ کی قوت پر قوت نفسانیہ کی پیدائش کے احساس کا انحصار ہے جس کی کمزوری کی وجہ سے آلات تناسلہ میں حس و حرکت ممکن نہیں ہو سکتی۔ جبکہ حرکت ہی پیدا نہیں ہو سکتی۔ تو انتشار کی کیا صورت ہو۔ انتشار۔ سختی۔ فربہی۔ طوالت اور جنبش کا کیا مقدور ہے کہ ان کا خیال تک بھی پیدا ہو سکے۔ مادہ منویہ کا تناسب اور کامل حصہ اسی جوہر دماغ سے اُترتا ہے جس سے اعضائے تناسلہ میں پہنچکر دغدغہ منی اور حرکات متناسلہ کی لہریں پیدا ہو سکیں دماغ کی کمزوری سے تمام تانا بانا دھرا کا دھرا رہ جاتا ہے۔ اور تمام حواس اپنے اپنے کام سے جواب دے دیتے ہیں اور تمام حرکتیں چپ چاپ سکون اختیار کر لیتی ہیں تمام بدن کی چستی اور صحت اور کارکردگی دماغ ہی پر منحصر ہے۔ دماغ بدن انسانی میں سب سے بڑی اور قیمتی مشینری ہے۔ جس کی برکت سے دنیا کے تمام کل پُرزے

ایک آن کی آن میں متحرک ہو جاتے ہیں۔ اس لئے آلات تناسل کی حس و حرکت مادہ منویہ کی ساخت۔ انتشار.... و تیزی..... وطوالت و فربہی..... و فرحت دماغ کی قوت پر ہی منحصر ہے۔ قدرت کاملہ نے دماغ کی حفاظت کے واسطے اس کے ارد گرد سخت ہڈیوں کی دیوار چن رکھی ہے۔ دیوار کی حفاظت کے واسطے اور اسکا فضول خارج کرنے کے لئے سر پر بال پیدا کر رکھے ہیں۔ اسی واسطے شارع اسلام کا حکم ہے کہ یا تو سارے سر کے بال رکھو لیکن کانوں کی نچلی لو تک۔ اس سے لمبے بال دماغ کے قوائے عقلیہ کو کمزور کر کے جہالت کا مادہ زیادہ پیدا کر دیتے ہیں لیکن سر کے بالوں کو کانوں کی لو تک رکھنا دماغ کو محفوظ اور عقل کو سلیم رکھتے ہیں اسی واسطے بالوں کو ٹھنڈے اور خوشبودار تیلوں سے تروتازہ رکھنا دماغ کی تروتازگی۔ قوائے عقلیہ کی ترقی اور بدن کے تمام اعصاب کی تقویت میں اثر بلیغ رکھتا ہے۔ سر کے بال بار بار منڈوانے کا بھی دوسرا حکم ہے۔ کیونکہ دماغی مغز کے ناکارہ فضلے بالوں کے راستے بذریعہ میل خارج ہوتے رہتے ہیں۔ بال ٹھوس نہیں۔ بال نہایت ہی باریک باریک نالیاں ہیں۔ بار بار منڈوانے سے ان کی جڑوں پر میل نہیں جم سکتی اور ہوش و حواس میں خوب ترقی رہتی ہے۔ اگر بال تمام کے تمام رکھے جائیں اور کٹوائے نہ جائیں۔ تو اُن کے بوجھ سے قوائے عقلیہ میں سستی پھیل جاتی ہے۔ اور ناعاقبت اندیشی کا مادہ ترقی کر جاتا ہے۔ دماغ کی حفاظت اور صحت کا خاص خیال رکھنا لازمی امر ہے۔ کیونکہ یہ نہایت ہی افضل عضو رئیسہ ہے۔ **اصول** ۔ مغز دماغ کو دُنیا کی تمام نباتات اور حیوانات کے مغز ہی قوت دے سکتے ہیں یا معدنیات کی نہایت اعلیٰ قیمتی چیزیں قوت پہنچا سکتی ہیں۔ اسی واسطے انسان کی غذائیت میں نباتات کے تخم ہی زیادہ مستعمل ہیں۔ اس کی چھان بین کو دو حصوں پر منقسم کر سکتے ہیں (۱) مقویات دماغ گرم۔ مغز اخروٹ۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ نشاستہ گندم۔ تخم السی۔ نخود گندم

کشتہ طلا - لاجورد و زمرد وغیرہ (۲) **مقویات دماغ سرد** - مغز کدو مغز بادام خشخاش سفید - نشاستہ گندم ، مغز کشنیز - کشتہ مروارید عقیق - سنگ یشب وغیرہ

مرکبات نسخے - **پہلا نسخہ** - خشخاش سفید پاؤ بھر صاف کرکے ٹھنڈے پانی میں تین گھنٹہ بھگو دیں - پھر ڈنڈے کونڈے سے خوب گھوٹو - اور تھوڑا تھوڑا پانی ڈالکر اس کا گاڑھا شیرہ نکال لو - اور پھوک چھان کر پھینک دو - اس شیرہ میں ادھ سیر قند سفید ملا کر گاڑھا شربت تیار کرو - گویا چٹنی کا قوام تیار کر لو - **ترکیب استعمال** - صبح اللہ تعالےٰ کا نام لیکر چھ ماشہ روغن بادام اور ڈھائی تولہ یہ چٹنی کھالو - اسی قدر وزن شام کو کھاؤ - ذرا دو ہفتے تو لگاتار کھاکر دیکھو - اس جیسا مقوی دماغ اور مادہ منویہ کو درست اور تر و تازہ رکھنے والا اور کوئی نسخہ کم ملیگا - اسی چٹنی میں ایک چاول کشتہ قلعی یا ایک چاول کشتہ چاندی یا ایک چاول کشتہ سونا ملاکر دودھ سے کھاؤ - یہ نسخہ ٹھنڈا ہے - **فوائد** - جریان - احتلام رقت - سرعت کے واسطے کمال مفید ہے - سر کو طاقت دینے اعصابی قوت بحال کرنے میں ایک کرشمہ ہے -

دوسرا نسخہ - خشخاش سفید چھ ماشہ - مغز بادام سات دانے نشاستہ گندم چھ ماشہ مغز کشنیز خشک چھ ماشہ - ان ادویات کو ڈنڈے کونڈے میں گھوٹ کر گاڑھا شیرہ نکالیں - اور ایک برتن میں چار تولہ گھی ڈالکر گرم کریں - پھر اس گھی میں یہ شیرہ اور تین تولہ قند سفید ڈالیں ایک دو جوش دے کر نیمگرم گھونٹ گھونٹ نوش کریں - صرف صبح کے وقت ہر روز نیا نسخہ تیار کریں **فوائد** - ایک دو ہفتہ استعمال کرنے سے دماغ میں نہایت قوت آجاتی ہے اور قوت مباشرت کو بھی نہایت قوت پہنچتی ہے - یہ نسخہ ٹھنڈا ہے - دماغ کو قوت پہنچانے منی کو گاڑھا کرنے میں اکسیر بہ تاثیر ہے -

تیسرا نسخہ - ساٹھی کے چاول چھ ماشہ - سبوس گندم چھ ماشہ رات کو پاؤ پانی میں بھگو دیں - صبح ان دونوں میں خشخاش سفید چھ ماشہ - مغز بادام پندرہ دانہ - مغز کشنیز تین ماشہ گھوٹ

کر شیرہ نکالیں۔ اور چار تولہ گھی میں بطریق مذکورہ داغ دیکر قند سفید ملا کر نوش کریں **فوائد**
یہ نسخہ دماغ کو تر و تازہ کرنے ٹھنڈک پہنچانے۔ نزلہ زکام کو دور کرنے منی کو لطف دار اور
گاڑھا بنانے میں نہایت اکسیر ہے۔

چوتھا نسخہ۔ پوست خشخاش خالی پانچ تولے خشخاش سفید ادھ سیر رات کو ادھ سیر
پانی میں بھگو دیں۔ صبح گھوٹ کر گاڑھا شیرہ نکالیں۔ اور اس شیرہ میں مغز بادام مغز کدو مغز
پستہ مغز چلغوزہ ہر ایک پانچ تولہ کا شیرہ نکال کر شامل کریں۔ اس تمام شیرہ میں ایک سیر قند
سفید ملا کر آگ پر چٹنی کا قوام کریں۔ نیچے اتار کر نشاستہ بریاں صمغ عربی بریاں۔ مغز کشنیز
بریاں۔ مغز سونف بریاں۔ دو دو تولہ چاروں ادویات کو اس چٹنی میں ملا دیں۔ اور ایک دفتری
ورق نقرہ کی اسمیں ڈالکر خوب درہم برہم کریں۔ اور چینی کے برتن میں رکھیں۔ ترکیب استعمال:
دو تولہ صبح دو تولہ شام دودھ سے کھاویں **فوائد**:۔ یہ نسخہ دماغ کو ٹھنڈک اور تر و
تازگی اور قوت پہنچاتا ہے۔ آلات تناسل کو نہایت متحرک کرتا ہے منی کی فراوانی اور
... امساک حد درجہ کی بڑھاتا ہے۔ نزلہ۔ زکام۔ کھانسی۔ ریزش حلق کی خراش دور کرنے
میں بے نظیر ہے۔ اس کے ساتھ مناسب عرق کا شربت کا استعمال کرنا اور ساتھ ہی دو چاول کشتہ
ابرک کھانا گرمی اور کھانسی کے تپوں میں اکسیر پر تاثیر ہے۔

پانچواں نسخہ۔ کستوری تین ماشہ۔ ورق نقرہ ایک دفتری۔ بہمن سرخ بہمن سفید کباب
چینی ہر ایک چھ ماشہ۔ خصیۃ الثعلب۔ شقاقل مصری۔ دانہ الائچی خورد۔ جائفل۔ لونگ۔ ورق
گلہ غ۔ صندل سفید۔ جاوتری۔ زعفران۔ ہر ایک ایکتولہ۔ مغز بادام خشخاش سفید۔ عرق
گلاب ہر ایک ایکپاؤ۔ قند سفید آدھ سیر۔ ترکیب تیاری نسخہ۔ عرقوں میں مغزیات کا شیرہ
نکالیں۔ اس شیرہ میں قند سفید داخل کر کے شربت تیار کریں۔ اس شربت میں باقی تمام
ادویات باریک کر کے ملا دیں۔ اور برتن میں رکھیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ سے ایکتولہ
تک، دودھ سے۔ **فوائد**۔ یہ معجون دماغ کو معتدل گرمی اور تری پہنچانے اور دل کی

طاقت بڑھانے اور آلات تناسلہ کو قوت دینے میں نہایت مفید ہے فرحت و خوشی بے انتہا پیدا کرتی ہے۔ منی کی پیدائش اور لذت جماع بڑھانے میں کمال پر لطف فائدہ رکھتی ہے

چھٹا نسخہ۔ گاؤزبان پانچ تولہ گل گاؤزبان۔ مغز کشنیز خشک۔ ابریشم مقرض۔ بہمن سفید۔ تخم بالنگو۔ صندل سفید۔ تخم فرنجمشک ہر ایک ایک تولہ۔ عنبر اشہب ڈیڑھ ماشہ ورق طلا پچیس عدد شہد مصفا ادھ سیر۔ ترکیب تیاری نسخہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ کر شہد میں ملا دیں اور چینی کے برتن میں رکھیں۔ مقدار خوراک چار ماشہ سے آٹھ ماشہ تک دودھ سے۔

فوائد۔ یہ نسخہ دماغ۔ دل۔ آلات تناسلہ کو زوردار بنانے میں کمال مفید ہے طالبعلموں دماغی کام کرنے والوں کیلئے اس کا استعمال ایک بے نظیر تحفہ ہے۔ اور دماغ اور دل کو معتدل گرمی پہنچاتا۔ اور آلات تناسلہ میں ہیجان کی قوت بڑھاتا ہے۔

ساتواں نسخہ۔ مغز بادام مقشر پاؤ۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ خشخاش سفید۔ ہر ایک دس تولہ تمام مغزیات کو گھوٹ کر گاڑھا شیرہ نکالیں۔ پھر صندل سفید۔ گاؤزبان۔ ابریشم خام ہر ایک سات ماشہ۔ مازو۔ مائیں خورد ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ان ادویات کو پاؤ پختہ عرق گلاب میں قدرے پانی ڈال کر رات کو بھگو دیں صبح جوش دے کر صاف کر کے اور شیرہ مغزیات ملا کر قند سفید تین پاؤ ڈالکر قوام کریں۔ اور زردی بیضہ مرغ نیم برشتہ دس عدد قوام میں ملا دیں۔ اور خوب حل کر کے ایک دو جوش آگ پر دیں۔ پھر سرد کر کے نیچے اتار کر تالمکھانہ۔ کرکس گل دھاوا۔ ثعلب دانہ۔ موچرس۔ بالچھڑ۔ تج ہر ایک چھ ماشہ مصطگی دارچینی۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ خولنجاں۔ ہر ایک تین ماشہ۔ ورق نقرہ ایک دفتری ورق طلاء پچیس عدد۔ تمام ادویہ کا سفوف کر کے قوام میں ملا کر شیشہ کے برتن میں رکھیں مقدار خوراک نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک دودھ کے ساتھ **فوائد**۔ یہ نسخہ نہایت مقوی دماغ ہے منی صاف گاڑھی کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ مجلوقوں کے واسطے آبحیات ہے جریان سرعت انزال اور احتلام اور رقت منی کو دور کرتا ہے۔ بدن میں عجیب طاقت پیدا کرتا ہے

اور آلات تناسلہ میں سختی تیزی ۔ تندی ۔ انتشار پیدا کرنے میں بےنظیر اثر رکھتا ہے چہرے کو روشن کرتا ۔ اور رنگ رُو خوب نکھارتا ہے ۔ دماغ اور آلات تناسلہ کو طبعی گرمی پہنچانے میں کمال اثر رکھتا ہے ۔

فصل اکتالیس ۔ کمزوری باہ کا گیارھواں سبب

گیارھواں سبب ۔ کمزوری گردہ ۔ بدن انسانی میں دو گردے ہیں ۔ ایک دائیں طرف ۔ ایک بائیں طرف ۔ ناف کے عین بالمقابل پسلیوں کے نیچے ۔ دانوں کے اوپر واقع ہیں ۔ یہ دونوں گردے دونوں طرف مضبوط ۔ بہادر فتحمند جنگی سپہ سالار کی حیثیت رکھتے ہیں ۔ اور بدن کی استواری ۔ دل کی شجاعت اور دلیری مستقل مزاجی اور حوصلہ کی فراخی میں ان کا خاص ہاتھ ہے ۔ ان میں دو قسم کی قوت جاذبہ بھی موجود ہے ۔ ایک تو جگر میں معدے سے آمدہ غذائی رس سے آبی فضلہ چھنکر گردے جذب کر کے مثانہ کی طرف خارج کرتے ہیں ۔ جسکو پیشاب کہتے ہیں ۔ دوسرے دماغ و دل و جگر سے خون کو جذب کر کے اوعیہ منی کیطرف بھیجتے ہیں ۔ چونکہ گردوں سے اوعیہ منی تک کی رگ گولائی دار بہت خم رکھتی ہوئی کافی طویل ہوجاتی ہے ۔ اسلئے اس کی گرمی تری سے خون کے پکنے میں اور منی کی ہیئت ترکیبی کی تبدیلی میں بہت مدد پہنچتی ہے ۔ اور وہ خون دونوں خصیوں تک پہنچنے میں سفید گاڑھا بشکل منی متشکل ہوجاتا ہے ۔ ظاہر ہے ۔ کہ منی کے مادہ خون کو جذب کرنا اور پھر اس مادہ کو متخیل منی کرنے میں گردوں کی خاص استعداد اور قابلیت اور تقویت پہنچتی ہے ۔ اسلئے دونوں گردے نہایت ہی دو کار آمد جنگی سپہ سالار ہیں ۔ جو آلات تناسلہ کی امداد کے واسطے ہر وقت تیار بر تیار کھڑے رہتے ہیں ۔ اور مناسب وقت پر منی کا سامان حرب مہیا کرتے رہتے ہیں ۔ اور راستے کی صفائی اور نرمی اور تری کا کام بھی کرتے ہیں ۔ اور ہر دو خصیئے جو بحیثیت وزیر سلطان مجامعت کے نیچے رہتے ہیں ۔ ہر طرح کے محافظ اور چوبدار ۔ خدمتگار ۔ مشورہ کار اور اسلحہ حرب

کی فراہمی بادر جواہرات منی کے خزانچی اور مختار ہیں۔ وقت آنے پر گردے اور خصیے ایسے مستعد الخدمت ہو جاتے ہیں۔ کہ سلطان مجامعت کو بر موقعہ جنگ دمقابلہ دشمن معشوقہ ظفر مندی اور منتمندی کے شادیانے نصیب ہوں۔ ورنہ خدانخواستہ اگر یہ وزیر باتدبیر اور خزانچی لانظیر اور جنگی سپہ سالار اپنی کسی کمزوری کی وجہ سے کام نہ دے سکیں۔ تو سلطان مجامعت کو شکست فاش کھا کر ندامت اور شرمندگی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات انکی غفلت اور نقائص سے مقابلہ میں دشمن محبوبہ سے عشق و محبت کے کارزار گاہ میں ایسی روسیاہی نصیب ہوتی ہے۔ کہ ہمیشہ کی جدائی ہو جاتی ہے۔ اس لئے ان کی قوت کی نہایت ہی اشد ضرورت ہے۔ ان جنگی سپہ سالاروں میں جسقدر طبعی گرمی اور تری ہو گی اسیقدر سلطان مجامعت کو سامان حرب کی زیادتی سے کمال نتیجہ نصیب ہو گی۔ اور وہ دشمن محبوبہ سایہ کی طرح دیوانی اور فریفتہ ہو کر پیچھے پیچھے پھرے گی۔ اس موقعہ پر شارح اسباب نے کیا اچھا لکھا ہے۔ کہ گردوں کی صحیح معتدل گرمی بہت منی پیدا کرتی ہے۔ اور مجامعت کو بہت قوت ملتی ہے۔ اور عضو مخصوص میں نہایت زبردست انتشار۔ نہایت سختی۔ نہایت موٹائی لمبائی اور نہایت ہی لذت پیدا ہوتی ہے۔ بمقولہ ہزار جان سے فاعل پر قربان اور فریفتہ ہو جاتی ہے۔ اس واسطے ان جنگی سپہ سالاروں کی صحت کو برقرار رکھنا اور ان کو پرزور بنانا نہایت ہی ضروری امر ہے۔ اب ان کی طاقت کے واسطے چند نسخے لکھے جاتے ہیں۔ جو نہایت مجرب اور زود اثر ہیں۔

پہلا نسخہ۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری پنجہ دار۔ زراوند مدحرج۔ دارچینی گل مرخ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ بیخ بابونہ۔ چیتہ ہر ایک اکتولہ۔ نارجیل مغز چلغوزہ مغز پستہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ مغز بادام۔ جائفل۔ منقہ ہر ایک تین تولہ۔ زردی بیضہ مرغ چالیس عدد۔ کھوپہ شیر گاؤ پاؤ پختہ۔ شہد دو چند میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک۔ دو تولہ سے پانچ تولہ تک۔ **فوائد**۔ یہ معجون تقویت اعضار ئیسہ اور قوت باہ میں خاص اثر رکھتی

دماغ۔ جگر، معدہ۔ گردہ کو گرم کرنے اور پرزور بنانے میں اکسیر بینظیر ہے۔ اور منی کی پیدائش بیجد کرتی ہے۔ اور منی کو گاڑھا کرنے میں مجرب ہے۔ اور کمر کی درد کو دور کرنے میں خاص مجرب ہے۔ گردوں کو قوت پہنچانے میں کمال مفید ہے۔

دوسرا نسخہ۔ تخم پیاز۔ تخم ہلیون۔ تخم شلجم۔ تخم کرفس۔ شقاقل مصری۔ گمہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ خولنجاں۔ دارچینی۔ زنجبیل۔ تج۔ ہر ایک نو ماشہ۔ اسگند ناگوری۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ مرنج سفید۔ کباب چینی۔ عقرقرحا۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تخم کونچ۔ ستاور۔ مغز بادام۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ ہر ایک تین تولہ۔ لونگ۔ جائفل۔ نرکچور۔ جاوتری۔ ہر ایک تین ماشہ۔ زعفران دو ماشہ۔ گوند کیکر۔ روغن زرد میں بریاں کی ہوئی تین تولہ۔ شہد سب ادویہ سے تین گنے۔ سب ادویہ کو کوٹ چھانکر شہد میں ملاکر معجون بناویں۔ مقدار خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ تک شیر گاؤ سے صبح و شام کھا دیں۔ **فوائد**۔ یہ معجون نہایت مقوی باہ ہے۔ اور خاص کر گردوں کو تقویت پہنچانے اور ان کو گرمی تری بخشنے اور جگر اور دماغ اور دل کو قوت اور فرحت پہنچانے اور منی کی پیدائش کی فراوانی اور گاڑھا بنانے میں بینظیر ہے اور نہایت لذت آور ہے۔

تیسرا نسخہ۔ تخم کونچ۔ موصلی سفید۔ گوندبول ہر ایک بیس تولہ۔ لیکر باریک کریں اور کڑاہی میں تین پاؤ گھی ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور تینوں ادویات گھی میں ڈال کر بھون کر خوب سرخ کریں۔ پھر مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ۔ ہر ایک پانچ تولہ باریک کر کے اس میں ملادیں۔ اور سہ چند شہد ڈالکر معجون بنادیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک دودھ سے کھادیں۔ **فوائد**۔ یہ معجون گردوں کی تقویت میں خاص اثر رکھتی ہے۔ اور معدہ۔ جگر دماغ کو بہت طاقت پہنچاتی ہے۔ منی کو کثرت سے پیدا کرتی ہے۔ اور نہایت گاڑھا

کرتی ہے۔ کمر کو مضبوط بناتی ہے۔ آلات تناسلہ کی تقویت بڑھانے اور امساک طبعی پیدا کرنے میں لاجواب ہے۔

چوتھا نسخہ۔ گھی و کھانڈ ہر ایک ایک سیر۔ زردی و سفیدی بیضہ مرغ پچیس عدد زعفران دو ماشہ پانچتولہ شیر گاؤ میں پسا ہوا۔ دانہ الائچی خورد چھ ماشہ مغز بادام شیریں پندرہ تولہ۔ سپاری سرخ دو تولہ چھوہارا کی گٹھلی دو تولہ۔ ساگو دانہ پانچ تولہ۔ سوریش برگد کے پانی میں تر کرکے خشک کر رکھا ہو۔ مروارید ناسفتہ تین ماشہ عرق کیوڑہ۔ پانچتولہ میں پسے ہوئے مربہ سیب۔ تخم ریحاں ہر ایک پانچتولہ مغز بادر نگ خمیرہ گاؤزبان نارجیل مغز اخروٹ۔ ہر ایک پانچتولہ۔ موصلی سفید۔ مربہ گذر۔ شہد ہر ایک دستولہ۔ ورق نقرہ ایک دفتری۔ ورق طلا سولاں عدد۔ سبوس اسبغول پانچ تولہ گھی میں بریاں کیا ہوا کشتہ قلعی ایکتولہ یا کشتہ نقرہ تین ماشہ گذر ایکسیر سنچتہ کدوکش کی ہوئی اور ادھ سیر گھی میں بریاں کی ہوئی۔ ترکیب تیاری نسخہ کو ٹنے والی چیزوں کو کوٹ لیں۔ پھر سب ادویات کو ملا کر آگ پر دو تین جوش دیکر خوب ملا کر نیچے اتاریں۔ اور شیشے یا چینی کے برتن میں رکھیں مقدار خوراک دو تولہ سے پانچتولہ تک۔ **فوائد**۔ یہ نسخہ امیروں کی جان۔ طاقت کا نگہبان مقوی غذاؤں کا سلطان۔ فاتح در امتحان۔ دوا کی دوا۔ غذا کی غذا۔ تندرستوں کو پر زور اثر دکھانے والا۔ بعد از فراغت جماع دو تین تولے کھانے سے کمزوری کا دافع نہایت مقوی گردہ۔ کمال مقوی دماغ۔ طاقت مردمی کے واسطے اکسیر۔ جریان احتلام کے واسطے بینظیر۔ قاطع نزلہ و زکام۔ مخلط منی لاکلام۔ مفرح دل۔ مقوی جگر۔ خون کی افزائش میں کمال۔ بدن فربہ کرنے میں بیمثال۔ امساک بحد پیدا کرنیوالا۔ اعصاب کو نہایت مضبوط بنانے والا۔ تمام بیوستوں کو دفع کرنے والا۔ آنکھوں کی تر و تازگی اور قوت بینائی بڑھانے والا۔ ضعیفوں کیلئے عصا۔ جوانوں کا فرحت فزا۔ ہر موسم میں موافق ہر مزاج کے مطابق۔ نہایت خوش ذائقہ۔ بوقت مجامعت کمال سرور اور لذت دینے والا

مفعولہ کو مطیع و فریفتہ بنانے والا۔ نہایت کم خرچ بالانشین بینظیر نسخہ ہے۔

پانچواں نسخہ۔ کچلہ پانچ تولہ لیکر سات روز تک پانچ تولہ دودھ میں قلعی دار یا شیشہ کے برتن میں ڈال کر بھگو دیں۔ ہر روز صبح نیا دودھ بدل دیا کریں۔ سات روز کے بعد کچلے نرم ہو جائیں گے۔ دودھ سے نکال کر کچلوں کے اوپر کا پوست جدا کر کے پھینک دیں۔ پھر ان کچلوں کی ہر دو پھانکوں کو جدا کریں۔ ان دونوں پھانکوں کے درمیان ایک بہت چھوٹی چیز سفید یا زرد رنگ پیپل کے پتے کے مشابہ دونوں پھانکوں سے جڑی ہوئی ایک سرے پر ہوگی۔ اس کو نکال ڈالیں۔ یہ چیز بہت زہریلی ہوتی ہے۔ اس کو پتہ کہتے ہیں۔ اس کی پوری تشریح نسخہ کے بعد میں لکھی جاوے گی۔ تاکہ طالبان فن کی استعداد میں اضافہ ہو۔ پھر ان کچلے کی پھانکوں کو گندم کے گوندھے ہوئے دس تولہ آٹے میں ڈال کر رکھدو۔ ایک ہفتہ کے بعد اس آٹے سے نکال کر کچلوں کو گرم پانی سے دھو ڈالو۔ اور کچلوں کو ململ کی ٹاکی میں باندھو۔ ایک برتن میں ادھ سیر دودھ ڈال کر آگ پر رکھو۔ اور اس پر ایک لکڑی لمبی جو برتن کے منہ کے اوپر ٹکی رہے رکھو۔ ان کچلوں کو جو ٹاکی میں بندھے ہیں۔ اس لکڑی کے ساتھ باندھ کر دودھ میں اس طرح لٹکاؤ۔ کہ کچلے دودھ میں رہیں۔ لیکن برتن کی تہ کو نہ لگیں۔ جب دودھ کو سات ابال آجائیں اتار کر دودھ پھینک دو۔ اور کچلوں کو صاف کر کے گرم پانی سے دھو ڈالو۔ پھر ان کو کوٹ کر باریک کر لو۔ اور مندرجہ ذیل ادویات ان میں شامل کر لو۔ یہ کچلے مدبر شدہ دارچینی۔ جائفل۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ جاوتری۔ عود قماری۔ عود بلسان مصطگی رومی۔ سعد کوفی۔ چھڑ۔ دانہ الائچی خورد۔ اجوائن۔ سونف۔ زنجبیل۔ لونگ۔ زعفران صندل سفید۔ بگھان۔ پوست آملہ یہ تمام سب ادویہ برابر برابر وزن لیکر کوٹ لو۔ اور ان میں سہ چند شہد ملا کر معجون بنا کر کسی شیشہ یا چینی کے برتن میں رکھو۔ اس معجون کا نام معجون کچلہ یا معجون اذاراتی یا معجون حب الغراب ہے حکیم محمد شریف خاں دہلوی نے اپنی کتاب

علاج الامراض میں اس معجون کا نام معجون لسنا لکھا ہے اور عربی عبارت میں استعارۃً اسکا نسخہ لکھا ہے۔ مقدار خوراک ایک رتی سے تین ماشہ تک دودھ کے ہمراہ۔

فوائد:۔ یہ معجون نہایت مقوی باہ ہے۔ بدن کے تمام شکستہ اعضاء کی از سر نو مرمت کرنے اور طاقت پہنچانے میں لاجواب ہے پٹھوں کو طاقتور بنانے میں اس معجون کا مقابلہ اور کوئی نسخہ نہیں کرسکتا۔ ہر قسم کی دردوں کو کمال مفید ہے خصوصاً درد کمر کے واسطے تو تریاق عراق ہے۔ گردوں کو عجیب طاقت بخشتی ہے زکام نزلہ کا نام و نشان نہیں رہنے دیتی۔ بوڑھوں کی تقویت مجامعت اور تقویت بدن کے واسطے بےنظیر ہے لیکن اُن جوانوں کے واسطے بھی جو اپنے ہاتھوں اپنا ستیاناس کر چکے ہوں۔ دوبارہ طاقت پیدا کرنے اور حرارت غریزی کو بڑھانے جریان احتلام کو دور کرنے قوت امساک بڑھانے اور منی کی فراوانی میں بے بدل ہے۔ تمام قسم کی ریحی بیماریوں میں کمال منفعت بخش ہے۔ سرعت انزال کا تو نام نہیں رہنے دیتی۔ معدہ اور جگر کو بہت قوت دیتی ہے۔ بھوک خوب لگاتی۔ غذا ہضم کرتی۔ بدن کو طاقتور بناتی۔ خون کو صاف شفاف کرتی ہے۔ عشبہ یا سارساپریلا اس کے سامنے کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔ اس کی مدد سے افیونی افیون چھوڑ سکتا ہے۔ اور اس کی عادت نہیں پڑتی۔ آتشک کی خاص دوا ہے۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے کسی پرہیز کی محتاج نہیں۔ اور اس کے سینکڑوں فوائد ہیں۔ جب چاہو کھاؤ۔ جب چاہو چھوڑ دو۔ حق تو یہ ہے کہ بشرط موافقت مزاج قوت باہ کیلئے اکسیر اعظم سے کم نہیں۔

پیتہ کی فلاسفی۔ قدرت خداوندی کی لامثال صنعت کی کنہ کو پہنچنا عقل سلیم تو ایک طرف خیال کا پرندبھی اُڑتا اُڑتا تھک کر گر پڑتا ہے۔ لیکن صانع حقیقی کی خداداد قابلیت کے مطابق جو بعض انسانوں کو عطا کر رکھی ہے۔ اس کی عنایات بنجایات کے مطابق ہر چیز کی حقیقت معلوم کرنے میں حتی الوسع عقل و فکر کے گھوڑے دوڑاتا

ہی رہا ہے۔ اور قدرت کی نیرنگیوں کے نت نئے نئے حیرت انگیز انکشافات کرتا رہا ہے۔ چنانچہ یہ تشریح بھی روزمرہ کی تحقیق کے انکشافات کا ایک جزوی پہلو ہے۔ جو اہل فن کی معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

قدرت کاملہ کی پرورش کنندہ طاقت کا یہ نہایت اعلیٰ فرض ہے کہ وہ ہر ایک مخلوق کی پرورش کے واسطے غذائیت کے سامان بہم پہنچاتی رہتی ہے۔ خواہ وہ مخلوق کسی نوع کی ہو۔ یا کسی حالت میں ہو۔ چنانچہ جب نطفہ انسانی باپ کی پیٹھ سے کودتا ہؤا ماں کے رحم میں داخل ہوتا ہے تو سب سے پہلے اس کی غذائیت کا سامان اسی نطفہ میں موجود ہوتا ہے۔ کیونکہ اس نطفہ کے اندر بچہ کا ہیولا ہے۔ وہی ہیولا کودتا ہؤا اور ساتھ ہی اپنی غذائیت کا سامان ہمراہ لیتا ہؤا ماں کے پیٹ میں جاکر استقرار حمل کا موجب بنتا ہے۔ اسی وقت ماں کے ہر دو پستانوں سے نہایت جوش محبت سے دو رگیں فوراً رحم میں خون کی بہم رسانی کے سامان پیدا کرنے لگ پڑتی ہے۔ کیونکہ یہ دونوں رگیں نہایت ہی نرم و نازک پہلے ہی سے خالق مطلق نے ماں کے رحم میں پیوست کر رکھی ہیں اور وہ دونوں رگیں نطفہ کے انتظار میں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتی رہتی ہیں۔ کہ کب نطفہ آئے اور ہم اسکو اپنی آغوش الفت میں لیکر اس کی پرورش میں مصروف ہو جائیں اور فرض خداوندی سے سبکدوش ہو جائیں۔ جب اس ہیولے کی وہ غذا جو اس نطفہ میں ملفوف ہوتی ہے۔ ختم کے قریب پہنچ جاتی ہے۔ اس عرصہ میں وہ ہیولا۔ جو دراصل بچہ ہے۔ اس قابل ہو جاتا ہے کہ ان رگوں سے اتصال کر کے اپنی خورد و نوش کے سامان حاصل کر سکے۔ وہ دونوں رگیں بھی جو رحم تک پہنچ کر ایک نالی کی شکل میں پہنچاتی ہیں۔ اسوقت تک اس کی ناف کے ساتھ ملحق ہوتی ہوئی اس نئے مسافر آمدہ کی رہائش اور غذائیت کے سامان رسانی میں منہمک ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ خون حیض کا دوران جو ہر ماہ عورت کو ہؤا کرتا تھا۔ ان رگوں کے راستے اس نو آمدہ مہمان کی

پرورش اور غذائیت میں خرچ ہونے لگ پڑتا ہے۔ اور جوں جوں نیا مہمان بڑھتا جاتا ہے۔ اس کی رہائش کی جگہ اور اس کے بستر بھی ساتھ ساتھ ہی معہ غذائیت بڑھتے جاتے ہیں۔ ماں کا پیٹ اس کی بڑھوتری سے روز بروز بڑھتا جاتا ہے۔ اور ماں دن بدن لاغر ہوتی جاتی ہے۔ لیکن باوجود ہر وقت اس مہمان کا بوجھ اٹھانے کے اور اپنی لاغری و کمزوری کے ماں خوش بخوش اور نہال ہوتی جاتی ہے۔ کہ کب میرے بچہ پیدا ہو۔ اور میں بھی اپنی ہمعصر بہنوں اور سہیلیوں میں دنیا کی صف میں کھڑی ہوتی ہوئی ماں کے نہایت پیارے اور نادر خطاب سے مخطوب ہوتی ہوئی پکاری جاؤں۔ پھر نو ماہ دس دن کے بعد وہ مہمان اس نرم اور نہایت پاک ترین آرام دہ گھر سے رخصت ہوتا ہے۔ اور ماں پر نہایت تکلیف دہ درد زہ کا وقت آجاتا ہے۔ مہمان صاحب بحیثیت نومولود معہ اپنے کل سامان رہائش کے دنیا کے وسیع ترین میدان میں گرتے گرجاتے روتے ہنساتے آقدم رکھتے ہیں۔ اسوقت جو کیفیت خوشی اور شادمانی کی ماں باپ کو ہوتی ہے اسکا اندازہ طاقت بشری سے باہر ہے۔ وہی دونو نالیاں جو ایک نالی بنکر اس کی ناف سے پیوست تھیں دایہ آکر کاٹ دیتی ہے۔ یہ دونوں نالیاں جن کو مہمان سے بہت محبت ہو چکی تھی واپس ہر دو پستانوں میں آکر دودھ بن کر غذائیت مولود کا موجب بنتی ہیں۔ پھر جب بچہ اس قابل ہو جاتا ہے۔ کہ دنیا کی چیزوں سے غذائیت حاصل کر کے پرورش کا کفیل ہوتا ہے۔ یا خود ماں ہی دودھ کے دونوں دروازے بند کرتی ہوئی اسباب عالم کی غذائیت کے انواع و اقسام کے دروازے کھول دیتی ہے۔ پھر وہی بچہ لڑکا پھر جوان پھر بوڑھا ہو کر ختم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح قدرت خداوندی نے وہ پتہ جسکا ذکر پچھلے بیان میں آچکا ہے ہر ایک قسم کی نباتات کے تخم میں موجود ہوتا ہے۔ دراصل اس تخم میں یہ پتہ اس پودے کا ہیولا ہے۔ جب تخم زمین میں دبا دیا جاتا ہے تو وہ تخم زمین کی گرمی

اور نمی سے متاثر ہوتا ہوا پھول کر پودا اوپر کی طرف اُگ کر زمین کے باہر آجاتا ہے اور اس پتّہ کی نچلی سطح سے جڑ کی شکل بنکر تہ زمین میں دھسنی اور بڑھنی شروع ہو جاتی ہے اور وہ دو دالیں یا دو سوکھی روٹیاں یا دو سوکھی ہوئی دودھ کی ٹکیاں جو اس پتّہ کے ارد گرد لگی ہوتی ہیں۔ وہ بھی زمین کی گرمی اور تری سے پھول کر نرم و نازک ہو جاتی ہیں۔ جب تک اس پیوے کی غذا اس پتہ میں موجود ہوتی ہے اس کو کھا کھا کر پرورش پاتا ہوا اس قابل ہو جاتا ہے کہ ان دو دالوں کو اپنی غذائیت میں استعمال کرکے پرورش پاتا رہے۔ اور بڑھتا رہے۔ جب وہ دودھ کی دو روٹیاں ختم ہو جاتی ہیں تو پھر اس پودے کی جڑیں اس قابل ہو جاتی ہیں کہ وہ اپنی غذائیت کے سامان زمین میں پھیل پھیل کر حاصل کرتی رہیں۔ اور پودے کے قدو قامت کو اپنی طبعی حالت میں پہنچاتی رہیں۔ ہر پودے کے بیج میں دو دالیں ہوتی ہیں۔ ان کو یا تو دودھ کی دو خشک روٹیاں کہہ لو۔ یا پودے کی غذائیت کے لئے دو پستان کہو۔ ہر طرح سے موزوں تر ہے کسی قسم کا بیج لے لو۔ خواہ وہ بیج اپنے طبعی رنگ میں کالا ہو۔ زرد ہو۔ نیلا ہو۔ سُرخ ہو۔ سپید ہو۔ جب اس کو رگڑ کر پانی میں ملا دیا جائیگا۔ تو وہ ضرور دودھ کی مانند سفید ہو جائیگا۔ یہ ہے اس پتہ کی تشریح اور حکمت خداوندی۔ یہ پتہ دھوپ میں ڈال رکھنے یا پانی میں بھگو رکھنے سے کبھی ضائع نہیں ہوتا۔ اپنے موسم بہار پر کیسا ہی خشک کیوں نہ ہو۔ زمین میں ڈالنے اور اسکو پانی کی مناسب نمی سے اُگ کر پودا بنجاتا ہے۔

چھٹا نسخہ۔ سم الفار سفید پانچ تولے کی ایک ڈلی سالم لو۔ اور مغز بادام مغز اخروٹ مغز چلغوزہ۔ منقہ ہر ایک ایک تولہ۔ جائفل۔ جاوتری۔ عقرقرحا ہر ایک چھ ماشہ باریک کرکے ململ کی ایک ٹاکی میں رکھو۔ اور ان کے درمیان سم الفار کی ڈلی کو رکھکر اس ٹاکی کی ڈھیلی ڈھالی پوٹلی باندھ لو پھر پانچ سیر دودھ گاؤ

لیکر ایک کڑاہی میں ڈالکر چولہے پر رکھو اور نیچے آگ دھیمی روشن کرو اور اس کڑاہی کے دونوں کنڈوں میں ایک لمبی لکڑی پھنسالو۔ اس لکڑی کے وسط میں اس پوٹلی کو لٹکا دو۔ وہ پوٹلی دودھ کے درمیان لٹکتی رہے۔ کڑاہی کی تہ کو نہ لگے۔ پھر آگ تیز کردو جب اس دودھ میں یکے بعد دیگرے سات اوبال آچکیں اسوقت آہستگی سے اس پوٹلی کو دودھ سے نکال لو۔ اور پوٹلی کھولکر سم الفار کی ڈلی علیحدہ کرلو۔ اور باقی ادویات دودھ میں ڈال دو۔ اور نرم آگ پر اسکا کھویا بنالو۔ پھر اس کھویا میں ایک سیر قند سفید ملا کر چالیس عدد پیڑے بنا لو۔

ترکیب استعمال:۔ ہر روز شام کے وقت ایک پیڑا دودھ سے کھا لو۔ پھر قوت مردانگی کے جوش کا تماشا دیکھو۔ اس کے فوائد معجون کچلہ کے فوائد سے بھی کہیں بڑھ چڑھ کر ہیں۔

حکایت ۔ تقریباً تیس سال کا ذکر ہے کہ میں نے ایک نوجوان کو یہ نسخہ تیار کرکے کھلایا تھا۔ اس پر رشتہ داروں کو پورا یقین تھا۔ کہ یہ شخص پیدائشی نامرد ہے نامردی کی وجہ سے پہلی عورت کو طلاق دے چکا تھا۔ اب اس کی بھرجائی بیوہ ہوگئی تھی۔ وہ چاہتی تھی کہ کسی طرح یہ شخص مرد ہو جاوے۔ تو میں اسی گھر میں اس کے ساتھ نکاح کرکے بیٹھی رہوں۔ ہرچند علاج کئے لیکن ناکامی رہی۔ سنتے سناتے اور پوچھتے پچھاتے میرے پاس پونچے۔ میں نے بعد تشخیص، اللہ تعالیٰ کا نام لیکر یہ نسخہ تیار کردیا۔ شان ایزدی کہ وہ نوجوان ایک ہفتہ میں ہی خاصہ مرد ہوگیا۔ اور عرصہ پانچسال ہی اسکے دو فرزند پیدا ہوئے۔ اس وقت ایک اور نامرد جو اس کے رشتہ داروں میں تھا اس نے بلا اجازت پانچ پیڑے بیک وقت کھالئے اس کو قے اور اسہال شروع ہوگئے دو گھنٹے تک بدحال پڑا رہا۔ بعد میں قے اسہال خود بخود بند ہوگئے اور وہ اسی رات شیر مرد بن گیا۔

باب دوم

در بیان نقصان باہ بیرونی

اس کی وجہ زیادہ تر جلق اور اغلام ہیں۔ یا ان کی اور قسم جس میں خلاف فطرت آلہ تناسل کی رگڑ کا شائبہ پایا جا کر انزال کیا جا سکے۔ سب سے پہلے جلق کا بیان اور حالات و نقصانات تحریر کئے جاتے ہیں۔

فصل اول دربیان جلق

تعریف جلق۔ جب مرد عالم تنہائی میں عضو تناسل کے انتشار ہونے یا اپنے خیالات فاحشہ سے ہی عضو کو انتشار میں لا کر ایک وہمی محبوب کا تصور کر کے اپنے ہی ہاتھ کی پے در پے مالش یا رگڑ سے متاثر ہو نا ہوا منزل ہو جاوے۔ تو اس فعل ناہنجار کا نام تلبس کرنا یا ہستھ رسی کرنا یا جلق لگانا یا مشت زنی یا مٹھ مارنے کے نہایت ناپاک اور معیوب ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے۔

مجلوق یا جلقی۔ اس خلاف فطرت حرکت کے مرتکب ہونے والے بدنصیب مرد کو جلقی یا مجلوق کے ناقص خطاب سے پکارا جاتا ہے۔

نقصان ۱۔ اندرونی۔ چونکہ مرد اپنی حالت تنہائی جب چاہے پیدا کر سکتا ہے اور وہ فعل بد سے باز تر کر سکتا ہے۔ بدیں وجہ مرد کو اس ناواجب فعل کیواسطے بہت وقت مل جاتا ہے۔ اور وہ اپنی بیجا خیالی لذت میں پھنس کر جب چاہے

اس فعل بد کو بار بار کرتا رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے گاہ و بیگاہ منی بکثرت نکل جاتی ہے۔ اور اعضائے رئیسہ و قوائے نفیسہ اپنی طبعی حالت سے جلدی گرنے لگتے ہیں سب سے پہلے معدہ کی کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ اپنے خیالی محبوب کا تصور جما کر پُری معدہ یا خلو معدہ میں جب چاہے اس فعل کو کرتا رہتا ہے معدہ میں سردی پڑ کر ریح اور ضعف ہضم کا غلبہ شروع ہو جاتا ہے۔ بحدیکہ غذا معدہ کے اوپر پتھر کی طرح دھری رہتی ہے۔ معدہ میں کھچاوٹ اور تشنیج پیدا ہو کر معدہ کے عضلات اوپر کو کھینچے رہتے ہیں معدہ میں ترشی کا مادہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ ہر وقت کھٹے کھٹے اور بھس بھسے ڈکار آنے لگتے ہیں۔ بھوک یا تو بالکل بند ہو جاتی ہے یا بہت کم ہو جاتی ہے۔ معدہ ہر وقت بھرا بھرا رہتا ہے۔ اور بدن لاغر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور جگر بھی اپنے کام سے کنارہ کشی شروع کر دیتا ہے۔ معدہ اور جگر میں درد پیدا ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ریح اور ہوا کی کثرت فضائے معدہ کے اوپر کی سطح یعنے فم معدہ پر اکھٹری ہوتی ہے۔ نیچے جانے کا نام نہیں لیتی۔ اور فم معدہ میں بند ہو کر درد پیدا کر دیتی ہے۔ اور جگر اور پِتہ کے افعال میں خلل پیدا ہو کر قبض اپنا ڈیرہ آجماتی ہے۔ کیونکہ منی کی طبعی تاثیر گرم اور تر ہے اس کے زیادہ اخراج سے بدن کی اصلی گرمی اور تری نکل جاتی ہے۔ اور حرارت غریزی کم ہو جاتی ہے۔ حرارت غریبہ مستولی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے اعضائے رئیسہ میں سردی خشکی کا اثر بڑھتا جاتا ہے۔ اور بوجہ تری خشکی پتے کا صفرا بند ہو جاتا ہے۔ جو اپنے معتاد وقت پر امعا میں گر کر امعا کو فضلہ دھونے یا پاخانہ باہر پھینکنے کا کام کرتا ہے۔ وہ اس امر سے عاری ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں زردی چہرہ کی بے رونقی دن بدن زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ چونکہ منی کا عام منبع دماغ ہے اس لئے کثرت اخراج منی کی بدولت

دماغ کمزور ہو جاتا ہے۔ زکام۔ نزلہ۔ دوران سر۔ کھانسی۔ سر درد آ نمودار ہوتے ہیں۔ دل۔ چونکہ بدن کے تمام کل پرزوں کا بادشاہ اور منتظم ہے۔ اس لئے دل مجلوق کی خلاف طبعی حرکات سے آہستہ آہستہ تنگ آجاتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ یہ شخص میری تمام مشینری کو خراب تباہ برباد کر رہا ہے۔ اس لئے دل خواہ مخواہ غمگین پژمردہ۔ غم اور وہم میں مبتلا ہو کر ناکارہ ہو جاتا ہے۔ اور خفقان۔ طپش دل گھبراہٹ اور انواع و اقسام کی بیماریاں دل پر آ مسلط ہوتی ہیں۔ لیکن مجلوق ہے کہ وہ اپنی ناشائستہ حرکات سے باز نہیں آتا۔ دمبدم تباہی کے گڑھے میں گرتا جا رہا ہے۔ گردے۔ گردے مادہ منویہ کے زیادہ اخراج سے نحیف اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ ان کی کمزوری طرح طرح کے امراض کا موجب بنتی ہے۔ کبھی درد گردہ۔ کبھی ریت۔ پتھری کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اور مرد گوناگوں تکلیفوں کا شکار بنتا جا رہا ہے۔ چونکہ حوصلہ۔ صبر۔ استقلال اور خندہ پیشانی دل گردوں کی قوت پر منحصر ہے۔ اس لئے ان کی کمزوری سے غصہ ور۔ زود رنج اور چڑچڑا ہو جاتا ہے اور ذرا ذرا بات میں اپنے سے کمزوروں پر فساد اور جھگڑا کرتا رہتا ہے۔ اور طاقتور سے دب کر دم دبا کر بھاگتا ہے۔ تنہائی پسند ہو جاتا ہے۔ مردوں اور عورتوں کی صحبت سے متنفر ہو جاتا ہے۔ کسی کام کو دل جمعی سے نہیں کر سکتا۔

مثانہ۔ منی کے زیادہ اخراج سے پیشاب کی نالیوں میں تیزابی مادہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ وہ تیزابی مادہ یا تو گردوں میں متمکن ہو کر ذیابیطس جیسی نامراد مرض پیدا کر دیتا ہے یا مثانہ میں اتر کر خراش پیدا کر کے سوزاک۔ قرحہ۔ پیپ جلن۔ سوزش پیدا کر دیتا ہے۔ چہرے کا رنگ سیاہ۔ سوکھا ہوا۔ پتلا بدصورت ہو جاتا ہے۔ آنکھیں بوجہ کمی مغز دماغ اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ نظر کمزور۔

ہو کر دھند۔ ڈھلکا۔ سرخی وغیرہ عوارضات پیدا ہو کر بینائی اور بصارت کو تباہ کرتے رہتے ہیں۔

الغرض اکثر اوقات جنون اور مالیخولیا تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ خصوصاً ایسے اشخاص پر مالیخولیا اور ریح البواسیر کا بھوت ایسا عاشق ہو جاتا ہے۔ یا دق اور سل کے جراثیم ایسے غالب ہو جاتے ہیں۔ یا استسقا جیسی نامراد مرض ایسی صورت باندھتی ہے۔ کہ وہ انواع و اقسام کے رنج و تکلیف پہنچاتے پہنچاتے اور طرح طرح کے رنج و غم جھیلتے جھیلتے اور کر پیمانہ حیات لبریز ہو جاتا ہے۔ اور تمام اعضا اپنے اپنے کام سے جواب دے دیتے ہیں۔ آخر موت اپنی آغوش میں آسنبھالتی ہے اور دنیا اور مافیہا کی چیزوں پر پرحسرت نظریں ڈالتا ہوا رخصت ہو جاتا ہے۔

فصل ۲۔ جلق کے بیرونی نقصانات

مقام دخول۔ چونکہ قدرت خداوندی نے .... کا مقام دخول عورت کا ..... بنایا ہے۔ جو دنیا کی تمام نازک سے نازک ترین اور نرم سے نرم ترین اور تر سے بہت تر۔ اور گرم سے گرم ترین اور لذیذ سے لذیذ ترین اور دیگر اعضاؤں سے نفیس ترین بنایا ہے۔ اور اس میں عضو کے جذب کرنے کی قوت بھی ودیعت کر رکھی ہے جس سے عضو مخصوص کے اعصاب کیلئے نہایت تر و تازگی اور آرام د..... کے اسباب بھی مہیا کر رکھے ہیں۔ ان ہر دو عضوؤں کی باہمی حرکت اور رگڑ سے باوجود نہایت ...... نفسانی کے فاعل کو بھی اور ..... کو بھی بہت سے فائدے پہنچتے ہیں۔ اور اسی کا نام جماع ہے۔

اصول۔ ہر ایک عضو اپنی طبعی ورزش سے طاقت اور توانائی اور فرحت اور امن اور چین اور سکون پکڑتا ہے۔ اسلئے مجلوق کا .... و درخود مجلوق ان

تمام امن و چین اور عیش اور خوشی کی حالتوں سے محروم رہتا ہوا نہایت سخت رگڑ اور برمی گرمی اور یبوست میں مبتلا ہو کر اپنے قدرتی پرزور اعصاب اور دل اور دماغ کی طاقتوں کو کمزور اور ناکارہ کرتا ہوا اور ان کے فطری کام میں خلل انداز ہوتا ہوا .... کی خوراک اور پرورش کے دروازے بند کر دیتا ہے۔ جن پر اس کی فربہی۔ درازی۔ استادگی تیزی تندی کا دار و مدار تھا جس سے .... کے رگ پٹھے کمزور نحیف پتلے دبلے ہو ہو کر ایسے ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ کہ خود مخلوق بھی محسوس کرتا ہے۔ کہ مجھے کیا سے کیا ہو گیا۔ اور میں کیا کر رہا ہوں لیکن اپنی ان حرکات سے پھر بھی نہ باز رہتا ہوا عضو کے تمام کل پرزے تباہ کر کے اس بیچارے کو کسی بیہرسی کی حالت میں نہایت کمزور۔ دبلا۔ پتلا۔ مبنا زار و نزار سست۔ ڈھیلا۔ پژمردہ کر دیتا ہے۔ جس سے منشا قدرت جو مجامعت .... ہے۔ اس کے قطعاً قابل نہیں رہتا۔

فصل ۳۔ اغلام

تعریف اغلام۔ ایک مرد کا دوسرے مرد یا لڑکے یا مخنث یا عورت کی دُبر میں اپنے .... کو داخل کر کے انزال کرنے کا نام اغلام یا لواطت ہے۔

مغلّم۔ اور اغلام کرنے والے مرد کا ناشائستہ ملعون خطاب مغلّم یا لوطی ہے

نقصان۔ ہر شریعت ہر قانون ہر مذہب ہر دھرم میں اس فعل بد کو سخت گناہ عظیم گردانا گیا ہے۔ اور دنیا میں سب عیبوں تمام گناہوں سے نہایت ہی زیادہ بدترین گناہ کبیرہ ہے۔

وجہ۔ اگر یہ فعل کبھی لڑکے کے ساتھ کیا جاوے۔ تو لڑکے کو ہر صورت میں نقصان عظیم پہنچ جاتا ہے۔ یا تو اس کی دُبر پھٹ کر کئی بیماریوں کا احتمال ہے۔ یا اگر

فاعل کو آتشک کی مرض ہو۔ تو یہ منحوس مرض لڑکے کو بھی دامنگیر ہو جاتی ہے جس سے اس معصوم کی عمر تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔ بفرض محال اگر ان مرضوں اور تکلیفوں سے بچا ؤ بھی رہے۔ تو چونکہ لڑکے کو کسی بیجا لالچ سے اس فعل بد کا مفعول بنایا جاتا ہے۔ اس لئے لڑکے کی طبیعت میں چھوڑا پن پیدا ہو کر لالچ حرص۔ چوری کی عادت جگہ پکڑ جاتی ہے۔ اور لڑکا دُبر کے بیجا دباؤ اور رگڑ سے اندرونی لیفوں اور اوعیہ منی کی نالیوں کو تباہ کرالیتا ہے۔ کیونکہ اوعیہ منی کی نالیاں دبر کے نزدیک ترین جگہ میں واقع ہیں۔ اور اس کو مفعول بننے کی دائمی عادت پڑ جاتی ہے۔ جس سے نامردی کا مرضِ عائید ہونے کا گمان لازمی امر ہے۔

(۲) وہ لڑکا بڑا ہو کر یا تو مرض اُبنہ میں یا نامردی میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ یا خود فاعل بن کر دوسروں کو مفعول بناتا ہے۔ جس سے یہ عادت بد ترقی پکڑ جاتی ہے۔ اور کئی گھروں کی خرابی یا بربادی کا باعث بنتی ہے۔

(۳) چونکہ عورتوں کی نسبت لڑکوں کا ہر مجلس میں مہیا ہونا آسان ہے۔ اسلئے اس فعل بد کا فاعل بھی انہی حالتوں میں جن کا بیان مخلوق کے حال میں گذرا۔ مبتلا ہو جاتا ہے (۴) ایسا مرد عورت کے کام کا نہیں رہتا۔ اولاً تو اس کے خیالات عورت کی طرف راغب نہیں ہوتے۔ دوسرے اس کا عضو عورت کے فرج کی پنہائی کی نامطابقت کے سبب فریقین کی خوشنودی کا باعث نہیں ہوتا۔

(۵) تضیع زر لازمی امر ہے۔ اور حصول زر کے واسطے جوا۔ چوری۔ نقب زنی۔ ڈاکہ کا ارتکاب اکثر یہ ہے۔ اسکے علاوہ اور بہت سے نقصان ہیں جن کا اندازہ خود عقل سلیم ہی کر سکتی ہے۔

ہدایت۔ اے نوجوانو۔ تونہالو۔ اے شیرو۔ دلیرو۔ بہادرو تمہاری اٹھتی جوانیاں ہیں۔ تمہارے بدنکی تمام قدرتی مشینری موزون درست صحیح ہے۔ اپنے بدن کو ایسی

نامرادی اور بدعادات سے بچاؤ۔ اور اپنے خیالات کو مذہبی۔قومی۔ملکی معاملات کی طرف منعطف کردو۔ اور قوم و ملک کو وہ فائدہ پہنچاؤ جسکا قوم اور ملک مستحق ہے تمہارے ماں باپ تمہارے قرابتی تمہاری قوم تمہارا ملک بہت دیر سے تمہاری طرف لو لگائے بیٹھا ہے۔ اور گن گن کر تمہاری نوجوانی کا انتظار کر رہا ہے۔ اب تم اپنی نوخیزی نوعمری طبیعت کی جولانی سے اپنے دین یا دھرم کے مطابق کام لیتے ہوئے قوم اور ملک کو فائدہ پہنچاؤ۔ اور ایسا نیک عمل پیدا کرو کہ آئندہ نسلیں تمہاری جرأت۔دلیری۔بہادری دماغی قابلیت کے کارنامے سن سن کر نہایت پاکیزہ سبق حاصل کریں اور تمہاری رہنمائی میں اپنی اپنی شمعیں روشن کرتے ہوئے تمہاری تقلید کا اقدام کریں۔ اور ملک و قوم کو قعر مذلت سے نکالکر دنیا کی صف اولین میں لا کھڑا کریں ٭

جلق۔اغلام

پھنسو جلق میں تم نہ ہرگز پیارو ۔۔۔ خوشی اپنی پہ خود ہی تیشہ نہ مارو
یہی عضو ہے دین و دنیا کا بانی ۔۔۔ یہ افضل تریں اسکا کوئی نہ ثانی
یہ سرچشمہ ہے راحتوں کا مکمل ۔۔۔ کھلونا خدا کی خدائی کا اکمل
یہ ہے قصرِ عالم کی چابی عزیزو ۔۔۔ مروڑو نہ غلطی سے اے باتمیزو
صحیح راستے پر یہ چابی لگاؤ ۔۔۔ خوشی عیش کی لذتیں پھر اُٹھاؤ
جو غلطی کرو گے اُٹھاؤ گے کلفت ۔۔۔ خدا کی خدائی سے ٹوٹے گی الفت
خرابی نہ چابی میں پیدا کرو تم ۔۔۔ نہ اپنے ہی ہاتھوں سے ناقص کرو تم
اکیلے رہو گے نہ ساتھی رہے گا ۔۔۔ نہ کوئی جہاں میں پیارا بنے گا
مصیبت میں پڑ جائیگی جان ہر دم ۔۔۔ وساوس کی چشمک میں گذریگا دم دم
خبردار چابی نہ ہرگز بگاڑو ۔۔۔ کرو قدر بخشش حق کی پیارو
ہدایت کرو لوحِ دل پر منقش ۔۔۔ صداقت کی ہر دم کرو تم تجسس

یہ ممکن نہیں غیر کی دسترس　　بگاڑو نہ تم خود ہی یہ پیشکش
یہ بہتر کٹے ہاتھ ناقص زِیانکار　　ولے ہو خرابی سے چابی نہ نادار
شین ایسی تم کو نہ پھر مل سکیگی　　پریشانیوں میں عمر سب کٹے گی

فصل ۴۔ احتلام

جلق و اغلام سے اعصاب ذکی الحس ہو جاتے ہیں جن کی کمزوری کی وجہ سے احتلام اکثر ہو جاتا ہے۔ احتلام سے کمزوری اور ناخوشی لازمی امر ہے مجامعت طبیعہ سے فرحت اور خوشی کا پہنچنا یقینی امر ہے۔

منی کی حالتیں ۔سات حالتیں ہیں۔ ۱۔ غلظ ۔۲ رقت ۔۳ احتلام۔ ۴ سرعت انزال ۔۵ جریان ۔۶ ودی ۷ مذی۔

۱۔ سب سے افضل اور اعلیٰ اور مفید ترین منی کی حالت غلیظ القوام معتدل ہے۔ جو قانون قدرت کے منشا کے مطابق ہے۔ اور استقرار حمل اور صحت مرد اور صحت عورت اور صحت اولاد کیلئے نہایت مفید اور عجیب ترین چیز ہے ۔(۲) رقت جب بدن میں کسی وجہ سے خواہ موسم کی گرمی ۔ کاروبار کی گرمی ۔ غذا کی گرمی ۔ کسی نشے کی گرمی مکان کی گرمی کسی روشنی کی گرمی ۔ دوائی کی گرمی آگ کی گرمی ۔ غصہ کی گرمی ۔ نقصان جان کی و مال کی گرمی ۔ جلق کی گرمی ۔ اغلام کی گرمی سے اعصاب عضو اور اوعیہ منی متاثر ہو جاتے ہیں ۔ تو وہ منی کو رقیق القوام کر کے رقت کی مرض پیدا کر دیتے ہیں

(۳) جب بدن کے وہ اعصاب جنکا تعلق کمر سے ہے کسی چوٹ یا صدمے سے خصیوں کے اعصاب کمزور ہو کر اوعیہ منی تک کمزوری پہنچا دیتے ہیں ۔ اس وقت بھی منی رقیق ۔ پتلی ۔ کم ہو جاتی ہے ۔ (۴) احتلام ۔ جب مرد گہری نیند سو رہا ہو ۔ تو کسی وہمی شکل کا خواب میں نظر آ کر واقعات جماع تک پہنچنا اور خواب میں ہی انزال

ہو جانا احتلام کہلاتا ہے۔ چونکہ خواب میں بھی خیال ارادہ کے ماتحت ہوتا ہے اس لئے اگر خواب تیسر ہن سے پہلے کسی عشقیہ ناول کا پڑھنا یا فحش خیال کا پیدا ہونا یا ایسی ہی کسی بات کے سننے کی نوبت آجاوے اور مرد اسی خیال میں سو جاوے۔ تو وہ خیال کوئی فرضی صورت یا جسکا اکثر خیال آتا رہتا ہو۔ حاضر ہوکر احتلام کا باعث ہوتا ہے۔ اور اعضا عادی ہو جاتے ہیں۔ یا اعضاء رئیسہ کی گرمی سے اوعیہ منی میں تیز آبی مادہ بڑھ جانے سے منی رقیق ہو کر محض خواب کی گرمی ہی سے خواب میں نکلجا یا کرتی ہے۔ کیونکہ خواب کی صورت میں بدن کی تمام حرارتیں اعضائے اندرونی کی طرف رجوع ہو جاتی ہیں۔ اگر حرارت بڑھی ہوئی ہو۔ تو احتلام لازمی ہے۔ اس صورت میں منی بہت رقیق ہو کر کسی شکل وہمیہ سے جماع کی حالت ہونے یا بلا صورت جماع پیدا ہونے سے منی احتلام کی صورت میں ضائع ہوتی رہے تو اس کو احتلام عام کہتے ہیں۔

فصل ۵۔ سرعت انزال

احتلام کے بعد درجہ سرعت انزال کا ہے جب مرد عورت کے ساتھ مقاربت کرے اور عورت کے انزال سے پیشتر ہی منزل ہو جائے تو اس کو سرعت انزال کہتے ہیں۔ اس کے کئی درجے ہیں۔ سب سے بہت بُرا درجہ یہ ہے کہ مرد کو عورت کے مقام مخصوص میں آلہ کے دخول کی نوبت ہی نہ آوے اور یونہی رگڑ میں ہی منزل ہو جاوے یہ درجہ نہایت زبون تریں اور عورت کی نفرت کا باعث ہے۔ یہ درجہ سستی سے بھی بُرا ہے کیونکہ سستی میں تو مرد عورت کی طرف رغبت ہی نہیں کرسکتا اور عورت کے جذبات شہوانی ساکن رہتے ہیں اور عورت کے دل میں نفرت کا وہم و گمان بھی پیدا نہیں ہو سکتا۔ لیکن جب ...... ویا دیلینز..... میں ہی مرد کا انزال ہو جاوے

اور مرد کا آلہ عورت کے قابل نہ رہے۔ تو اس صورت میں عورت کے جذبات شہوانی مرد کی بوس و کنار سے بھڑکے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس لئے نفرت اور کئی برائیوں کا باعث ہو جاتا ہے۔ اور عورت مطمئن نہیں رہ سکتی۔ یہ حالت نامردی اور سستی کی حالت سے سخت مخدوش ہے۔ **سبب**۔ سرعت انزال کے اسباب مفصلہ ذیل ہیں۔ (۱) ظروف منی کے اندر برودت اور رطوبت پیدا ہو جانے کے سبب قوت ماسکہ یعنے ٹھیراؤ کی قوت کا کم ہو جانا۔ **وجہ**۔ سردی تری سے تمام اعضا ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور اپنے ڈھیلا پن کی وجہ سے جو کچھ ان کے اندر ہوتا ہے اسکو زیادہ دیر تک سنبھال نہیں سکتے۔ ذرا سی حرکت ارادی سے باہر پھینک دیتے ہیں۔ **علامت**۔ قوت ماسکہ کی کمزوری کی حالت میں منی زیادہ مقدار میں اور سفید۔ پتلی بغیر تندی کے نکلتی ہے۔ اور منی میں گرمی کے نشان نہیں ہوتے۔ (۲) منی کی کثرت کی وجہ سے منی میں گرمی کا پایا جانا۔ **وجہ**۔ جب کسی عضو میں اعتدال سے زیادہ کوئی چیز بڑھ جاوے تو اس عضو میں اس چیز کی افراط سے ہی گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے منی کا اخراج وقت سے پہلے جلدی کی ہو جانا ممکن امر ہے۔ **علامت**۔ منی میں تیزی۔ جلن اور جلدی خروج کے آثار ہوں اور منی کا اخراج بہت بے لذت ہو۔ (۳) ظروف منی میں داخلی یا خارجی وجہ سے تیزی آجائے **وجہ** جب کسی چیز کے برتن میں تیزی یا حدت آجائے گی تو وہ برتن یا عضو اپنے اندر کی چیز کو اپنی تیزی کی وجہ سے تپلا کر کے فوراً باہر پھینک دیگا۔ اس صورت میں سرعت انزال لازمی امر ہے۔ **علامت** ظروف منی کے نقائص کی حالت میں منی سوزاں اور جلتی بلتی فاعل اور .... ہر دو کو نقصان پہنچاتی ہوئی نکلے گی (۴) ضعف اعضائے۔ یکسہ جب کسی عضو مریا منی کے اخراج وافر کی وجہ سے اعضاء منی زیادہ متحرک پر آمادہ ہو جائیں۔ بافوت

خیال کے ذریعے اپنے . . . . . کو ہر وقت بھڑکانے کی کوشش کی جائے۔ تو بار بار کے خیال فاحشہ سے منی متحرک ہو کر سرعت کا موجب بنتی اور اعضا کمزور بناتی ہے۔ **علامت**۔ اسمیں تمام اعضا اور قوت باہ کمزور ہو جاتی ہے منی رقیق تھوڑی بے لذت اور کمی انتشار سے ہی نکل جایا کرتی ہے (۵) فراخی اگر . . . . . . کے اخراج کی نالی کسی وجہ سے فراخ ہو جاوے۔ تو ظاہر ہے کہ منی جلد نکلجاوے گی۔ اس کو بند کشادگی کہتے ہیں۔ **علامت** جب کوئی نالی اپنے مقدار سے زیادہ فراخ ہو جاوے تو اُس کے اندر کی چیز جلدی ڈھلک کر باہر آجاتی ہے۔ (۶) . . . . کی مداخلت۔ اگر عورت کے . . . . میں حرارت بڑھی ہوئی ہو یا کوئی ایسی مرض ہو کہ جس کی وجہ سے بوقت دخول یا مساس ہی . . . . ہو جائے۔ **وجہ**۔ دخول کے وقت مقام مخصوص عورت نہایت شوق اور لذت سے منی کے جذب کے لئے مرد کے . . . . کے ساتھ لپٹ کر گتھم گتھا ہو جاتی ہے جس سے . . . . کی حرارت کا مرد کے . . . . کے اعصاب پر اثر پڑنا ضروری ہے۔ **علامت**۔ ایام حیض میں مجامعت یا کسی اور عوارضات . . . . عورت میں جماع کرنا . . . . کی حدت کی وجہ سے منی کے بہت جلد جذب کرنے کے اشتیاق میں مرد کی منی کو اپنی حرارت زائدہ سے جلد پگھلا کر اپنے اندر کھینچنے کی کوشش کرتا ہے۔ جس سے سرعت انزال ضروری ہے ؂

فصل ۶۔ جریان اور اس کی حقیقت

جریان۔ کے معنے جاری ہونے کے ہیں۔ چونکہ منی کا اخراج سب چیزوں کے اخراج سے زیادہ قیمتی اور نقصان دہ اجرا ہے۔ اس لئے جریان کا لفظ منی کے اجرا کے ساتھ ہی خاص کر دیا گیا ہے ؂

نام - سیلان منی - ذرور منی - بیرج گرنا - دھات گرنا کے مختلف ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے - **حقیقت** - رقت منی - احتلام درخواب - بوقت مجامعت - سرعت انزال اسکا پیشِ خیمہ ہیں - جب بار بار احتلام ہوتا رہے - اور مرد اُس کی پروا نہ کرے اور مرض ترقی کر جاوے تو پھر چلتے پھرتے کپڑے کی رگڑ یا سواری کی رگڑ یا پیشاب کی حدت سے پیشاب کے پہلے یا بعد یا پاخانہ کی حدت سے پاخانہ بیٹھتے وقت یا کچھ خروج پاخانہ کے واسطے زور لگانے وقت پتلی سی سفید یا نیلے رنگ یا زرد رنگ کی لیسدار رطوبت عضو تناسل سے بلا انتشار نکلتی رہے - یا کسی عورت کے خیال سے یا کسی عورت کے سامنے سے گذرنے سے شہوانی خیال پیدا ہو کر پتلی رطوبت نکلجاوے - اس کو جریان کے نقصان دہ نام سے موسوم کرتے ہیں -

نقصان - جریان کی کثرت سے ضعف کمر - درد کمر - ضعف دماغ - ضعف ہضم - تپش دل - کمزوری دل - دھڑکا - کمزوری یا سستی قوت مردانگی - کاہلی - تمام بدن کا پتلا - دُبلا نحیف اور کمزور ہونا - چہرے کا بیرونق ہونا اور سیاہ رنگ ہوجانا کسی کام پر دل نہ لگنا - ہر کام میں بے صبری - حوصلہ و استقلال نہ رہنا - دل کا پژمردہ اور بیقرار رہنا - دوران سر - کثرت زکام و نزلہ - کھانسی - سوزاک - بول بار بار اور جلن سے آنا - شہوت نہایت کمزور ہوجاتی ہے بدن کی ہڈیاں نکل آتی ہیں - خصیئے ڈھیلے اور سرد پڑ جاتے ہیں - تند - غصہ - وہم - وسواس بہت بڑھکر جنون کا گمان ہوجاتا ہے - ہاتھ کی ہتھیلیاں سر کی چوٹی - پاؤں کے تلوے جلتے رہتے ہیں - مزاج چڑچڑی ہو جاتی ہے - طبیعت میں ادنے ادنے باتوں سے ڈر - اور ہر کام میں مایوسی - بصارت میں دھندلاپن اور کمزوری قبض عام نیند کی کمی - خیالات منتشر اور پراگندہ - صحبت مردماں سے تنفر - حافظہ خراب - آواز دھیمی اور بدہضم انجام کار کسی مہلک مرض سل یا دق میں گرفتاری - امید جو

خوشی اور زندگی کا نہایت اعلیٰ ذریعہ ہے ۔ وہ مفقود ہو جاتی ہے یہ سبب وہی ہیں جو رقت احتلام سرعت میں گذرے ۔ انکی نہایت ترقی کا نام جریان ہے ۔

فصل ۷ ۔ ودی ۔ مذی

اگر مادہ منویہ صحیح بھی ہو تو بھی انکا آنا رک نہیں سکتا ۔ کیونکہ یہ منی کے خارج ہونیکے لئے اعضاء تناسل کے رستے کو نرم ۔ گرم ۔ چکنا کرتی رہتی ہیں ۔ لیکن اگر انتشار ہیں ان کی زیادتی سے کمی پیدا ہونے کا احتمال ہو ۔ تو ان کو بھی جریان کی صف میں ہی گنا جاتا ہے ۔ اور جو علاج جریان وغیرہ کے واسطے مخصوص ہیں ۔ وہی مذی اور ودی کی کثرت کے بھی دافع اور مانع ہیں ۔ **ہدایت** ۔ اطباء نامدار ۔ ویدان شاہکار ۔ ڈاکٹران عالی وقار کی خدمت میں نہایت ہی ضروری التماس ہے کہ جب کوئی نوجوان مریض آپ کے پاس آئے تو یہ بھی ضروری ہے ۔ کہ اس کی قوت بیانیہ کی پوری طرح شنوائی کی جاوے اور اس کی شکایات اور واقعات پوری دلجمعی سے سنے جائیں ۔ پھر اپنی خداداد قابلیت اور لیاقت اور علمیت اور تجربہ سے اس کی پوری پوری تشخیص کی جاوے اور عین مرض اور اس کے اسباب اور علامات کے مطابق نہایت غور خوض سے صحیح نسخہ جو کہ اس کی مرض کے واسطے مخصوص ہے تجویز کر دیا جائے ۔ یا صحیح دوا عطا کیجاوے ۔ یا جو نسخہ آپ تجویز کر چکے ہیں ۔ وہی نسخہ اصلی اجزا کے مطابق تیار کر دیا جائے ۔ بعض اصحاب ایک ہی سفوف یا معجون یا کشتہ یا گولیاں یا پڑیاں بنا چھوڑتے ہیں ۔ اور اندھا دھند ہر ایک مریض کے واسطے ان ہی سے انتخاب کرکے اس کو دے دیتے ہیں ۔ جو اکثر ناکامیاب رہتے ہیں ۔ اس لئے اول تو ہر ایک مریض کے علاج میں خاصکر نوجوان مریض کے علاج میں طبیعت ۔ کسب عمر ۔ موسم ۔ عادت کا خیال کرتے ہوئے نہایت غور و فکر اور کوشش سے بلا بخل و

لالچ اس کی تکالیف کے دور کرنے کی کوشش کی جاوے کیونکہ وہ مریض آپ کو
اپنا نہایت خیر خواہ۔ ہمدرد اور رحمت کا فرشتہ یا دیوتا سمجھ کر آپکی خدمت میں
اپنی کل کائنات یا بدن پیش کر رہا ہے جس کی صحت پر اس کی تمام خوشیوں راحتوں
مسرتوں۔ ترقیوں کا دارومدار ہے۔ صرف اسکا ہی نہیں۔ بلکہ اس کے تمام خاندان
اور آئندہ نسل کا بھی اسی کی صحت پر انحصار ہے۔ اور اس کی صحت آپ کے ترقی
کاروبار اور شہرت عامہ میں چار چاند لگا کر آپ کی بھی آئندہ مسرتوں اور ترقیوں
کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔ ورنہ خدائی دربار میں ایکدن ضرور سب کی حاضری ہے
نیک و بد کا ذرہ ذرہ کا حساب دینا پڑیگا۔ پھر سوائے شرمندگی۔ زیاں کاری۔
ندامت کے اور کیا امید ہو سکے گی۔ فاعتبروا یااولی الابصار

ہدایت ۲۔ اے نوجوان فرزندو! اے ماں باپ کے نونہالو! اے گلزار عالم
کے خوشنما پھولو۔ اپنی صحت کا خاص خیال رکھو۔ اپنی صحت بدنی کو تمام دنیا کے
جاہ و مال سے افضل جانو۔ اور خلاف قدرت اعمال سے ہر وقت اپنے آپ کو محفوظ
رکھو۔ تمام ایسی مزخرفات باتوں اور کاموں سے جو خلاف دین خلاف دھرم خلاف
قانون ہوں معترض رہو۔ اگر خدانخواستہ تم کو کوئی بیماری ہو جائے تو علاج
کرانے سے پہلے اپنی طبیعت اور مرض کی پوری پوری تشخیص کراؤ۔ جو حکیم تمہاری
پوری تشخیص کر سکے اس کے تجویز علاج سے فیض اٹھاؤ۔ مرض۔ دشمن۔ آگ کو
کبھی بڑھنے کا موقع نہ دو۔ ہمارا فرض بتانا ہے۔ تمہارا فرض عمل کرنا ہے۔

برسولاں بلاغ باشد و بس

فصل ۸۔ علاج مجلوق

چونکہ جلق۔ اغلام کی بیماریاں قریباً ایک ہی حیثیت رکھتی ہیں اور رقت سرعت

احتلام۔ جریان اکثر انہی کی کرتوت سے دامنگیر ہُوا کرتی ہیں۔ اس لئے ان تمام نقائص کا علاج ایک ہی شعبہ میں لکھا جاتا ہے جو نہایت مجرب اور زود اثر سریع العمل ہے۔ سب سے پہلے ایک مجلوق کے مختصر اُحالات اور طریقہ علاج جو استعمال کیا گیا اور اس طریقہ علاج سے اس کی تمام شکایات کجی کمی۔ لاغری سستی رقت۔ سرعت۔ جریان۔ درد کمر ضعف اعضاء رئیسہ بالکل دُور ہو کر ہشاش بشاش جوانمرد۔ نوانا ہو گیا۔ اسکا مادہ منویہ گاڑھا اور بافراط پیدا ہونے لگ پڑا اور اس کے عضو مخصوص کے رگ پٹھے صحیح ہو کر طبعی حالت پر آگئے اور عضو مخصوص میں فرہی سختی مکمل انتشار۔ سیدھائی پیدا ہو گئی۔ قریباً پچیس سال کا عرصہ گذرا کہ اسکا علاج کیا گیا تھا۔ اب تک وہ صحیح سالم تندرست حالت میں ہے۔ اور متعدد بچوں کا باپ ہے۔ ہاں کبھی کبھار کوئی مقوی نسخہ احتیاطاً ضرور کھا لیتا ہے اور موسم سرما میں چند روز روغن طلا بھی استعمال کر لیتا ہے۔ اسکا قول ہے کہ مجھے آپکے علاج سے فائدہ تو مکمل ہو چکا ہے لیکن مقوی نسخہ اور طلا اس واسطے استعمال کر لیا کرتا ہوں۔ تاکہ عمر کی زیادتی یا اور کسی وجہ سے آئندہ کمزوری پیدا نہ ہو سکے۔

فصل ۹۔ ایک مجلوق کا طریق علاج اور کامیابی

پہلے غسل کرایا گیا۔ اور موئے زہار وغیرہ اُترواے گئے۔ ہر رات مفصلہ ذیل طلا استعمال کرنے کے واسطے تیار کر دیا گیا۔ جسکا نسخہ حسب ذیل ہے۔

نسخہ طلا۔ مغز حب السلاطین مدبر بارہ دانہ۔ سم الفار سفید چھ ماشہ۔ بیر بھوٹی شنگرف ہر ایک ایکتولہ۔ علیحدہ علیحدہ باریک کر کے سب کو ملا کر سنگ سماق میں کھرل کرایا۔ پھر روغن گاؤ چھ تولہ ان تمام ادویات میں ملا کر چار پہر اور کھرل کرایا

ایک جان ہونے پر طلاء مذکور ڈبیہ میں ڈال حوالے کیا۔ اور مندرجہ ذیل طریق پر استعمال کرنے کو کہا۔ **طریق استعمال طلاء**۔ رات کو سوتے وقت بقدر ایک رتی عضو مخصوص کے اوپر اور ارد گرد اور جڑ پر مالش کر کے حشفہ اور تمام زیریں سطح چھوڑ دینے کو کہا پھر اس پر پان کا پتا گرم کر کے اور اس پر ایک ٹاکی گاڑھے کی رکھنے اور اس پر کچے دھاگے کے چار پانچ پیچ دیکر سو رہنے کو کہا۔ پان کا پتا اور کپڑے کی ٹاکی عضو کے حشفہ کے پیچھے کی تمام سطح کے طول و عرض کے مطابق ہو اور جس انگلی سے طلاء استعمال کیا اس کو دھو ڈالنے کو کہا۔ تاکہ رات کو اس انگلی سے آنکھ کھجانے کی نوبت نہ آوے جس سے نقصان پیدا ہو۔ اگر رات کو پان پٹی وغیرہ سوتے میں کھلجائے تو بھی ورنہ علی الصباح کھول کر گل بابونہ کیکر تلخ ہر ایک چھ ماشہ ایک سیر گرم پانی میں تین چار جوش دیکر عضو کو اس گرم پانی سے دھو ڈالیں اور سارا دن کھلا رکھیں۔ اس کے ساتھ کھانے کے واسطے پہلے یہ نسخہ تیار کر دیا۔ نسخہ مندرجہ ذیل ہے

نسخہ مغلظ۔ بہروزہ مدبر سولاں تولے۔ الائچی خورد آٹھ تولے۔ گوند کیکر۔ روغن زرد میں بھونی ہوئی آٹھ تولے مصری کوزہ سب سے دو چند۔ باریک کر کے ملا دیں۔ خوراک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام دودھ کے ہمراہ۔ دودھ گاؤ بہتر ہے۔ بکری کا بالکل نہیں۔ **فوائد**۔ اس نسخہ سے رقت۔ سرعت۔ احتلام۔ جریان درد کمر۔ بدن کی نقاہت بالکلیہ دور ہو گئی اور بدن پر گوشت آکر اچھا خاصہ فربہ ہو گیا۔ اور چہرے پر نور اور دل میں سرور پیدا ہو گیا۔ اس کے بعد معجون ذیل تیار کر دی گئی۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

نسخہ معجون مقوی۔ مغز بادام۔ نارجیل۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ مغز فندق۔ مغز خربوزہ۔ ثعلب مصری۔ خشخاش سفید۔ چھوہارا معہ گٹھلی۔

تُشقاقل مصری۔ بہمن سُرخ بہمن سفید۔ سنگھاڑہ خشک۔ بخود بریاں مگھ مغز کشنیز خشک ہر ایک تین ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ دارچینی۔ تج۔ گوندسہانجنہ۔ کمرکس۔ جائفل۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ ورق نقرہ نصف دفتری بڑے ورقوں والی تمثش نو ماشہ۔ پھکڑہ۔ تخم سہروالی۔ خولنجاں ہر ایک سوا دو ماشہ۔ لونگ، مشک، ایک ایکماشہ۔ ورق طلا پچیس عدد۔ عنبر اشہب چار رتی سب ادویہ کو باریک کر کے شہد ڈیڑھ پاؤ میں معجون بنوادی۔ مقدار خوراک ایکتولہ صبح ایک تولہ شام دودھ کے ہمراہ کھانے کو کہا ختم ہونے پر بھی دوسری دفعہ تیار کر دی۔ نتیجہ ۔اس کے عضو مخصوص کے رگ پٹھے از سر نو فربہ اور سخت ہو گئے۔ پہلے اس کی حالت ناگفتہ بہ تھی۔ اب ہشاش بشاش۔ تنومند۔ جوانمرد بن گیا۔ اور اللہ تعالےٰ کا ہزار در ہزار شکرانہ ادا کرتا ہُوا رخصت ہُوا۔ پہلے بار بار زندگی پر موت کو ترجیح دیتا تھا۔ اور کہتا تھا کہ میں پندرہ سال سے اس نامراد مرض کا شکار ہو رہا ہوں۔ جہاں جہاں کسی حکیم یا ڈاکٹر کا تذکرہ سنا وہاں پہنچا۔ اور اپنی رام کہانی سناتا۔ وہ علاج کرتے لیکن ہنوز روزِ اول کا ہی معاملہ رہتا۔ اب حضور کے طفیل اللہ تعالےٰ نے اپنے بے پایاں رحمت کرم بخشش سے مجھے کامیابی عطا فرمائی اور میں دنیا کے مردوں میں شمار ہونے کے قابل ہو کر سرخروئی کا تمغہ حاصل کرنے کے قابل ہو گیا۔

یہ طریق علاج اور یہ نسخہ جات اور کئی مخلوقوں پہ بھی جن کے مناسب حال سمجھے استعمال کئے۔ ہر جگہ اللہ تعالےٰ فضل ہی کرتا رہا۔

فصل ۱۰۔ دوسرے مخلوق کا طریق علاج اور کامیابی

یہ شخص بھی کئی معالجوں کا تختہ مشق بن چکا تھا۔ اسکا عضو مخصوص بالکل انگلی کے مطابق بے حس و حرکت تھا۔ عمر پینتیس برس کی تھی۔ بیوی کو تھک کر طلاق

دے چکا تھا۔ مارا مارا پھر رہا تھا۔ بدن کمزور۔ لاغر۔ نحیف بالکل سیاہ رنگ ہو رہا تھا۔ سوداویت کا نہایت غلبہ تھا۔ جو عوارضات ایک از کار رفتہ نہائت ناقص مجلوق پر عائد ہو سکتے ہیں۔ وہ ان سب عوارضات میں بُری طرح ماخوذ تھا بیس کوس کی مسافت طے کر کے میرے پاس پہنچا۔ اپنی صحت کی بربادی کی داستان پُر حسرت بیان کی۔ اور اپنی جائیداد کی تباہی کی روئیداد مختلف قسم کے علاجوں فلیسوں۔ نذرانوں قیمت ادویات پر خرچ کر کے تہیدست ہونے کی وجہ سے نہایت آہ و زاری اور الحاح کے لہجہ میں بیان کی۔ میں نے تمام داستان غم و حسرت سن کر اس کو رحمت الٰہی کے فیض نامتناہی کی تلقین کی اور اللہ تعالےٰ جل جلالہٗ وعم نوالہٗ کا نام لے کر مفصد ذیل طریق پر علاج شروع کر دیا جس سے شافیٔ مطلق نے اپنے شفا خانہ غیب سے اس مغموم پُر حسرت کو بھی صحت و جوانمردی کا سرٹیفکیٹ عطا فرماتے ہوئے شادمانی اور فرخندہ روئی سے ممتاز کیا۔ طریق علاج درج ذیل ہے

روغن اکسیر اعظم ۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ سم الفار زرد۔ سم الفار سُرخ۔ زرنیخ ورقیہ برنگ طلا۔ عسل ہر ایک چھ ماشہ نہایت باریک کریں۔ پھر مغز حب الملوک منقی از زہرہ بیس تولہ میں ملا کر خوب سحق کریں۔ اور لمبی لمبی گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں بھر کر روغن نکالیں۔ اور شیشی میں بھر لیں۔ **ترکیب** ۔ حب الملوک مدبر یا منقی از زہرہ۔ تخم حب الملوک تیس تولہ لیکر کپڑے کی تھیلی میں ڈالکر ایک برتن میں رکھیں جسمیں گوبر مائش ایک سیر اور پانی ایک سیر ڈالا ہو۔ اور اس برتن کو آگ پر رکھ کر تین گھنٹہ جوش دیں۔ پھر اتار کر سرد کر کے تھیلی نکالکر حب الملوک کو پانی سے دھو کر چھلکا اتار کر بیج میں سے پتہ نکال ڈالیں یا تخم حب الملوک کا مغز نکالکر پوٹلی میں باندھ کر دودھ گاؤ آدھ سیر میں تین چار جوش دیکر اتار کر سرد کر کے مغز گرم پانی سے دھو کر ہر ایک مغز کی دو دالوں میں سے پتہ نکال دیں۔ یہی حب الملوک مدبر

یا منقی از زہرہ ہے۔

ترکیب استعمال - ہر روز رات کو سوتے وقت بقدر ایک رتی حشفہ اور نچلی تمام سطح چھوڑ کر عضو پر روغن اکسیر اعظم مل دیں۔ اس کے اوپر پان کا پتہ اس پر ٹاکی لپیٹ کر کچے تاگے کے چار پانچ پیچ دیکر سو رہیں۔ صبح کھول ڈالیں دھونے یا سرد پانی یا گرم پانی سے قطعاً باز رہیں۔ ایک ہفتہ لگاتار مالش کا عمل ہر روز رات کو جاری رکھیں۔ ثبور نکلکر بلا تکلیف عضو مخصوص کی تمام ناکارہ کھال اور پرسے خول کا خول اُتر کر بدن صاف ہو جائیگا۔ تین دن ناغہ کے بعد پھر حسب دستور صدر ایک ہفتہ یا چار روز ثبور پیدا ہونے تک مالش کریں۔ اسی طرح چار پانچ دورے یہی روغن اکسیر اعظم استعمال کرایا۔ اللہ تعالےٰ کی قدرت کے قربان کہ اس کے عضو مخصوص کے تمام رگ پٹھے درست ہونے ہوتے کامل فربہی۔ سختی۔ توانائی پر پہنچ گئے۔ اور لمبائی بھی کافی ہو گئی اور انتشار اور جنبش ہردم دق کرنے لگی اس کے ہمراہ اندرونی طور پر مفصلہ ذیل ادویات کا استعمال کراتا رہا صبح اکسیر جریان چار ماشہ کشتہ سہ دہاتہ ایک چاول دودھ گاؤ کے ہمراہ شام کو مشہور عالم نسخہ بہترین عالم معجون لبوب کبیر پانچ ماشہ کشتہ نقرہ ایک چاول ملا کر دودھ گاؤ سے استعمال کراتا رہا اور ہر ہفتہ رات کو سوتے وقت اکسیر احتراق خلط سوداویہ ایکتولہ گرم پانی یا دودھ سے کھلاتا رہا۔ اس سے اس کو دو چار اسہال آجایا کرتے تھے۔ اور طبیعت سے سوداوی مادہ بتدریج اور بدفعات خارج ہو کر رنگ رو صاف اور روشن ہوتا رہا۔ صرف عرصہ دو ماہ میں اس کی کایا پلٹ گئی۔ اس کی پہلی حالت دیکھنے والے اسے اب دیکھ کر عالم حیرت میں آجاتے تھے۔ کہ یہ وہی مجنوں نما شخص ہے جو صرف دو ماہ میں ہی پہلوان شیر دل جوانمرد بنگیا۔

۱ **نسخہ اکسیر جریان** - تخم سروالی۔ بہمن سُرخ۔ بہمن سفید۔ اسگند ناگوری۔ تالمکھانا

پھول مکھانا۔ ستاور۔ گوند سہانجنہ۔ خولنجان۔ تخم ترنج۔ تخم اونٹنگن۔ سمندر سوکھ۔ بھوپھلی سنگھاڑہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ ثعلب مصری۔ تستاقل مصری۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ دانہ الائچی خورد۔ مغز تخم تمر ہندی بریاں۔ سبوس اسبغول۔ گوکھرو۔ کمرکس۔ رنج۔ مازو۔ بہدانہ مصطگی رومی ہر ایک پانچتولہ کشتہ مثلث یا سہ دہاتہ۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ سنگ یشب ہر ایک نو ماشہ قند سفید کل ادویہ کے برابر وزن۔ مقدار خوراک ایکماشہ سے چار ماشہ تک دودھ کے ہمراہ۔ اگر جریان۔ رقت۔ سرعت۔ احتلام کی شکایت ہو تو یہی نسخہ صبح و شام دونوں وقت کھاویں۔ کمال مفید ہے۔

ترکیب کشتہ مثلث یعنے سہ دہاتہ۔ قلعی۔ سکہ۔ جست برابر وزن لے کر کڑچھے میں رکھ کر آگ پر گرم کریں۔ اور گلاویں جب گل جاویں تو ترپھلہ پانچ تولہ چوبیس تولہ پانی میں بھگو رکھا ہو۔ اس میں سات بار بجھاویں۔ پھر سات دفعہ دہی میں پھر سات دفعہ دودھ گائے میں پھر صاف کرکے کڑاہی میں ڈالیں۔ نیچے تیز آگ روشن کریں۔ جب پگھل جاویں تو بحساب فی تولہ بیس تولہ پوست خشخاس خالی جو پہلے ہی سے کوٹ کر سفوف تیار کر رکھا ہو۔ پانچ پانچ منٹ کے بعد ایک ایک چٹکی سہ دھاتہ پر دھوڑتے جائیں اور برگد کی موٹی ڈاڑھی جو قریباً انگوٹھے کے برابر موٹی ہو۔ سہ دھاتہ میں برابر پھیرتے جائیں جب پوست کا سفوف ختم ہو جاوے۔ اور سہ دھاتہ خاکستر کی مانند ہو جاوے۔ تب نیچے اتار لیں اور سرد کریں اور چھان کر جو ڈلیاں کچی رہ جائیں ان کو علیحدہ رکھیں۔ پھر اس خاکستر شدہ سہ دہاتہ کو دہی میں کھرل کریں اور چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر سکھا کر کوزہ گلی میں بند کرکے گڑھے میں بیس سیر اپلہ جنگلی کی آگ دیں۔ اسی طرح دو یا تین بار آگ دینے سے زرد بسنتی رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔ سنبھال کر رکھیں اور بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں استعمال کریں

فوائد:۔ یہ کشتہ تنہا بھی ایک دو چاول روزانہ ملائی یا مکھن میں ملا کر کھانا

سرعت رقت ۔ احتلام ۔ جریان اور دیگر گرمی کی تمام مرضوں میں نہایت اکسیر پُرتاثیر ہے ۔ سوزاک ۔ دل کی دھڑکن ۔ سانس پھولنا ۔ سیلان الرحم مستورات کے واسطے بھی جادو کا اثر رکھتا ہے ۔

ترکیب کشتہ مرجان ۔ مرجان پانچتولہ ایک کوزہ گلی میں ڈالکر دس تولہ دودھ گاؤ اس کے اوپر ڈالیں ۔ کوزہ بند کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیدیں ۔ سفید ۔ براق ملائم کشتہ برآمد ہوگا ۔ اور بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں شامل کرکے استعمال کریں

فوائد ۔ یہ کشتہ تنہا بھی دو چار چاول مکھن یا ملائی میں کھانا یا خمیرہ صندل یا مربہ سیب میں ملا کر کھانے سے خفقان ۔ گرمی طپش دل ۔ دھڑکا ۔ رقت ۔ سرعت ۔ احتلام جریان کے واسطے کمال مفید ہے ۔

ترکیب کشتہ سنگ یشب ۔ سنگ یشب سبز رنگ ملائم پانچتولہ لے کر دس تولہ برگ گاؤزبان کے نغدہ میں جو عرق گلاب میں پیس کر تیار کیا ہو ۔ ایک کوزہ گلی میں رکھیں ، اور بند کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں ۔ سفید براق ملائم کشتہ برآمد ہوگا ۔ بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں شامل کریں ۔ **فوائد** ۔ یہ کشتہ تنہا بھی دو چار چاول مکھن یا ملائی یا کسی خمیرہ یا مربہ میں رکھ کر کھانا دل ۔ دماغ ۔ جگر کی تمام گرم بیماریوں میں مفید ہے اور رقت ۔ سرعت ۔ احتلام ۔ جریان کو دور کرنے میں اکسیر ہے ۔ دل کے دھڑکنے کے واسطے لاثانی ہے ۔

اکسیر احتراق خلط سوداویہ ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ پوست بلیلہ ۔ پوست آملہ بسفائج ۔ افتیمون ۔ گاؤزبان ۔ سرپھوکہ ہر ایک ایکتولہ ۔ گل سُرخ مصفا ۔ ریوند خطائی شاہترہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ ۔ ہلیلہ سیاہ تین تولہ ۔ برگ سنا مکی چھ تولہ ۔ روغن بادام دو تولہ ۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کر کے تمام ادویہ کے برابر قند سفید ملا کر شیشی میں رکھیں ۔ **فوائد** ۔ ایکتولہ یہ سفوف رات کو سوتے وقت

گرم پانی یا دودھ کے ہمراہ کھانے سے سوداویت کا مادہ قطع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال میں یہ صفت ہے۔ کہ کیسی ہی پرانی یا نئی شکایت ہو چہرے کا رنگ سیاہ ہو گیا ہو یا چہرے پر بدنما داغ دھبے پڑ گئے ہوں یا رخساروں پر سیاہ سیاہ چھائیاں پڑ گئی ہوں یا کسی قسم کا مادہ سوداوی بدن کے عمق میں رگ ریشوں میں سرایت کر گیا ہو۔ بلکہ آتشک جیسی نامراد مرض کے استیصال کرنے میں بھی نہایت اکسیر بے نظیر ہے۔ ساون کی بیماریوں کو ہفتوں میں جڑ بنیاد سے اکھیڑ کر باہر نکال پھینکتا ہے۔ اور بدن کا رنگ کندن جیسا دمکتا چمکتا بنا دیتا ہے۔ کوڑیوں کا نسخہ قیمتی نسخوں سے بڑھ چڑھ کر فائدہ کرتا ہے۔

یہ مندرجہ بالا نسخے سینکڑوں اور مریضوں پر بھی تجربہ کئے گئے ہیں۔ جو ہر حالت میں کامیاب ثابت ہوئے۔ اسی واسطے درج کئے گئے۔

فصل ۱۱ تیسرے مخلوق کا طریق علاج اور کامیابی

یہ شخص بہت دور سے آیا تھا اور نہایت تباہ حال تھا عمر چالیس سال تھی۔ معالجوں کے علاج سے تنگ آیا ہوا تھا۔ اس کو یہی روغن اکسیر اعظم جو فصل دس میں گذرا۔ ایک شیشی میں چھ ماشہ روغن تھا۔ دیا گیا۔ اندر کھانے کے واسطے کشتہ فولاد دو چاول صبح اکسیر جریان چار ماشہ میں ملا کر جسکا نسخہ بھی فصل دس میں گذرا صبح دودھ کیساتھ کھانیکو بتلایا یا شام کیوقت سفوف ثعلب مصری پنجہ دار دو ماشہ کشتہ مرگنگ دو چاول ملا کر دودھ کیساتھ کھانیکو بتلایا یہ ایکماہ کی مکمل دوائی لیکر چلا گیا۔ ترکیب استعمال نوٹ کر دیگئی اپنے گھر جاکر دوائی استعمال کرتا رہا وہاں سے دوائی ختم ہونے پر اور دوائی معہ روغن اکسیر اعظم بذریعہ ڈاک منگواتا رہا صرف اتنا لکھتا رہا کہ مجھے اب فائدہ ہے اور دوائی ارسال کریں تین ماہ دوائی استعمال کرتا رہا اور پھر لکھ دیا کہ میں اب تندرست ہوں۔ ایک سال کے بعد میرے پاس دوا دو مریض ایسے ہی لے کر آیا

اس وقت تندرست چست - فربہ اندام - تیار بر تیار تھا - بیان کرنے لگا کہ میں
کھانے کی دوا لگاتار کھاتا رہا - اور روغن طلا بھی لگاتار ایکماہ استعمال کرتا رہا - آپ
کے فرمانے کے مطابق طلا کے استعمال میں میں نے عمل نہیں کیا - چمڑا اترتا رہا اور
بلاناغہ طلاء استعمال کرتا رہا بعدیکہ پورے تیس دن روغن طلا استعمال کر چکنے کے
بعد دن کو میں پیشاب کی حاجت پر پیشاب کرنے بیٹھا - یکایک میری آلت بائیں
طرف کے نصف حصہ کے درمیان سے پھٹ گئی اور اس سے قریباً چھ ماشہ پیلا زرد
گاڑھا ہلدی کے رنگ کے مطابق پانی خارج ہو گیا - اور مجھے کوئی ایسی تکلیف محسوس
نہیں ہوئی - لیکن رات کو استعمال طلا سے پہلے ہی اسقدر سختی سے انتشار ہوا - کہ
میں جوش شہوت کو جذب نہ کر سکا - عضو فربہ تو کافی ہو چکا تھا - مجبور ہو کر میں
نے اپنی استری سے فوراً پانی گرم کروا کر اندری کو دھو کر جھٹ پٹ مجامعت کر لی -
بعدیکہ اسی رات میں چار دفعہ کامیاب مجامعت کرتا رہا - لیکن پھر بھی مجھے سیری نہ
ہوئی - میری استری تو اسی رات پرمیشور کی دیا اور آپ کی کرپا سے حاملہ ہو گئی -
پھر میں نے طلا کا استعمال جاری رکھا اور تین ماہ پورے کر دے - لیکن دوسری تیسری
رات ضرور ہی نہایت سختی تندی تیزی سے پرجوش مجامعت کرتا رہا - ایک
ماہ کے بعد میری استری نے مجامعت سے انکار کر دیا - اور اس کو قے آنی شروع
ہو گئی - پھر میں نے اس کی اجازت سے ایک اور نوخیزہ حسینہ جمیلہ لڑکی سے شادی
کر لی اور میری طاقت مردانگی روز بروز ترقی کرتی گئی - میں حضور کا احسان ادا نہیں
کر سکتا - میں نے کہا ھذا من فضل ربی - اور حتی المقدور نذرانہ دیکر
اور دیگر مریضوں کے واسطے دوائی لیکر رخصت ہوا - اب اس کے کافی اولاد نرینہ
ہی ہے - ہر سال نذرانہ گذارنے کیلئے آجاتا ہے - اور خوش بخوش ہشاش بشاش
ہے - قریباً اس بات کو دس سال گذر چکے ہیں - پچیس سالہ سرخ و سفید مضبوط

فربہ۔ تازہ۔ طاقتور جوان معلوم ہوتا ہے۔

ترکیب مرگنگ۔ قلعی پارہ۔ گندھک آملہ سار۔ نوشادر۔ ہر ایک ایک تولہ

ترکیب تیاری۔ پہلے قلعی کو پگھلا کر پارہ میں ملا دیں اور اس مرکب کو چھ ماشہ نمک ملائے ہوئے دس تولہ پانی میں خوب کھرل کریں۔ تاکہ اس کی سیاہی دور ہو جاوے پھر اس میں آملہ سار اور نوشادر ملا کر خوب کھرل کریں۔ پھر اس مرکب کو آتشی شیشی میں ڈال دیں۔ اور اس شیشی کو تین دفعہ کپروٹی اور گلحکمت کریں سکھا کر اس شیشی کو کوئلوں کی آگ پر رکھیں اور لوہے کی سلائی اس کے اندر پھیرتے رہیں۔ تاکہ جو جو ہر دوا کے اڑ اڑ کر شیشی کے اندر اوپر کی طرف لگتے ہیں وہ دور ہو کر دھوآں نکلنے کا راستہ صاف ہوتا رہے۔ جب تک دھوآں نکلتا رہے آگ پر رکھے رہیں جب دھوآں موقوف ہو جاوے آگ سے شیشی اتار کر سرد کر کے توڑ کر برنگ طلاء دوائی جو شیشی کے اندر تہ میں لگی ہوئی ہوگی وہ علیحدہ نکال لیں۔ اور نوشادر وغیرہ کے جوہر جو اڑ کر اوپر لگے ہوں گے۔ وہ علیحدہ رکھ لیں۔ برنگ طلا چیز مرگنگ ہے اس کو بوزن مذکور نسخہ مذکورہ میں استعمال کریں۔

فوائد مرگنگ۔ ایک چاول ملائی میں تنہا بھی کھانا۔ رقت۔ سرعت۔ احتلام جریان کے واسطے اکسیر بے نظیر ہے۔ بلکہ اگر اس کو دو چاول اور چھ ماشہ خوب کلاں دھو کر ہر دو کو پیالہ چینی میں ڈال کر اس پر ململ باریک باندھ کر اس ململ پر دو تولہ مصری رکھ کر اس مصری پر ایک پاؤ دو دفعہ گائے تازہ دوہیں اور دودھ اور خوب کلاں و مرگنگ ملے ہوئے مرکب کو نوش کریں۔ اسی طرح ہر روز چالیس روز تک۔ بدن کو فربہ بنانے اور منی کو گاڑھا اور مقدار کثیر میں پیدا کرنے اور زور دار اور ... دار بنانے میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اہل صناعت اس کو دہی پلٹ یا کایا پلٹ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ بدن کو بہت فربہ اور طاقتور کرتا ہے

فوائد جوہر:۔ ایک دو چاول کسی مناسب عرق سونف یا الائچی کے ساتھ کھانے سے نہایت ہاضم ہے۔

نوٹ:۔ بعض چالاک اور دھوکہ باز لوگ اس مرگنگ کو کشتہ سونا کہکر ناواقفوں کے ہاتھ فروخت کر کے بہت منافع اٹھاتے ہیں۔ اس مرگانگ کا نام نقلی مرگانگ ہے۔ یہ غرباء کے واسطے نہایت مفید ہے۔ اب اہل فن کی وسعت معلومات کے واسطے اصلی مرگنگ کا نسخہ بھی درج ذیل کر دیا جاتا ہے۔ جو اکسیر اعظم سے کم فائدے نہیں رکھتا۔ سلاطین اور امراء کیواسطے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے

ترکیب کشتہ مرگنگ اصلی:۔ برادہ طلا۔ برادہ چاندی قلعی۔ سکہ جست سونا مکھی۔ گندھک آملہ سار۔ مروارید ناسفتہ۔ بیخ مرجان۔ یاقوت کبود لاجورد ان تمام ادویات کو لے کر کنوار گندل کے رس میں چودان پہر لگاتار کھرل کریں پھر ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گلحکمت کر کے گڑھے میں ہوا سے بچا کر بارہ سیر صحرائی اپلوں کی آگ دیں اسیطرح سات بار شیر کنوار گندل میں کھرل کر کے گلحکمت کر کے بارہ سیر اپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ اسکے بعد نکالکر بحفاظت تمام شیشی میں رکھ لیں مقدار خوراک ایک چاول کی چوتھائی سے ایک چاول تک ہے اسکا نام کشتہ مرگنگ اصلی ہے اور فوائد میں بھی افضل ہے۔ **فوائد** تمام پرانی اور دیرینہ مرضوں کے واسطے خاص کر تپ دق اور سل اور ضیق النفس اور قروح اور تمام اندرونی زخموں اور بواسیر۔ نواصیر۔ خنازیر۔ وجع المفاصل۔ تمام سوداوی مرضوں اور مایوس العلاج بیماریوں کے واسطے یہ ایک نسخہ ہے۔ جو نہایت ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ خاصکر سل اور دق کے واسطے آخری دوا ہے یہ طریقہ علاج بھی سینکڑوں مجلوقوں پر تجربہ کیا۔ جو فی الحقیقت صحیح اترتا رہا

فصل ۲ اچھے مجلوق کا طریق علاج اور کامیابی

یہ شخص ساٹھ سالہ تھا۔ صاحب اولاد تھا۔ فربہ اور توانا تھا۔ ہمیشہ ادویات

کا استعمال جاری رکھتا تھا۔ طاقت مجامعت تو تھی لیکن عضو مخصوص کے پتلا ہونے کی وجہ سے ہر وقت مغموم اور دریائے حسرت میں غرق رہتا تھا۔ اسکا علاج مندرجہ ذیل نسخوں سے کیا۔ جو نہایت کامیاب ہوا۔ اس کی تمام حسرتیں مبدل بہ عشرت ہوگئیں اور طب یونانی کی صداقت اور عظمت کے کمال کا معترف اور شکر گذار ہوگیا۔ صحت کے بعد بیسیوں مخلوق میرے پاس لایا۔ جو اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے سب تندرست ہوگئے۔

نسخہ روغن اکسیر اعظم نمبر ۲ :- بیر بہوٹی۔ خراطین خشک۔ جونک خشک ہر ایک پانچتولہ۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ عقر قرحا۔ دارچینی۔ مالکنگنی ہر ایک اڑھائی تولہ ان کو باریک کر کے روغن زردی بیضہ مرغ میں کھرل کیا۔ اور لمبی لمبی گولیاں بناکر بذریعہ آتشی شیشی روغن نکالا۔ پھر اس روغن میں خراطین خشک۔ بیر بہوٹی جونک خشک ہر ایک پانچتولہ زعفران چھ ماشہ عقر قرحا۔ جند بیدستر۔ کچلہ۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ برادہ ہاتھی دانت میٹھا تیلیہ ہر ایک اڑھائی تولہ۔ سم الفار سفید شنگرف ہر ایک چھ ماشہ کھرل کر کے لمبی گولیاں بناکر بذریعہ آتشی شیشی تیل نکالا اور ہر روز رات کو دو ماہ تک استعمال کرایا۔ قدرت خداوندی کے صدقے۔ اس بوڑھے اور از کار رفتہ کے اعصاب میں خون کی روانی سے حیرت انگیز فربہی اور سختی اور تیزی اور تندی پیدا ہوگئی۔ اس نے بیان کیا کہ میرا عضو مخصوص پہلی حالت سے بہت فربہ ہوگیا ہے۔ بلکہ دو چند فربہی معلوم ہوتی ہے۔ اور لمبائی بھی بڑھ گئی ہے۔ اور مجامعت میں مفعولہ کو اسقدر .... آتی ہے کہ وہ فریفتہ ہوتی جاتی ہے اور مجھے بھی نہایت لطف .... پہلے سے کئی حصے زیادہ آتی ہے۔ جسکا میں اندازہ نہیں کرسکتا۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل روغن استعمال کرنے کے لئے دیا۔

نوٹ:۔ لمبائی تیس سال کی عمر کے بعد ممکن نہیں۔ کیونکہ نشوونما کے زمانہ کی حد ہو چکتی ہے لیکن اس بوڑھے کے عضو مخصوص کی لمبائی کے بڑھنے کی خاص وجہ یہی ہے ۔ کہ بسبب جلق جو لمبائی رُک چکی تھی۔ وہی لمبائی از سر نو پھر عود کر آئی۔ میں اپنے تجربہ اور ادویہ کی مکمل تاثیر اخذ کرنے کے واسطے ہر ایک مریض کا معائنہ اور طول و عرض کا ماپ رکھ لیا کرتا تھا۔ تاکہ میں معلوم کرسکوں کہ اس نسخے نے مریض کے حالات پر کیا کیا عمل کیا۔ اور اس کے اعصاب میں کسقدر ترقی ہوئی۔ اور مجھے آئندہ ان ادویات کے استعمال پر پورا اطمینان اور کامل یقین ہو جاوے اور آئندہ نو آمدہ مریض کو اس کی صحت کے لئے پورا یقین اور امید دلا سکوں۔ کیونکہ جس حکیم کو اپنی تشخیص اور تجویز علاج پر پورا بھروسہ نہیں وہ نہ تو علاج کرنے کے قابل ہے اور نہ ہی طبیب کہلانے کا مستحق ہے۔ اس کو اس فن شریف سے کنارہ کشی واجب ہے۔

روغن اکسیر اعظم نمبر ۳:۔ ہڑتال ورقیہ برنگ طلا، مینسل ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ۔ سم الفار سفید ساڑھے تین ماشہ۔ گندھک آملہ سار سات ماشہ میٹھا تیلیہ سیاہ سات ماشہ۔ ترکیب تیاری:۔ تمام ادویات کو باریک کر کے چنبیلی کے پتوں کے رس میں تین دن کھرل کریں۔ پھر قرص بنا کر خشک کر کے ایک پاؤ پختہ روغن کنجد آہنی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس میں مندرجہ بالا قرص ادویات ڈال دیں۔ جب جوش آتے آتے نصف روغن رہ جائے اتار کر سرد کریں۔ اور چھان کر شیشی میں رکھ لیں۔ **ترکیب استعمال** ہر روز رات کو بطریق سابق استعمال کرائیں۔ **فوائد:۔** اس روغن کے استعمال سے عضو مخصوص کے اعصاب میں نہایت مضبوطی اور سختی اور انتشار اور نعوظ بدرجہ کمال بڑھ جاتا ہے۔ اور جو کچھ فربہی اور طوالت پیشتر پیدا ہو چکی ہے

اس کے استعمال سے وہ منتقل ہوجاتی ہے۔ کیونکہ وہ شخص بوڑھا تھا۔ اور مجھے خیال تھا۔ کہ چونکہ اس کا خون بوڑھا ہو چکا ہے۔ اس لئے یہ فربہی اور...... اور.. ضائع نہ ہو جاوے۔ دو سال کے بعد وہ شخص بیان کرتا ہے۔ کہ جو کچھ فربہی اور طوالت جناب کے علاج قائم ہو چکی تھی۔ وہ سب طاقتیں بدستور قائم اور مضبوط ہیں۔ چونکہ میں مجامعت میں نہایت.... ہوں۔ اسلئے کوئی ایسا روغن تیار کر دیجئے۔ جو وقت پر نہایت لطف اندوز ہو۔ میں نے اس کی درخواست پر مندرجہ ذیل طلا تیار کر دیا۔ جو نہایت.... اور کمال مفید ہے۔

طلاء بینظیر۔ کباب چینی۔ ریوند چینی۔ دارچینی چوب چینی۔ عقرقرحا۔ دانہ الائچی خورد لونگ۔ جاوتری۔ جائفل۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سیماب مصفیٰ تین تولہ۔ دُردی بول خر میں پہلے سیماب کو ایک پہر تک کھرل کریں۔ پھر باقی ادویات باریک شدہ کو ملا کر چار گھنٹہ کامل کھرل کریں۔ اور دوائی تیار ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اس طلاء سے خوشبو عنبر کی خوشبو کے مطابق آتی ہے۔ **دردی بول خر کی ترکیب۔** بول خر جوان۔ سیاہ رنگ قد آور ایک برتن میں حاصل کریں۔ اور اس بول کو اس برتن میں چار گھنٹہ تک ٹھہرائے رکھیں۔ جو کچھ پتلا پتلا پانی اوپر آجاوے۔ اس پانی کو گرا دیں۔ اور جو کچھ گاڑھا گاڑھا سفید گاد نیچے بیٹھا ہو۔ اس کو حاصل کریں۔ یہی دُردی بول خر ہے **طریقہ استعمال۔** کہ مجامعت سے ایک گھنٹہ پہلے قدرے قلیل یہ طلا برگ پان پر لگا کر عضو مخصوص پر لپیٹ دیں اس کے اوپر کپڑے کی ٹاکی لپیٹ کر کچے دھاگے سے چار یا پانچ پیچ دے دیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد کھول کر کپڑے سے عضو مخصوص کو پونچھ ڈالیں۔ اور کار...... میں مشغول ہوجاویں۔ یہ طلا امر مجامعت میں نہایت جلیل قدر ہے۔ **فوائد۔** یہ طلا فوراً خون کی..... عضو مخصوص کی طرف..... سے کرتا ہے۔ اور استقدر..... اور.....اور طاقت عظیم انتشاری اور نعوظ سخت پیدا کرتا ہے۔ کہ تہذیب اس کے بیان کی اجازت

نہیں دیتی۔ فاعل اور...... ہی اس کے لطف...... کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ اس شخص نے
اس طلا کے ایسے حالات لطف اندوز بیان کئے۔ جو احاطہ تقریر اور تحریر سے باہر
ہیں غرہی اور... کی کثرت کی وجہ سے..... تو کئی کئی بار منزل ہوتی ہے۔ اور فرلفیتہ د
.... ہو جاتی ہے۔ یہ طلا اور کئی اشخاص پر استعمال کرایا گیا۔ ہر ایک نے اس کی تعریف
اور توصیف میں نہایت مبالغہ آمیز الفاظ بیان کئے۔ اور اس کے اور حصول کی بار
بار درخواست کی

اور اس سفید سالہ بوڑھے کو اندرونی طور پر مفصلہ ذیل ادویات کھلاتا رہا جو
مندرجہ ذیل ہیں۔

مقوی نسخہ۔ کشتہ طلا ایک ماشہ۔ کشتہ چاندی ڈیڑھ ماشہ۔ کشتہ قلعی سیمابی تین ماشہ
کشتہ مروارید تین ماشہ۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ سنگ یشب سبز۔ کشتہ مرجان ہر ایک چھ ماشہ
ترکیب استعمال۔ سب کو ملا کر اس مرکب سے چار چاول صبح۔ چار چاول شام معجون
لبوب کبیر پانچ پانچ ماشہ کے ہمراہ چائے ہی سے کھلاتا رہا۔ کیونکہ اس کو چائے کے
پینے کے عادت بہت زیادہ تھی **فوائد**۔ اس کے اندرونی اعضاء رئیسہ میں اسقدر حیرت
انگیز ترقی ہوئی۔ اور خون کی پیدائش اور مادہ منویہ کی کثرت سے نوجوان نظر آنے لگا۔
بلکہ اس کے چہرے سے تمام بڑھاپے کے آثار جھریاں وغیرہ نابود ہو کر نوعمروں جیسی
جوبن کی لہریں اور بشاشتیں نمودار ہو گئیں اور بدن میں خون کی روانگی سے کابلی پٹھانوں
جیسا رنگ سرخ اور سفید ہو گیا۔ **اصول**۔ یہ چار داستانیں اہل فن کی ضیافت طبع اور
تجربے اور وسعت معلومات کے واسطے بیان کی گئیں ہیں۔ چونکہ میں عرصہ پچاس سال سے
اس فن شریف کیخدمت میں نہایت ذوق اور شوق سے منہمک ہوں۔ اس عرصے میں
ہزارہا مخلوق انسانی مختلف امراض کی مشاہدہ اور تجربہ سے گذر چکی ہے۔ ہزاروں مخلوقوں
مایوسوں اور از کار رفتہ گئے گذرے ہوؤں کا علاج کیا۔ کسی کا کسی طریق پر کسی کا کسی طریق

پر جس جس نے تو باقاعدہ علاج کیا ۔ وہ تو ضرور بفضل ایزد کامیاب ہو کر گیا ۔ اور مجھے اس مرض کے علاج کا نہایت وسیع تجربہ ہوتا گیا ۔ اس واسطے میں نے یہ تمام مجرب نسخے معہ حالات پبلک کے سامنے پیش کر دیئے ۔ کہ چونکہ اس زمانہ میں اس مرض کا بہت دور دورہ ہو رہا ہے ۔ اور عام نوجوان اس مرض میں مبتلا ہو کر تلاش علاج میں سرگردان رہتے ہیں ۔ ان کی سہولت اور کامیابی کیلئے تمام اصول اور قاعدے اور طریقے مفصل اور مشرح تحریر کر دیئے ۔ تاکہ تندرست اور کامیاب ہو کر اپنی دینی اور دنیوی مسرتوں سے فائدہ اٹھا سکیں ۔ اور میں نفع عامتہ الناس کے فرض سے سبکدوش ہو جاؤں ۔ **نقص** ۔ بعض مخلوقوں کے علاج میں بڑا نقص ہے ۔ کہ چونکہ مخلوق کے عضو مخصوص کے اعصاب اور اندرونی اعضا جبکہ ان کی نشوونما کا زمانہ پورے جوبن پر ہوتا ہے ۔ ہاتھ کی مالش سے ان کو تباہ و برباد کر دیا جاتا ہے ۔ پھر جب آنکھ کھلتی ہے جبکہ یہ دور شباب گذر جاتا ہے ۔ یا گذرنے پر آتا ہے ۔ اس کا حوصلہ اور استقلال اور صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہوتا ہے ۔ گھر میں حسینہ دلہن ہے ۔ اس کی اشتیاقی خواہش عجب رنگ لا رہی ہے ۔ اور مخلوق صاحب اپنی حالت زار پر سر دھن رہے ہیں چاہتے ہیں ۔ کہ کوئی ایسا نسخہ مل جائے جس سے آج رات ہی پورے طور پر کامیاب ہو جائیں ۔ لیکن یہ امر ناممکن ہے ۔ کہ عضو مخصوص پر کیچڑ یا مٹی کی موٹی تہ جما کر لیپ کر دی جائے ۔ تاکہ اس کا عضو مخصوص قد وقامت اور فربہی اور طوالت میں طبعی قد وقامت کے برابر ہو جاوے ۔ اور نہ ہی کسی گوشت کا قیمہ ہی عضو مخصوص پر جمایا جا سکتا ہے جس سے مخلوق کی مجامعت میں امشب ہی دل خوش کن کامیابی ہو سکے ۔ یہ تو صرف اعصاب کا ایک بے نظیر پتلا ہے ۔ جو بدن کے تمام اعضا رئیسہ اور قوائے نفسیہ سے منتہی ہو کر بدن کے عین وسط میں رانوں کے عین درمیان آنکلا ہے ۔ جب اس بیچارے کے اعصاب چھوٹی عمر میں ہی مل مل کر تباہ و برباد کر دیئے جائیں ۔ اور اسی زمانہ میں ان اعصاب کی بڑھوتری اور تکمیل کا زمانہ ہوتا ہے ۔ تو پھر بڑی عمر میں جبکہ نشوونما کا زمانہ گزر چکتا ہے کسطرح ان پژمردہ اور لاغر اعصاب کو بغیر زبردست علاج اور مناسب ترکیبوں کے اصلی حالت

بحرنا یاب سکے۔ اصلی حالت پر لانے کے لئے وقت اور خرچ درکار ہے۔ لیکن مجلوق اپنی
بے صبری اور کم حوصلگی سے بہت ہی جلد چاہتا ہے کہ ایسا زبردست طلا اور اعلیٰ دوا
ملے جو ابھی کھانے اور لگانے سے آج رات ہی ..... کی مجامعت پر قادر ہو جاؤں۔
یہ نا ممکن العمل خیال ہے۔ انہی خیالات باطلہ میں حسرت کی زندگی گذارتا ہوا دنوں سے
ہفتے۔ ہفتے سے مہینے سے سال اور سال سے عمر ختم کر دیتا ہے۔ بعض عطائیوں اور
لالچیوں نے بھی ایسے اشتہار دے رکھے ہیں کہ ہماری یہ دوائی بس ایک ہی گھنٹہ میں
نامرد کو مرد کامل بنا سکتی ہے۔ یا حد تین دن میں یا ایک ہفتہ میں۔ جو مجلوق کی غلط اور
دہمی امید میں اضافہ کر کے ناجائز پیسے بٹور لیتے ہیں۔ اور اپنا اُلو سیدھا کر لیتے ہیں۔
اگر کسی مجلوق کے دل میں مستقل خیالات صحت بس گئے اور اُس نے کامل تہیہ کر لیا۔ کہ
میں واقعی کامل حکیم کی تشخیص اور تجویز سے ضرور فیض حاصل کر کے اپنی صحت درست کرا
سکوں تو اس کے واسطے یقینی کامیابی کچھ مدت کے بعد اس کی محنت کے صلے میں ضرور
آحاضر ہوتی ہے۔ یہ بھی چند اصول اہل فن کے خیالات اور وسعت معلومات کی ترقی
میں اضافہ کی صورت پیدا کر سکیں گے۔

فصل ۱۳۔ جلق کی مخصوص مفردات دویا کی خاصیتیں

(۱)۔ خراطین اور جونک۔ یہ عضو مخصوص کے بڑھانے اور فربہ کرنے میں لاجواب ہیں
(۲)۔ خراطین۔ جونک۔ بیر بہوٹی۔ چربی مینڈک و سانڈہ۔ یہ ادویات بھی عضو مخصوص
کی بڑھوتری۔ فربہی۔ درازی اور جسیم کرنے اور سختی اور پرزور نعوظ لانے اور امساک
اعصاب میں مخصوص نرادویات ہیں۔ (۳) کچلہ۔ گھونگچی سفید۔ پوست بیخ کنیر سفید
میٹھا تیلیہ۔ برادہ ہاتھی دانت۔ عضو کی پژمردہ اور ناکارہ نسوں میں خون کی روانگی
کو جذب کر کے سختی اور استادگی بڑھانے میں بے نظیر ادویات ہیں۔

(۴) جائفل۔جاوتری۔دارچینی۔لونگ۔عاقرقرحا۔زعفران۔مشک عضو مخصوص میں گرمی پیدا کرنے اور روانی خون بڑھانے اور شدت اور سختی پیدا کرنے میں مخصوص اثر رکھتے ہیں۔(۵) اسم الفاربٹ۔نگرف۔ہڑتال ورقیہ۔مینسل۔جمالگوٹہ۔عضو مخصوص کے خون کی سردی کو ناکارہ رگوں کی عمیقی سے براہ پسینہ یا براہ بثورات خارج کر کے۔صاف اور مقوی اور گرم خون لانے میں نہایت کارآمد ہیں(۶) مغز بادام۔مغز اخروٹ مغز پستہ۔مغز چلغوزہ ہر قسم کے مغزیات اور ہر قسم کی چربیات عضو مخصوص کی ضعیف اور خشک رباطوں میں گرمی تری پیدا کرنے۔روانگی خون بڑھانے اعصاب کو فراخ اور کشادہ کرنے میں بیعدیل ہیں۔عضو مخصوص کا ٹیڑھا یا کج ہونا۔انہی کے مرکبات سے سیدھا کیا جاتا ہے

استرخا آلت اگر سردی سے ہو اس کی علامت لاغری۔کمزوری۔سستی اعصاب ہے اس کے واسطے جند بیدستر۔فرفیون شیطرج۔بان ادویات کی خاصیت جیسی ادویات مفید تر ہیں۔

استرخا آلت اگر رطوبت سے ہو اس کی علامت عضو مخصوص کا ڈھیلا پژمردہ سست ہونا۔لیکن فربہی اور طوالت کا قائم ہونا۔اس کے واسطے ابہل۔سعد وج۔مرو اور رائی خاصیت جیسی ادویات مناسب طریقوں پر مخصوص تر ہیں یہاں اور مختلف قسم کے طلا جو میرے تجربے میں نہایت مفید اور اکسیر پُر تاثیر ثابت ہوئے اور جن سے خلقت کثیر نے فائدہ اٹھایا۔فائدہ عام کے واسطے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

پہلا نسخہ روغن اکسیر اعظم نمبر ۴۔ برادہ سم اسپ۔تخم جوز ماثل سیاہ۔گھونگچی سفید۔پوست بیخ کنیر سفید۔کوٹھ کڑوا۔دارچینی۔مغز پنبہ دانہ ہر ایک دو تولہ مغز پستہ دس تولہ۔کنجد سیاہ ساڑھے چھ تولہ۔چنبیلی کے پتے چھ تولے۔

ترکیب تیاری - تمام ادویہ باریک کر کے بھیڑ کے دودھ میں کھرل کریں رات بھر پڑا رہنے دیں - تاکہ تمام کی مزاج ایک ہو جاوے - صبح مغز سر کنجشک دس ماشہ مغز سر ماہی روہو - مغز خشخاش - جند بیدستر ہر ایک دس ماشہ سب کو آمیز کر کے طبی گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں بھر کر بطریق پتال جنتر روغن نکالیں اور شیشی میں سنبھال کر رکھیں - بطریق سابقہ رات کو استعمال کریں - دن کو کھلا رکھیں - کم از کم دو ہفتہ استعمال کریں - فوائد - یہ طلا روغن اکسیر اعظم نمبر ۴ نہایت مفید اور بے ضرر ہے کسی قسم کی پھنسی یا آبلہ پیدا نہیں کرتا - عضو مخصوص کی فربہی اور درازی اور تقویت اعصاب سختی - انتشار - لغوظ میں ممتاز حیثیت رکھتا ہے - مجلوقوں مغلموں کے لئے آبحیات کا اثر رکھتا ہے -

دوسرا نسخہ روغن اکسیر اعظم نمبر ۵ - روغن کنجد پانچ تولہ میں سو عدد مورچہ کلاں قبرستان کے ملا کر رکھیں اور چالیس دن دھوپ میں شیشی میں ڈال کر منہ بند کر کے لٹکا چھوڑ دیں - پھر بطریق طلا بشرح صدر استعمال کریں - ضروری التماس میں نے صرف ایک دفعہ بنا بر تجربہ یہ طلا قریباً تیس تولے تیار کیا - جو مجلوقوں - مغلموں کے واسطے نہایت ہی مفید بمنزلہ اکسیر اعظم ثابت ہوا جو فوائد اس سے ظاہر ہوئے وہ تحریر ذیل ہیں - فوائد - عضو مخصوص کے اعصاب کی از سر نو مرمت کرتا ہوا فربہی - درازی - سختی کے پیدا کرنے میں بے نظیر ثابت ہوا - مردہ رگوں اور پژمردہ اعصاب میں دوران خون کی تیزی اور تندی پیدا کرنے میں واقعی لاجواب ثابت ہوا - کئی مجلوقوں کو جو زندہ درگور ہو رہے تھے - اور آبلہ انگیز طلاؤں اور پٹیوں سے خائف اور ترساں تھے - اس کے استعمال کرانے سے بالکل تندرست اور کامیاب ہو گئے لیکن بوجہ ہزارہا مورچوں کا خون کرنے سے میرے دل میں نہایت رحم اور ترس پیدا ہوا - پھر میں نے یہ طلا تیار کرنیکا کبھی خیال تک نہ کیا - چونکہ یہ طلا نہایت مجرب اور

امر مجامعت میں کمال اثر رکھتا ہے۔ اس واسطے درج کر دیا گیا۔

چوتھا نسخہ روغن اکسیر اعظم نمبر ۴ ۔ خراطین۔ بیر بہوٹی۔ برادہ ہاتھی دانت برادہ فولاد۔ جائفل۔ لونگ ہر ایک تین تولہ۔ میٹھا تیلیہ سیاہ۔ جند بیدستر۔ کچلہ ہر ایک نو ماشہ۔ سم الفار سفید تین ماشہ۔ دودھ آک پانچ تولہ۔ موم خالص۔ تین تولہ۔ چربی شیر ایک تولہ۔ سب ادویات کو باریک کر کے لمبی گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں بذریعہ پتال جنتر روغن کھینچیں اور بشرح صدر استعمال کریں۔ **فوائد** ۔ عضو مخصوص کے اعصاب اور عضلات کو گرم کرنے اور فربہی سختی۔ درازی کرنے میں نظیر نہیں رکھتا۔ بالکل بے ضرر ہے

پانچواں نسخہ طلا اکسیر اعظم نمبر ۷ ۔ زعفران۔ لونگ۔ عقر قرحا۔ جائفل۔ جاوتری بیر بہوٹی ہر ایک ایک تولہ۔ بھلانوہ چھ ماشہ۔ دارچینی۔ مغز جمالگوٹہ۔ پوست بیخ کنیر سفید سم الفار سفید ہر ایک دو تولہ۔ ہرمل تخم دھتورہ سیاہ۔ مغز پستہ ہر ایک پانچ تولہ۔ مغز تخم ارنڈ۔ ہڑتال ورقیہ ہر ایک ایک تولہ۔ کنجد سیاہ سات تولہ۔ سب ادویات کو باریک کر کے لمبی گولیاں تیار کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں اور سنبھال کر شیشی میں رکھیں۔ **فوائد** ۔ یہ طلا نامرد کو مرد کرتا ہے۔ اور مردہ رگوں میں نئی روح ڈالتا ہے گئی گذری ہوئی طاقت اعصاب کو از سر نو پیدا کرتا ہے۔ نہایت مقوی اعصاب ہے کجی۔ لاغری۔ کمی۔ کمزوری اعصاب کو دور کر کے فربہی سختی بخشتا ہے ایک دو ہفتہ میں اپنا پورا فائدہ دکھاتا ہے۔

چھٹا نسخہ روغن اکسیر اعظم نمبر ۸ ۔ گھونگچی سفید۔ ریگ ماہی نر ہر ایک چھ ماشہ مغز تخم جمالگوٹہ دو تولہ۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ بیر بہوٹی۔ خراطین۔ پتہ روہو مچھلی ہر ایک ایک تولہ۔ جونک تین عدد۔ نارجیل۔ مالکنگنی ہر ایک پانچ تولہ۔ تمام ادویہ کو باریک کر کے زردی بیضہ مرغ میں کھرل کر کے لمبی گولیاں بنا کر بذریعہ آتشی شیشی بطریق پتال جنتر روغن کشید کریں اور شیشی میں سنبھال کر رکھیں اور بطریق معلوم استعمال کریں۔

فوائد۔ عضوِ مخصوص کی سستی۔ کمزوری۔ پتلا پن۔ خم دور کرنے میں اکسیر پُر تاثیر ہے۔ ایک مریض جو سولاں سال سے مایوس ہو رہا تھا۔ اور در بدر بھٹکتا پھرتا تھا۔ اس روغن کے استعمال سے بالکل کامیاب ہو گیا۔ زخم یا تکلیف بالکل نہیں ہوتی۔ بیضرر اور نہایت مفید ہے۔

ساتواں نسخہ روغن اکسیر اعظم نمبر ۹ ۔ ہڑتال ورقیہ برنگ طلا۔ شنگرف۔ گندھک آملہ سار۔ سم الفار سفید منسل۔ ستاور۔ تخم کرفس۔ گھونگچی سفید۔ عقر قرحا۔ کچلہ۔ بیربہوٹی۔ مغز تخم حب الملوک۔ کائفل۔ ریگماہی نر۔ تخم دھتورہ سیاہ۔ تخم آک ہر ایک دس ماشہ۔ مالکنگنی۔ چربی شیر۔ روغن کنجد ہر ایک پانچ تولہ۔ مٹھہ تیلیہ سیاہ۔ سیماب ہر ایک اکیس ماشہ۔ جائفل۔ زعفران ہر ایک تین ماشہ۔ افیون دو ماشہ۔ زردی بیضہ مُرغ۔ چار عدد باریک کر کے کھرل کریں اور لمبی گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ شیشی میں رکھیں۔ اور استعمال کریں۔ **فوائد**۔ یہ روغن صدہا مریضوں پر تجربہ کیا گیا۔ مجلوقوں کی تمام شکایات دور کرنے میں بیمثل اور بے ضرر ثابت ہؤا۔

آٹھواں نسخہ روغن اکسیر اعظم نمبر ۱۰ سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ زرنیخ ورقیہ برنگ طلا۔ منسل۔ مغز تخم حب الملوک۔ پارہ۔ جائفل۔ مغز بادام۔ نارجیل۔ لونگ ہر ایک چار ماشہ۔ روغن مالکنگنی۔ روغن ہرمل ہر ایک دس تولہ۔ تمام ادویہ کو سات دن کھرل کر کے ڈبیہ میں رکھیں اور استعمال کریں۔ **طریق استعمال** بطریق معلوم ہر روز رات کو تین چار دن استعمال کریں پھر تین دن کا وقفہ دیں۔ اسی طرح چار پانچ دورے متواتر لگا تار پے درپے استعمال کریں۔ **فوائد** ۔ اس قدر حیرت انگیز طاقت ہوگی جسکا سنبھالنا مشکل ہو جائیگا اور ... اعصاب ...... انتشار اور نعوظ اسقدر پیدا ہو گا کہ ایک دفعہ ...... کرنے کے بعد فوراً دوسری دفعہ

مجامعت کی نہایت شدت سے تیاری ہو جائے گی ۔ صدہا غریب مریضوں کو اس کے استعمال سے کمال کامیابی نصیب ہوئی ہے ۔ بعض اوقات شور پیدا کرتا ہے جو خود بخود دور ہو جاتے ہیں ۔

نواں نسخہ روغن اکسیر اعظم نمبر ۱۱ ۔ بیر بھوٹی ۔ شنگرف رومی ۔ سم الفار سفید پارہ ۔ میٹھا تیلیہ سیاہ ۔ مغز جمالگوٹہ منسل ۔ ہڑتال ورقیہ ۔ گندھک آملہ سار ہر ایک ایکتولہ کھرل میں نہایت باریک کر کے ایک بالشت لمبے اور ایک بالشت چوڑے کپڑے پر بچھا کر اس پر تمام ادویہ مذکورہ بالا بچھا دیں ۔ پھر اس کپڑے کو لپیٹ کر بتی بنا دیں ۔ اس بتی پر چار تولہ کچا سوت لپیٹ دیں اور آدھ سیر پختہ روغن کنجد میں بتی مذکورہ کو دو پہر تک تر رکھیں پھر ایک آہنی چمٹے میں جو کافی لمبا ہو پکڑ کر یا ایک لمبی آہنی سلاخ جسکا ایک سرا پتلا ہو ۔ اس بتی میں ایک سرے پر چبھو کر بتی کو اونچا کریں اور اس کے نچلے سرے کو آگ لگا دیں بعدہٗ اس بتی کے نیچے کانسی کا کٹورہ رکھیں اور جو روغن کانسی کے کٹورہ میں گرتا رہے ۔ وہ کسی لمبے چمچے سے اس بتی کے اوپر ڈالتے رہیں ۔ اسی طرح تین دفعہ کانسی کے کٹورے کا تیل بتی پر ڈالنے جائیں ۔ جب سب بتی جل جاوے تو جو روغن باقی رہا ہو ۔ وہ روغن شیشی میں ڈالیں اور وہ شیشی اکیس روز تک زمین میں دبا دیں ۔ تاکہ مزاج تانو یہ پکڑے اس کے بعد بطریق معلوم استعمال کریں ۔ **فوائد** ۔ اعصاب عضو مخصوص کو حیرت انگیز طاقت بخشتا ہے ۔ قریباً ساٹھ مریضوں پر استعمال کیا جو بالکل تندرست اور کامیاب ہو گئے ۔

دسواں نسخہ روغن اکسیر اعظم نمبر ۱۲ ۔ جائفل جاوتری ۔ لونگ ۔ دارچینی تخم دھتورہ سیاہ ۔ بیر بھوٹی ۔ جونک ۔ خراطین خشک ہر ایک ایکتولہ سم الفار سفید چربی شیر ہر ایک چھ ماشہ باریک کر کے لمبی گولیاں تیار کر کے بذریعہ آتشی شیشی بطریق پتال جنتر روغن کشید کریں ۔ اور شیشی میں رکھیں ۔ **فوائد** ۔ مجلوقوں مغلموں

کے لئے آبحیات کی تاثیر رکھتا ہے۔ تمام رگوں۔ پٹھوں کو صحیح طبعی حالت پر لانے فربہی درازی سختی پیدا کرنے میں بے نظیر ہے۔ خون کی روانی کا دورہ بہت تیز کرتا ہے انتشار نہایت سخت پیدا کرتا ہے۔ **نوٹ** :۔ روغنوں اور طلاؤں کے نسخے تو بہت ملکہ بے انتہا ہیں۔ لیکن جو نسخے میرے تجربے میں نہایت کامیاب اور چوٹی کے فائدہ مند ثابت ہوئے۔ وہی نسخے رفاہ عام کے فائدے کے لئے درج کئے گئے۔ تاکہ ضرورت مند تیار کر کے اپنی مشکلات حل کرنے میں کامیاب ہو۔

فصل ۱۴۔ دربیان رقت سرعت۔ احتلام۔ جریان

رقت۔ سرعت۔ احتلام۔ جریان کی مختصراً حقیقت تو پہلے بیان کر دی گئی ہے۔ اور ان کے مجرب اور آزمودہ نسخے بھی جا بجا تحریر کر دیئے گئے ہیں۔ لیکن خاص خاص اصول اور خاص خاص مجرب نسخے رفاہ عام کے فوائد کے لئے یہاں علیحدہ فصل میں تحریر کئے جاتے ہیں۔

پہلا نسخہ ۔ سپاری سرخ۔ دارچینی۔ ہر ایک تین تولہ باریک کریں۔ اور بیضہ مرغ کے چار انڈوں کی زردی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اس زردی میں دونوں ادویہ شامل کر کے چمچے سے ہلا دیں۔ پھر اس میں ہنر پتہ ایک تولہ باریک کر کے اس میں ملا دیں۔ اور قند سفید ایک تولہ ملا کر درہم برہم کر کے نیچے اتار لیں۔ اور نوش کریں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ہر روز علی الصباح اسیقدر وزن تیار کر کے ایک ہفتہ تو کھا کر دیکھیں۔ **نوائد** ۔ جریان۔ رقت۔ سرعت۔۔۔۔ احتلام کے واسطے نہایت مفید ہے۔ درد کمر کے دور کرنے میں اکسیر ہے۔ تقویت اعضاء رئیسہ اور تقویت باہ اور سستی آلات۔۔۔۔ کے واسطے کمال تاثیر رکھتا ہے۔ ریاح کو دور کرتا ہے خوط شدت سے۔ ناتاب ہے۔

دوسرا نسخہ۔ بیج بند۔ موصلی سیاہ موصلی سفید۔ تالمکھانہ سمندر سوکھ تخم سمر دالی۔ پوست بیخ سنبل۔ پوست بیخ مولسری۔ گوند سنبل تخم اوٹنگن۔ لسوڑہ۔ برم ڈنڈی بہوپھلی۔ بیج بیدہ لکڑی۔ ہر ایک چودہ ماشہ پھلی خام ببول۔ گوکھرو ہر ایک چھ تولہ سب ادویہ کوٹ چھان کر اس کے برابر قند سفید ملا کر بقدر چار ماشہ صبح شام دودھ گاؤ سے کھاویں۔ ترشی اور تیل کی بنی ہوئی چیزوں سے پرہیز۔ فوائد۔ جریان منی اور جو نقصانات بدن اس سے پیدا ہو چکے ہوں۔ ان کے دور کرنے اور منی کو گاڑھا بنانے میں کمال موثر ہے۔

تیسرا نسخہ۔ بیج بند۔ ستاور۔ تالمکھانا شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ موچرس۔ تخم سمروالی۔ گل منڈی سنگھاڑہ۔ کمرکس۔ گوند کیکر۔ گوند سنبل۔ پھول کیکر۔ گل دھاوا ہر ایک چھ ماشہ۔ مغز تخم تمر ہندی بریاں۔ دال ماش مقشر بریاں۔ ہر ایک چودہ ماشہ کوٹ چھان کر اس کے برابر قند سفید ملا کر چار چار ماشہ صبح شام دودھ سے کھاویں پرہیز بدستور ترشی و تیل۔ گرم خشک چیزوں سے **فوائد**۔ منی کو گاڑھا کرنے۔ سرعت انزال کو دور کرنے و دی۔ مذی کو کم کرنے میں اپنی نظیر آپ ہی رکھتا ہے۔ درد کمر کو مفید ہے۔

چوتھا نسخہ۔ تالمکھانہ۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ تخم کونچ۔ تخم اوٹنگن۔ موچرس پوست بیخ اونٹ کٹارہ۔ بیج بند تیج بل۔ بہوپھلی۔ ساٹھی کے چاول۔ کمرکس۔ تخم کاہو۔ اندر جو سمندر سوکھ۔ ستاور ہر ایک چھ ماشہ۔ آرد سنگھاڑا نو ماشہ۔ تخم سمر دالی۔ ایک تولہ سب کو باریک کر کے برابر وزن قند سفید ملا کر چار چار ماشہ صبح شام دودھ کے ہمراہ کھائیں۔ پرہیز بدستور۔ **فوائد**۔ یہ نسخہ منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ سرعت .... کو دور کرتا ہے۔ احتلام اور تمام منی کی خرابیوں کو دور کر کے قابل فخر مرد بنانے میں نہایت مؤثر۔ منی کی فراوانی اور خون کی پیدائش اور رنگ رو کی سرخی پیدا کرنے میں خاص اثر رکھتا ہے۔

پانچواں نسخہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ بنسلوچن خصیتہ الثعلب۔ دارچینی۔ دانہ

الائچی کلاں بمغز بادام ۔ ناجیل بمغز چلغوزہ ۔ مصطگی رومی ۔ موچرس ۔ ہر ایک دوا برابر وزن تمام کے برابر قند سفید ملا کر چار چار ماشہ صبح و شام دودھ سے کھائیں ۔ فوائد مشہور عالم حکیم محمد اجمل خاں دہلوی مرحوم کا خاص نسخہ ہے ۔ اس کی تعریف اسیقدر کافی ہے ۔ جریان کے واسطے اکسیر صفت ہے ۔

چھٹا نسخہ ۔ ست گلو ۔ ست سلاجیت ۔ دانہ الائچی کلاں ۔ پکھان بید ۔ لٹھی تالمکھانہ ۔ بنسلوچن ۔ کشتہ قلعی دربرگ بھنگ ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ مصری کوزہ سب کے برابر کوٹ چھان کر چار چار ماشہ صبح شام دودھ سے کھا دیں ۔ **فوائد** یہ نسخہ جریان منی کی تمام حالتوں میں اکسیر بے نظیر ہے ۔ اور سوزاک قدیم وجدید کے واسطے بھی منفعت بخش ہے ۔

ساتواں نسخہ ۔ بیج بند ۔ تخم بہلی ۔ ہر ایک ساڑھے تین تولہ ۔ گوکھرو ۔ تالمکھانا ۔ اندر جو شیریں ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ لسوڑے ۔ اٹھائیس تولے ۔ کوٹ چھان کر برابر کی قند سفید ملا کر دودھ گاؤ سے چار چار ماشہ صبح و شام کھاویں ۔ **فوائد** ۔ یہ سفوف سفوف مبارک کے نام سے مشہور ہے ۔ اور طبیب عدیم النظیر حکیم ذکار اللہ خاں دہلوی کے والد صاحب کا مخترع اور معمول ہے ۔ میرے تجربے میں صدہا مریضوں کے استعمال پر نہایت مفید ثابت ہوا جریان منی کے واسطے بے نظیر اور مختصر نسخہ پر تاثیر ہے ۔

آٹھواں نسخہ ۔ درخت بڑ کے زرد اور تازہ پتے بیس سیر لیویں ۔ اور ان پتوں کو مٹی کے دو چار استعمال شدہ گھڑوں میں بھر دیں ۔ اور پھر ان گھڑوں میں جتنا پانی پڑ سکے ۔ ڈال دیں ۔ سردیوں میں تین دن کے بعد اور گرمیوں میں آٹھ پہر کے بعد ان پتوں اور پانی کو جو گھڑوں کے اندر ہو ۔ الٹا کر ایک بڑی کڑاہی میں ڈال کر جوش دیں ۔ آدھا پانی رہنے پر اتار کر سرد کر لیں ۔ اور پتوں کو پوست کی طرح مل مل کر چھان لیں ۔ اس پانی کو جوش دیں جب جوش کرتے کرتے افیون کی مانند سیاہ مادہ پتلا پتلا رہ جاوے

تو اس میں بھوپھلی - سبوس اسبغول مغز تخم املی بریاں - طباشیر کبود ہر ایک پانچتولہ ملا کر نیچے اتار لیں - اور سرد ہونے پر چھوٹے بیر کے برابر گولیاں بنائیں - ایک ایک گولی صبح شام دُودھ گاڑے سے کھاویں - اگر امیروں کے واسطے اس نسخہ کو تیار کرنا چاہیں تو اسمیں کشتہ مروارید تین ماشہ کستوری چار رتی - ورق نقرہ ایک دفتری - ورق طلا پچیس عدد ملادیں **فوائد** - یہ نسخہ تریاق جریان کے نام سے مشہور ہے اور حکیم اللہ بخش صاحب فیروز پوری کا ایجاد کردہ ہے چونکہ یہ نسخہ نہایت مفید کم خرچ بالانشیں ہے - اور میرے تجربے میں نہایت اکسیر پُر تاثیر ثابت ہُوا ہے - اس لئے درج کر دیا ہے میرے تجربے میں جریان اور منی کی خرابیوں کو دور کرنے کے علاوہ بدن کو موٹا تازہ بارعب بنانے میں بہت عجیب ثابت ہوا ہے گرم مزاجوں کے موافق ہے -

نواں نسخہ - کیکر کے درخت کی پھلیاں جبکہ ان میں دودھ ہی ہو اور تخم نہ پڑا ہو - ایک من حاصل کریں - انکو بمع کھل گرم چار گنے پانی میں ڈالکر کسی برتن میں جوش دیں - نصف رہنے پر اتار کر سرد کریں - اور خوب مل مل کر چھان لیں - فضلہ دور کریں اور پانی کو پکادیں جب جوش دیتے دیتے مذکورہ بالا قوام کے مطابق پتلا افیون کے مادہ کی مانند رہ جاوے تو اس میں سفوف بھوپھلی - مغز تخم املی بریاں - موصلی سفید ہر ایک دس تولہ کشتہ قلعی پانچتولہ ملا کر جنگلی بیر کے مطابق گولیاں تیار کریں - ایک ایک گولی صبح شام دودھ سے کھاویں - اس کے کھانے میں دودھ گھی کثرت سے کھاویں - گرم مزاج کو موافق ہے - **فوائد** - جریان کے دور کرنے میں بمنزلہ اکسیر اعظم ہے - اسکا کمال فائدہ یہ ہے - کہ کمر کو نہایت مضبوط کرتا ہے - اور قوت باہ اور امساک کی فراوانی سے تمام نشوں مثلاً بھنگ - چرس - افیون - پوست - شراب وغیرہ حرام چیزوں سے مستغنی کر دیتا

ہے۔ لشنوں کے استعمال سے جو خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ وہ تو اظہر من الشمس ہیں ذرا دو ہفتے اس نسخہ کو تو استعمال کر کے دیکھو۔ کہ کس قدر بے نظیر طاقتیں اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور کس قدر منی کو گاڑھا اور کثرت سے پیدا کرتا ہے۔

نوٹ (۱)۔ دیسی یا کاٹھی بیریوں کے نہایت کچے بیروں کا مادہ جنمیں ابھی گٹھلی نہ پڑی ہو۔ یہی تاثیر رکھتا ہے۔ لیکن یہ ذرا قیمتی ہے کیونکہ بیریوں کے مالک فروخت کر دیتے ہیں۔ کیکر کی پھلیوں کو فروخت نہیں کیا جاتا۔

نوٹ ۲۔ درخت سرس کی کچی سبز پھلیاں جن کے تخم بالکل کچے ہوں انکا مادہ بھی جریان کو دور کرنے میں کمال مفید اور حد درجہ کا ممسک ہے۔ اور سخت درجے کا انتشار پیدا کرتا ہے۔ اگر .... کو سیلان الرحم کی شکایت ہو تو اس کے واسطے بھی نہایت ہی مفید ہے۔ اور کیکر کی پھلیوں کا مادہ بھی عورت کے سیلان الرحم کو دور کرنے میں بمنزلہ تریاق ہے۔ ھدائت۔ یہ نہایت ضروری امر ہے کہ اگر یہ نسخے عورت کو کھلائے جائیں تو صرف اسی مدت تک کھلائے جائیں کہ صحت ہو جاوے۔ زیادہ عرصہ ہرگز ہرگز نہ کھلانے چاہئیں ورنہ اس کی طاقت...... نہائت بڑھ جائے گی جبکا سمبھالنا مشکل ہو جائیگا۔ عورتوں کو طاقت.... کی ادویات ہرگز ہرگز استعمال نہ کرانی چاہئے کیونکہ ان میں طبعی مادہ شہوت بہت ہوتا ہے۔ سرس اور کیکر کی پھلیوں کے مادہ سے عورت کے مقام مخصوص کی تنگی بہت بڑھ جاتی ہے۔ کیونکہ یہ ہر قسم کی رطوبت کو خشک کرنے اور گاڑھا کرنے میں نہایت مؤثر ہیں۔ لیکن ہمارے ملک کے لوگ اپنے ملک کے خداداد درختوں کی قدر نہیں کرتے۔ یورپ اور امریکہ کے درختوں کے مرکبات کی خرید فروخت میں زیادہ مشغول ہیں۔ ان درختوں سے ایسے ایسے مرکبات تیار ہو سکتے ہیں۔ جنکا عشر عشیر فائدہ بھی یورپ اور

امریکہ کے درختوں میں نہیں - ذرا کیکر اور سرس اور برگد کے نسخے آزما کر تو دیکھو کہ ان سے کیا کیا فائدے طاقتیں اور کرشمے ظہور میں آتے ہیں - چند روز کھاؤ اور چھوڑ دو - دائمی طاقت پیدا ہو جائے گی - عادت نہیں پڑے گی - لیکن غیر ملکوں کی ادویات نشوں کی بدولت تیز کی ہوتی ہیں - جن کی عادت پڑ جاتی ہے - اور ہمیشہ کا خرچ اپنے ذمے پر لینا پڑتا ہے - **نوٹ ۳** - سرس کی نہایت چھوٹی چھوٹی پھلیاں سبز اور کچی جن میں ابھی تخم نہ پڑے ہوں - سکھا کر سفوف بنا کر اکثر غریبوں تنگدستوں کو استعمال کرایا کرتا ہوں - وہ نہایت حیرت انگیز فوائد بیان کرتے ہیں - الحق بات بھی سچی ہے - **نوٹ ۴** - کیکر کے درخت کی سبز اور کچی پھلیاں جن میں دودھ موجود ہو - ایک سیر لیکر کوٹ کر آدھ سیر گھی میں بریاں کرو - جب سرخ ہو جاویں تو ان میں ایک سیر شکر سرخ ملا کر دو تولہ صبح دو تولہ شام دودھ گائے سے ایک ہفتہ تو کھا کر دیکھو کہ کس قدر حیرت انگیز طاقت بخشتی ہیں - اور مغلظ منی و انتشار کس شدت سے پیدا کرتی ہیں - درد کمر کا نام و نشان بھی نہیں چھوڑتیں - نہایت درجے کی ممسک اور مقوی ہیں - اور قوت مجامعت میں بیحد لطف اور .... پیدا کرتی ہیں - یہ نسخہ دیہاتی زمینداروں کا نہایت مجرب اور عام نسخہ ہے - دماغ کو نہایت قوت پہنچاتی ہیں - بلکہ تمام بدن کو حد درجے کی تقویت بخشتی ہیں - اور زکام - نزلہ - کھانسی - بلغم کا نام بھی نہیں رہنے دیتیں - اور بھوک خوب لگاتی ہیں - غذا خوب ہضم ہوتی ہے اور کثرت بول کے واسطے تو بمنزلہ اکسیر ہیں -

دسواں نسخہ - ثعلب مصری - مصطگی رومی - نشاستہ - تالمکھانا - تخم اسگند ناگوری - اسارون - گل نیلوفر - دانہ الائچی خورد - دانہ الائچی کلاں - کشتہ قلعی - ہر ایک تولہ تولہ کوٹ چھان کر برابر وزن کی مصری کوزہ ملا کر تین تین ماشہ صبح شام دودھ سے کھاویں

فوائد۔ جریان منی کے واسطے نہایت مجرب نسخہ ہے۔ سینکڑوں مریضوں کو دیا نہایت مفید پایا۔ مقوی دماغ بھی بہت ہے۔

گیارھواں نسخہ۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ تخم انجرہ۔ دارچینی۔ مصطگی۔ گوند کیکر۔ دانہ الائچی خورد۔ دانہ الائچی کلاں۔ تالمکھانا۔ خولنجاں۔ بوزیدان۔ اندر جو شیریں۔ موچرس۔ زنجبیل۔ کشتہ قلعی در برگ قنب کشتہ فولاد۔ ہر ایک ایکتولہ قند سفید بوزن کل سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنا دیں

مقدار خوراک۔ تین ماشہ سے چار ماشہ تک دودھ گائے سے دیں۔

ترکیب کشتہ قلعی۔ برگ قنب۔ (بھنگ) دس تولہ کا نغدہ بنا کر قلعی ایک تولہ کے قینچی سے باریک باریک ٹکڑے کر کے نغدہ میں رکھیں۔ اور ٹاٹ میں لپیٹ کر چار سیر آگ کونے میں ہوا سے بچا کر دیدیں سرد ہونے پر نکالکر استعمال کریں۔

ترکیب کشتہ فولاد۔ برادہ فولاد۔ سیماب۔ گندھک آملہ سار برابر وزن لیکر کنوار کے رس میں تین دن کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گلحکمت کر کے گڑھے میں ایک من اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سیاہ اور خستہ نکلیگا۔ بوزن مذکور نسخہ مذکور میں استعمال کریں۔ فائدہ۔ یہ کشتہ تنہا بھی ایک دو چاول مکھن میں ملا کر کھانا اور پر سے دوغ مکھن ناکشیدہ پینا تقویت معدہ۔ جگر تقویت باہ۔ تقویت گردہ۔ تقویت بدن۔ امساک میں کمال تاثیر رکھتا ہے۔ بدن میں خون کی نہریں بہا کر رنگ رو سُرخ سفید بنا دیتا ہے۔ دودھ گھی بکثرت ہضم کرتا ہے۔ میں نے کئی لڑکوں کو جو ناؤ بھس ضعف جگر کی بیماری میں مبتلا تھے اور نہایت دُبلے پتلے زرد رنگ کمزور ہو رہے تھے۔ چلنے پھرنے سے بھی لاچار تھے عمر میں چوداں پندراں پندراں سال کے تھے مٹی کے کھانے سے بالکل رہ گئے تھے۔ یہ کشتہ صرف دو دو ہفتے کھلایا تھا۔ تیئیس برس

کے بعد ان میں سے اکثر کو دیکھا۔ تو انہوں نے بیان کیا کہ ہمیں آج تک کسی قسم کی کوئی بیماری یا کمزوری پیدا نہیں ہوئی۔ بلکہ ہم کو بیماری یا کمزوری کا علم ہی نہیں ہم کام کرتے کرتے نہ تو تھکتے ہیں اور نہ ہی سانس پھولتا ہے۔ یہ دیہاتی زمیندار تھے۔ اور سینکڑوں مردوں کو بھی کھلایا گیا۔ یہ کشتہ ہر مزاج ہر عمر کے موافق ہے حیرت انگیز فوائد ظہور میں لاتا ہے۔ بالکل بے خطا بے ضرر نہایت ہی مقوی ہے۔

بارھواں نسخہ۔ ثعلب مصری۔ ہلدی۔ سپاری سُرخ تیلیہ ہر ایک ایکتولہ مصری چار تولہ کوٹ چھانکر سفوف بناویں اور اس سفوف کی چوبیس پوڑیہ بنالیں

ترکیب استعمال۔ ہر روز ایک پڑیہ کھا کر اوپر سے بیضہ مرغ خام و اسی قدر روغن زرد گاؤ نوش کریں۔ یہ نسخہ مشہور عالم کتاب مخزن الاکسیر کے مصنف حکیم امام الدین صاحب پاکپٹنی کے دادا صاحب حکیم شیخ احمد رحمۃ اللہ کی ایجاد سے ہے۔ واقعی یہ نسخہ جریان کے واسطے کراماتی نسخہ ہے اور نہایت عظیم النفع۔ بیسیوں دفعہ بنایا۔ ہر دفعہ تجربہ میں صحیح اترا۔ بیشمار غریبوں کو دیا۔

تیرھواں نسخہ۔ موصلی سفید۔ بیج بند۔ موصلی سیاہ۔ بھنگرہ خشک۔ نخ۔ کمال تریر تالمکھانا۔ کمرکس۔ کنید سیاہ۔ خشخاش سفید۔ ملیٹھی۔ میدہ لکڑی۔ کتیرا۔ موچرس۔ سمندر سوکھ۔ دودھک بوٹی خشک ہر ایک چھ ماشہ۔ سنگھاڑہ۔ سپاری سرخ تیلیہ ہر ایک ایکتولہ۔ کشتہ عقیق یمنی سُرخ دو تولہ۔ کوٹ چھانکر قند سفید برابر وزن ملاکر چار چار ماشہ صبح شام دودھ سے کھاویں۔

ترکیب کشتہ عقیق۔ عقیق دو تولہ لیکر درخت پیپل کی ڈاڑھی کا سفوف بیس تولے بناکر اس نغدہ میں عقیق رکھ کر کوزہ گلی میں بند کرکے گڑھے میں بیس سیر اپلہ جنگلی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ برنگ سفید براق ملائم نکلیگا۔ ورنہ ایک دو دفعہ اسی طرح اور آگ دیدیں جب تک ملائم نہ نکلے۔ بدستور سابق آگ دیتے رہیں۔ **فوائد۔** یہ کشتہ تنہا ایک دو

چاول ملائی یا مکھن میں رکھ کر کھانا۔ دل۔ دماغ۔ گردہ کو بہت قوت دیتا ہے نزلہ۔ زکام۔ بریان۔ دھڑکے کا دافع ہے۔

چودھواں نسخہ ۔ گوند کیکر۔ کتیرہ سفید۔ گلنار۔ برادہ صندل سفید۔ طباشیر کبود نشاستہ۔ موچرس۔ گوکھرو۔ مائیں۔ کشتہ قلعی ہر ایک چار ماشہ۔ کہر باشمعی مصطگی رومی۔ گل ارمنی۔ ثعلب مصری شقاقل مصری۔ اندر جو شیریں۔ پکھان بید۔ مایہ شتر اعرابی۔ لودھ گجراتی ہر ایک تین ماشہ بالچھڑ دو ماشہ۔ تودری سفید۔ تودری سُرخ۔ بہمن سفید۔ بہمن سُرخ ہر ایک نو ماشہ۔ پوست درخت مولسری۔ پوست درخت کچنار۔ پوست بیخ جڑ بیری یعنے ملہہ۔ پوست درخت ببول۔ پوست درخت سنکاہولی۔ سنگھاڑہ خشک ہر ایک پانچ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد چھ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھانکر۔ برابر وزن قند سفید ملاکر چھ چھ ماشہ صبح شام دودھ سے کھاویں۔

فوائد ۔ یہ نسخہ قوت مردمی کو زوردار بنانے منی کو گاڑھا کرنے امساک پیدا کرنے۔ اعضاء رئیسہ اور گردہ اور مثانہ کو طاقت پہنچانے میں نہایت بینظیر ہے۔ بارہا کا مجرب المجرب نسخہ ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔

پندرھواں نسخہ ۔ موصلی سفید موصلی سیاہ۔ تخم کونچ مغز۔ نو تولہ تخم اُٹنگن شقاقل۔ ثعلب مصری۔ مغز پستہ۔ مغز چرونجی۔ ہر ایک ایکتولہ۔ نارجیل مغز بادام مغز چلغوزہ ہر ایک دو تولہ۔ تالمکھانا ڈیڑھ تولہ۔ پیپل خورد۔ سونٹھ۔ بہمن سُرخ بہمن سفید۔ موچرس۔ کنجد سیاہ۔ ہر ایک چھ ماشہ مصطگی۔ عاقرقرحا ہر ایک نو ماشہ لہسوڑہ گوند ببول ہر ایک ایکپاؤ۔ شہد خالص ادھ سیر۔ قند سفید ایک سیر روغن گاؤ ادھ پاؤ۔ زعفران تین ماشہ۔ **ترکیب تیاری** ۔ لسوڑہ اور گوند ببول کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر گھی میں خوب بریاں کریں۔ پھر شہد اور قند سفید کو

ملا کر تھوڑا پانی ڈالکر آگ پر قوام کریں۔ باقی تمام ادویات کوٹ چھان کر قوام میں ملا دیں۔ مقدار خوراک۔ ایک تولہ صبح شام دودھ سے کھا دیں۔

فوائد۔ منی کو نہائت گاڑھا کرتا ہے۔ اور اعضاء رئیسہ کو طاقت دیکر منی کی پیداوار بڑھانے میں نہایت عجیب نسخہ ہے۔ نہایت ممسک اور مقوی باہ ہے۔ نعوظ۔ انتشار۔ .... کمال پیدا کرتا ہے۔ درد کمر کا دافع ہے

سولھواں نسخہ۔ خولنجاں۔ ستاور۔ تالمکھانا۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ ست گلو۔ اسگند ناگوری۔ گوند ڈھاک۔ گوند سوہانجنہ۔ موچرس۔ سمندر سوکھ۔ مصطگی رومی۔ بہمن سفید۔ ثعلب مصری۔ دانہ الائچی خورد۔ سب ادویہ برابر وزن لے کر کوٹ چھانکر برابر وزن کی قند سفید ملا کر چار چار ماشہ صبح و شام دودھ سے کھا دیں

فوائد۔ دس مریضوں پر جو جریان سے نہایت بدحال تھے۔ اس نسخہ کا تجربہ کیا۔ تمام کو اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے کامیابی ہوئی۔ مجلوقوں کے جریان میں کمال مفید ہے۔ اور مقوی دماغ بھی نہایت درجہ ہے۔ تمام بدن کو قوت پہنچانے۔ چہرہ کا رنگ نکھارنے اور بدن کو فربہ اور طاقتور کرنے میں نہایت عجیب ہے۔ کمر کی درد کے لئے خاص تحفہ ہے۔ ریاح معدہ کو نہایت مفید ہے۔

سترھواں نسخہ۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ ثعلب مصری۔ ثقاقل مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ اقاقیا۔ عقرقرحا۔ جاوتری۔ کتیرا۔ گوند کیکر ہر ایک ایکتولہ سبوس اسبغول دو تولہ۔ ورق نقرہ نصف دفتری۔ الائچی دانہ خورد۔ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری۔ گوندوں کو روغن زرد میں بریاں کریں۔ باقی ادویات کوٹ چھان کر سب کو ملا کر تمام کے وزن کے برابر قند سفید ملا کر چار چار ماشہ صبح شام دودھ سے کھا دیں۔ **فوائد**۔ جریان۔ احتلام۔ سرعت .... کو نہائت مفید ہے۔ منی کی فراوانی اور غلظت سے کمر کو نہایت فائدہ پہنچاتا ہے دماغ

کے واسطے اکسیر ہے۔ طبعی امساک پیدا کرتا ہے۔ بدن کو چست و چالاک اور طاقتور بنانے میں عجیب خاصیتیں رکھتا ہے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

اٹھارواں نسخہ ۔ زردی بیضہ مرغ پچاس عدد۔ آرد برنج سفید آدھ سیر شہد ڈیڑھ سیر۔ روغن گاؤ ایک سیر مصطگی رومی۔ اندر جو شیریں۔ جاوتری۔ چھڑ دروغ عقرقرحا۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ تج۔ زعفران۔ مغز تخم کونچ۔ جائفل۔ تخم اوٹنگن۔ تخم گذر ہر ایک ایکتولہ ثعلب مصری تین تولہ تودری سفید۔ تودری زرد۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ کستوری ساڑھے تین ماشہ

ترکیب تیاری نسخہ۔ پہلے آرد برنج کو روغن زرد میں بریاں کو۔ پھر اس میں زردہ بیضہ مرغ ڈالکر خوب درہم برہم کر کے ایکذات کریں۔ پھر شہد ڈالکر ملا دیں پھر دیگر تمام ادویات باریک کر کے ملا دیں۔ اور اتار کر سرد کر کے چینی کے مرتبان میں رکھیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ سے اڑھائی تولہ تک دودھ سے کھا دیں

فوائد ۔ قوت باہ کے بڑھانے میں لاجواب نسخہ ہے۔ منی کی پیداوار بکثرت کرتا ہے۔ اور درد کمر خواہ کتنے عرصہ سے ہو کسی عمر میں ہو کسی وجہ سے ہو۔ درد کمر کے دور کرنے میں مخصوص نسخہ ہے۔ اس نسخہ کا نام حلوائے بیضہ ہے۔ بارہا مجرب ثابت ہو چکا ہے۔ رطبی بلغمی مزاجوں کے عین موافق ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا۔ تمام اعضاء رئیسہ و قوائے نفیسہ کی طاقت بڑھانے میں لاجواب نسخہ ہے امساک طبعی پیدا کرتا ہے۔ نعوظ اس شدت سے لاتا ہے کہ .... قربان ہوئی جاتی ہے۔ چہرے کے رنگ کو خوب نکھارتا ہے۔ بدن میں خون کی نہریں بہا دیتا ہے۔ بدن کو فربہ اور چست و چالاک کرتا ہے۔ نہایت مجرب نسخہ ہے۔

انیسواں نسخہ ۔ کتیرا۔ گلنار۔ صندل سفید۔ نشاستہ۔ طباشیر۔ موچرس۔ پھکڑا۔ مائیں خورد۔ کشتہ قلعی ہر ایک چار ماشہ کہربا۔ مصطگی رومی

گل ارمنی۔ پودینہ۔ ثعلب مصری بکھان بید۔ مایہ شتر اعرابی۔ بودھ گجراتی۔ چھڑ۔ بہن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہر ایک نو ماشہ۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ بہوپھلی۔ ہر ایک تین تولہ۔ کوٹ چھان کر برابر وزن قند سفید ملا کر چار چار ماشہ صبح و شام دودھ سے کھا دیں

فوائد۔ رقت۔ سرعت۔ احتلام۔ جریان کو قطع کرنے میں یہ نسخہ لاجواب ہے۔ اعضاء رئیسہ و قوائے نفسیہ کے طاقت پہنچانے میں بے مثل ہے۔ منی کو نہایت گاڑھا کرتا ہے۔ کمر کو مضبوط بناتا ہے۔ اعصابی طاقت کے بڑھانے میں لانظیر ہے۔ دماغ کو پرزور بناتا ہے۔

بیسواں نسخہ۔ موصلی سفید تین تولہ۔ تالمکھانا۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ موصلی سیاہ۔ تودری سفید۔ تودری زرد۔ بہوپھلی۔ کمرکس۔ تخم کونچ۔ بیج بند۔ ریگ ماہی نر۔ طباشیر کبود۔ مغز فندق۔ ہر ایک ایکتولہ خرما معہ گٹھلی دو تولہ۔ ورق نقرہ نصف دفتری۔ ورق طلا دس عدد۔ کستوری تین ماشہ۔ عنبر اشہب۔ دو ماشہ۔ زعفران چار ماشہ۔ کشتہ قلعی ایکتولہ۔ **ترکیب تیاری نسخہ**۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر برابر وزن مصری کوزہ ملا کر رکھیں۔ **مقدار خوراک**۔ تین ماشہ سے چھ ماشہ تک صبح و شام دودھ سے کھا دیں۔ **ترکیب کشتہ قلعی**۔ قلعی مصفا پانچتولہ کڑاہی میں ڈالیں۔ اور برگد کی ڈاڑھی کا ڈنڈا جو قریباً انگوٹھے کے برابر موٹا ہو قلعی میں پھیرتے رہیں۔ اور کڑاہی کے نیچے آگ کی تیز آنچ کریں۔ یہاں تک کہ قلعی خاکستر کی مانند سفوف ہو جاوے۔ پھر اس کو اتار کر سرد کریں۔ اور چھانیں۔ پھر اس قلعی کی خاکستر کو پاؤ بھر شیرہ بہوپھلی میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ گڑھے میں ہوا سے بچا کر دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ پھر اس قلعی کے سفوف کو آک کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر بدستور دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر اس قلعی کو شیرہ کونپل برگد میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ پھر اس کو کیکر کے پھولوں کے پانی میں کھرل کر

کے بدستور سابق آگ دیں۔ پھر کنوار گندل کے شیرہ میں آگ دیں۔ پھر دھتورہ کے پتوں کے شیرہ میں کھرل کر کے آگ دیں۔ پھر دودھک خورد بوٹی کا شیرہ نکال کر کھرل کر کے آگ دیں۔ پھر شیرہ بھنگنڈہ میں کھرل کر کے بدستور سابق آگ دیں۔ پھر برگد کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھکر آگ دیں۔ بس اب تیار ہے۔ نکالکر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ اور بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں شامل کریں۔ فوائد۔ یہ کشتہ تنہا ہی ایک چاول سے چار چاول تک مکھن یا ملائی میں ملا کر کھانا قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ اور رقت۔ سرعت۔ احتلام جریان کے واسطے سیف قاطع ہے۔ **فوائد**۔ یہ مرکب زیادہ منی کو کم [illegible] منی کی پیدائش میں مغز معانی اور گلانی کرنے اور جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال کو دور کرنے میں بمنزلہ اکسیر اعظم ہے۔ طبعی [illegible] پیدا کرتا ہے چالیس روز تک بلاناغہ چار ماشہ صبح شام دودھ کے ساتھ کھانے سے بدن کو فربہ اور سڈول بناتا ہے۔ اور خون کی پیدائش کی بدن میں نہر سی بہا دیتا ہے ہر ایک مزاج۔ ہر ایک طبیعت ہر ایک عمر کے موافق ہے۔ جس موسم میں جب چاہو۔ کھاؤ فائدہ اٹھاؤ۔ مرد کی مردانگی بڑھانے اور چست و چالاک کرنے اور نشوونما کو ترقی دینے حرارت غریزی بڑھانے میں لاثانی ہے۔ اس کے بےنظیر فوائد پہلی ہی خوراک سے روشن ہو جائیں گے۔ سینکڑوں بار کا آزمودہ کار ہے۔

اکیسواں نسخہ۔ تالمکھانہ۔ گوکھرد۔ تخم خربوزہ۔ تخم خیارین۔ ثعلب مصری۔ پوست مولسری ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ آرد سنگھاڑہ۔ موصلی سفید۔ بیج بند۔ ہر ایک ایک تولہ دال ماش مقشر۔ دال نخود۔ ہر ایک پانچ تولہ گھی میں بھونی ہوئی سب کو باریک کر کے برابر کی قند سفید ملا کر چھ چھ ماشہ صبح و شام دودھ گاؤ سے کھاؤ۔ صفراوی مزاج کے نہایت موافق ہے۔ **فوائد**۔ نہایت مقوی اور مغلظ منی ہے۔ رقت۔ سرعت احتلام جریان کو دور کرنے میں اکسیر ہے۔

بائیسواں نسخہ۔ مغز تخم تمر ہندی بریاں۔ مغز بہیدانہ۔ مازو۔ سبوس اسبغول ہر ایک پانچ تولہ باریک کر کے برابر کی قند سفید ملا کر چار چار ماشہ صبح و شام دودھ سے استعمال کریں جن کی طبیعت میں نہایت گرمی خشکی ہو۔ اور دھات پانی کی مانند پتلی ہو۔ بدن زرد۔ دبلا۔ پتلا ہو۔ قبض اکثر رہتی ہو۔ ان کے واسطے یہ نسخہ خاص مفید حیثیت رکھتا ہے۔ فوائد۔ بہت صفراوی مزاج رکھنے والے اصحاب کے لئے یہ معمولی نسخہ اس قدر مفید ہے۔ کہ اس کا چہل روزہ استعمال اسقدر حیرت انگیز فائدے بخشے گا۔ اور جسم میں اسقدر تغیر عظیم پیدا کرے گا۔ کہ دیکھنے والے اور مریض حیران ہو جائے گا۔ کہ میں نہایت نحیف اور کمزور ہی بسبب شیر ہو رہا۔ کہ نکمی قوی ہیکل جوان ہوں۔ اور مردنی اور پژمردگی افسردگی بہت سرعت سے دفع ہو رہی ہے۔

تیئسواں نسخہ۔ ثعلب مصری۔ سنگھاڑہ۔ اسگند ناگوری بہمنی رومی۔ نشاستہ بریاں بہمی گوند۔ تالمکھانہ۔ بیج۔ دانہ الائچی کلاں۔ صندل سفید۔ کشتہ قلعی جو برگ مہندی میں کیا ہو فی تولہ قلعی کے واسطے بیس تولہ برگ مہندی اور چار سیر اپلہ جنگلی کی آگ کافی ہے۔ ہر ایک برابر وزن۔ سب کے برابر قند سفید مقدار خوراک تین ماشہ صبح تین ماشہ شام دودھ سے کھاویں۔ صفراوی مزاج کے واسطے اکسیر ہے۔ فوائد۔ نہایت مقوی اور مغلظ منی ہے۔ دافع سرعت .... ۔ احتلام۔ جریان کا ہے۔ مقوی بدن دافع درد کمر ہے۔

چوبیسواں نسخہ۔ بیج بند۔ مغز تخم کونچ۔ تخم سرو الی۔ بہوپھلی بیناور۔ تالمکھانہ سمندر سوکھ۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ طباشیر کبود۔ ابا رجو شیریں تخم اوٹنگن دانہ الائچی خورد۔ مصطگی رومی۔ مغز تخم املی بریان۔ کشتہ قلعی جو گیکر کی کونپلوں یا نرم پھلیوں میں کیا ہو۔ ایک تولہ۔ برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر برابر وزن کی قند سفید

ملا کر کھاویں - چار ماشہ صبح چار ماشہ شام دودھ گاؤ کے ہمراہ **فوائد** - صفراوی مزاج کے نہایت مطابق ہے - جریان - احتلام - سرعت .... کو دور کر کے منی کو گاڑھا اور قابل تولید بناتا ہے -

پچیسواں نسخہ - سات عدد چھوہارے لیکر ان کی گٹھلی نکال ڈالیں - اور ان میں دودھ برگد بھر دیں - پھر ان چھوہاروں کو کھویہ نارجیل بھر کر منہ بند کر کے چار سیر دودھ میں جوش دیں - اور کھویہ بنا دیں - اس کھویہ میں آدھ سیر قند سفید ملا کر معہ نارجیل و چھوہارہ و کھویہ باریک کر کے پیڑے بنا کر سولہ حصے کر کے آٹھ دن میں کھاویں - اور بعد میں بقدر ہضم دودھ گاؤ نوش کریں - یہ نسخہ صفراوی مزاج کے ساتھ نہایت موافقت رکھتا ہے - گو اس میں چھوہارے کی مزاج گرم خشک ہے - لیکن کھویہ اور بڑ کا دودھ عجیب کیفیت پیدا کر دیتا ہے - **فوائد** یہ نسخہ منی کی فراوانی اور غلظت اور امساک طبعی میں خاص لطف رکھتا ہے - .... کے ابھارنے اور .... کی زیادتی میں عجیب چیز ہے -

اصول - چونکہ غذا سے رس - رس سے خون - خون سے گوشت - گوشت سے چربی - چربی سے ہڈی - ہڈی سے مغز - مغز سے منی بنتی ہے - اور مغز کی مقدار دماغ میں بہت زیادہ ہے - مغز کی فراوانی سے انسانی آنکھیں باہر ابھری ہوئی رہتی ہیں مغز کی کمی سے آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں - اور مغز ہی تمام ہڈیوں اور بدن کے اندر حتیٰ کہ پاؤں اور ہاتھوں کی انگلیوں کی ہڈیوں کے اندر تک پھیلا ہوا ہے اسی واسطے مادہ منویہ کی درستی اور صحت کے واسطے ادویات مناسبہ کے کھانے میں نہایت صبر اور تحمل اور مستقل مزاجی سے کام لیتے ہوئے کچھ عرصہ تک دوا کھاتے رہیں - کیونکہ جب تک کل بدن کا قوام درست نہیں ہو لیتا - منی کے قوام کی صورت پیدا نہیں ہوتی - منی کی درستی تمام اعضاء رئیسہ اور قوائے نفسیہ کی

صحت پر انحصار کلی رکھتی ہے۔ اور اعضائے رئیسہ کی درستی کا انحصار غذا اور پرہیز پر موقوف ہے۔ اس لئے مناسب غذائیں جو طبیعت اور مزاج اور سبب کے مطابق ہوں استعمال میں لایا کریں۔ اور سررشتہ پرہیز کا تا صحت کلی ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ جو پرہیز قابل حکیم تمہارے واسطے تجویز کرے انہی اصولوں اور قاعدوں پر پوری پابندی سے عمل کریں۔ کیونکہ انسان اپنا جسم اور صحت جس قدر محسوس کرتا ہے۔ اسی قدر اس کے واسطے کوشش اور خرچ برداشت کرتا ہے۔ مرد کی طبیعت عموماً گرم خشک ہے۔ اسی واسطے مرد کے بدن پر گوشت پیدا ہونا اور ہڈیوں اور رگوں کا گوشت سے پوشیدہ رہنا کرے دار کا کام رکھتا ہے۔ عورت کی طبیعت مرد کے مزاج کی مخالفت رکھتی ہے۔ یعنی عورت کا مزاج عموماً سرد تر رہتا ہے۔ اسی واسطے اس کے بدن پر گوشت کی تہ چڑھی رہتی ہے۔ اور ہڈیاں اور رگیں گوشت میں ڈھپی رہتی ہیں۔ اسی وجہ سے اس کے حسن کی نزاکت پیدا ہوتی ہے۔ اور جسم بھرا بھرا نرم۔ نازک خوبصورت بنتا ہے۔ **پرھیز**۔ مادہ منویہ کے علاج میں کھٹائی اور تیل کی پرہیز نہایت ضروری ہے۔ کھٹائی عموماً مرد کے اعصاب کے لئے نہایت مضر ہے کھٹائی کا ایک قطرہ من بھر دودھ میں ڈال دینے سے فوراً دودھ کی حالت تبدیل کر دیتا ہے اور وہ دودھ دودھ نہیں رہ سکتا۔ خون اور دودھ کی طبعی ترکیبی تاثیر قریباً ایک ہی مزاج رکھتی ہے۔ اور خون ہی تمام بدن کی مرمت کرتا ہے۔ اس لئے کھٹائی سے پرہیز لازمی کرنا چاہئے۔ عورت کے واسطے کھٹائی بہت مفید اثر رکھتی ہے تیل معدہ انسانی میں کم ہضم ہوسکتا ہے۔ بدہضمی پیدا کرکے نزلہ زکام وغیرہ عوارضات پیدا کر دیتا ہے۔ اور کئی قسم کی بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔ جنکا تدارک مادہ منویہ کے علاج میں نقصان رساں ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے حتی الوسع تیل سے پرہیز لازمی ہے۔ اگر گرم غذا موافق نہ ہو تو مادہ منویہ کے علاج میں اس کے ہمراہ کوئی سرد چیز

شامل کریں۔ محض سرد چیز اعصاب میں سردی پیدا کر کے انتشار عضو مخصوص میں نقص پیدا کرتی ہے۔ اس لئے زیادہ سردی اور زیادہ گرمی سے بھی پرہیز لازمی امر ہے زیادہ گرمی مادہ منویہ کو رقیق اور پتلا کر کے رقت۔ سرعت۔ احتلام۔ جریان کی پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ گرمی سے اجسام پھیلتے ہیں۔ اور سردی سے سکڑتے ہیں۔ مادہ منویہ کو گاڑھا کرنے کے واسطے لعاب دار چیزوں کی زیادہ ضرورت ہے۔ مثلاً ثعلب مصری۔ موصلی سفید۔ اور جوش ہیں ابھارنے کے لئے گرم چیزوں کی ضرورت ہے مثلاً بہمن سرخ۔ انتشار کی مضبوطی اور عضو کی سختی کے واسطے گرم خشک چیزوں کی ضرورت ہے مثلاً خولنجاں عاقرقرحا۔ کچلہ مدبر نولید اور کثرت سے پیدا کرنے کے لئے گرمی تری جیسے ضرورت ہے۔ مثلاً مغز بادام اور منی میں لذت اور جوش پیدا کرنے کے لئے [illegible] ضرورت ہے۔ مثلاً تخم گندر۔ اس واسطے مادہ منویہ کے [illegible] کیلئے نسخہ منتخب کرنے میں نہایت غور اور خوض کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اس کی صحت پر ایک نوجوان کی صحت اور خوشیوں کا انحصار ہے۔ جو ایک خاندان کا والی ہونے والا ہے۔

فصل ۵۔ ممسک نسخہ جات

بعض اوقات خاص خاص صورتوں اور فوری مواصلت میں ممسک ادویات کی یقینی ضرورت آپڑتی ہے۔ مثلاً ایک نوجوان جو رقت۔ سرعت۔ احتلام۔ جریان میں مبتلا ہے۔ اور وہ آج ہی اپنے علاج کے واسطے قابل حکیم کی خدمات حاصل کرتا ہوا صحیح اور مکمل نسخہ تیار کرا لیتا ہے۔ لیکن اسی روز ایسا موقع صورت نکاح پیدا ہو جاتا ہے [illegible] پڑ جاتا۔ اسی رات فوری بناؤ کرنا پڑتا ہے [illegible] صورتوں میں حکما کا بھی فرض حسن ہے کہ ایسے شخص کی کامیابی کے لئے مناسب امدادی

نسخہ عطا کردیں۔ جس سے اس کی ..... شب اولین میں ہی فریفتہ اور شیدا ہو جاوے۔ کیونکہ شب اولین کی کامیابی مقابلہ میں ایسا گہرا اثر رکھتی ہے۔ جس کا تعلق تمام عمر سے وابستہ رہتا ہے۔ ورنہ شب اولین کی ناکامی بربادی اور حسرت کا منہ دکھاتی ہے۔ اس لئے چند مجرب اور کارآزمودہ ممسک نسخے خاص الخاص ضرورتوں کے واسطے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ روزانہ استعمال کرنے مناسب نہیں ہیں۔ ممسک نسخہ جات میں عموماً یہ مفرد ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔ اور انکی مضرت دور کرنے کے واسطے ان کی مصلح ادویات ساتھ شامل کر کے مرکبات تیار کئے جاتے ہیں۔ تاکہ تنجب رنج حاصل ہو۔

(۱) کستوری۔ عنبر اشہب۔ زعفران۔ جند بیدستر۔ جدوار خطائی۔ شنگرف۔ سمنا۔ ہڑتال۔ پارہ۔ کچلہ۔ افیون۔ بھنگ۔ بیربہوٹی۔ خولنجان۔ وغیرہ۔ یہ گرم ادویات گرم مزاج کے مطابق ہیں۔

(۲) تخم جوزہ۔ تل سیاہ و سفید۔ اجوائن خراسانی۔ کافور۔ بھنگ۔ چرس۔ تخم بنگ۔ مازو سبز۔ جیفت۔ بلوط۔ کندر۔ پوست خشخاش۔ خشخاش سفید۔ مغز املی۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ قلعی سیمابی۔ نشاستہ۔ کشتہ سہ دھاتہ یہ مفردات صفراوی مزاجوں کے ساتھ مناسبت رکھتے ہیں۔

نوٹ:۔ اس سے پیشتر گذشتہ فصلوں میں اکثر نسخے ممسکات کے بھی نہایت مجرب لکھ دئے گئے ہیں۔ جو نہایت ممسک اور مقوی ہیں۔ لیکن یہاں بھی چند مجرب نسخے جو بالکل بے خطا ہیں۔ علیحدہ فصل میں تحریر کر دئے جاتے ہیں۔

پہلا نسخہ چھوہارا دو عدد۔ افیون مصفیٰ چار ماشہ۔ زعفران۔ جاوتری ہر ایک چھ ماشہ۔ جائفل ایک عدد۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ دال نخود دلی بریاں ایک تولہ۔ ترکیب تیاری نسخہ۔ افیون کو دونوں چھوہاروں میں بھر کر اوپر دھاگہ

پیسٹ کر ایک سیر دودھ میں پکادیں۔ جب پکتے پکتے دودھ کھویہ بنجاوے۔ تو باقی ادویات باریک کر کے معہ چھوہارا وافیون اس کھویہ میں ملاکر بتیس خوراک بنادیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک خوراک مقاربت سے اڑھائی گھنٹہ پہلے دودھ سے کھادیں۔ یہ نسخہ بلغمی مزاج کے واسطے ہے۔ **فوائد**۔ یہ نسخہ نہایت بے ضرر ہے۔ اور انتشار نعوظ۔ .... امساک میں گھنٹوں کی خبر لاتا ہے..... کی نفسانی خواہشات کے پورا کرنے اور اس کے جوبن کی بہار لوٹنے اور اس کے فریفتہ کرنے میں نہایت موثر خاصیت رکھتا ہے۔

دوسرا نسخہ۔ زعفران سوار چینی۔ جائفل۔ افیون۔ مشک۔ عقرقرحا۔ شنگرف رومی۔ قرنفل ہر ایک ایکماشہ مروارید ناسفتہ اڑھائی ماشہ روغن سم الفار سفید تین ماشہ سب دوائی کو باریک کر کے۔ روغن سم الفار میں ملاکر گولیاں بقدر ایک ایک رتی کے بنادیں اور ایک گولی دودھ اور ملائی کے ساتھ مقاربت سے دو گھنٹہ پہلے کھا کر..... کا حظ اٹھادیں۔

روغن سم الفار بنانے کی ترکیب۔ ایک سیر دودھ گائے میں ایک تولہ سم الفار سفید کی ڈلی اور ایک تولہ زعفران ملاکر نرم آگ پر تین گھنٹے جوش دیں۔ لیکن دودھ میں ایک سیر پانی ڈال لیں اس کے بعد آگ پر سے اتار کر سرد کریں اور سم الفار کی ڈلی معہ زعفران جو ایک تھیلی میں باندھ کر دودھ کے بیچ میں لٹکایا گیا ہو باہر نکال لیں اور دودھ کو ضامن دیکر جمادیں۔ اس دہی کو بلو کر مکھن نکالیں۔ مکھن کو نہایت ہلکی آگ پر گرم کر کے گھی بنادیں۔ یہی گھی روغن سم الفار ہے۔

فوائد۔ اس نسخہ کے فائدے اسقدر حیرت انگیز ہیں۔ کہ چند روز ان گولیوں کو استعمال کرنے سے کیسا ہی گیا گذرا اور ازکار رفتہ نامرد ہو۔ مرد ہوجاتا ہے۔ اور قوت امساک اسقدر پیدا کرتا ہے۔ کہ گھنٹوں تک خوشیاں مناتے مناتے دل اکتا جاتا ہے۔

اور منی کو نہایت گاڑھا کرتا ہے۔ اور منی کی پیدائش اس کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ کہ روزانہ تین چار دفعہ۔۔۔ کے ساتھ جماع کرنے اور عیش و عشرت منانے سے بھی صبر نہیں آتا۔ اور عضو مخصوص شدت انتشار اور سختی اور فربہی اور نعوظ میں اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ باید و شاید۔ باوجود اس کی استفدر خوبیوں کے اس کی عادت بالکل نہیں پڑتی اور دودھ گھی۔ گوشت۔ انڈے بافراغت ہضم کرتا ہے ربھی بلغمی مزاجوں کے مطابق ہے۔ موسم سرما میں صفراوی مزاج والے کو بھی دے سکتے ہیں۔

حکایت۔ اس نسخے کے ذریعے ایک شاہی طبیب کے علاج سے ایک امیر جو مدت سے نامرد اور ازکار رفتہ ہو چکا تھا۔ اور متعدد علاجوں سے شفایاب نہ ہوا تھا۔ اسی نسخہ کی بدولت نہایت کامیاب اور شیر مرد ہو گیا۔ اور حکیم صاحب کو سونے کے کڑے اور بہت سا انعام دیا۔ اور اسی شاہی طبیب نے اس نسخہ کو نہایت فراخ حوصلگی اور دریا دلی سے ایک تصنیف مطبوعہ میں درج کر کے طشت ازبام کیا تھا۔ اس سے پہلے یہ نسخہ اسرار الاطبا میں سمجھا جاتا تھا۔ اس نسخہ کا نام حبوب زد جام عشق ہے جس کے ہر ایک حرف سے نسخہ کی دوا کا پہلا پہلا حرف جوڑنے سے نسخہ کا نام زد جام عشق بنجاتا ہے۔ میں اس نسخہ کو ہمیشہ تیار بر تیار رکھتا ہوں۔ اور خاص خاص مریضان نامردی پر استعمال کرتا رہتا ہوں۔ یہ نسخہ نہایت قابل قدر اور بے نظیر نسخہ ہے۔

تیسرا نسخہ۔ ثعلب مصری چار تولہ۔ الائچی سفید۔ طباشیر کبود۔ کبور سچا۔ زہر مہرہ خطائی۔ کشتہ سنگ یشب سبز۔ کشتہ صدف مروارید ہر ایک ایکتولہ۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ عقیق سرخ ایکتولہ۔ پوست خشخاس خالی چار تولہ۔ مصری کوزہ سب دواؤں کے وزن سے دو چند۔ ورق نقرہ دفتری بڑی ایک عدد۔ ترکیب تیاری نسخہ

سنگ یشب۔ صدف۔ مرجان عقیق سرخ کو ایک کوزہ گلی میں رکھکر پاؤ پختہ دودھ
گاڑھا اس کوزہ میں ڈالکر کوزہ کا منہ بند کر کے ایک گڑھے میں ہوا سے بچا کر بیس سیر اپلوں
کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ تمام کشتہ جات کو عرق کیوڑے کے ہمراہ ایکدن
کھرل کریں۔ پھر عرق کیوڑہ بیس تولہ میں مصری ملا کر قوام شربت تیار کریں اور اس
قوام میں سب ادویات باریک شدہ کو ملا کر معجون بنا دیں وزن خوراک ایک ماشہ
سے چار ماشہ تک دودھ کے ہمراہ دیں۔ **فوائد**۔ یہ نسخہ صفراوی مزاج کے نہایت
مطابق ہے۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ معدہ۔ گردہ کو نہایت قوت دیتا ہے۔ منی کو خوب
گاڑھا کرتا ہے۔ بدن کو فربہ اور توانا بناتا ہے۔ اور امساک حد درجہ کا پیدا کرتا ہے
نہایت بے ضرر ہے۔ **نوٹ**۔ بعض اوقات اس نسخہ میں میں پوست خشخاش
شامل نہیں کرتا۔ اور بعض اوقات کشتہ مروارید تین ماشہ شامل کر دیا کرتا ہوں
اس صورت میں نہایت ہی مقوی دل۔ دماغ۔ جگر۔ معدہ۔ گردہ و قوت باہ ہو جاتا
ہے اور دل۔ جگر و گردہ مثانہ کی گرمی دور کرنے نزلہ۔ زکام۔ کھانسی ہٹانے میں
نہایت مجرب اور بے نظیر نسخہ ہے۔

چوتھا نسخہ۔ لوبان کوڑیہ دس تولہ۔ عقرقرحا۔ دارچینی۔ جاوتری۔ لونگ
جائفل زعفران ہر ایک چھ ماشہ۔ کستوری ایک ماشہ۔ تمام ادویات کو زردی
بیضہ مرغ اکیس عدد میں کھرل کر کے شیشی آتشی میں ڈالکر بذریعہ پتال جنتر روغن
کشید کریں۔ **ترکیب استعمال**۔ ایک قطرہ پان میں لگا کر کھائیں۔ اور ایک قطرہ
عضو مخصوص پر چپڑ دیں۔ دو گھنٹے کے بعد .... کے ساتھ ہم آغوشی کریں۔
فوائد۔ اس قدر لطف امساک اور .... اور طاقت انتشار اور نعوظ و سختی
ہو گی۔ کہ محبوبہ ہزار جان سے قربان و فریفتہ ہوتی جائے گی۔ اور فاعل و مفعولہ
کو اس قدر .... پیدا ہو گی کہ دو قالب دیکجان کا منظر پیش ہو گا۔

پانچواں نسخہ کستوری ایکماشہ۔ زعفران دوماشہ۔ لونگ تین ماشہ جائفل چار ماشہ افیون مصفیٰ پانچ ماشہ۔ تمام ادویہ کو باریک کر کے شہد میں ایک ایک رتی کی گولیاں بناویں۔ **ترکیب استعمال**۔ دو گھنٹہ مباشرت سے پہلے ایک، دو گولیاں دودھ سے کھاویں اور امساک بے پایاں کا لطف اٹھاویں۔ **فوائد**۔ یہ گولیاں میں ہر وقت تیار رکھتا ہوں۔ لیکن ان کی مقدار عموماً دانہ مونگ کے برابر بناتا ہوں اور مختلف امراض پر مختلف بدرقوں کے ساتھ استعمال کراتا ہوں مثلاً زکام۔ نزلہ۔ کھانسی۔ نمونیہ۔ بخار ہر قسم جریان ہر قسم۔ درد ہر قسم پر مناسب بدرقوں کے ساتھ استعمال کرنے سے نہایت فائدے مشاہدہ ہوتے ہیں۔ یہ نسخہ نہایت مجرب ہے۔ امساک کے واسطے ذرا زیادہ مقدار میں کھلانے سے گھنٹوں اور پہروں لطف ..... اٹھایا جاسکتا ہے۔

چھٹا نسخہ۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ اجوائین خراسانی ہر ایک پانچ تولہ۔ افیون مصفا اڑھائی تولہ۔ زعفران سوا تولہ چھڑ۔ عقرقرحا۔ فرفیون ہر ایک تین ماشہ۔ **ترکیب تیاری نسخہ**۔ تمام ادویات کو باریک کر کے تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنادیں اور زمین مہینے غلہ جو میں دبادیں۔ پھر نکالکر استعمال کریں مقدار خوراک ایک رتی سے دو ماشہ تک ہے۔ **فوائد**۔ یہ وہی مشہور عالم نسخہ ہے جو برشعثا یا برالساعۃ کے نام سے تمام یونان۔ مصر۔ ترکی۔ ایران۔ عرب ہندوستان وغیرہ اقصائے عالم میں اپنے بے نظیر فوائد اور تاثرات کی وجہ سے مشہور عام و خواص ہے۔ مناسب اصلاح کے ساتھ ہر مزاج کے موافق ہے اور بہت سی بیماریوں میں اسکا استعمال فوری اثر رکھتا ہے۔ سرعت.... اور امساک منی میں نہایت کمالیت رکھتا ہے۔ اور نہایت بے ضرر ہے۔

ساتواں نسخہ۔ کشتہ شنگرف۔ شنگرف رومی چار تولے کر آگ کے

دودھ کا پانی۔ لہسن کا پانی۔ شراب دو آتشہ۔ پیاز سفید کا پانی ہر ایک پانچ تولہ میں خوب کھرل کر کے خشک کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر رتن جوت بوٹی کے بیس تولہ نغدہ میں رکھکر اسکو ایک کوزہ گل آب نار سیدہ میں رکھکر تین دفعہ یک بعد دیگرے گلحکمت کریں۔ اور چار سیر ابرنہ جنگلی کی آگ ہوا بچا کر دیدیں سفید براق۔ ملائم۔ جوار کی کھیں کی مانند برآمد ہو گا۔ وزن پورا اتریگا۔ سنبھال کر شیشی میں رکھیں وزن خوراک۔ ایک چاول سے چار چاول تک دودھ گاؤ سے۔ گھی دودھ بکثرت نوش کریں۔ فوائد۔ اسکا چند روزہ استعمال نامردوں۔ مایوس العلاجوں کو شیر مرد بنانے میں آب حیات کا حکم رکھتا ہے۔ رقت سرعت۔ احتلام جریان کا نام تک نہیں چھوڑتا۔ مستقل امساک طبعی پیدا کرتا ہے۔ کبھی کبھار دو چاول پان میں رکھ کر کھانا اسقدر امساک اور لطف پیدا کرتا ہے کہ فریقین .... کے مارے لوٹ پوٹ ہو جاتے ہیں۔ اسکا استعمال سردیوں کے موسم میں جبکہ ماہ پوہ کی رات ہو۔ مینہ برس رہا ہو۔ عالم تنہائی ہو۔ .... دلنواز پاس ہو۔ دودھ گھی با فراغت حاصل ہو۔ تو یہ کشتہ دو چاول وقت مقاربت سے دو گھنٹے پہلے دودھ سے کھاؤ۔ اور تمام رات لطف .... میں گذارو۔

نوٹ:۔ کہتے ہیں کہ ایک تولہ چاندی آگ میں پگھلا کر اس پر یہ کشتہ ایک رتی ڈالنے سے اسکا رنگ تبدیل کر دیتا ہے۔ اور کسی اعلیٰ دھات میں ملانے سے اس کی قدر قیمت میں بہت اضافہ کر دیتا ہے۔ لیکن یہ کام کسی (؟) ضرورت کے واسطے مفید ہو سکتا ہے۔ عام حالتوں میں شاید نقصان دہ ثابت نہ ہو جو شخص تیار کر کے استعمال کرے وہ محتاجوں کو بطور خیرات ضرور کچھ دیدیا کرے

آٹھواں نسخہ

تلعی۔ سیماب ہر ایک ایکتولہ ان کو ملا کر کھرل میں باریک کریں۔ پھر ایک پاؤ زنگار لیکر باریک کریں اور اس کو ایک بڑے اوپلے میں

گڑھا بنا کر بچھا دیں۔ اور اس پر قلعی سیماب ملے ہوئے کے ٹکڑے رکھیں۔ اسی طرح چار پانچ بار تہ بتہ رکھ کر اوپر دوسرا بڑا اپلہ یکمہ درزیں گوبر سے بند کرکے ایک کونے میں ہوا سے بچا کر چار سیر اپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ پھولا ہوا برآمد ہوگا۔ سرد ہونے پر نکالیں اور بحفاظت رکھیں۔ ترکیب استعمال۔ ایک رتی ملائی یا مکھن میں رکھ کر کھاؤ۔ اور دودھ گھی بکثرت کھاؤ۔ ترشی سے پرہیز رکھو۔

فوائد ۔ اسکا چند روزہ استعمال نامردی۔ جریان۔ سرعت۔۔۔ کو بیخ و بنیاد سے اکھاڑ پھینکتا ہے سستی کوسوں بھاگتی ہے۔ سوزاک اور تمام قسم کی گرمی اور کمزوری کی نہایت اعلیٰ دوا اکسیر بے نظیر ہے۔ امساک کے واسطے کمال چیز ہے طبعی امساک پیدا ہو جاتا ہے۔

نواں نسخہ ۔ عاقر قرحا سات ماشہ۔ تخم ریحان چار تولہ آٹھ ماشہ قند سفید سوا پانچ تولہ باریک کر کے رکھیں مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ دودھ کے ہمراہ مقاربت سے دو گھنٹہ پہلے کھائیں۔ **فوائد** ۔ یہ نسخہ حکیم علوی خاں شاہی حکیم دہلوی کا ہے۔ اس میں کوئی منشی چیز نہیں ہے۔ امساک کے واسطے عمدہ نسخہ ہے۔ اگر منی گاڑھی ہو تب تو اس کی خاصیت امساک کا کیا ہی کہنا ہے ترشی کھائے بغیر۔۔۔۔ ممکن نہیں۔ اگر منی رقیق ہو تو بھی سرعت۔۔۔ کا بہت وقت تک مانع ہے۔

دسواں نسخہ ۔ بھنگ کے پتے چار سیر ابتدائے جولائی میں حاصل کر یں اسمیں ایک من پانی ڈالکر تیس سیر عرق کھینچیں۔ پھر اس عرق میں چار سیر بھنگ کے پتے اور ڈالکر دس سیر عرق کھینچیں پھر اس دس سیر عرق میں چار سیر اور پتے بھنگ کے ملا کر چار سیر عرق کھینچیں۔ اس چار سیر عرق میں تین سیر قند سفید ملا کر شربت کا قوام تیار کریں۔ اور بوتلوں میں نہایت احتیاط سے رکھیں

ترکیب استعمال۔ اس شربت کو وقت مباشرت سے دو گھنٹے پہلے تین ماشہ پاؤ دودھ میں یا شیرہ مغز بادام بیس عدد میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد۔ صفراوی مزاج کے واسطے امساک بڑھانے اور پہر دن تک لطف اٹھانے میں بے نظیر نسخہ ہے۔ نزلہ زکام کا مانع ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے دودھ گھی بافراط ہضم کرتا ہے۔

گیارھواں نسخہ۔ بھنگ کے سبز پتوں کو کوٹ کر ایک سیر پانی نکالیں اور اس کو آگ پر رکھیں۔ جب پانی پھٹ کر سبزی علیحدہ ہو جاوے تو صاف پانی کو کپڑے میں چھان لیں۔ یا مقطر کر لیں۔ اس مقطر میں ادھ سیر قند سفید ملا کر شربت تیار کریں۔ **ترکیب استعمال**۔ ایک تولہ سے دو اڑھائی تولہ یہ شربت دودھ یا شیرہ مغز بادام میں ملا کر پینے سے نہایت امساک ہوتا ہے۔ **فوائد** بھوک لگانے امساک پیدا کرنے میں بے نظیر ہے۔ نزلہ۔ زکام۔ کھانسی کا دافعہ ہے۔

بارھواں نسخہ۔ بھنگ کے سبز پتوں کا مقطر پانی مندرجہ بالا طریق سے ایک سیر حاصل کریں۔ اس پانی میں ایک سیر دودھ ملا کر دھیمی دھیمی آگ پر جوش دیں۔ ضامن دیکر جما دیں۔ بلو کر گھی نکالیں۔ **ترکیب استعمال** یہ گھی دو چار قطرے قند سفید میں ملا کر کھانا اور پر سے دودھ پینا نہایت امساک پیدا کرتا ہے۔ **فوائد**۔ امساک کے واسطے یہ امیرانہ تحفہ ہے صفراوی مزاج کے نہایت مطابق ہے۔ بے ضرر نسخہ ہے۔ یہ نسخہ اسراری ہے اور سینے کا راز ہے۔

تیرھواں نسخہ۔ مغز تخم املی پانی میں بھگو کر ان کے اوپر کا چھلکا دور کر کے مغز حاصل کریں۔ ان مغزوں میں دو چند قند سیاہ ملا کر خوب کوٹ کر چنگی

بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک۔ ایک دو گولی جماع سے دو گھنٹہ پیشتر دودھ سے کھاویں۔ صفرادی مزاج کے موافق ہے۔ فوائد۔ یہ گولیاں امساک پیدا کرنے ہیں عجیب الفعل ہیں۔ بغیر ترشی کھائے۔۔۔۔ نہیں ہو سکتا۔

نوٹ:۔ بعض لوگ اسکو بھنگ کے پتوں کے پانی میں بھگوتے ہیں۔ اور اسی پانی سے گولیاں بنانے ہیں۔ اس حالت میں قوی الفعل ہو جاتی ہیں۔

چودھواں نسخہ۔ برادہ کچلہ مدبر۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ ہر ایک ایکتولہ باریک کرکے۔ برگ دھتورہ کے پانی میں گولی بقدر نخود بناویں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ وقت ضرورت ایک دو گولی شراب میں گھس کر عضو۔۔۔ پر لیپ کریں۔ اور جب وہ لیپ خشک ہو جاوے۔ مقاربت میں مشغول ہوں۔ **فوائد**۔ عضو۔۔۔۔ میں کمال انتشار اور سختی اور۔۔۔۔ پیدا ہوگی۔ اور امساک شدید ہوگا۔

پندرھواں نسخہ تخم دھتورہ مغز گھونگچی سفید پوست بیخ کنیر سفید برادہ کچلہ مدبر اجوائن خوراسانی ہر ایک ۹ تولہ باریک کوٹ کر ایک چھٹانک روغن کنجد ملا کر چرب کریں پھر آتشی شیشی میں بھر کر بطریق پتالجنتر روغن نکالیں۔ ترکیب استعمال۔ بوقت مجامعت دو تین بوند عضو مخصوص پر چپڑ کر دو گھنٹہ بعد مباشرت میں مشغول ہوں۔

فوائد۔ عضو۔۔ میں کمال انتشار اور سختی اور۔۔۔۔ پیدا ہوگی اور امساک شدید ہوگا۔

سولھواں نسخہ۔ سم الفار سفید مصطکی رومی۔ تخم دھتورہ سیاہ۔ چھوہارا گٹھلی نکالا ہوا۔ دانہ الائچی خورد۔ بیر بھوٹی۔ جاوتری۔ جائفل۔ لونگ زعفران۔ مشک خالص۔ افیون مصفی۔ ہر ایک تین ماشہ۔ نہایت باریک کرکے شہد یا پان کے عرق میں بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال۔ مجامعت سے ڈیڑھ گھنٹہ پیشتر ایک گولی دودھ سے کھا دیں۔ بعد جماع اگر سینہ میں خشکی معلوم ہو تو گرم دودھ اور گھی ملا کر نوش کریں۔ فوائد۔ امساک اور قوت مردانگی بڑھانے میں یہ گولیاں نہایت مجرب ہیں۔ بلغمی مزاج اور بوڑھوں کے نہایت موافق ہیں۔ موسم سرما کا خاص تحفہ ہے۔ نہایت امساک پیدا ہوتا ہے۔ اور انتشار اور سختی اور لذت کمال پیدا ہوتی ہے۔

ستر ھواں نسخہ۔ سیماب۔ افیون مصفیٰ ہر ایک دس ماشہ۔

ترکیب تیاری نسخہ۔ پارہ کو چند مرتبہ کم از کم اکیس دفعہ موٹے سنگین کپڑے میں چھان کر صاف کریں۔ تاکہ سیاہی بالکلیہ دور ہو جاوے۔ اس کے بعد پارہ اور افیون کو ملا کر گھوٹیں اور پان کا عرق ملاتے رہیں۔ جب گھوٹتے گھوٹتے ایک جان ہو جاویں۔ سایہ میں خشک کریں۔ پھر ان کو عرق پان میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اسی طرح سات دفعہ عرق پان میں کھرل کر کے خشک کریں۔ - - - - - - - - - پھر اس میں عقرقرحا۔ اجوائن خراسانی۔ خولنجان۔ جائفل۔ لونگ ہر ایک تین ماشہ باریک کر کے ملا دیں اور عرق پان میں گھوٹ کر چنے کے برابر گولیاں بنا دیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ ترکیب استعمال۔ شام کو کھانا شکم سیر نہ کھا دیں بلکہ تھوڑی گیہوں کی روٹی دودھ یا گھی کے ساتھ کھا دیں۔ اور بعد میں ایک گولی ایک دو گھونٹ پانی کے ساتھ کھا دیں۔ اور گولی کھانے سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ بعد..... کو ہم آغوش کریں۔ فوائد۔ عضو مخصوص کی پے در پے سختی اور انتشار اور --- اور امساک بے حد کا تماشا دیکھیں۔ بلکہ جب تک ترشی نہ کھا دیں گے۔ --- نہ ہو گی۔ اور ... ہزار جان سے فریفتہ اور قربان ہوتی جائیگی۔

اٹھارھواں نسخہ ۔ سیماب مصفی ۔ افیون مصفی ۔ سم الفار سفید ہر ایک برابر وزن اڑتالیس گھنٹہ خوب کھرل کریں ۔ تاکہ تینوں ادویہ یکجان ہو جاویں ۔ پھر نہایت احتیاط سے شیشی میں بھر کر رکھیں ۔ **ترکیب استعمال** ۔ وقت مقاربت سے ایک گھنٹہ پہلے ایک خس یا ایک تنکہ یہ دوائی مکھن یا ملائی میں کھاویں ۔ بعد میں دودھ نوش کریں **فوائد** ۔ یہ دوائی احتیاط سے استعمال کریں ۔ بلغمی مزاج اور بوڑھوں کے لئے آب حیات کا حکم رکھتی ہے ۔ طاقت مردمی اور امساک اسقدر بڑھاتی ہے ۔ کہ بعض کو تو ایک رات میں بھی بمشکل شام سے صبح تک مشغول مباشرت میں رہنے سے صبح کو ہی ..... ہوتا ہے ۔ ساری رات رنگ رلیاں کرتے کرتے طبیعت اکتا جاتی ہے ۔ یہ نسخہ تمام نسخوں سے بڑھ کر چوٹی کا نسخہ ہے ۔ اور نہایت مجرب ہے ۔ غذا کا زیادہ محتاج ہے ۔ سردیوں کا خاص تحفہ ہے ۔ گرم مزاج شوقین گرمیوں میں ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں ۔ سردیوں میں کبھی کبھار استعمال کی اجازت ہے ۔

اُنیسواں نسخہ ۔ زعفران ۔ اجوائن خراسانی ۔ تالمکھانا ۔ جاوتری ۔ جائفل لونگ پوست بیٹرہ ۔ افیون ۔ ہر ایک ایک تولہ سب ادویہ کو باریک کر کے شہد خالص میں گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنائیں ۔ **ترکیب استعمال** ۔ مجامعت سے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کھا کر اوپر سے پان کا بیڑہ چبا دیں ۔ **فوائد** ۔ یہ گولیاں قوت ..... کو کئی درجہ بڑھاتیں اور امساک پیدا کرتی ہیں ۔

بیسواں نسخہ ۔ بھلاوہ کی ٹوپی دور کریں ۔ اور بیچ میں سے شہد بھی بالکل نکال ڈالیں ۔ صرف پوست بھلاوہ حاصل کریں ۔ تین تولہ ۔ روغن بلطم تین تولہ ۔ روغن برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں ۔ اور اس میں پوست بھلاوہ ڈالدیں ۔ آگ نرم رکھیں پھر اس میں چھ تولہ کند رباریک کر کے ملا دیں ۔ اور سقمونیا دو رتی ڈالیں ۔ جب گولی باندھنے کے قابل ہو جاوے ۔ اتار کر سرد کر کے گولیاں بقدر ساڑھے تین ماشہ

باندھیں۔ ترکیب استعمال۔ بوقت مباشرت ایک گولی منہ میں رکھیں اور چوستے رہیں۔ جب --- کا ارادہ ہو۔ گولی منہ سے نکالیں۔ فوائد۔ بعض اوقات اس قدر -- اور نعوظ پیدا ہوتا ہے۔ کہ --- کے بعد بھی جوش فرو نہیں ہوتا۔ یہ نسخہ نہائت درجہ کا ممسک اور بے ضرر ہے۔ بلغمی مزاج کے مطابق ہے۔ دودھ گھی کا زیادہ محتاج ہے۔ یہی ایک گولی تین دفعہ استعمال کر سکتے ہیں۔

اکیسواں نسخہ ۔ جاوتری۔ زعفران۔ دانہ الائچی خورد۔ لونگ دارچینی۔ بہمن سرخ۔ شقاقل مصری۔ خولنجاں۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ ورق طلا ہر ایک چھ رتی۔ مصری دو تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر رکھیں اور افیون خالص مصفا ایک تولہ لے کر عرق گلاب میں گھوٹکر ادویات میں ملادیں۔ اور چار چار رتی کی گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال ۔ ان گولیوں میں سے ایک گولی مجامعت سے دو اڑھائی گھنٹے پیشتر ایک پاؤ دودھ جوشیدہ کے ہمراہ کھائیں۔ تو نہایت ہی اعلیٰ معمول سے بدرجہا زیادہ امساک ہوگا۔ اور -- مجامعت سے طرفین کی طبیعتیں کمال مسرور اور لطف اندوز ہونگی۔ اگر بعد از فراغت مجامعت ایک گولی دودھ کے ہمراہ کھائی جائے۔ اور ہر جماع کے بعد ایسا ہی معمول رکھا جاوے تو تمام عمر قوت مردانگی نہایت زوردار بنی رہے گی اور روز بروز طاقت مباشرت اور امساک و --- میں بے انداز اضافہ ہوتا رہیگا۔ اور عضو --- میں نہایت سختی اور جوش و خروش اور شدت انتشار اور نعوظ بڑھتا رہیگا۔ اور زکام۔ نزلہ و کھانسی کا نام و نشان نہ رہیگا اور درد کمر دور ہو کر کمر نہایت مضبوط ہو جائے گی۔ بلکہ ہر قسم کی ریاحی اور بلغمی درد کے واسطے بھی اکسیر بر نا تیر ہے۔

بائیسواں نسخہ ۔ رب بھنگ۔ رب جوز ماثل سفید ہر ایک ایک تولہ

کشتہ شنگرف تشمیع دو تولہ - افیون مصفیٰ چھ ماشہ - زعفران اصلی تین ماشہ - پوست خشخاس ایک تولہ - ترکیب تیاری - پوست خشخاس کو پاؤ پختہ عرق گلاب میں بھگو کر جوش دیں - جب ایک چھٹانک رہ جاوے - اتار کر مل چھانکر اس پانی میں ادویات ملا کر کھرل کریں - بعدیکہ کھرل کرتے کرتے دوا گولی باندھنے کے قابل ہو جائے - نخود کے برابر گولیاں تیار کریں - سایہ میں خشک کریں - احتیاط سے شیشی میں رکھیں - ترکیب استعمال - ایک گولی مجامعت سے دو اڑھائی گھنٹہ پیشتر دودھ سے کھاویں اور ہم بستر ہوں - فوائد - اس دوا کا نام میں نے اکسیر امساک رکھا ہے - یہ دوا صفراوی مزاجوں کے حق میں بمنزلہ آب حیات ہے - اور اسقدر امساک اور . . . پیدا ہوتی ہے کہ فاعل اور . . . عیش اور سرور کا بیکراں لطف اٹھاتے اٹھاتے اُکتا جاتے ہیں - در عضو مخصوص میں اسقدر سختی اور شدت انتشار پیدا ہوتا ہے کہ مفعولہ . . . . اور قوائے . . . . کے جوش و خروش سے اسقدر مسرور ہوتی ہے کہ بار بار . . . . ہوتی جاتی ہے - اور فاعل کو دریائے انبساط میں غوطے لگا لگا کر محو تحیر کر دیتی ہے - اور فاعل . . . کی بے تابی اور اضطراری سے اس قدر مسحور ہو جاتا ہے کہ اس وقت اور اس حالت کا نظارہ تعیش بھول نہیں سکتا یہ گولیاں قوت امساک کی فراوانی اور . . . کی بیکرانی کی وجہ سے اپنی نظیر آپ ہیں یہ سینہ کا راز سر بستہ ہے - بیشک تیار کرو اور اس کے حیرت انگیز فائدوں سے لطف اٹھاؤ -

تیسواں نسخہ - سیماب مصفیٰ دو تولہ - ورق نقرہ ایکتولہ - دونوں کو کھرل کریں جب ایک جان ہو جاویں - تب کل دوا آٹے گندم میں ملا کر پانی سے گوندھ کر ایک سفید رنگ مرغ کو کھلاویں بعد آٹھ پہر کے اُس کو ذبح کر کے گولی اس کے پوٹے سے نکالیں پھر اس کو صاف کر کے رکھیں - وقت مباشرت وہ

گولی منہ میں رکھیں۔ جب تک وہ گولی منہ میں رہیگی۔ امساک برابر رہیگا اور دمبدم
طاقت بڑھتی جائے گی۔

• چوبیسواں نسخہ ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی تین ماشہ مشک ، مصطگی رومی لونگ
ہر ایک ایکماشہ۔ عنبر اشہب۔ خصیتہ الثعلب۔ خولنجاں ہر ایک دو ماشہ کوٹ
چھان کر پانی میں گولیاں بقدر ایک ماشہ بناویں۔ ایک گولی ہمراہ دودھ گاؤ
کے ہمراہ کھاویں۔ مرطوب مزاج دو ماشہ تک روزانہ کھا سکتے ہیں۔ **فوائد**۔
اس دوا کا نام حب عنبر ہے۔ یہ نسخہ مشہور عالم ہے۔ تقویت دماغ اور دیگر
اعضائے رئیسہ و قوائے نفسیہ میں لاعدیل ہے۔ منہ میں کمال خوشبو پیدا کرتا
ہے۔ اور نعوظ ...... میں اس قدر مخصوص اور عالی درجہ رکھتا ہے کہ اس دوا
کے کھانے کے بعد صرف تین گھنٹہ میں ہی اسقدر نعوظ زبردست پیدا ہوتا
ہے۔ جسکا سمبھالنا دشوار ہی نہیں بلکہ ناممکن ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ امیروں
کی جان ہے۔ امیر لوگ جس بات کے زیادہ متلاشی اور خواہشمند ہیں۔ وہ سب
خوبیاں اس میں موجود ہیں۔ اس کی ایک گولی منہ میں رکھ چھوڑنا اور آہستہ آہستہ
اسکا رس چوستے رہنا ہر وقت انتشار سخت پیدا کرتا رہتا ہے۔ اور دمبدم
آلہ مخصوص کی تیزی تندی بڑھتی رہتی ہے اور منہ میں کمال خوشبو پیدا کرتا رہتا
ہے۔ اور مجامعت سے سیری نہیں ہوتی۔ یہ نسخہ اُن اصحاب کے لئے موزوں
ہے جن کی دو چار بیویاں ہوں۔ اور بیویاں بھی نوجوان شکیل۔ پرتیچہرہ اور
تندرست ہوں اور مجامعت کی زیادہ خواہشمند ہوں۔ ستر سالہ بوڑھا بھی اس
کے استعمال سے بکر نو عمر دلہن کے ازالہ بکارت پر سہل طریق پر قادر ہو جاتا
ہے اور امساک اس درجہ کا پیدا کرتا ہے۔ کہ .... اور .... عیش و عشرت
مناتے مناتے اکتا جاتے ہیں۔ اکثر اوقات .... کے واسطے ترشی کھانے

کی ضرورت پڑتی ہے۔ نہایت بے ضرر اور تمام قسم کی زہریلی اور نشیلی اشیاء سے پاک ہے۔ اس میں کمال لطف یہ ہے کہ اس کے استعمال سے دمبدم طاقت..... بڑھتی جاتی ہے۔ اور باوجود کثرت مجامعت کے کسی قسم کی کمزوری تو ایک طرف کمزوری کا خیال تک بھی پیدا نہیں ہوتا۔ اور جسم فربہ اور توانا اور مضبوط ہوتا جاتا ہے۔ اور اعلیٰ خون کافی مقدار میں پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور مرغن اور مقوی غذائیں ہضم ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ جو اصحاب ایک لقمہ ہضم نہ کر سکتے ہوں وہ تین چار دفعہ خوب پیٹ بھر کر مرغن اغذیہ کھاتے اور ہضم کرتے اور قوی ہوتے جاتے ہیں۔ لیکن یہ سب خاصیتیں اور اوصاف اُسی صورت میں صحیح پیدا ہو سکتے ہیں جبکہ نسخہ کے اجزا صحیح اور اصلی ہوں۔ اس زمانہ میں یہ نہایت ہی بڑا اور بُرا نقص ہو گیا ہے۔ کہ اکثر جعلساز نقلی ادویہ مطابق اصلی تیار کر کے معقول منافعہ پر ایسی مفرد ادویات فروخت کر رہے ہیں۔ اور صرف اپنی ذات کے فائدے کیواسطے ایک تو مخلوق الٰہی کا نقصان کر رہے ہیں دوسرے طب یونانی کو سخت ناپاک دھبا لگا رہے ہیں۔ اسی واسطے انگریزی ادویات کا فروغ ہو رہا ہے اور یونانی طبابت، جو کمال مخزن صداقت تھی۔ دن بدن ملیا میٹ ہو رہی ہے۔ ورنہ یونانی طبابت کا ہم پلہ کوئی طب نہیں۔ اس کی تشخیص اور اس کے نسخہ جات نہایت ہی اعلیٰ اور مفید ترین ہیں جعلساز اس کو سخت دھکا لگا رہے ہیں۔

پچپیسواں نسخہ ۔ پوست خشخاس پاؤ پختہ دو سیر پانی میں ایک رات بھگو دیں اگر عرق صندل پاؤ۔ عرق گلاب پاؤ۔ عرق مشک بید پاؤ۔ عرق کیوڑہ پاؤ بھر میں پانی کی بجائے بھگو دیں تو نہایت افضل ہے۔ پھر اسکو جوش دیں۔ اتار کر سرد کر کے خوب ملیں اور چھان لیں اس پانی کو آگ پر خشک کریں جو نیچے باقی بچے وہ پوست خشخاس کا رب ہے اس رب میں پاؤ پختہ مغز تخم

تمر ہندی پانچ پانچ تولہ گوند کیکر و کتیرا و بہدانہ۔ نشاستہ شامل کر کے گولیاں بقدر نخود بناویں۔ مقدار خوراک۔ ایک دو گولیاں بوقت عصر دودھ سے کھاویں فوائد۔ یہ نسخہ صفراوی مزاج اصحاب کے نہایت موافق ہے اور امساک کمال درجے کا کرتا ہے۔ اور چند روزہ استعمال منی کو بہت گاڑھا کر دیتا ہے۔ کمر کو مضبوط۔ رقت۔ سرعت۔ جریان کو دور کرتا ہے اس کی عادت نہیں پڑتی چند روزہ کھا کر چھوڑ دو طبعی امساک قائم رہیگا۔ یہ نسخہ میرا مخترع ہے۔ اور نہایت ہی مفید ہے۔ امساک میں اسقدر ..... پیدا کرتا ہے کہ ...... فاعل پر لٹو ہوئی جاتی ہے اور فریقین کو نہائت لطف اور سرور آتا ہے۔

فصل ۱۷۔ دربیان ملذذات جماع

بعض اوقات باوجود صحت بدن و صحت آلات تناسلہ مجامعت میں فاعل کو ..... پیدا نہیں ہوتی۔ تو اس صورت میں ملذذات کا استعمال لذت جماع بڑھانے کے لئے استعمال کرنا پڑتا ہے اس لئے چند مجرب اور کار آزمودہ نسخہ جات جو اس کام کے لئے نہایت کار آمد ہیں۔ ناظرین کی ضیافت طبع اور فائدہ رسانی کے لئے درج ذیل کئے جاتے ہیں:

پہلا نسخہ۔ روغن دارچینی خالص چار بوند عضو مخصوص پر لگا کر مجامعت کرنے سے فاعل اور ... ہر دو کو نہایت ..... پیدا ہوتی ہے اور ایک دوسرے کے نہائت مشتاق ہو جاتے ہیں۔ بجدیکہ جدائی ناممکن ہو جاتی ہے۔

دوسرا نسخہ۔ نہایت عجیب الاثر ہے مُرغ سیاہ کے پتے میں قدرے سوراخ کر کے لونگ پانچ عدد۔ مرچ سیاہ سات عدد نہایت باریک کر کے

ڈالیں اور باریک دھاگہ سے پتے کو باندھ دیں اور سایہ میں خشک کرکے چھوڑ دیں۔ وقت مباشرت قبل از جماع سفوف مذکورہ نصف رتی لعاب دہن میں حل کرکے عضو مخصوص کے او پر لگا دیں۔ خشک ہونے پر مجامعت کریں۔ اس کے استعمال میں مندرجہ ذیل فوائد ظہور میں آئیں گے۔ فوائد (۱) عضو مخصوص میں نہایت سخت انتشار پیدا ہوگا اور خوب تنے گا۔ اور فربہی اور سختی بکمال درجہ کی ہوگی۔ (۲) فریقین کو بعید.... آئے گی اور .... قربان اور شیدا ہوتی جائے گی۔ (۳) .... پے در پے .... کرے گی۔ اس کی بے حد .... کی اضطراری اور نہایت زور و خروش سے .... کرنے اور سینے سے کمال طاقت سے .... فاعل کو بے حد.... آئے گی (۴) ..... کے مقام مخصوص کی رطوبت بہت کم پیدا ہوگی اور مقام مخصوص کی ..... اور ..... کیوجہ سے فاعل کو نہایت لطف اور سرور حاصل ہوگا۔

تیسرا نسخہ ۔ سفیدی پینچال کبوتر صحرائی۔ پتہ مرغ۔ پتہ کوا ہیر بہوٹی دار چینی۔ عقرقرحا ہر ایک ایکماشہ کستوری چار رتی تمام اشیا کو باریک کریں۔ اور شہد میں حل کرکے نہایت حفاظت سے ڈبیہ میں رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ وقت ضرورت قدرے شراب یا لعاب دہن میں حل کرکے عضو مخصوص پر لگا دیں۔ خشک ہونے پر مشغول مجامعت ہوں۔ فوائد دوسرے نسخہ سے جو لطف اور سرور اور .... پیدا ہوئی ہے اس نسخہ سے اس سے بدرجہا لطف پیدا ہوگا۔

چوتھا نسخہ ۔ ایک بیگن جو پک کر درخت کے ساتھ ہی زرد ہو گیا ہو۔ حاصل کریں۔ اس پر چکنی مٹی پانی میں حل کرکے لگا دیں اور گرم گرم خاکستر یعنی بھوبھل میں دبا دیں۔ جب پکجائے یعنے بیگن کا بھرطہ ہو جاوے اسکو بھوبھل

سے نکالکر سرد کریں اور او پر سے مٹی اتاریں اور اسکو نچوڑ کر اسکا پانی کپڑے میں
چھان لیں۔ اس تمام پانی میں اکیس عدد مکھو ڈال دیں اور شیشی میں رکھ چھوڑیں
جب وہ تمام پانی خشک ہو جاوے مکھوں کو نکال کر باریک کریں۔ اور نہایت
حفاظت سے شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ **ترکیب استعمال**۔ بوقت ضرورت
چار رتی لعاب دہن میں تر کر کے عضو مخصوص پر لیپ کریں۔ خشک ہونے پر
..... کے ساتھ ہم آغوش ہوں۔ **فوائد**۔ ..... جلد جلد انزال کرے گی۔
اور مرد کو نہایت لطف اور سرور حاصل ہوگا۔ اور حیرت انگیز ..... پیدا ہوگی
پانچواں نسخہ۔ بیر بھوٹی چھ ماشہ لے کر گائے کے ایکتولہ گھی میں ملاکر
نرم آگ پر رکھیں۔ جب بیر بھوٹی جل کر سیاہ ہو جاویں۔ آگ سے اتار کر گھی صاف
کرلیں۔ اس گھی میں عطر موتیا ایک ماشہ ملا کر رکھیں۔ **ترکیب استعمال**۔ وقت
مجامعت چار بوند عضو مخصوص پر مل کر مشغول بجماع ہوں۔ **فوائد**۔ اس قدر
ہر دو کو پیدا ہوگی کہ ایکدوسرے پر فریفتہ اور مشتاق ہو جائیں گے۔
چھٹا نسخہ۔ عقرقرحا۔ وج ترکی ایک ایک ماشہ لیکر دو ماشہ شہد خالص
میں ملادیں۔ اس میں سے چار رتی عضو مخصوص پر ضماد کریں۔ اور خشک
ہونے پر محبوبہ سے ہمبستر ہوں۔ **فوائد**۔ ..... فرط ..... مجامعت سے
اس قدر متاثر ہوگی کہ اس مرد کے ساتھ خواہش مجامعت میں دیوانی اور بیقرار ہو
جائیگی اور کسی دوسرے مرد کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھے گی۔
ساتواں نسخہ۔ پارہ۔ سفیدی بیضہ کبوتر صحرائی۔ نمک سنگ ہر ایک
ایک ماشہ۔ عرق پیاز سفید میں گھوٹکر گولیاں بناکر خشک کر کے بحفاظت تمام
شیشی میں رکھیں۔ **ترکیب استعمال**۔ وقت مجامعت سے پندرہ منٹ
پہلے لعاب دہن میں ملاکر عضو مخصوص پر لگائیں اور خشک ہونے پر ..... کے

ساتھ خلوت میں مباشرت کریں۔ فوائد۔ .... کی.... اور .... اور کی دلفریبی کے نظارے دیکھیں اور لطف و.... سے کمال مسرور ہوں۔

آٹھواں نسخہ:۔ سفیدی بیخال کبوتر صحرائی نو ماشہ۔ لونگ پانچ عدد افیون دو ماشہ۔ سب کو باریک کر کے دو تولہ شہد میں ملا دیں اور قدرے عضو تناسل پر لگا کر کار مجامعت میں مشغول ہوں۔ **فوائد**.... کی پُر لطفی اور رکاوٹ امساک اور.... کی پے در پے.... کے سرور کا تماشہ دیکھیں ؛۔

نواں نسخہ۔ چربی فاختہ (ٹوٹرو) کافور۔ شہد۔ قضیب خر۔ ہر ایک ایکماشہ عطر گلاب چھ قطرہ۔ بیر بہوٹی۔ عفر فرحا۔ خصیہ مرغ۔ پتہ گرگ۔ تخم اوتنگن روغن بلسان۔ مغز گھونگچی سفید ہر ایک ایکماشہ شراب برانڈی چھ ماشہ۔ سب چیزوں کو نہایت باریک کر کے شراب برانڈی میں حل کر کے نہایت احتیاط سے ڈبیہ میں بند رکھیں۔ **ترکیب استعمال**۔ وقت مجامعت سے پندرہ منٹ پیشتر دو رتی عضو مخصوص پر طلا کریں۔ خشک ہونے پر.... سے ہم آغوش ہوں **فوائد**۔ محبوبہ کی.... جماع ہیں.... اور پے در پے زود.... اور عجیب و غریب حرکتوں سے اور عضو مخصوص کے سخت انتشار اور کمال نعوظ اور بے پایاں امساک سے اسقدر.... اور مسرت اور سرور حاصل ہو کر باید و شاید

دسواں نسخہ۔ ایک بڑا بینگن جو درخت پر لگا ہوا اور پکنے کے قریب پہنچا ہو۔ اس کے اوپر اکیس عدد فلفل دراز چبھو دیں اور اس کے اندر تمام و کمال داخل کر دیں۔ اور سوراخ کو آٹے سے بند کر دیں۔ اور بینگن کو اسی درخت میں لگا رہنے دیں۔ جب وہ سوکھ جاوے۔ تو اس میں سے ان مگھوں کو نکال کر باریک کر کے رکھ چھوڑیں۔ ان میں سے ایکدو رتی لعاب دہن میں حل کر کے عضو مخصوص پر لگا دیں اور خشک ہونے پر محبوبہ سے ہم بستر ہوں ؛۔

فوائد۔ محبوب کی پے در پے ..... سے اسقدر سرور اور ..... آئے گی... کہ اس کا اثر بہت عرصہ نہ بھول سکے گا۔ اور ...... اس مرد کی مواصلت کی .... میں دیوانی اور فریفتہ رہے گی۔ اور ہر وقت اس مرد کے ساتھ خواہش مجامعت میں بے قرار رہے گی۔

گیارھواں نسخہ۔ عقرقرحا۔ مویزج۔ دارچینی کبابہ۔ سب ادویہ برابر وزن لے کر باریک کر کے زنجبیل کے مربہ کے شہد میں گولیاں بنا رکھیں نخود کے برابر **ترکیب استعمال**۔ وقت مباشرت ایک گولی لعاب دہن میں حل کر کے عضو مخصوص پر لگا دیں۔ **فوائد**۔ معشوقہ کی پے در پے... اور فریفتگی اور اضطراری کمال سے نہایت لطف و سرور اٹھا دیں

بارھواں نسخہ۔ تنکار۔ کافور۔ برابر وزن عسل سہ وزن میں گولیاں نخود کے برابر بنا دیں۔ اور ایک دو گولی عضو پر طلا کر کے لطف اٹھا دیں **فوائد**۔ کی بمجرد دخول دو تین ضربوں میں ہی .... منزل ہوگی۔ اور فاعل اور .... کو نہایت .... اور لطف آئے گا۔

تیرھواں نسخہ۔ سیاہ گدھے نر کے خصیہ اور سرخ بکری کی چربی روغن میں بریاں کریں۔ اور روغن صاف کر کے رکھیں۔ بوقت ضرورت قدرے روغن قضیب پر لگا کر .... سے صحبت کریں۔ .... کی افراط سے قربان اور شیدا ہوتی ہوئی جلد جلد .... کریں گی۔

چودھواں نسخہ۔ ہیرا ہینگ ساڑھے تین ماشہ باریک پیس کر روغن چنبیلی اعلیٰ قسم تین تولہ میں ملا دیں۔ اور شیشی میں رکھ کر ڈاٹ لگا دیں۔ دس دن کے بعد کپڑے میں چھان کر روغن علیحدہ کریں۔ اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں بوقت ضرورت اس تیل کی تین چار بوند عضو پر لگا کر جماع میں مشغول ہوں۔ اور

لذت ولطف کی رنگا رنگ بہاریں دیکھیں۔

فصل ۱۷ - در بیان منزلات زناں

بعض اوقات مرد قد و قامت میں چھوٹا ہوتا ہے۔ اور عورت سر و قد ہوتی ہے بعض اوقات مرد لاغر اندام ہوتا ہے۔ اور عورت فربہ موٹی تازی ہوتی ہے۔ مرد کے دل میں خیال پیدا ہو جاتا ہے۔ کہ میں اس محبوبہ کی خواہش نفسانی پوری نہ کر سکوں گا۔ تو ایسی حالتوں میں منزلات زناں ادویات کی ضرورت آپڑتی ہے۔ اس لئے چند مجرب نسخہ جات ناظرین کی ضیافت طبع کے لئے درج کئے جاتے ہیں گو ملذذات کی تحت میں ایسے نسخے آچکے ہیں۔ لیکن جداگانہ فصل میں بھی بیان ضروری معلوم ہوتا ہے۔

پہلا نسخہ۔ سیہ سائلا۔ پھٹکری سفید ایک ایک رتی ملا کر پیسیں۔ اور اس کو عورت کی جائے مخصوص میں مل کر مباشرت میں مشغول ہوں۔ عورت فوراً بمجرد دخول منزل ہوگی۔

دوسرا نسخہ۔ پارہ۔ سہاگہ سفید۔ کافور ہر ایک دو ماشہ باریک کر کے شہد میں ملا کر وقت جماع قدرے عضو مخصوص پر طلا کر کے محبوب کے ساتھ ہم آغوش ہوں۔ دخول کے ساتھ ہی ..... منزل ہوگی۔ اور پھر بار بار .... ہوتی رہے گی۔ بید لطف حاصل ہوگا۔

تیسرا نسخہ۔ کافور ایک ماشہ کو املی کے پتوں کے پانی میں گھس کر .... پر ہلکا ہلکا لیپ کریں۔ اور ..... کے ساتھ ہم آغوش ہوں۔ اور .... اور بیقراری اور ..... الفت کا عجائب نظارہ دیکھیں۔

چوتھا نسخہ۔ کافور چار رتی۔ سہاگہ چوکیہ بریاں، یک ماشہ دونوں کو باریک

میں کر تھوڑے شہد میں ملا کر عضو تناسل پر ضماد کر کے ایک گھنٹہ کے بعد مشغول بجماع ہوں .... کی فرط .... اور سینہ کے ساتھ .... کر ملنے اور بار بار منزل ہونے کا نظارہ دیکھیں۔

پانچواں نسخہ۔ سہاگہ سفید بریاں ایکماشہ۔ مشک خالص ایک رتی دونوں کو تھوڑے عرق گلاب میں حل کر کے ...... پر ضماد کر کے خشک ہونے پر مشغول بمباشرت ہوں۔ معشوقہ کے بار بار انزال ہونے کا اور اپنی جائے مخصوص نہایت ..... کے ساتھ ...... سے اعضا تناسل کے ساتھ زور زور سے ...... کا پر کیف منظر دیکھیں۔

چھٹا نسخہ۔ صابون دیسی۔ مصری ایک ایک ماشہ۔ ہر دو کو تھوڑے عرق لیموں میں پیس کر ...... پر لیپ کریں۔ خشک ہونے پر مشغول بکار ہوں۔ حسینہ نہایت تیزی کے ساتھ کئی بار منزل ہوگی۔

ساتواں نسخہ۔ کافور ایک ماشہ۔ چونہ دو ماشہ۔ سہاگہ سفید بریاں ایک ماشہ تینوں کو باریک پیس کر اس میں سے بقدر ایک ماشہ عورت کو پان میں رکھ کر کھلادیں عورت پان کے کھاتے ہی فوراً منزل ہوگی۔

آٹھواں نسخہ۔ سفیدی پیچال کبوتر صحرائی۔ نمک سنگ ہر ایک ایک ماشہ دونوں کو باریک پیس کر دو ماشہ شہد خالص میں ملا دیں۔ اور اس میں سے بقدر ایک ماشہ ...... پر طلا کریں۔ خشک ہونے پر ...... کو کپڑے سے پونچھ ڈالیں۔ اور ...... کے ساتھ وصل کریں ...... کے جلد جلد ... ہونے اور لذت مجامعت کی زیادتی کا عجائب منظر ملاحظہ فرمادیں۔

نواں نسخہ۔ دانہ الائچی خورد۔ سہاگہ سفید بریاں۔ لونگ۔ عقرقرحا۔ کافور ہر ایک دو ماشہ باریک پیس کر شہد میں ملا کر گولیاں بقدر نخود بنادیں۔ بوقت

ضرورت ایک دو گولی لعاب دہن میں گھس کر عضو..... پر طلا کریں۔ اور خشک ہونے پر مشغول بمباشرت ہوں۔ اور... کے جلد جلد..... ہونے پر لطف و مسرت کا نظارہ دیکھیں۔

دسواں نسخہ۔ تخم کیٹلی خورد۔ سنگ بصری یعنی کھپریا ہر ایک ایک ماشہ۔ ہر دو کو پیاز مسرخ کے عرق میں باریک کر کے عضو..... پر ضماد کریں۔ اور خشک ہونے پر..... کے ساتھ ہم بستر ہوں..... چند ضربات میں ہی..... ہو جائے گی۔ اور پھر بار بار..... ہوتی رہے گی۔

فصل ۱۸۔ در بیان سوزاک

عضو..... کے احلیل میں خراش یا زخم ہو جانے کو سوزاک کہا جاتا ہے۔ کبھی یہ زخم حشفہ کے اندر احلیل کے منہ کے نزدیک ہوتا ہے۔ کبھی وسط عضو مخصوص کے اندر زخم ہو جاتا ہے۔ کبھی عضو مخصوص کی جڑ کے اندر زخم ہو جاتا ہے۔ کبھی جڑ سے آگے اندر کی طرف زخم چلا جاتا ہے۔ اور قرحہ کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ جس سے پیپ اور خون جاری رہتا ہے۔

سبب (۱) کثرت مجامعت سے گرمی خشکی کے بڑھ جانے کی وجہ سے تیزابی مادہ پیدا ہو کر پیشاب میں تیزی اور جلن پیدا ہو جاتی ہے۔ اس تیزی اور جلن کی وجہ سے خراش پیدا ہو کر زخم ہو جاتا ہے۔

(۲) جگر میں صفرا کے بڑھ جانے سے پیشاب کی حدت تیز ہو کر احلیل میں زخم پیدا کر دیتی ہے۔

(۳) گردہ اور مثانہ کی گرم اور تیز بیماریوں سے جن میں قرحہ۔ گردہ یا مثانہ اس مرض کے پیدا کرنے میں زیادہ حصہ لیتے ہیں۔ کیونکہ ان کے زخم یا قرحہ کی گرمی اور

حدت اور پیپ کی تیزی سے احلیل متاثر ہو کر زخم پیدا کر لیتا ہے۔

(۴) شراب خوری سے بول میں حدت پیدا ہو کر خراش پیدا ہو جاتی ہے۔

(۵) ایام حیض میں، . . . . . کرنے سے عورت کے مقام . . . . . کی گرمی اور تعفن سے عضو مخصوص متاثر ہو کر یہ مرض پیدا کر لیتا ہے۔

(۶) گرم اشیا کے کھانے یا گرم اشیا کھا کر مباشرت کرنے سے یا جریان۔ احتلام کی وجہ سے یا منی میں حدت ہونے کی وجہ سے بھی یہ مرض ہو جایا کرتی ہے۔ **نوٹ**:۔ یہ مرض مرد سے عورت کو اور عورت سے مرد کو بحالت . . . . . ہو جانا ممکن ہے۔ **اصول علاج**۔ سبب کو ترک کریں سبب کی امدادی غذا کو بھی ترک کر کے مناسب غذا کھائیں۔ اس مرض میں اکثر اوقات سرد و تر چیزیں۔ مثلاً شربت بزوری بارد یا شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر یا شربت خشخاش یا لعابات اسبغول و بہیدانہ وغیرہ یا شیرہ جات مثلاً کاہو۔ خرفہ۔ کاسنی۔ تخم خیارین۔ الائچی سفید۔ وغیرہ مفید ہیں۔ لیکن اگر مرض حد سے تجاوز کر جاوے۔ تو اس میں گرم خشک اور زہریلی اور کھاری ادویات مفید ہوتی ہیں۔ چنانچہ ہر ایک قسم کے مجربات درج ذیل ہیں۔ ان میں سے اپنی طبیعت اور مرض کے مطابق انتخاب کر کے فائدہ اٹھاویں۔

پہلا نسخہ۔ مرچ سرخ کے بیج پاؤ سیر پختہ لیکر کوٹ کر پانی کے ساتھ ان کی لمبی لمبی گولیاں تیار کر کے آتشی شیشی میں ڈالکر گل حکمت کر کے بذریعہ پاتال جنتر روغن نکالیں اور بحفاظت شیشی میں رکھیں **طریق استعمال**۔ یہ روغن بقدر ایک بوند سے چار بوند تک قند سفید چھ ماشہ میں ملا کر کھاویں۔ اور اوپر سے بکری کے دودھ کی لسی شکم سیر پیویں **فوائد**۔ اگر بول میں رکاوٹ اور جلن اور تیزی ہو۔ اور زخم اندرونی حصے میں ہو۔ تو اس نسخہ سے بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے۔ **غذا**۔ دودھ چاول یا کھچڑی کھائیں پرہیز۔ گرم خشک اشیا و سرخ مرچ و ترشی نہ کھائیں۔

دوسرا نسخہ۔ روغن بہروزہ پانچ بوند صبح شام بتاشہ میں ڈالکر کھاویں بعد

میں شربت بزوری بارد عرق گاؤزبان ملا کر نوش کریں فوائد۔ جگر میں صفرا کے بڑھ جانے اور آلات بول میں گرکر پیشاب میں حدت اور تیزی پیدا ہونے کی حالت میں نہایت مفید ہے۔ ترکیب۔ شربت بزوری بارد۔ تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ سونف۔ بیخ سونف۔ تخم کھیرا۔ تخم ککڑی۔ تخم خربوزہ۔ یہ ساتوں دوائیں برابر وزن لیکر کوٹ کر چار پہر چار گنے پانی میں بھگو کر آگ پر جوش دیں۔ نصف رہنے پر اتار کر سرد کر کے کپڑے میں چھان لیں۔ اور پانی کو آگ پر رکھکر تمام ادویات سے آٹھ گنے قند سفید ملا کر شربت تیار کریں۔ بوتل میں بھر کر رکھیں۔ اور ڈھائی ڈھائی تولہ پانی میں ملا کر استعمال کریں فوائد۔ یہ شربت پیشاب کھلکر لاتا ہے۔ اور پیشاب کی حدت اور تیزی اور جگر کی گرمی اور بخاروں کو دور کرتا ہے۔

تیسرا نسخہ۔ روغن بیروزہ۔ روغن صندل برابر وزن ملا کر چار چار قطرے صبح شام شربت بزوری یا بکری کے دودھ میں پانی ملا کر استعمال کریں۔ **فوائد**۔ یہ نسخہ بڑھتی ہوئی حرارت کو دور کرتا ہے۔ اندرونی زخموں اور قرحوں کو مندمل کرتا ہے۔ خون اور پیپ کو دفع کرتا ہے۔ بہت مجرب ہے۔

چوتھا نسخہ۔ جوہر کافور ایک رتی کھا دیں۔ جوہر کافور کی ترکیب جوہر لوبان کیطرح ہے جس کا طریقہ پیچھے لکھا جا چکا ہے۔ فائدہ۔ یہ دوا پیشاب کی چنک اور حدت اور خون اور پیپ کو فوراً دور کرتی ہے۔ نہایت ٹھنڈی ہے۔ شربت بزوری سے نوش کریں۔

پانچواں نسخہ۔ قلمی شورہ ڈیڑھ ماشہ۔ جوکھار چار رتی۔ سرد چینی ایک ماشہ دانہ الائچی خورد ایک ماشہ۔ سب کو باریک کر کے گائے کے دودھ کی کچی لسی یا شربت بزوری بارد سے کھادیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی دو یا تین خوراک مرض کی قوت کے مطابق کھا دیں۔ فائدہ۔ پیشاب میں تیزابی مادہ پیدا ہوگیا ہو۔ اسکو

دور کرتا ہے۔ پیشاب کھل کر لاتا ہے۔ گرم اور ریحی مزاج کے موافق ہے۔

چھٹا نسخہ پھٹکری سفید کی کھیل چھ ماشہ۔ قلمی شورہ چار تولہ۔ جوکھار تین ماشہ باریک کرکے اس میں سے دو دو ماشہ تین دفعہ دن میں مناسب شربت سے کھاویں فوائد۔ یہ نسخہ اندرونی زخموں کو دور کرتا ہے۔ پرانے سوزاک کے واسطے خاصکر مفید ہے۔

ساتواں نسخہ۔ روغن بہروزہ۔ روغن صندل۔ روغن سرد چینی۔ سب کو ملا کر تین تین قطرہ قند سفید چھ ماشہ پر ڈالکر دودھ کی لسی سے کھاویں۔ **فوائد** پیشاب کی زردی۔ سُرخی اور تیزابی مادہ کے دور کرنے میں نہایت مفید ہے۔

آٹھواں نسخہ۔ ست بہروزہ۔ مغز کنول ڈوڈہ۔ قلمی شورہ۔ زیرہ سفید کتھ سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ سرد چینی۔ سب دواؤں کو برابر وزن لے کر چار ماشہ صبح چار ماشہ شام دودھ کی لسی سے کھاویں۔ **فوائد**۔ اندرونی زخموں اور پیپ اور خون کو بند کرتے ہیں اور جگر کی گرمی دور کرتے ہیں اور پیشاب کی بندش کھولنے میں نہایت مفید ہے۔

نواں نسخہ۔ مغز خیارین۔ مغز کدو۔ مغز بادام۔ تخم خرفہ۔ تخم کاسنی تخم خشخاش سفید سونف۔ زیرہ سفید۔ ہر ایک دو تولہ۔ اس میں سے ایک تولہ دوا لیکر گھوٹ کر پانی ڈالکر شیرہ نکالیں اور اس شیرہ کو کپڑے سے چھان لیں۔ اس میں قند سفید دو تولہ ملا کر دو ماشہ قلمی شورہ پھانک کر بعد میں نوش کریں۔ **فائدہ**۔ یہ نسخہ جگر کی گرمی خشکی بڑھی ہوئی میں اور پیشاب کی بندش اور جلن اور قطرہ قطرہ بول تکلیف سے آنے میں نہایت مفید ہے پیشاب خوب کھلکر لاتا ہے اور زہریلے مادوں کو بہا لیجاتا ہے۔ اور اندرونی سوزش اور جلن کو دور کرتا ہے۔

دسواں نسخہ۔ طباشیر کبود چار تولہ۔ مصطگی رومی دو تولہ۔ مغز جفت بلوط شورہ قلمی ہر ایک ایکتولہ۔ مازو چھ ماشہ سب کو کوٹ کر چھان کر تین تین ماشہ صبح شام

دودھ کی لسی سے پیویں۔ فوائد۔ پیشاب کی نالیوں کو زہریلے مادوں سے صاف کرتا ہے۔ پیشاب کی جلن اور سوزش کو دُور کرتا ہے۔ خون اور پیپ کو اندرونی زخموں سے صاف کر کے مندمل کر دیتا ہے۔

گیارھواں نسخہ ۔ زرد چوب چھ ماشہ۔ پوست آملہ ایک تولہ۔ باریک کر کے رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں۔ صبح پانی نتھار کر دو تولہ شہد یا قند سفید ملا کر تین ماشہ سفوف دسویں نسخہ والا پھانک کر بعد میں نوش کریں۔ صبح اور شام۔ فوائد۔ یہ نسخہ دموی مزاج کے مطابق ہے۔ خون اور پیپ کو بند کرتا ہے۔ پیشاب کی جلن اور سوزش کو دور کر کے پیشاب کھول دیتا ہے۔

بارھواں نسخہ ۔ سنگجراحت۔ رال۔ رسونت۔ کباب چینی۔ دانہ الائچی خورد تالمکھانا۔ تخم سروالی۔ گوکھرو۔ گوندکتیرا۔ صمغ عربی۔ ست بہروزہ۔ قلمی شورہ۔ زیرہ سفید مصطگی رومی۔ جوکھار۔ پھٹکری سفید بریاں۔ دم الاخوین۔ کشتہ ابرک سفید سب برابر وزن لے کر۔ چار چار ماشہ صبح شام دودھ کی کچی لسی یا شربت بزوری سے کھاویں فائدہ۔ یہ نسخہ خون اور پیپ بند کر دیتا ہے۔ اندرونی زخموں کو بھر دیتا ہے پیشاب کی جلن اور چبنک کو دور کرنے میں اکسیر پُر تاثیر ہے

تیرھواں نسخہ ۔ کشتہ سہ دھاتہ جو دوسرے مجلوق کے علاج میں درج ہے اور کشتہ قلعی سوزاک کے واسطے اور رقت سرعت احتلام جریان کے واسطے نہایت مفید ہے۔

چودھواں نسخہ ۔ نیلا تھوتھہ ایکتولہ لیکر بڑے مینڈک کا پیٹ چاک کر کے اس میں ڈالیں اور مینڈک کے پیٹ کو سوئی دھاگے سے سی دیں۔ پھر ایک برتن میں روغن زرد یا روغن کنجد آدھ سیر ڈالکر آگ پر رکھیں اور اس روغن میں وہ مینڈک ڈالدیں۔ جب وہ مینڈک بریاں ہو کر سُرخ ہو جائے نیلہ تھوتھا اس کے پیٹ

سے نکالکر دوسرے مینڈک کے پیٹ میں ڈالیں اور اسی روغن میں خوب سُرخ کریں اسیطرح اس نیلے تھوتھے کو سات مینڈکوں میں پکادیں۔ پھر اسکو ساتویں مینڈک کے پیٹ سے نکالکر باریک کر کے نہایت احتیاط سے شیشی میں رکھیں۔

طریق استعمال۔ نصف چاول سے ایک چاول بغایت چار چاول تک مکھن یا ملائی ڈالکر نگلجادیں۔ آٹھ پہر میں صرف ایک ہی خوراک دوا کی کھادیں۔

فوائد۔ یہ نسخہ نہایت صدری واسراری سینہ کے پوشیدہ رازوں سے ہے جو سوزاک بہت دیرینہ ہوگیا ہو اور قرحہ سخت تکلیف دیتا ہو اور بیمار بالکل مایوس ہوگیا ہو اور کسی علاج اور حیلے سے فائدہ نہ ہوتا ہو اور قرحہ سے پیپ اور خون جاری رہتا ہو۔ اس کی چند خوراکیں بفضل شافئے مطلق اس نامراد مرض کے دور کرنے میں نہایت لاثانی۔ اکسیر۔ بینظیر اور پُرتاثیر ہیں۔ مینڈک جو بریاں کرنے کے بعد رہ گئے ہوں ان کی ٹانگیں جدا کر کے پھینک دیں اور باقی تمام بدن باریک کر کے نہایت احتیاط سے شیشی میں رکھیں۔ اس میں سے ایکماشہ سفوف پانی سے ہی کھلانا پرانے سے پرانے سوزاک اور خراب سے خراب آتشک کے واسطے۔ نہایت ہی پُرتاثیر ہے۔ اگر داد اور دھدّر کی وجہ سے تمام بدن خراب اور خستہ اور تباہ حال ہوگیا ہو۔ یا چنبل کی وجہ سے سخت تکلیف رہتی ہو۔ یا کسی قسم کے خون کے فساد سے بُرا حال ہو۔ یا پھنسیاں پھوڑے دق کرتے ہوں۔ اور کسی علاج اور دوا سے شفا نہ ہوتی ہو۔ تو اس سفوف کی صرف چند خوراکوں سے شافئے مطلق کے فضل وکرم سے اور رحمت بے پایاں سے بالکل شفا ہو جاتی اور بدن کا رنگ کندن کی طرح چمکتا دمکتا نکل آئیگا۔ اور کسی قسم کی تکلیف بھی نہ ہوگی۔ سالوں کی بیماریاں دنوں میں نیست ونابود ہوجائیں گی۔

پندرھواں نسخہ۔ روغن اکسیر سوزاک۔ برادہ صندل سفید بیس تولہ

کافور دیسی۔ کتھ سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ کباب چینی۔ رال سفید۔ دم الاخوین۔ پکھان بید۔ پھٹکڑی سفید ہر ایک پانچ تولہ۔ سب ادویات کو باریک کریں اور ان تمام ادویات میں سوا سیر یعنے یکصد تولہ گندہ بروزہ خام ملا کر کھرل کریں جب کھرل کرتے کرتے سب ادویات آپس میں اچھی طرح سے ملجاویں۔ تو ان ادویات کی لمبی لمبی گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں ڈال کر بطریق تپال جنتر روغن کشید کریں۔ اور شیشی میں سنبھال کر رکھیں۔ **طریق استعمال**۔ اس روغن اکسیر سوزاک کی دس دس بوند صبح دوپہر شام تین ماشہ قند سفید میں ملا کر کھائیں اور بعد میں چند گھونٹ تازہ پانی کے نوش کریں۔ **پرھیز**۔ مرچ سرخ۔ گڑ۔ تیل۔ ترشی۔ مٹھائی مچھلی۔ شراب وغیرہ تمام گرم اور تیز چیزوں سے اس دوا کے دوران استعمال میں پرہیز رکھیں۔ **غذا**۔ دودھ چاول۔ کھچڑی۔ گیہوں کی روٹی۔ دال اُرد۔ گھیا۔ گھیا توری مٹر۔ پالک کا ساگ وغیرہ وغیرہ سرد تر چیزیں کھائیں۔ **فوائد**۔ اس روغن کا نام روغن اکسیر سوزاک ہے۔ اس کے استعمال سے فوراً ہی درد ٹیس سوزش پیشاب کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اور اندرونی زخم یعنے قرحہ کو جو پیشاب کی نالیوں میں بسبب حدت پیشاب یا تیز آبی مادہ کے پیدا ہو گیا ہو۔ بہت ہی جلد بھر لاتا ہے اور خون اور پیپ کو جو اندرونی زخم اور قرحہ کے اندر سے خارج ہوتا رہتا ہو۔ بہت جلدی صاف کر کے زخموں اور قرحوں کو مندمل کر دیتا ہے۔ یہ روغن اکسیر سوزاک نہایت بے ضرر۔ آسان۔ مفید تر نسخہ ہے۔ ہر قسم کے نئے اور پرانے سوزاک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے میں تیر بہدف اور جادو اثر نسخہ ہے۔ سینکڑوں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ اس میں یہ بہت ہی اعلیٰ وصف ہے۔ کہ اگر اس اکسیر سوزاک کو باقاعدہ استعمال کر لیا جائے۔ تو پھر اس موذی مرض کے دوبارہ حملے یا عود کرنے کا قطعاً خوف نہیں رہتا

اور عضو ... کے اعصاب کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتا۔ بلکہ احتلام۔ جریان۔ رقت اور سرعت ... کو دور کر کے مادہ منویہ کو نہایت گاڑھا .... دار اور قابل تولید بنانے میں کمال اکسیری صفت رکھتا ہے اور طبعی ...... پیدا کر کے بدن کو فربہ توانا بنا دیتا ہے سر کو ٹھنڈک دل کو سرور آنکھوں کو روشن بنا دیتا ہے۔

نوٹ:۔ بعض اوقات سوزاک کے اندرونی قرحوں کے واسطے دری اور جلدی فائدہ حاصل کرنے کے لئے پچکاری کا طریقہ علاج نہایت مفید پڑتا ہے۔ اس سے اندرونی زخم بہت جلد خشک ہو کر شفا ہو جاتی ہے۔ اس لئے تین نسخے پچکاری کے جو نہایت مفید اور فوری اثر کرنیوالے ثابت ہوئے بنا بر فائدہ عام درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

نسخہ پچکاری ۱ پھٹکڑی سفید کی کھیل چھ ماشہ نیلا تھوتھہ بریاں چھ ماشہ پوست ترپھلہ تین تولہ۔ ترکیب تیاری۔ اول پوست ترپھلہ کو باریک کر کے تین پاؤ پانی میں رات کو چینی یا شیشہ کے برتن میں بھگو دیں۔ صبح پانی نتھار کر اور نیلا تھوتھہ اور پھٹکڑی کا سفوف باریک کر کے اس پانی میں حل کر کے خوب گھول دیں اور بوتل میں ڈالدیں اور صبح شام تین دفعہ پچکاری میں بھر کر عضو ... کے منہ میں پچکاری کا باریک سرا داخل کر کے آہستہ آہستہ پچکاری کے پچھلے ڈاٹ کو دبا دیں تاکہ پچکاری کا تمام کا تمام پانی عضو کے اندر داخل ہو جائے ایک منٹ اندر رہنے دیں تاکہ دوا کا پورا اثر اندر کے قرحے اور زخم پر ہو جاوے پھر آہستہ آہستہ پچکاری کے ڈاٹ کو باہر کیطرف کھینچتے ہوئے عضو سے تمام پانی نکالڈالیں اور پچکاری کو سوراخ عضو ..... سے نکال لیں اسی طرح شام کو پچکاری استعمال کریں۔ فائدہ ۔ یہ پچکاری اندرونی قرحوں کو جو عضو ..... میں ہوں یا اس سے ذرا آگے ہوں۔ حیرت انگیز فائدہ کرتی ہے۔ پہلے ہی دن قرحے کو مندمل کرنے اور اس کی پیپ اور خون کے خشک کرنے میں فائدہ دکھاتی ہے بلکہ اکسیر اعظم

ثابت ہوئی ہے۔

نسخہ پچکاری نمبر ۲ پوست انار۔ مازو۔ دم الاخوین۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ پھٹکڑی سرخ۔ برگ حب الآس ہر ایک ایکتولہ۔ ترکیب تیاری نسخہ سوائے دم الاخوین کے سب ادویات کو تین پاؤ پانی میں جوش دیکر پانی کو سرد کر کے چھانکر اس پانی میں دم الاخوین ملا کر بوتل میں بھریں اور اس پانی کو بطریق پچکاری استعمال کریں۔ فائدہ زخموں اور قرحوں کو دور کرنے میں اکسیر پُر تاثیر ہے۔

نسخہ پچکاری نمبر ۳ پھٹکڑی سفید کی کھیل۔ رسوت۔ نیلا تھوتھہ بریاں۔ ہر ایک چھ ماشہ تین پاؤ پانی میں ملا کر خوب گھولکر بوتل میں ڈالیں اور بطریق پچکاری استعمال کریں۔ فوائد۔ یہ نسخہ سوزاک کے اندرونی قرحوں اور زخموں کو صاف کرنے اور بھرنے اور دور کرنے میں فوری اثر دکھاتا ہے ؞

فصل ۱۹ دربیان آتشک

یہ بیماری زنا کاری۔ بدمعاشی اور خلاف قانون خداوندی عمل کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اور اس شخص یا عورت کو اس بدعملی کی پاداش میں یہ سخت تکلیف دہ سزا ملتی ہے۔ یہ بیماری ملنے جلنے سے بھی ایکدوسرے کو ہوجاتی ہے۔ اگر آتشک کا مرد مریض کسی تندرست عورت سے زنا کرے تو اس عورت کو بھی یہ سزا ملنی شروع ہوجاتی ہے۔ اگر آتشک کی مریضہ کسی تندرست مرد سے زنا کراوے تو اس مرد کو بھی اس گناہ کے عوض فوراً یہ تحفہ مل جاتا ہے۔ بلکہ اگر ایسے مریض کے ساتھ کھانا کھانے یا اس کے کپڑے پہننے کا اتفاق ہو جائے۔ تو چونکہ اس مرض کے جراثیم مریض کے ہر مقام ہر لباس میں موجود ہوتے ہیں۔ اس لئے دوسرے تندرست آدمیوں کو بھی ان عصیاں کاری کے جراثیم کی زیاں رسی کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔

اگر ایسا مریض آتشک جس کی لبوں، پر بھی یہ نامراد زہریلا مادہ سرایت کر چکا ہو اور
دوسرا تندرست آدمی اس کی لبوں کا۔۔۔۔لے تو وہ بھی اپنی تندرستی کھو بیٹھتا، ہے
بلکہ بعض اوقات اگر کسی مقام پر مریض آتشک پیشاب کر جاوے۔ اور دوسرا تندرست
آدمی ناواقفیت کی وجہ سے اسی مقام پر اسی وقت اتفاقیہ پیشاب کر دے تو
اسے بھی اس خطرناک مرض میں پھنس جانیکا اندیشہ ہے۔ لہٰذا ایسے مریض
کے ساتھ میل ملاپ۔ بود و باش۔ کھانے پینے۔ سونے۔ رہنے بیٹھنے سے قطعاً
بے تعلق رہو۔ **حقیقت**۔۔۔۔۔۔ سے مرد کے عضو مخصوص پر عورت کے
مقام مخصوص سے جب مادہ آتشک کا زہریلا تیزابی متعفن پانی ایک دوسرے
کی رگڑ سے لگجاتا ہے۔ تو وہاں یعنے عضو مخصوص پر فوراً سوزش پیدا ہو کر زخم ہو
جاتا ہے اور اس زخم کی مقدار اندر کی طرف دھنستی اور گہری ہوتی جاتی ہے سب
سے پہلے یہ زخم عموماً حشفہ پر جو نہایت لطیف ترین اور ذکی الحس مقام ہے۔
پیدا ہوتا ہے۔ وہاں سے پھیلتا پھیلتا تمام عضو مخصوص کو خراب۔ گندہ۔ زخمی تباہ
برباد کر دیتا ہے۔۔ وہاں سے بڑھتے بڑھتے تمام جسم میں سرایت کر جاتا ہے جس
سے مریض کی زندگی زندہ درگور رہنے سے بھی ابتر۔ خراب و خستہ ہو جاتی ہے۔
اور وہ اپنے دوستوں۔ رشتہ داروں۔ قرابتیوں سے بوجہ ندامت و شرمندگی خود
ہی کنارہ کشی کر لیتا ہے اور بعض اوقات زہریلی دوا کھانے سے منہ کے اندر کے
تمام حصے سوزش پیدا کر کے ورم کر جاتے ہیں اور منہ۔ تالو۔ زبان۔ ہونٹوں پر
زخموں کے نشان نمودار ہوتے ہیں۔ جس سے مریض پر خواب و خورش اور تمام
آرام و آسائش کے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ اور وہ اپنی ہنستی جوانی پر
دنیا کی عیش و کامرانی کے دروازے بند دیکھتا ہوا نظارہ عالم کی نیرنگیوں پر نہایت
حسرت و آہ و زاری کی نظریں ڈالتا ہوا دائمی نیند کی آغوش میں جا لیٹتا ہے۔

اقسام۔ بعض حکما تو اس کی اقسام بہت بیان کرتے ہیں۔ بعض صرف دو ہی اقسام بتاتے ہیں۔ (۱) نر (۲) مادہ میری تشخیص میں تو یہ صرف لطائف الطبع باتیں ہیں۔ اگر نر سے مادہ کو یہ مرض پیدا ہو جاوے تو آتشک نر بینہ ہے اگر مادہ سے نر کو یہ مرض پیدا ہو جاوے تو اسکا نام آتشک مادہ بینہ ہے۔ گویا عورت کو آتشک نر بینہ ہوتا ہے۔ چونکہ اس کے خون اور بدن کی تاثیر سردی کی طرف مائل ہے اس لئے عورت کے بدن پر اسکا اثر بہت کم ہوتا ہے۔ اکثر اوقات صرف فرج کے اندر یا کچھ باہر تک ہی زخم اور پھنسیاں محدود رہتی ہیں۔ لیکن صفراوی سوداوی اور دموی مزاج کے مرد پر اس کا زہریلا اثر نہایت مہلک اثرات پیدا کرتا ہے۔ خصوصاً سوداوی مزاج پر تو حد ہی ہو جاتی ہے۔ اگر یہ مرض صرف عضو مخصوص تک ہی محدود رہے تو اس کو مقامی آتشک کے منحوس نام سے تعبیر کریں گے۔ اگر تمام بدن میں یہ زہریلا مواد اثر کرتا ہوا سرایت کر جائے تو اس کو جسمانی آتشک سے نامزد کریں گے :-

نکتہ۔ نصیحت ہمیشہ مثبت کرنی چاہئے۔ لڑکے کے دل کی تختی پر ہمیشہ مثبت ہدایات یعنی حق بات کی پاکیزگی اپنے منہ کی محبت آمیز شیریں کلامی کی قلم سے لکھتے رہو۔ اور اس کے ننھے سے پیارے دل پر ہمیشہ سچائی کی داستانیں اثر انداز کرتے رہو۔ ایسی نصیحت کے طریقے سے بچے کی طبیعت کا میلان اور خیالات کا رجحان ہمیشہ حق و صداقت کی طرف مائل اور نیکی اور پاکیزگی کی روشنی سے منور رہتا ہے۔ ان نصائح اور خیالات صادقہ کا اثر بچہ کی صحت پر نہایت ہی گہرا اور دیرپا قائم رہنے والا پڑتا ہے۔ بچہ ہمیشہ خوش دل۔ تندرست۔ مؤدب خندہ پیشانی فرمانبردار رہتے ہوئے اپنے ہمسروں میں قابل رشک اور ممتاز زندگی بسر کرتا ہے۔ اور اس کی صحت رشک انگیز رہتی ہے :-

برخلاف اس کے اگر تم بچہ کو منفی نصیحت کرو گے۔ تو اس کی طبیعت اور خیالات میں دو متضاد طریقوں کی کشمکش شروع ہو جائیگی۔ اور اسکا دل منفی طریقوں کی بندش سے آزادی ڈھونڈتا ہوُا مجبوراً انہی افعال ذمیمہ کی طرف طبیعت کو اُبھاریگا۔ اور اس سے اس کی صحت پر بہت بُرا اثر پڑیگا۔ وہ ضدی بات بات پر اڑنے والا۔ غصیلا۔ پتلا دبلا۔ نافرمان۔ گوناگون امراض میں گرفتار سٹربل پیشانی اور ذلیل زندگی بسر کرنے والوں میں اپنا نام درج کراتا رہیگا۔ اور تمام ترقیوں سے محروم ہوتا ہوُا حسرت اور ناکامی کے مرحلے طے کرتا ہوُا ایسی ہی نامراد اور منحوس مرضوں اور بد صحبتوں میں گرفتار ہو کر نامرادی کے گڑھے میں جا گریگا۔ یہاں مثبت اور منفی کی تشریح بھی لازمی امر ہے۔ شاید بعض اصحاب ان الفاظ کی حقیقت نہ پاسکیں۔

مُثبت سے مراد ہے کہ اے فرزند تم سچ بولا کرو۔ جو کام تم کرو۔ وہ درست الفاظ میں بیان کرو۔ جو تمہارا دل چاہتا ہے وہ اپنے والدین سے کہہ دو۔ اپنا سبق اچھی طرح یاد کرو۔ اپنے بدن کو صاف رکھو۔ زبان کو پاک رکھو۔

منفی۔ اے لڑکے جھوٹ مت بولو۔ وہ لڑکا اب اس بات کے درپے ہو جاتا ہے کہ جھوٹ کسے کہتے ہیں۔ جب وہ جھوٹ کی ماہیت معلوم کر لیتا ہے تو پھر اس پر عمل درآمد کرنا شروع کرتا ہے۔ کیونکہ ماں باپ نے اس جھوٹ سے بند کیا تھا اس میں ضرور کوئی نہ کوئی مخفی بات ہوگی۔ اسی جدوجہد میں وہ خود لڑکا مجسم جھوٹ کا پتلا اور نقائص کا منبع بنتا چلا جاتا ہے۔ والدین سختی سے سمجھتے ہیں۔ لیکن اسکا الٹا ثابت ہوتا ہے وہ والدین کی متابعت سے نکلتا ہوُا ناپاک اور پلید مجلسوں میں ڈیرہ جماتا ہوُا مجسم پلید بنجاتا ہے۔ خود ناراض رہتا ہے۔ دوسروں کو ناراض کرتا رہتا ہے طرح طرح کے عیب اور نقائص اور گناہ اس کی روزانہ چالوں سے سرزد ہوتے رہتے ہیں۔ وہ مجسم گناہ بنتا ہوُا جھوٹ۔ زنا۔ چوری۔ شراب۔ جوئے اور

آتشک جیسی نامراد بیماریوں کا شکار ہو کر اپنے تعلق داروں کو داغ مفارقت دے جاتا ہے۔ ایسے ہی بندوں کی مرگ پر یہ مقولہ نہایت صادق آتا ہے کہ خس کم جہاں پاک یہاں گناہ کی تعریف بھی ناظرین کی وسعت معلومات کے واسطے تحریر کرنی لازم معلوم ہوتی ہے۔ **تعریف گناہ** جس کام کے کرنے سے ڈر۔ شرم۔ نفرت پیدا ہو۔ وہی کام یا فعل گناہ ہے۔ **ہدایت خاص**۔ اپنے ماں باپ سے مخلص محبت کرو۔ اور ان کی تابعداری احسن فرض سمجھو۔ اپنے بھائی بہنوں رشتہ داروں سے سلوک اور محبت رکھو۔ ہر ایک سے خندہ پیشانی سے پیش آؤ۔ دین یا دھرم کی تعلیم افضل سمجھو اس تعلیم کے بعد معاشی تعلیم حصول روزگار کے لئے حاصل کرو۔ اپنی بیوی کے ساتھ پوری خالص الفت رکھو۔ دینی کاموں میں حصہ لو۔ اور اپنی معاشرتی زندگی میں مشغول رہو۔ اپنے بیوی بچوں کی ضروریات بوجہ احسن تکمیل کرو۔ ..... ان کے بعد غریب رشتہ داروں کی مدد واجب سمجھو۔ اس کے بعد قوم اور ملک کی خدمت میں عمر گذارتے ہوئے اپنی عمر کے تمام مرحلے خوشی اور خرمی میں پورے کرتے جاؤ۔ اور ایسے ایسے دینی اور دھارمک کام کرتے جاؤ۔ جنکا تمہاری کتابوں میں ذکر ہے اور خلقت الہی تمہیں نیکی اور فراخدلی اور تڑپ سے یاد کرتی رہے۔ ایسے موقعہ پر کسی صاحب نے یہ رباعی نہایت موزوں لکھی ہے،

یاد داری بوقت زادن تو — ہمہ خنداں بودند تو گریاں

آنچناں زی کہ وقت مردن تو — ہمہ گریاں شوند تو خنداں

اب اس نامراد اور منحوس بیماری کے چند اصول تحریر کر کے اصل علاج تحریر کیا جائیگا۔

اصول علاج۔ چونکہ اس مرض کا مادہ سوداوی ہے۔ خواہ کسی طبیعت کا آدمی ہو اس کی طبیعت میں سوداویت بڑھتی جاتی ہے۔ اور خون میں ملکر

خون کو ناقص۔ خراب۔ گندہ۔ ناکارہ بنا دیتی ہے۔ سوداوی مادہ دیر میں علاج پذیر ہوتا ہے اور یہ مادہ بہت جلدی بدن کی گہرائیوں میں اُتر جاتا ہے۔ اور اعضائے رئیسہ اور قوائے نفیسہ کو خراب خستہ کرکے گلشن بدن کو ویران کر دیتا ہے۔ سیماب اس مرض کے علاج میں مستقل اور بے بہا چیز ہے پارہ یا جن چیزوں میں پارہ کا عنصر زیادہ ہوتا ہے۔ وہ اس مرض کی بیخ کنی کے واسطے نہایت مفید اور قوی تریں ادویات ہیں۔ شنگرف۔ سم الفار۔ ہڑتال ورقیہ۔ رسکپور۔ مردا سنگ۔ دارچکنہ۔ نیلا تھوتھہ۔ زنگار وغیرہ نہایت مفید ادویات ہیں۔ بعض اوقات ان ادویات سے پارہ کا جزو بیشتر حاصل کرنے کے لئے کھار ادویات نوشادر وغیرہ ملا دیا جاتا ہے۔ بعض اوقات ان ادویات کے جسم سے ہی کام لیا جاتا ہے۔ بعض اوقات ان کے کشتہ سے۔ بعض اوقات ان کے جوہر اُڑا کر استعمال کئے جاتے ہیں۔ جو نہایت سریع الاثر اور محلل اور جاذب مادہ آتشک ثابت ہوئے ہیں۔ بعض اوقات تیز تر جلاب سے مادہ آتشک کا استیصال کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ اخراج نہایت احسن ہے۔ اس کے واسطے جمالگوٹہ کا مغز جو پارہ کی آمیزش سے تیار کیا ہو۔ نہایت مفید پڑتا ہے۔

اصول کلیہ۔ چونکہ ہر مرض کے علاج کا اصول کلیہ یہ ہے کہ اول نضج یعنے خراب اور ناقص اور منتشر مادہ کو جو بدن کی عمیق تریں فضاؤں میں کچی یا غلیظ صورت میں محتبس ہوتا ہے انکو مناسب ادویات سے پکایا جاوے۔ تاکہ قابل اخراج ہو سکے اس تجویز کے واسطے کبھی ادویات مخصوصہ کو جو حکمائے عالی وقار نے بعد تجربہ بسیار اس مرض کے واسطے مخصوص منتخب کر رکھی ہیں۔ کبھی جوشاندہ یا عرق یا شربت یا معجون یا سفوف کی صورت میں دیا جاتا ہے۔ تاکہ وہ ناقص مادہ اگر پتلا ہے تو گاڑھا۔ نرم۔ معتدل القوام۔ قابل اخراج

ہو جاوے۔ اگر مادہ گاڑھا سخت ہے تو وہ معتدل القوام اور نرم ہو سکے
اس کے بعد دوسرا درجہ مسہل یعنے اخراج کا ہے۔ اس کے واسطے جانا طبیب
مریض کی طبیعت۔ موسم۔ مرض۔ کسب۔ عادت۔ قوم۔ عمر کے مطابق خود تجویز
کر سکتا ہے۔ اس کے بعد تیسرا درجہ تعدیل کا ہے۔ یعنے مزاج اور طبیعت
میں اعتدال پیدا کیا جا سکے۔ اگر گرمی زیادہ ہے تو سردی معتدل اگر سردی زیادہ
ہے تو گرمی معتدل پیدا کی جا سکے۔ اس کے بعد چوتھا درجہ تقویت کا ہے تعدیل
کے بعد بدن کو ایسی قوت پہنچائی جائے کہ وہ اپنی طبعی حالت پر برقرار رہتی ہوئی
آئندہ کسی خراب اور ناقص مادہ کو نہ تو پیدا کر سکے اور نہ قبول کر کے جمع کر سکے
یا اس مریض کے قوائے اصلیہ ایسے مضبوط کر دئے جائیں کہ غلط مادہ کی رجعت
اس طرف نہ ہو سکے۔ بعض اوقات موادِ ناقص کا اخراج پسینہ سے کیا جاتا ہے۔
یا قے سے یا اسہال سے یا خون نکالنے سے جیسا کہ فصد یا اپریشن میں اخراج
خون کرتے ہیں۔ یا پیشاب کے جاری کرنے سے جیسا کہ علاج سوزاک میں
مدرات پلاتے ہیں۔ یا خود قدرت فطری طور پر قوائے بدن غالب کر کے طبیعت
کو اس بات پر مستعد کر دیتی ہے کہ جائز طریق پر زہریلے اور ردی مواد کا اخراج مناسب لا اسنوں
سے ہو سکے خواہ بذریعہ نکسیر یا اسہال یا قے یا ادرار یا تعریق ہو یہ اصول گو ظاہری طور پر موٹے
موٹے معلوم ہوتے ہیں لیکن ان کے اندر جسم کی صحت کیواسطے نہایت ہی اعلیٰ اسرار اور رموز
پوشیدہ اور مخفی ہیں جو استاد کامل کی صحبت اور تعلیم سے حاصل ہو کر نہایت مفید اور کارآمد
ثابت ہو سکتے ہیں۔ اب علاج کیواسطے ایسے مریض سے پہلے سچے دل سے توبہ کراؤ پھر مندرجہ
ذیل مجرب نسخہ جات سے کوئی نسخہ اس کی طبیعت اور مرض کے مطابق تیار کر کے دو
اللہ تعالیٰ شفا عطا کریگا ؛۔

پہلا نسخہ ۔ رس کپور دو ماشہ۔ دار چکنہ چھ ماشہ۔ سیندور گجراتی ۔

نمک ستا نمبر ہر ایک چار ماشہ۔ تمام ادویہ کو ملا کر کھرل میں ڈال کر سرمہ سا کریں اور تھوڑا تھوڑا بکری کا دودھ ڈال کر سولاں پہر کھرل کریں۔ تیار ہو نیپر نہایت احتیاط سے شیشی میں بھریں۔ اور اس پر لیبل لگا دیں۔ کیونکہ یہ دوا زہریلی ہے۔ تاکہ شناخت رہے۔ اور محفوظ رکھیں۔ تاکہ کسی ناواقف کا ہاتھ اس دوا تک نہ پہنچ سکے۔ ہر ایک زہریلی دوا کے واسطے اسی طرح احتیاط لازم ہے۔ **ترکیب استعمال** پہلے دن ایک چاول دوائی تھوڑے باریک کاغذ میں لپیٹ کر معہ پوڑیہ کاغذ مکھن چھ ماشہ میں رکھ کر نگل جاویں۔ اسی طرح دوسرے دن دو چاول دوائی کاغذ میں پوڑیہ باندھ کر ایک تولہ مکھن میں معہ کاغذ لپیٹ کر کھا جاویں۔ ہر روز ایک چاول دوا زیادہ کرتے رہیں۔ جب ایک رتی تک دوا کا وزن پہنچ جاوے۔ پھر لگاتار دو ہفتہ ایک رتی روزانہ کاغذ میں لپیٹ کر معہ کاغذ مکھن میں رکھ کر نگلتے رہیں۔ **فوائد** ۔ یہ نسخہ مرض آتشک کے دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ خواہ یہ مرض کتنا ہی دیرینہ کیوں نہ ہو۔ اور کسی درجے تک بھی پہنچا ہوا ہو۔ اس کے علاوہ تمام قسم کے قرحوں۔ زخموں۔ فادخون۔ دبیلوں۔ گہوں۔ غددوں اور تمام قسم کی دردوں اور گنٹھیا تک کو نہایت مفید بلکہ اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ **میرا تجربہ** ۔ میں نے پانچ مریضوں کو یہ نسخہ تیار شدہ دیا۔ جو نہایت غریب اور گلے سڑے تھے۔ اور انسان ان سے متنفر تھے۔ بالکل تندرست ہو گئے۔ آٹھویں رات کو سوتے وقت حب مسکین نواز کا جلاب ضرور دینا چاہیئے۔

دوسرا نسخہ ۔ سم الفار سفید۔ رسکپور۔ دارچکنہ۔ لونگ ہر ایک ایک تولہ باریک کھرل کرکے شیرہ کنوار گندل میں سحق کرکے خشک کرکے ۲ ایک مٹی کے پیالہ میں رکھکر اسکے اوپر اس کے مطابق دوسرا پیالہ الٹا کر کے رکھدیں۔ اور

گلحکمت کرکے خشک کریں۔ اور چولہے پر رکھ کر نیچے بیری کی لکڑی کی نرم آنچ دیں۔ جب ایک پہر گذر جاوے۔ سرد کرکے نیچے اتار لیں۔ اور نہایت احتیاط سے کھولیں اوپر کے پیالے سے جوہر اتار کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ **طریق استعمال**۔ ایک تنکہ یا زیادہ سے زیادہ نصف چاول حد ایک چاول یہ جوہر حغیرات یعنی دہی کی ملائی میں رکھکر کھائیں۔ آتشک کی بیماری کیلئے اکسیر بر تاثیر ہے۔ دیگر جنبل اور ریحی بیماریوں کے لئے بھی نہایت افضل دوا ہے۔ **غذا** گوشت روٹی کے سوا اور کچھ نہ کھاویں۔

تیسرا نسخہ۔ سم الفار سفید۔ شنگرف۔ رسکپور۔ دارچکنہ۔ سیماب ہر ایک ایک تولہ لے کر کھرل میں ڈال کر باریک کریں۔ اور ڈنڈ تھوہر (زقوم) کے دودھ میں کھرل کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کرکے دو پیالوں میں رکھ کر بشرح صدر جوہر اڑا دیں **مقدار خوراک** ایک چاول ہمراہ مکھن۔ **فوائد**۔ اس دوا کا نام جواہر خمسہ ہے یہ آتشک کے زخموں کو خشک کرنے اور اس کا مادہ قطع کرنے میں بینظیر ہے۔ ہر قسم کے فساد خون اور بلغمی نزلہ۔ زکام و کھانسی اور ہر قسم کی ریحی دردوں میں کمال مفید ہے

چوتھا نسخہ۔ سیماب مصفی تین تولہ۔ سم الفار سفید تین ماشہ۔ چہار اجوائین ہر ایک علیحدہ علیحدہ تین تین تولہ۔ تمام ادویہ کو لوہے کے ہاون دستہ میں اسقدر کوٹیں۔ کہ ایک لاکھ ضرب پوری ہو جائے۔ اس کی گولیاں بقدر ایک ایک رتی باندھ لیں۔ خوراک ایک گولی دودھ سے۔ گھی اور دودھ بکثرت استعمال کریں۔ **فوائد** ایک شخص اسی سالہ عمر کا مرض آتشک میں گرفتار تھا۔ اسکو یہ دوائی کھلائی۔ اس کی تمام بیماریاں آتشک اور اس سے پیدا شدہ دور ہو گئیں۔ اور اسمیں طاقت مردانگی اس قدر پیدا ہوئی۔ کہ اس نے ایک نوجوان عورت سے شادی کی۔

پانچواں نسخہ۔ سم الفار سفید۔ رسکپور۔ دارچکنہ۔ مردہ سنگ۔ ہڑتال ورقی

شنگرف رومی ۔ پارہ ۔ نیلا تھوتھہ ۔ نوشادر سینڈر ہر ایک ایک تولہ ان دسوں دوائیں کو باہم ملا کر نہایت باریک کریں ۔ پھر اس کو دو سکوروں میں رکھ کر ان کے جوہر اڑا دیں ۔ پھر ان جوہروں میں اسی قدر وزن کی ادویات ملا کر دوبارہ جوہر اڑا دیں ۔ اسی طرح پانچ مرتبہ کریں ۔ اگر دس مرتبہ جوہر اڑائے جائیں ۔ تب تو یہ نسخہ فی الحقیقت اکسیر اعظم تیار ہوتا ہے ۔ مقدار خوراک نصف چاول سے ایک چاول برجی کاغذ میں پوڑیہ باندھ کر معہ پوڑیہ مکھن میں رکھ کر نگل جاویں ۔ اگر نہایت خراب اور پرانی بیماری ہو ۔ تو بعد از صحت بھی استعمال کر کے چالیس دن پورے کر دیں ۔ فوائد ۔ معمولی مرض کو تو چند خوراکوں میں دور کر دیتا ہے ۔ اس کا نام جواہر عشرہ ہے ۔ یہ نسخہ آتشک کے علاوہ دیگر تمام بلغمی اور ریحی مرضوں کے واسطے اکسیر اعظم ہے ۔ خاصکر خنازیر نواصیر ہر قسم عقود و غدود و قروح خبیثہ ۔ جذام ۔ خدر ۔ وجع المفاصل دیرینہ بابوسہ اور تمام قسم کے دبیلات ظاہریہ و باطنیہ کے واسطے اکسیر اعظم اور تیر بہدف نسخہ ہے میرا تجربہ ۔ سینکڑوں ناقص اور خراب شدہ مریضوں پر جن کا تمام بدن گل سڑ کر متعفن ہو چکا تھا ۔ اور عوام الناس ان کے سایہ سے بھی بھاگتے تھے ۔ اللہ تعالیٰ نے اس دوا کے طفیل صحت عاجلہ عطا کی ۔ ہذا افضل من الاکسیر الاعظم

چھٹا نسخہ ۔ سم الفار سفید ۔ سم الفار زرد ۔ رسکپور ۔ دارچکنہ ۔ شنگرف رومی ہڑتال ورقیہ ۔ نیلا تھوتھہ ۔ ان سات دواؤں کو کھرل کر کے بدستور سابق جوہر اڑا دیں ان جوہروں کے ساتھ پھر اسی قدر نئی ادویات ملا کر جوہر اڑا دیں ۔ اسی طرح سات بار کریں ۔ **مقدار خوراک** ۔ نصف چاول سے ایک چاول تک ۔ باریک کاغذ کی پوڑیہ میں باندھ کر بمعہ پوڑیہ مکھن میں رکھ کر نگل جاویں ۔ **غذا** ۔ دودھ چاول اور گھی بکثرت کھاویں ۔ **فوائد** ۔ آتشک اور دیگر بلغمی اور ریحی امراض میں اکسیر پر تاثیر ہے ۔

ساتواں نسخہ۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ برگ گل صد برگ کے پانی میں چار پہر کھرل کر کے اسی کے پھولوں کا نغدہ بنا کر کوزہ گلی میں ڈالکر گلحکمت کر کے خشک کریں پھر تین سیر اپلہ جنگلی جلا کر اس کی انگاری بنا دیں بعد یکہ جل کر دھواں بالکل بند ہو جاوے۔ بیچ میں وہ کوزہ گلحکمت شدہ رکھدیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں تین ماشہ یا زیادہ برآمد ہوگا۔ **ترکیب استعمال**۔ پہلے مسہل دیں۔ پھر یہ کشتہ ایک چاول وسفوف پوست درخت نیم ایکماشہ۔ کتیرا۔ کتھ سفید ایک ایک رتی لیکر ملا دیں اور مکھن چھ ماشہ میں رکھکر نگل جاویں اور دو تولہ مکھن بعد میں کھاویں۔ اس کے بعد مربہ پیٹھہ دو چار تولہ کھلاویں۔ **غذا**۔ روٹی گھی سے کھاویں نمک سے قطعی پرہیز رکھیں **فوائد**۔ یہ کشتہ مرض آتشک کے دور کرنے میں توا کسیر بے نظیر ہے۔ دیگر قوت بدن۔ دودھ کے ہضم کرنے۔ خون کے صفا کرنے۔ وجع المفاصل کی دردوں کو دور کرنے۔ زکام۔ نزلہ اور دیگر تمام امراض ریحی۔ اعصابی۔ بلغمی میں اکسیر اعظم ہے بھوک خوب لگاتا ہے۔

نسخہ جلاب۔ پارہ مصفا۔ گندک آملہ سار۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ سنڈھ۔ مگھ۔ کالی مرچ۔ چیتہ۔ ہڑتال ورقیہ میٹھا تیلیا مدبر۔ بہمن سُرخ۔ بہمن سفید۔ ریوند خطائی ہر ایک ایک تولہ مغز جمالگوٹہ مدبر آٹھ تولہ۔ تمام ادویات کو ملا کر نہایت باریک کر کے بھنگرہ کے پانی میں سولاں پہر کھرل کر کے غلہ موٹھ کے دانہ کے برابر گولیاں باندھیں۔ **مقدار خوراک**۔ پانچ گولیوں سے دس گولیوں تک سرد پانی یا شیرہ مغز بادام سے کھاویں۔ **ترکیب** مدبر میٹھا تیلیہ سیاہ۔ میٹھا تیلیہ کو کپڑے کی ایک ٹاکی میں باندھ کر دو سیر دودھ گائے کڑاہی میں ڈالکر اس کے اوپر ایک لمبی لکڑی رکھیں جو کڑاہی کے دونوں سروں کے اوپر رہے۔ اس کے ساتھ درمیان میں میٹھہ تیلیا کی تھیلی باندھ کر دودھ میں لٹکا

دیں۔کہ کڑاہی کی تہ کو نہ لگے اور دودھ میں لٹکتی رہے۔ پھر اس کڑاہی کو آگ پر رکھیں۔ دودھ خشک ہونے پر کڑاہی اُتار لیں اور مٹھا تیلیہ گرم پانی سے دھو کر خشک کر کے داخل ادویات کریں۔ **ترکیب مدبر جمالگوٹہ**۔ تخم جمالگوٹہ کو کپڑے کی ایک ٹاکی میں باندھیں۔ اور بھینس کا گوبر ایک سیر لیکر کڑاہی میں ڈالیں اور اس گوبر میں تین سیر پانی ڈالکر گوبر کو پتلا کریں۔ اور کڑاہی چولھے پر رکھیں۔ کڑاہی پر لشبرح صدر لکڑی رکھیں اس لکڑی کے وسط میں جمالگوٹہ والی تھیلی لٹکا دیں۔کہ کڑاہی کے تلے کو نہ لگے۔ گوبر میں ہی رہے۔ تین گھنٹہ آگ جلا کر جوش دیں پھر سرد کر کے جمالگوٹہ نکالکر دھو ڈالیں۔ اور ایک اینٹ جمالگوٹہ کے دانے زمین پر بکھیر کر اس کے اوپر پھیریں پوست اتر جائیگا۔ اور مغز نکل آئیں گے پھر ان مغزوں کو لشرح صدر ایک سیر دودھ گاؤ میں پکا دیں۔ سرد کر کے اتار کر مغزوں کے درمیان سے پتہ کو دور کریں۔ اور بوزن مذکورہ دوائی میں استعمال کریں۔ **فوائد**۔ یہ نسخہ جگر اور پیٹ کے صاف کرنے اور خون سے اجزائے غلیظ اور ناقص مادے چھانٹنے میں نہایت بے نظیر نسخہ ہے۔ اور بہت سی بیماریوں میں مستعمل ہے **میرا تجربہ** — میں ہمیشہ اس نسخہ کو تیار رکھتا ہوں بچوں۔ بوڑھوں۔ جوانوں۔ عورتوں کو ہر موسم ہر وقت بشرط ضرورت جلاب دیتا ہوں۔ نہایت بے ضرر نسخہ ہے۔ حاملہ کو مناسب نہیں۔ بدن کے تمام ناکارہ فضلات کو نکالنے بدن کو صاف مثل کندن بنانے میں نہایت بے مثل ہے۔ دیگر کوئی دوا اس کا مقابلہ نہیں کرتی۔ گرمی کی دوپہر کو دیدو۔ برسات کو مینہہ برستے دیدو۔ پوہ۔ ماگھ کی سرد رات میں دیدو۔ سوائے فائدہ کوئی نقصان نہیں ہو گا۔ یہ نسخہ حضرت سید محمد گیسو دراز کا مخترع ہے اور حب مسکین نواز کے نام سے مشہور ہے۔ واقعی لاجواب اور بے نظیر چیز ہے۔ بچوں کو ایک گولی۔ بڑوں کو مناسب مقدار۔

نمونیہ اور بلغمی امراض کے واسطے تو اکسیر بے نظیر ہے۔ شرح رباعیات طب یوسفی
کے قابل مصنف نے ان گولیوں کو چونسٹھ امراض پر استعمال کرنے کے لئے مناسب
بدرقات سے حوالہ لکھا ہے۔

آٹھواں نسخہ ۔ ایک بڑے مینڈک کا پیٹ چاک کرکے اس میں ایکتولہ
نیلا تھوتھہ کی سالم ڈلی ڈالکر اس کے پیٹ کو سوئی دھاگے سے سی دیں۔ اور آدھ
سیر روغن زرد یا روغن کنجد میں وہی مینڈک بریاں کریں۔ تا کہ سرخ ہو جاوے
اسی طرح اسی روغن میں تین مینڈکوں کے شکم چاک کرکے وہی نیلا تھوتھہ ڈال کر
سرخ کریں۔ بعد ازاں اس نیلے تھوتھے کو نکالکر مردار سنگ چھ ماشہ اور دار چکنہ
تین ماشہ ملاکر شیرہ کنوار گندل میں ایکدن کھرل کرکے نخود کے برابر گولیاں تیار
کریں **ترکیب استعمال** ۔ ایک گولی مکھن یا ملائی میں رکھ کر نگل جاویں اور غذا
مرغن کھا دیں۔ اور سرخ شدہ مینڈکوں کی ٹانگیں جدا کرکے باقی جسم کو باریک
کریں اور اس میں مٹی کی پرانی پختہ اینٹوں کا برادہ برابر وزن شامل کرکے سفوف
تیار رکھیں۔ اس سفوف کا وزن خوراک ایکماشہ سوزاک۔ آتشک۔ دہدر۔ گنج سر
چنبل۔ فساد خون کی مرضوں میں استعمال کریں۔ یہ نسخہ بالکل صدری اسراری
سینے کا راز ہے۔ بالکل بے ضرر نہایت ہی مفید کیمیا تاثیر ہے۔

حکایت ۔ ایک مریض آتشک کی نامراد مرض سے عرصہ پندرہ سال سے
بالکل تباہ حال تھا۔ اس کے گھر والے جواب دے چکے تھے۔ نہایت مفلس اور
بے زر تھا۔ تمام بدن زخموں سے پر اور بد بو اور تعفن سے نہ تو لوگ اس کو
پاس بیٹھنے دیتے تھے۔ اور نہ ہی وہ نفرت کی وجہ سے اپنا خراب و خستہ حال محسوس
کرتا ہوا کسی کے پاس بیٹھتا تھا۔ مانگ تانگ کر مشکل شکم سیری کرتا تھا۔ سنتے سناتے
وہ مریض میرے پاس آگیا۔ سچی بات ہے کہ اس کی کریہ المنظری اور بھیانک

صورتی سے مجھے بھی سخت نفرت پیدا ہو گئی۔ لیکن جب اس نے دُور کھڑے ہو کر روتے اور کراہتے ہوئے اپنا دردناک ماجرا سنایا جس کو سن کر میرے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ اور میرا دل اس کی حالت زار پر نہایت متاسف اور متاثر ہو گیا۔ میں نے خوف خدا کو مدِنظر رکھتے ہوئے اور رحمتِ خداوندی پر کامل بھروسہ رکھتے ہوئے اس سفوف کی سات خوراکیں باندھ کر اس کو دیدیں۔ اور ایک روپیہ برائے خوراک کے واسطے دیدیا۔ اور اس کو کہدیا کہ ہر روز ایک خوراک صرف پانی سے کھائے۔ اور روٹی گندم دال سے کھائے۔ اور آٹھویں روز میرے پاس آجاوے۔ شانِ خداوندی کے لاکھ در لاکھ بار قربان جائیے۔ کہ آٹھویں دن وہ شخص غسل کر کے اور صاف لباس پہن کر میرے پاس آیا۔ السلام علیکم کہکر دور ہی بیٹھ گیا۔ میں نے سلام کا جواب دیکر دریافت کیا۔ کہ آپ کس طرح آئے۔ اس نے نہایت دردمندانہ لہجہ میں مسکینی زبان سے اپنا نام اور مرض کی سابقہ حالت کا پتہ بتایا۔ میں اس کو قطعاً نہ پہچان سکا۔ کیونکہ اس کے تمام زخم بالکل نابود ہو چکے تھے۔ اس نے کہا کہ میں آپ کی مہربانی اور شافئے مطلق کے فضل و کرم سے بہت صحت یاب ہو گیا ہوں۔ فی سبیل اللہ کچھ دوائی اور عطا فرمائیے۔ تاکہ میں دوبارہ دنیا میں سرخروئی کی زندگی حاصل کر سکوں۔ میں نے سات خوراکیں اور دیدیں۔ اور ایک روپیہ برائے خوراک بھی دیدیا۔ پھر وہ شخص آٹھویں روز نہ آیا۔ میں نے سمجھا کہ تندرست ہو کر کسی کار روزگار میں لگ گیا ہو گا۔ پھر وہی شخص ایک سال کے بعد فاخرہ لباس میں ملبوس بالکل تندرست ہٹا کٹا بارعب مطب کے باہر آکر کھڑا ہو گیا۔ میں نے بالکل نہ پہچانا۔ اس نے جھک کر سلام کیا میں نے جواب سلام ادا کر کے اندر تشریف لانے کو کہا۔ وہ اندر آکر نہایت مؤدب اور خاموشی سے بیٹھ گیا۔ دس منٹ کے بعد اس نے خود ہی مُہرِ سکوت توڑی۔ اور تشریف آوری کی وجہ دریافت کی۔ اس

نے نہایت نیاز مندانہ طریق پر معافی کی خواستگاری کرتے ہوئے اپنا نام اور حال بتایا۔ اور ایک لفافہ پیش کیا جس کو کھولنے پر دو صد روپے کے نوٹ برآمد ہوئے۔ میں نے واپس کر دئے۔ اور کہا کہ میں نے آپکی خدمت فی سبیل اللہ کی تھی۔ اُجرت کی طلب پر نہیں۔ لیکن اس نے نہایت اصرار کر کے کہا۔ کہ میں یہ رقم محض آپ کے شہزادوں کے لئے شیرینی کے واسطے پیش کرتا ہوں۔ حضور کا حق الخدمت ادا نہیں کر سکتا۔ آخرالامر چند باتیں کر کے اور نذرانہ گذار کر چلا گیا۔ اس کے بعد اس نے اسی مرض اور دیگر امراض مزمنہ کے کئی مریض پیش کئے۔ جو اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے اسی نسخہ کی طفیل صحت یاب ہوتے گئے اور بہت سی حکائتیں اس نسخہ کی عدیم النظیر تاثیر میں مجسم شہادتیں موجود ہیں لیکن بخوف طوالت اندراج کی ضرورت نہیں۔

نواں نسخہ۔ شیر گاؤ سولاں سیر لیکر اسکا بذریعہ قرع انبیق عرق نکالیں۔ اور تہ نشین عرق کے بعد جو دودھ کا مادہ دیگ میں رہے۔ اس میں قند سفید ملاکر برفی پیڑے بنالیں۔ پھر اس تمام عرق میں عشبہ مغربی پانچتولہ۔ برادہ چوب چینی۔ سناء مکی مصفےٰ۔ ہلیلہ سیاہ۔ گلسرخ مصفےٰ۔ عناب ہر ایک تین تولہ۔ برگ شاہترہ برگ بادرنجبویہ۔ برادہ چوب شیشم۔ گل منڈی۔ برگ گاؤزبان۔ تخم شاہترہ افتیمون ولائتی در پارچہ بستہ۔ تخم کاسنی۔ برادہ صندل سرخ ہر ایک سوا تولہ تمام ادویات کو جوکوب کر کے رات کو عرق شیریں بھگو دیں صبح کو جوش دیں۔ تین سیر رہنے پر آگ سے اتار کر سرد کریں۔ اور ملکر چھان لیں۔ فضلہ دور کریں۔ جوشیدہ اور مصفےٰ پانی میں سوا سیر قند سفید ملاکر جوش دیں۔ اور شربت کا قوام تیار کریں۔ مقدار خوراک۔ دو اڑھائی تولے بہ شربت پانچتولہ عرق گلاب پانچتولہ۔ عرق شاہترہ ملاکر صبح و شام ہر دو وقت نوش کریں۔ فوائد۔ یہ شربت

خون کو صاف کرنے میں ایسی تاثیر رکھتا ہے۔ جیسے کپڑا صاف کرنے میں صابن۔ پھوڑا
پھنسی۔ خارش ہر قسم اور بدن کے بوجھل رہنے اور تمام قسم کی گرم امراض میں جو
قبض۔ گرمی۔ فساد خون سے ہوں۔ تریاق عراق کا حکم رکھتا ہے۔ اور مادہ
سوداوی کی کانٹ چھانٹ اور آتشک۔ کلف یعنی سیاہی رخسار۔ بدن کے
تمام داغ۔ دھبے۔ زخم دور کرنے میں عجیب الخواص ہے۔ میرا مجرب المجرب ہے
گرم اور لطیف مزاجوں جنکا بدن نازک دبلا۔ پتلا ہو اور نفیس مزاج ہوں۔ بد صحبت
کی وجہ سے آتشک جیسی نامراد مرض میں گرفتار ہو گئے ہوں۔ زہریلی ادویات
یا جواہرات سمیات کی برداشت کی طاقت نہ رکھتے ہوں۔ ان کے واسطے یہ نسخہ
نہایت بے نظیر اکسیر پُر تاثیر ہے۔

دسواں نسخہ۔ سولاں سیر دودھ گاؤ سے عرق نکالیں۔ تہ نشین میں قند
سفید ملا کر برفی پیڑے بنا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ **ترکیب استعمال**۔ یہ
عرق شیر سات تولہ۔ عرق گاؤزبان پانچ تولہ۔ عرق شاہترہ اڑھائی تولہ رات کو ان
عرقوں میں برگ سناء کی مصفا۔ عشبہ مغربی ہر ایک تین ماشہ۔ گلسرخ فضلی مصفیٰ
ایک ماشہ ڈالکر جوش دے رکھیں۔ صبح اس کو مل چھان کر شربت عناب دو تولے
ملا کر چار ماشہ بادام روغن خانہ ساز منہ میں ڈالکر بعد میں وہ جوشاندہ نوش
کریں۔ ہر روز اسی طرح استعمال کریں۔ اس سے ایک دو اجابتیں ہوتی
رہیں گی۔ غذا صبح روٹی یا چاول بے نمک یا چاولوں میں قدرے قند سفید
ملا کر اور روغن زرد ڈالکر کھاویں۔ رات کو دال روٹی کبھی پانچویں ساتویں
روز بوجہ کمزوری ناغہ بھی کر دیں۔ دو تین ہفتہ میں بالکل صحت ہو جاویگی۔
فوائد۔ یہ نسخہ بھی امیرانہ اور نفیس اور لطیف مزاج صفراوی طبیعتوں
کے واسطے نویں نسخہ سے بھی بدرجہا افضل اور مفید ہے۔ زخموں پر لگانے کے

واسطے مندرجہ ذیل مرہم استعمال کریں۔

مرہم اکسیر۔ سفیدہ کاشغری۔ مرداسنگ۔ کافور اصلی ہر ایک ایکتولہ گل روغن چار تولہ۔ موم خالص ڈیڑھ تولہ۔ سفیدی بیضہ مرغ دو عدد۔

ترکیب تیاری مرہم۔ اول گل روغن میں ایک تولہ برگ نیم سبز ورنہ خشک جلاکر روغن کو صاف کریں۔ پھر اس روغن میں موم ملاویں۔ پھر باقی چاروں ادویات جو نہایت باریک کردہ ہوں ملاویں اور سرد کر کے دستہ سے حل کر کے ڈبیہ میں رکھیں۔ مرہم تیار ہے۔ گفدار کپڑے کی ٹاکی پر نہایت تھوڑی مرہم لگا کر زخموں پر چپکاویں۔ یہ مرہم قطعاً زہریلی نہیں۔ نہایت نفیس ہے جسقدر کم لگاؤ گے اسی قدر جلد فائدہ ہوگا۔ **فوائد**۔ یہ مرہم آتشک کے زخموں کے علاوہ ہر ایک قسم کے زخم کے لئے نہایت ہی مفید اکسیری مرہم ہے۔ میں نے اس کا نام مرہم اکسیر رکھا ہے۔ آتشک کے زخم تو ایکدو دن میں ہی درست ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور مرہم لگاتے ہی درد۔ ٹیس۔ جلن بند ہو جاتی ہے میں مرہم یہی استعمال کرتا ہوں۔ کھانے کے واسطے خواہ کوئی نسخہ دوں۔ اگر اس مرہم کا نام اکسیر آتشک رکھا جائے تو نہایت موزوں ہوگا۔ نواں اور دسواں نسخہ نازک مزاج صفراوی طبیعتوں کے عین مطابق ہیں جس جگہ میں نے ان نسخوں کو استعمال کیا۔ اکسیر ثابت ہوئے۔ ان سے نہ تو منہ آتا ہے اور نہ قے۔ اور نہ ہی کسی قسم کی ذرہ بھر تکلیف ہوتی ہے۔ بلکہ پہلے دن سے ہی بے چینی و گھبراہٹ اور دیگر تکالیف میں کمی ہوتی شروع ہو جاتی ہے۔ صرف چند روز میں ہی کسی قسم کی ذرہ بھر تکلیف ہوتی ہے۔ بلکہ پہلے دن سے ہی بے چینی اور گھبراہٹ اور دیگر تکالیف میں کمی ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ صرف چند روز میں ہی سخت سے سخت مادہ آتشک جڑ و بنیاد سے اکھیڑ پھینکتا ہے۔ میرا ہمیشہ سے معمول رہا

باقی تمام نسخے بھی میرے مجربات سے ہیں۔ انمیں کوئی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔

گیارھواں نسخہ - پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ اجوائین دیسی۔ اجوائین خوراسانی کینچو سفید۔ لونگ کلاں پلار۔ خرمہرہ زرد احراق کردہ شدہ۔ سنگجراحت۔ مردار سنگ فلفل سیاہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ عقرقرحا۔ گل سپاری ہر ایک دو تولہ۔ نیلا تھوتھہ بریاں چھ ماشہ۔ تمام ادویات کو باریک کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں۔ اور ان ادویات میں آدھ سیر لیموں کا رس ڈالکر نیم کی لکڑی کے ڈنڈے سے جس کے سرے پر تانبہ کا موٹا پیسہ پیوست کیا ہو۔ خوب گھوٹیں جب تمام ادویات گھوٹتے گھوٹتے گولی بنانے کے قابل ہو جادیں۔ تو اس کی گولیاں جنگلی بیر کے مطابق بنالیں اور سایہ میں خشک کریں۔ اور شیشی میں بھر لیں۔

ترکیب استعمال - ایک ایک گولی صبح شام دو تین گھونٹ تازہ پانی کے ہمراہ چودہ یوم برابر بلا ناغہ استعمال میں کریں۔

پرہیز - مرچ سرخ۔ گڑ۔ تیل۔ ترشی۔ مچھلی۔ شراب وغیرہ مضر چیزوں سے ایام استعمال میں پرہیز رکھیں۔

غذا - گندم کی روٹی یا چنے یا جو کی روٹی۔ اُرد۔ ارہر۔ مسور چنا کی دال کے ہمراہ۔ یا کدو۔ توری۔ آلو۔ اروی وغیرہ کی ترکاری کے ہمراہ کم از کم ایک چھٹانک گھی ملا کر کھاویں۔ اور دال مونگ سے قطعی پرہیز رکھیں کیونکہ مونگ کی دال اس مرض میں نہایت نقصان دہ ہے۔ ان گولیوں کے دو ہفتہ کے استعمال سے بغیر قے و اسہال اور بغیر منہ آئے ہر قسم کا نیا اور پرانا آتشک ہمیشہ کے لئے جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ اور اس نامراد مرض سے پیدا ہوئے ہوئے زخم بھی خشک ہو کر سب کے سب بالکل نیست و نابود

ہوجاتے ہیں۔ بڑی بھاری صفت ان گولیوں میں یہ ہے۔ کہ اگر ان کو ایکبار باقاعدہ استعمال کرلیا جائے۔ تو آتشک کے زہریلے مادہ سے تمام بدن عمر بھر کے لئے پاک وصاف ہوجاتا ہے۔ اور پھر دوبارہ اس کے عود کرنے کی دہشت نہیں رہتی۔ اور نہ ہی آئندہ ہونے والی اولاد پر اس موذی مرض کا کچھ اثر ہوتا ہے۔

فصل ۲ در بیان مرض اُبنہ

تعریف اُبنہ ۔ یہ ایک بیماری ہے جس میں مرد اپنی ... میں کوئی چیز داخل کرنے کی خواہش کرتا ہے۔ یاد رہے ... کہ آلہ تناسل کو ...... میں داخل کراکر ... کرانے کی آرزو رکھتا ہے۔ اور دُبر میں ایسی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے کہ بغیر .... کے تسکین کی صورت پیدا نہیں ہوسکتی۔ اس کی کئی وجوہات ہیں۔

(۱) خوردسالی میں مصاحبت نوخیزاں و زناں عموماً نامرداں کی وجہ سے اور لالچ یا طمع یا ڈر دلا کر اس کی ... میں جماع کرنے سے لڑکے کو عادت پڑ جاتی ہے۔

(۲) بعض لڑکوں کی مزاج طبعی میں مادہ انوثیت غالب ہوتا ہے اس مادہ کی وجہ سے خود لڑکے کو اس ناشائستہ امر کے ارتکاب کرانیکی عادت پڑ جاتی ہے۔

نتیجہ ۔ ایسے لڑکے اور مرد کے آلہ تناسل اور خصیئے طبعی قد وقامت سے چھوٹے ہوتے ہیں اور بڑا ہوکر وہ خود فاعل بھی اور مفعول بھی بنا رہتا ہے۔

(۳) امعائے مستقیم جو آلات تناسل کے اندرونی پرزوں کے نزدیک واقع ہیں۔ ان میں بلغمی شور خلط کی پیدائش سے دُبر میں خارش و احساس پیدا ہوکر اس فعل بد کا موجب ہوتا ہے۔

علاج۔ لالچ یا طمع یا ڈر یا مادہ انوثیت سے اگر یہ عادت پیدا ہو جائے تو اس کو مارنے۔ تنبیہ کرنے اور ایسی صحبتوں سے بند رکھنے اور ان سے علیحدہ رکھنے اور جدائی ڈالنے کے طریقوں پر عمل در آمد کرا کر باز رکھیں

نقصان۔ بعض فاعل ایک تو مفعول سے خلاف فطرت فعل بد کرتے ہیں دوسرے بعض کو ایسی ناقص عادت پڑ جاتی ہے۔ کہ مجامعت کی حالت میں مفعول کے.....اور آلہ تناسل ہاتھ سے.....رہتے ہیں۔ جیسا کہ عورت سے مقاربت کے وقت مرد اس کے.....کو مساس کرتا رہتا ہے۔ اس مالش سے لڑکے کے اعضاء تناسلہ اور خصیئے.....اور.....سے باز رہ جاتے ہیں۔ اور بالکل چھوٹے پتلے ناکارہ ہو جاتے ہیں جس سے وہ لڑکا سخت سستی کے جال میں پھنس جاتا ہے۔ اس لئے جہاں تک ہو سکے جس طریقے اور جس سزا سے لڑکا باز رہ سکے۔ اُسے باز رکھنے کی سخت کوشش کریں۔ اور فاعل کو خواہ بذریعہ جنگ خواہ بذریعہ سزا خواہ بذریعہ استغاثہ ایسی بد حرکات سے مانع ہو ویں۔

تیسری وجہ کی صورت میں مادہ موجبہ کا مناسب ادویات سے تنقیہ کریں۔ اس کے واسطے حب مسکین نوار جس کا مکمل نسخہ آتشک کی فصل میں گذرا۔ اسکا استعمال بتواریخ دو چار دفعہ کرائیں۔ تاکہ مادہ ناقصہ بالکل صاف ہو کر امعاء درست ہو جاویں۔ اور مفصلہ نسخہ حب صبر بھی اس مرض کے استیصال میں اثر بلیغ رکھتا ہے۔

حب صبر۔ صبر سقوطری ساڑھے تین ماشہ۔ تربد و حب النیل و انیسوں ہر ایک پونے دو ماشے۔ شحم حنظل و نمک ہندی۔ مقل ارزق۔ کتیرا ہر ایک تین رتی۔ غاریقون چھانی پر گھسایا ہوا پونے دو ماشہ۔ تمام ادویات

کو باریک کرکے تخم کرفس کے پانی میں گولیاں باندھیں۔ اور مناسب وزن کھلاکر چند بار میں مادہ کا اخراج کلی کریں۔ غذا۔ آب نخود۔ مرغ جوان نان گندم کے ہمراہ کھلاویں۔

تنقیہ کے بعد خارش اور دغدغہ فرو کرنے کے لئے روغن گل بنفشہ اور دیگر لعابدار چیزیں۔ مثلاً لعاب بیدانہ و اسبغول چھلی پانی میں بھگو کر نکال کر اس لعاب کا بذریعہ پچکاری حقنہ کریں۔

فصل ۱۲ در بیان اورام خصیہ

ورم خصیہ۔ اگر گرمی سے ہو۔ گرمی کی وجہ خواہ صفرا ہو خواہ خون۔ خواہ حبس منی ہو۔ علامت۔ خصیوں کا سُرخ ہونا اور ان میں درد ہونا اور خصیوں کو چھونے سے گرم معلوم ہونا۔ اگر ورم خون کی وجہ سے ہو۔ تو ورم کا حجم بڑا ہوگا۔ اور خصیے بوجھل معلوم ہوں گے۔ اگر صفراوی ہو۔ تو شدت بیقراری اور درد اور ٹیس ہوگی۔ اگر حبس منی سے ہو۔ تو گرانی اندوہ اور سرخی اور چھونے سے گرم معلوم ہوں گے۔ ورم کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ورم خصیوں کی بالائی جھلی میں ہو۔ اس کی نشانی مذکورہ بالا عوارضات کا تھوڑا تھوڑا ہونا۔ اور چھونے سے جھلی کا درد کرنا اور سُوجا ہوا معلوم ہونا۔

(۲) ورم خصیوں کی گلٹی میں ہو تو اس کی علامات عوارضات مذکورہ کا زیادہ ہونا۔ اور تپ اور پیاس اور بیقراری کا بڑھنا۔

وجہ۔ خصیوں کا ملاپ بذریعہ شریانات اعضاء رئیسہ بالخصوص دل سے خاص تعلق رکھنا ہے۔

(۱) **بیرونی علاج** - گرمی کی حالت میں - ایک کپڑا چار تہ کر کے سرکہ گلاب لعاب اسبغول سبز دھنیئے کا پانی مکو کا پانی کاسنی - کدو کا پانی یہ سب ملا کر کپڑا تر کر کے خصیوں پر رکھیں -

اگر درد اور ٹیس بہت ہو - تو مذکورہ بالا ادویات کے ہمراہ برگ کاہو برگ یا پوست خشخاس کو ٹکر ملا کر شامل کریں - جب عوارضات میں کچھ تخفیف ہو تو آرد جو - آرد باقلا - قدرے زعفران ملا کر ضماد کریں -

جب مرض میں نہایت تخفیف ہو جاوے اور کچھ ورم باقی ہو تو بابونہ اکلیل الملک - زیرہ سیاہ - روغن گل - زردی بیضہ مرغ - لعاب تخم السی - لعاب میتھرا ملا کر ضماد کریں -

۲ - **اندرونی علاج** - قبض کی حالتمیں فلوس خیارشنبر دودھ گاؤ میں ملا کر قند سفید یا ترنجبین مل کر کے پلا دیں - فلوس خیارشنبر کا وزن چھ ماشہ سے پانچتولہ تک مریض کی عمر قد و قامت کے مطابق خود اخذ کریں - اس کے بعد شربت بزوری معتدل تین تولہ عرق مکو بارہ تولہ میں ملا کر پلا دیں - غذا پالک و دال مونگ -

نوٹ : - کبھی خصیوں کا ورم گرم عروقوں کے ذریعے اندر ہی اندر سینہ پھیپھڑہ - دل کی طرف منتقل ہو جاتا ہے اس وقت مریض کو نہایت تکلیف ہوتی ہے - تپ - بیقراری - بے چینی بہت بڑھ جاتی ہے - پیاس کی شدت ہو جاتی ہے - دل میں سخت گھبراہٹ ہو جاتی ہے - اس وقت مرض کے مطابق فوراً تدارک کریں - عرق بید مشک - عرق کیوڑہ - عرق گاؤزبان - عرق خس ہر ایک پانچتولہ - شربت صندل تین تولہ ملا کر دمبدم پلا دیں - تاکہ دل کو ٹھنڈک پہنچے اور کا ہو - خرفہ - کاسنی - صندل سفید - برگ گل نیلوفر - دھنیا

برابر وزن ملاکر کوٹ کر عرق گلاب اور سرکہ ملاکر سینہ پر لیپ کریں اور یہی لیپ ایک رتی کافور ملاکر خصیوں پر بھی رکھیں۔ اگر قبض ہو۔ تو چھ ماشہ بادام روغن دودھ گاؤ میں ملاکر پلادیں۔ اگر بادام روغن میسر نہ ہو سکے تو گل بنفشہ چھ ماشہ مغز کدو ایک تولہ سنا، مکی تین ماشہ۔ گلقند تین تولہ سب دواؤں کو پانی میں گھوٹ کر چھان کر نیم گرم پلادیں۔ اور ضماد سر پر بھی کریں۔ جو ضماد سینہ پر لگایا گیا ہے۔ اگر زیادہ ضرورت ہو اور موسم گرم ہو تو برف بھی ضماد میں ملادیں۔ تاکہ تسکین ہو اور مرض سے نجات ہو۔

۳۔ اگر ورم خصیہ بلغم اور سردی سے ہو اس کی علامت خصیوں کے رنگ کا سفید ہونا اور ڈھیلا ہونا اور درد کا کم ہونا۔

علاج بیرونی۔ ضماد نہایت مجرب۔ آرد باقلا۔ آرد نخود۔ برگ مکو مغز تخم بیدانجیر۔ زردی بیضہ مرغ۔ موم۔ روغن گل میں آگ پر ملاکر نیم گرم ضماد کریں۔

بحالت قبض۔ حب مسکین نواز کا جلاب دیں اس کے بعد عرق سونف۔ عرق گلاب۔ عرق الائچی۔ عرق پودینہ ملاکر پلادیں۔ غذا نخود آب۔ اگر ورم خصیہ سوداوی مادہ سے ہو۔ اس کی علامت خصیوں کا سخت ہونا اور رنگ نلاہٹ کی طرف مائل ہونا۔ اور درد۔ ٹیس کا نہ ہونا۔ اور بوجھل زیادہ ہونا۔

علاج۔ حب مسکین نواز کا جلاب دیں۔ اور دنداسہ جو عورتیں دانتوں پر ملا کرتی ہیں۔ دہی میں ملاکر لگائیں۔ نہایت مجرب نسخہ ہے قسم چہارم ورم ریحی جو خصیہ کی گٹھلی میں پیدا ہو۔ علامت خصیے کا پھول جانا۔ حرارت۔ ثقل۔ سختی کا نہ ہونا۔

علاج حب مسکین نواز کا جلاب دیں۔ اس کے بعد جوارش کمونی تین ماشہ عرق سونف بارہ تولہ ملا کر کھلائیں۔ اور خصیوں پر ردند اسہ دہی میں ملا کر ضماد کریں۔

فصل ۲۲ در بیان عظم خصیہ

بعض اوقات خصیے بغیر کسی ورم اور تکلیف کے اپنی مقدار سے بڑھ جاتے ہیں یا بڑھنے شروع ہو جاتے ہیں۔

علاج:۔ پوست خشخاس و میدہ سنگ پتھری جس پر چاقو استرہ تیز کرتے ہیں لعاح۔ آب کشنیز۔ گل ارمنی۔ سرکہ ملا کر ضماد کریں۔ نوٹ ۔ یہ طلا پستان نوخیز پر ضماد کرنے سے پستان کو بڑھنے نہیں دیتا لیکن بچہ کے ایام شیر خوارگی میں اسکا استعمال نہایت نامناسب ہے۔

فصل ۲۳ خصیہ کا اوپر کی طرف چڑھنا

اگر خصیہ کا بیضہ اوپر کی طرف چڑھتا ہوا اندر چلا جائے۔ تو اس کی مندرجہ ذیل علامات ہیں۔ بول نہایت ..... تنگی سے آئیگا۔ یا تقطیر البول رہے گا اور بول کرتے وقت درد محسوس ہو گی۔

سبب ۔ اس مرض کا سبب خصیوں پر سردی کے غلبہ پا جانے سے ہوتا ہے وہ سردی گرم مرضوں کے آخر میں ظاہر ہوتی ہے۔ اکثر اس کو نزدیکئے موت کا نشان گردانتے ہیں۔ جو امراض گرم کے بعد پیدا ہو۔ یہ لا علاج ہے۔ اگر خصیہ اپنی اصلی حالت پر اپنی جھلی میں رہتا ہوا چھوٹا ہوتا جائے۔ اسکا سبب بھی سردی ہے۔ اور یہ اوپر نہیں چڑھتا۔ علاج ۔ خصیوں کو حرارت پہنچائیں۔ اندر جانے کی حالت میں سینگی لگا کر بتدریج اور بدفعات بملائمت نیچے اتاریں

اور بابونہ۔ تخم السی۔ سبوس گندم۔ اکلیل الملک پانی میں جوش دیکر اس نیم گرم پانی کا خصیوں پر تریڑا کریں۔ اس کے بعد روغن فرفیون لگا کر ارنڈ یا پان کا پتہ اوپر رکھکر اس پر کپڑے کی تہ کی لپیٹ کر خصیے کو باندھ دیں۔ تاکہ حرارت پیدا ہو کر اصلی مقام پر ٹھیرا رہے۔ اور بڑھوتری میں طبعی قدوقامت کے مطابق ہو جاوے غذا۔ گوشت۔ انڈے۔ نخود آب روٹی گندم کھاویں۔ سرد اور کھٹی اشیا اور غذا سے پرہیز لازم جانیں۔

اگر خصیوں کی تھیلی پر بہت رگیں ظاہر ہوں یا تھیلی کا چمڑا نہایت سخت اور کھردرا ہو جائے۔

سبب۔ خصیہ کی تھیلی میں غلیظ ریح کا بند ہونا اور اسکا بار بار پھڑکنا کبھی یہی حالت بیضوں کے اندر بھی ظاہر ہونا اس صورت میں مریض کا بیضوں کو بار بار ملنا اور یہ مرض عموماً بائیں خصیئے میں پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ بوجہ جگر سے دور ہونے کے کمزور رہے۔ اور اس میں حرارت کا دور دورہ بہ نسبت دائیں خصیے کے کم ہوتا ہے۔

علاج۔ وندا سہ کا چھلکا روغن فرفیون میں حل کر کے لگا دیں۔ اور برگ ارنڈ یا پان اوپر باندھیں۔ کبھی خصیے کی تھیلی کا چمڑا نیچے کی طرف لٹک پڑتا ہے۔ اور کبھی اس حد تک پہنچ جاتا ہے۔ کہ اٹھتے بیٹھتے پاؤں کے نیچے آجاتا ہے لیکن بیضہ اصلی حالت پر رہتا ہے۔

علاج۔ ادویات قابضہ ضماد کریں۔ مازو۔ برگ حب الآس۔ گلسرخ مسور چھلی کیکر۔ گلنار۔ جفت بلوط۔ مائیں برابر وزن باریک کر کے پانی ملاکر نیمگرم ضماد کریں اور انہی دواؤں کا جوشیدہ پانی خصیہ پر بطور تریڑا گرائیں۔

فصل ۲۴ - زخم عضو مخصوص و خصیہ

ان اعضاؤں کے زخم کی نسبت نہایت ردی ہوتا ہے - اور بہت ہی جلدی خستگی کی حالت تک پہنچ جاتا ہے - اور بہنے والا اور فراخ ہوتا چلا جاتا ہے - اسی واسطے قدرت کاملہ نے ان اعضاؤں کو وسط بدن میں نہایت محفوظ جگہ پیدا کیا ہے - تاکہ ہر قسم کی چوٹ - آسیب - زخم - صدمات سے محفوظ رہیں - کیونکہ منشائے قانون قدرت کے مطابق یہ اعضا نہایت ہی اعلیٰ تریں ہیں - اگر انسانی بے اعتدالی سے ان میں کوئی نقص زخم وغیرہ کا پیدا ہو جائے تو فوراً اسکا تدارک لازم ہے -

اگر زخم یا قرحہ بہتا ہے اور نیا ہے - اور مزاج گرم ہے - تو کافور - صندل مہندی - گلنار - مرداسنگ ملا کر باریک کر کے زخم پر خشک دوا کا ہی دھوڑا دیں -

اگر قرحہ یا زخم دیرینہ ہے تو مرہم مردار سنگ کافور والی جو آتشک کے بیان میں درج ہے - لگانا نہایت مفید ہے -

نوٹ - وہ اکسیری مرہم عضو مخصوص اور خصیوں کے ہر قسم کے زخموں کے واسطے نہایت ہی مفید اکسیر بر تاثیر ہے -

فصل ۲۵ خارش عضو مخصوص و خصیہ

۱ - سرکہ و گل روغن ملا کر لگائیں - عرق شاہترہ - عرق عشبہ پانچ پانچ تولہ شربت عناب دو تولہ ملا کر پیویں - اگر اس دوا سے خارش دور نہ ہو سکے تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں :-

اکسیر خارش - نوشادر - سہاگہ سفید - نیلہ تھوتھہ فلفل سیاہ - گندھک آملسار پارہ - کمیلہ - بابچی - یہ آٹھوں ادویات برابر برابر وزن لیکر باریک کر کے روغن گاؤ شستہ دس گنے لیکر اس میں ملا دیں اور دوائی کے چہارم وزن کے برابر کافور ملا دیں اور مقام خارش پر بہت ہی تھوڑی لگا دیں جسقدر تھوڑی لگاؤ گے - فائدہ بہت اور جلدی ہوگا - تکلیف بالکل نہ ہوگی جسقدر زیادہ لگاؤ گے - فائدہ تو ضرور ہوگا لیکن ورم ہو کر زخم ہو جائیگا اور تکلیف ہوگی - اس ورم پر کوئی دوا نہ لگاتے ہوئے جلدی آرام ہو جائیگا خارش دھدر - چنبل نئی اور پرانی کے واسطے یہ اکسیر خارش نہایت مفید اور بے نظیر ہے

نوٹ :- اس نسخہ کا نام میں نے اکسیر خارش رکھا ہے - یہ نسخہ ہر قسم کی بدنی عضوی خارش کے واسطے نہایت ہی مفید اور اکسیر پُر تاثیر ہے - تمام قسم کے زخموں اور پھنسی پھوڑا - دہدر - چنبل کے واسطے اکسیر ثابت ہوئی ہے - بعض اوقات نازک مزاجوں کے واسطے مکھن گاؤ شستہ جو یکصد و ایک بار پانی سے دھو رکھا ہو - اس میں دسواں حصہ دوائی اور دوائی کے چہارم حصہ کے برابر کافور ملا کر دیا جائے - ہر حالت میں مفید پڑتا ہے -

اگر عضو مخصوص پر شرارت جماع یا کسی اور وجہ سے زخم آ جاوے تو اس پر وہی مرہم اکسیر لگا دیں جو بیان آتشک میں درج ہے - اور وہ مرہم اکسیری اور یہ اکسیر خارش اپنے اپنے مقام پر بیحد مفید ہیں - سوچ سمجھ کر استعمال کر کے فائدہ اٹھاویں -

ضروری التماس - چونکہ فتق کی مرض کی تشریح و تشخیص اور اس کی قسموں کا بیان اور علاج نہایت طویل ہے - اس مختصر رسالہ میں گنجائش نہیں - اس لئے اس مرض کے مکمل عوارضات اور مجرب علاج علیحدہ رسالہ

کی صورت میں لکھ کر پیش خدمت ناظرین کیا جائیگا۔

خاتمہ ہر چند مشہور اور بہترین عالم تقویت باہ کے نسخے جو کچھ تو ہمارے خاندانی صدری راز کی حیثیت رکھتے ہوئے پشت بہ پشت سینہ بسینہ اسرار سربستہ چلے آئے ہیں اور کچھ جو مختلف مشہور طبیبوں کے بیاض خاص کے نسخے جو تجربے ہیں نہایت صحیح اور فائدہ مند ثابت ہوئے پبلک کے فائدے کے واسطے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

نسخہ اول - بہترین عالم برائے تقویت باہ جو شہنشاہ ایران خلیفہ ہارون رشید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی سرکار خاص میں تیار ہوتا تھا۔ اور ہزارہا مخلوق انسانی کو کمال فیض پہنچاتا تھا۔ اصل نسخہ معہ ترکیب ساخت درج ذیل ہے۔

کشتہ سم الفار اکسیری۔ کشتہ فولاد اکسیری ہر ایک سات ماشہ۔ کشتہ سیماب اکسیری۔ کشتہ شنگرف۔ مشک خالص ختنی۔ نشاستہ عود صلیب۔ نشاستہ عقرقرحا۔ عنبر اشہب قسم اول۔ مایہ شترا عرابی۔ زعفران ایرانی۔ نشاستہ ریگ ماہی نر۔ نشاستہ ماہی رو بیاں۔ جوہر لوبان خانہ ساز۔ افیون مصری مصفیٰ مومیائی اصلی۔ جدوار خطائی۔ ست ثعلب مصری۔ سقنقور۔ ست جوز ماثل سیاہ جسد خراطین ہر ایک پانچ ماشہ۔ آلہ تمساح نو ماشہ۔ ست برگ محبوب (پان) جنار بید ستر اصلی۔ رُب کچلہ۔ کہربائے شمعی اصلی۔ کشتہ الماس ہر ایک دو ماشہ۔ کشتہ عقیق احمر کیدلون۔ کشتہ سنگ یشب سبز ملائم۔ کشتہ نیلم اصلی ہر ایک ایک تولہ۔ مغز پستہ دو تولہ۔ ست دارچینی۔ ست لونگ۔ ست بارزد (بہروزہ) ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کشتہ مروارید ناسفتہ۔ زہر مہرہ خطائی اعلیٰ قسم اول۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ کشتہ یاقوت احمر۔ کشتہ زمرد سبز۔ کشتہ فیروزہ

نیشاپوری کشتہ طلائے خالص۔کشتہ چاندی ہر ایک تین ماشہ۔جوہر پوست بیخ کنیر سفید چار ماشہ۔اول کشتہ جات اور نشاستہ اور ست وغیرہ بنانے کی ترکیبیں معہ ان کے خواص درج ذیل ہیں۔

(۱) کشتہ سم الفار بلوریں بترکیب ذیل تیار کرو۔

ابرک سفید پانچ تولہ لے کر ورق ورق کر کے مقراض کے ساتھ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرو۔پھر ان کو آب بیخ ترب (مولی) میں چھ گھنٹہ خوب کھرل کرو۔پھر اس ابرک محلول میں ساڑھے سات تولہ قند سیاہ اور پندرہ تولہ قلمی شورہ ملا کر عرق گلو پندرہ تولہ ڈالکر خوب کھرل کر کے خشک کرو۔پھر اس کو ایک کوزہ گلی آب نارسیدہ میں ڈال کر اس کے اوپر دس تولہ جغرات گاؤ ڈال دو۔اور دھوپ میں رکھ دو۔دوسرے دن اس کوزہ پر مٹی کی چپنی دے کر گلحکمت کر دو۔گل حکمت کیواسطے چکنی مٹی اور اس میں آٹھواں حصہ روئی ملا کر پانی ڈالکر کوٹ کوٹ کر خوب آمیز کر دو۔یہ مٹی گل حکمت کے واسطے بہت مفید ہے۔یہ پھٹتی نہیں ہے۔پھر اس گل حکمت شدہ سکورہ کو خوب سکھا لو۔پھر کسی گڑھے میں ہوا سے بچا کر دس سیر اپلوں کی آگ دے دو۔سرد ہونے پر کوزہ نکالو۔اور اس میں سے کشتہ شدہ ابرک نکال کر کھرل میں باریک کر کے عرق گلو پندرہ تولہ میں کھرل کرو۔خشک ہونے پر بدستور اول گل حکمت کر کے آگ دے دو۔اسی طرح تیسری بار آگ دے کر دوائی تیار شدہ نکالیں۔اس میں بیس گنا پانی ڈال کر ہلا کر ملا دو۔اور نتھرنے پر پانی گرا دو۔اسی طرح سات بار کرو۔تاکہ قلمی شورہ کی شوریت بتمامہ زائل ہو جاوے پھر اس

کو خشک کر کے شیشی میں بھر لو۔

فوائد۔ یہ کشتہ تنہا بھی ہر قسم کے صفراوی بخاروں کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اور مناسب بدرقوں کے ساتھ سوزاک اور دیگر گرمی کی بیماریوں میں مفید ہے۔ جریان۔ احتلام کو دور کرنے میں کمال تاثیر رکھتا ہے۔ قابل حکیم تمام صفراوی مرضوں میں مناسب بدرقوں کے ساتھ استعمال کرا سکتا ہے۔ کیونکہ اب یہ کشتہ ایک مفید طاقت ہے۔ اس کو جدھر چلاؤ گے ادھر ہی مشین کی طرح اعلیٰ کام دیگا۔ مثلاً سوزاک کے واسطے شربت بزوری کے ساتھ۔ دل کی گرمی کے واسطے شربت صندل کیوڑہ کے ہمراہ۔ دماغی امراض میں شربت خشخاس کے ہمراہ گردہ کی مرضوں میں جوشاندہ کلتھی کے ہمراہ وغیرہ وغیرہ اکسیر بے نظیر ہے۔ اب اس کشتہ ابرک پانچ تولہ کو آب کیلہ میں کھرل کر کے دو ٹکیہ بنا کر درمیان میں ایک تولہ سم الفار سفید رکھ دو اور ایک کوزہ گلی میں رکھ کر منہ بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کرو۔ اور پانچ سیر اپلہ کی آگ گڑھے میں ہوا بچا کر دے دو۔ سرد ہونے پر نکالو۔ اور آنکھوں کو بچا کر کوزہ کو کھولو۔ کیونکہ کوزہ کے خالی حصے میں سم الفار کی کچھ گیس بند رہتی ہے جو آنکھوں کے لئے بہت مضر ہے۔ اس ابرک کی ٹکیہ میں سے بہ آہستگی سم الفار کی ڈلی کو نکالو۔ پھولا ہوا کشتہ سفید۔ براق بے چمک برآمد ہوگا جو نسخہ بالا کی تیاری میں مستعمل ہے۔ بوزن مذکورہ یہ کشتہ سم الفار نسخہ مذکورہ میں ڈالو۔ اور دو ابرک کا کشتہ جس میں سم الفار

کی ڈلی رکھی تھی علیحدہ رکھو۔

مقدار خوراک۔ ایک چاول سے دو چاول تک ہے۔

فائدہ نمبر (۱) یہ ابرک کا کشتہ صرف ایک چاول نامردی

امساک۔ سرعت انزال کیلئے ایک بےنظیر تحفہ ہے۔

فائدہ نمبر (۲) یہ ابرک کا کشتہ بلغمی بخاروں۔ دردوں اور بلغمی امراض کے واسطے نہایت اکسیر پُرتاثیر ہے۔

فائدہ نمبر (۳) یہ کشتہ سم الفار تنہا ایک چاول مکھن میں ملا کر قوت باہ۔ امساک۔ وجع المفاصل اور دیگر تمام بلغمی اور سوداوی امراض میں مناسب بدرقات کے ہمراہ اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔

اثنائے استعمال میں گھی دودھ کے استعمال کی بہت ضرورت ہے

پرہیز۔ ترشی۔ تیل سے پرہیز رکھیں۔

(۲) کشتہ فولاد اکسیری کی ترکیب۔ برادہ فولاد جوہردار پانچ تولہ۔ پارہ مصفا پانچ ماشہ ہر دو کو شراب عمدہ میں تین دن کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کرکے کوزہ گلی میں بند کرکے اچھی طرح گلحکمت کرکے سکھا کر صرف ڈیڑھ سیر اوپلوں کی گڑھے میں ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ کوزہ گلی پتلا ہونا چاہئے۔ پھر سرد کرکے فولاد نکالیں پھر پانچماشہ پارہ ملا کر شراب میں تین دن کھرل کریں اور کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کرکے ڈیڑھ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بجد یکہ اسی طرح اسّی دفعہ آگ دیں۔ ہر دفعہ پانچ ماشہ پارہ ملا لیا کریں۔ اور اسی طرح شراب میں تین دن کھرل کرکے گل حکمت کرکے ڈیڑھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

تمام مدت پوری کرنے کے بعد فولاد نکال کر شراب میں کھرل کر کے خشک کر کے شیشی میں بند کریں اور اکیس روز تک گندم کے اناج میں دبا دیں بعد ازاں گندم سے نکالکر چالیس روز تک زمین نمناک میں دبا دیں۔ تاکہ اِس ثانوی بکھیڑے اور حدت کم ہو جاوے۔ پھر نکال کر نسخہ مذکورہ میں : کشتہ مذکورہ بوزن مذکورہ شامل کریں۔

فوائد۔ یہ کشتہ تنہا بھی نصف چاول کی مقدار تک مکھن میں ملا کر کھانا اور بعد میں دوغ مسکہ ناکشیدہ نوش کرنا اور روٹی گندم کی گھی وافر ملا کر کھانا معدہ اور جگر اور گردہ کی تمام بیماریوں کے واسطے اور تقویت باہ کے واسطے نہایت کمال تاثیر رکھتا ہے۔ بدن میں خون مصفا کی نہریں بہا دیتا ہے۔ بدن کا رنگ سُرخ اور سپید کر دیتا ہے بدن کو نہایت فربہ اور توانا اور چست و چالاک بنا دیتا ہے۔ بوڑھوں کے واسطے تو آب حیات کا حکم رکھتا ہے۔ از سر نو لطف جوانی دکھاتا ہے۔ اور چہرے کی جھریاں وغیرہ سب دور کر کے فی الحقیقت نوجوانی کا عالم وارد کر دیتا ہے۔ اس کا لگاتار دو ہفتے کا استعمال حیرت انگیز طاقت بخشتا ہے۔ منی کو وافر پیدا کرتا اور نہایت گاڑھی کر دیتا ہے اور امساک طبعی پیدا کرنے میں بے مثل ہے۔ عضو مخصوص میں ۔۔۔۔ اور انتشار اس قدر پیدا کرتا ہے کہ دوبارہ سہ بارہ ۔۔۔۔۔۔ کے بغیر ۔۔۔۔ نہیں آتا اور حوصلہ اور استقلال بے پایاں مستحکم کرتا ہے۔ اس کے فوائد زائد از تحریر و تقریر ہیں۔

۲۔ **کشتہ سیماب اکسیری کی ترکیب**۔ چرم کفش کہنہ قریباً ایک سیر لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے آتشی شیشی میں بھر کر گل حکمت کر کے

بطریق پتال جنتر روغن نکالیں۔ اس روغن میں عروس آملہ سار مصفیٰ کو
اسقدر کھرل کریں کہ روغن مذکور ڈالتے اور کھرل کرتے عروس مذکور روغن
مذکور کو جذب نہ کرسکے۔ پھر اس عروس آملہ سار کو آتشی شیشی میں بھر کر
گل حکمت کر کے بطریق پتال جنتر روغن کشید کریں۔ پھر سیماب مصفا ایک
تولہ لوہے کے برتن میں رکھیں۔ لیکن سیماب کے نیچے چار قطرے روغن
گندھک کے ڈالیں۔ اس برتن کے نیچے چراغ کی چار بتی کے مطابق آگ
روشن کریں اور اس سیماب پر دو قطرے روغن گندھک کے ڈالیں۔ سیماب
جوار کی کھیل کی مانند سفید براق بے چمک باوزن کشتہ تیار ہوگا۔ اس
کشتہ کو برتن سے نکال کر شیشی میں بند کر کے نہایت احتیاط سے رکھیں
اور نسخہ مذکورہ میں بوزن مذکورہ کشتہ سیماب اکسیری شامل کریں۔

فوائد۔ یہ کشتہ تنہا بھی ایک چاول کی چوتھائی سے نصف چاول
تک مکھن میں ملا کر کھانا اور غذا میں دودھ گھی بقدر ہضم بافراط کھانا
تقویت باہ امساک۔ شدت نعوظ اور دیگر ہر قسم کی نئی اور پرانی بیماریوں
میں خواہ صفراوی ہوں۔ خواہ دموی۔ خواہ بلغمی۔ خواہ سوداوی حقیقتہً اکسیر
اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ بدن کو ہر قسم کی بیماریوں کی آلائش سے پاک وصاف
کر کے کندن بنا دیتا ہے۔ سبحانہ کا راز ہے۔ سنیاسیوں کی جان ہے۔
کہتے ہیں کہ اسکا ایک قطرہ پانچتولہ تانبہ گداختہ پر ڈالنے سے اس کی
رنگت اور وزن کو کسی اور رنگ میں تبدیل کر کے اس کی قدر قیمت بہت
بڑھا دیتا ہے۔

۴۔ کشتہ شنگرف اکسیری کی ترکیب۔ شنگرف رومی قسم اول پانچتولہ
لیکر جو ایک ہی ڈلی ہو۔ لوہے کی ایک کڑاہی میں رکھیں اور کڑاہی کو چولھے

پر رکھ کر نیچے آگ روشن کریں اور اس شنگرف پر مالکنگنی ۔ بھلاوہ ۔ کچلہ شہد ۔ شراب دو آتشہ عمدہ قسم ۔ روغن گاؤ ۔ ہر ایک ایک سیر نصفا نصف شنگرف کی ڈلی کے زیر و زبر ڈالیں ۔ ایک پہر آگ نرم رکھیں ۔ پھر آگ تیز کر دیں ۔ آگ ڈھاک یا بیری کی لکڑیوں کی انسب ہے ورنہ جس قسم کی لکڑیاں دستیاب ہو سکیں ۔ بجدیکہ کڑاہی کے اندر آگ پڑ جاوے ۔ اور سب اشیاء جل جاویں ۔ پھر کڑاہی کو سرد کر کے نیچے اتار لیں ۔ اور یات کے ان کوئلوں کے درمیان سے شنگرف کی ڈلی کو نہایت احتیاط سے باہستگی تمام نکال لیں ۔ شنگرف کچھ سیاہی لئے ہوئے ہم رنگ اور پورے وزن کا برآمد ہوگا نسخہ مذکورہ میں بوزن مذکورہ شامل کریں ۔

فوائد ۔ یہ شنگرف قائم النار شدہ اور مومیہ نصف چاول تک مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھانا اوپر سے دودھ گاؤ قند سفید ملا کر نوش کرنا تقویت باہ ۔ اور امساک طبعی اور ..... انتشار اور نعوظ اور ... عضو مخصوص میں اس قدر مفید ہے کہ اسکا فائدہ استعمال کرنے والے پر ... ہی روشن ہو سکتا ہے ۔ تمام بلغمی اور سوداوی امراض میں بے بہا تحفہ ہے ۔ تقویت بدن اور سرخی رنگ اور فربہی بدن میں اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے ۔ پھر اس شنگرف قائم النار شدہ کو حرملین تازہ بوٹی کے نغدہ میں جو قریباً پانچ تولہ ہو ۔ رکھ کر سیاہ سانپ کے منہ میں رکھیں اور اس کے منہ اور سر پر تار آہنی لپیٹ دیں پھر ایک لمبا گڑھا سانپ کے طول کے مطابق کھودیں ۔ اور گہرا اس کی موٹائی کے مطابق ۔ اس گڑھے میں سانپ کو ڈال دیں ۔ لیکن سر اور منہ گڑھے کے باہر رکھیں ۔ پھر تمام گڑھا پشک گوسفنداں سے بھر دیں اور ایک طرف یعنے دُم کی طرف آگ لگا دیں ۔ سر اور منہ پر نہ تو مینگنیں رکھیں اور نہ ہی آگ ۔ جب

سرد ہو جاوے۔ اس کے منہ سے شنگرف کو نہایت احتیاط سے نکالیں۔ خواہ قائم النار اول ترکیب کا شنگرف نسخہ مذکورہ میں شامل کریں۔ خواہ اس دوسری ترکیب کا۔ لیکن دوسری ترکیب کا شنگرف تقویت میں افضل ترین ہے۔

فائدہ۔ یہ اکسیری شنگرف دانہ خشخاس کے برابر مد چاول کا چوتھائی حصہ مکھن یا ملائی میں ملا کر کھانے سے صرف ایک ہی ساعت میں مردہ سے مردہ جسم میں اسقدر حیرت انگیز طاقت بخشتا ہے۔ جسکا سنبھالنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ اگر عورت .... پاس موجود ہو۔ تب اس کشتہ کو کھانا واجب ہے۔ ورنہ عضو مخصوص کی بے بہا طاقت نعوظ اور انتشار سے سخت تکلیف ہوگی۔ فائدہ۔ بوٹی حرملین کی خاکستر بلغمی مرضوں وجع المفاصل۔ نقرس۔ عرق النسا ہر قسم کی پرانی دردوں کے واسطے ایک رتی مفید ہے۔

۵۔ نشاستہ عود صلیب کی ترکیب۔ عود صلیب قسم اعلیٰ ایکپاؤ پختہ لے کر عرق گاؤ زبان گیلانی پاؤ پختہ عرق بیدمشک پاؤ پختہ۔ عرق کیوڑہ نصف پاؤ۔ عرق گلاب دوآتشہ آدھ سیر پختہ میں خوب باریک کر کے قلعی دار برتن میں بھگو دیں۔ تین شبانہ روز گذرنے پر خوب ملیں اور کپڑے میں چھان لیں اور اس پانی کو نتھرنے دیں جب خوب نتھر جاوے پانی کو نتھار کر کسی اور گرم بیماری میں کام میں لاویں۔ اور تہ نشیں کو خشک کر کے شیشی میں نہایت احتیاط سے رکھیں۔ یہی نشاستہ عود صلیب ہے۔ فوائد (۱)۔ یہ عرق دو تولہ ہر تین گھنٹہ کے بعد پلانا ضعف دل کے واسطے نہایت زود اثر ہے۔ فوائد (۲) یہ نشاستہ تنہا دو دو رتی شربت خشخاش میں ملا کر کھلانا ضعف دماغ، اور زکام نزلہ کے دور کرنے میں عجائب خاصیت رکھتا ہے۔

۶۔ نشاستہ عقرقرحا کی ترکیب۔ عقرقرحا عمدہ ایک پاؤ لے کر جو کوب کریں

پھر اس کو قلعی دار برتن میں ڈالکر عرقہائے مفصلہ ذیل میں تین شبانہ روز بھگو کر نشاستہ عود صلیب کی طرح نشاستہ نکالیں اور نسخہ مذکورہ میں بوزن مذکورہ شامل کریں۔ عرق مفصلہ ذیل ہیں۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری پانچ پانچ تولے لیکر عرق شیر گاؤ خالص تین سیر میں بھگو کر ایکسیر عرق نکالیں اور اس عرق میں تین روز عقر قرحا بھگو کر نشاستہ نکالیں۔ فوائد (۱) یہ نشاستہ عقر قرحا تنہا دو دو رتی مکھن میں ملا کر کھانے سے انتشار اور سختی اور نعوظ عضو مخصوص میں فوری اثر رکھتا ہے اور ایک ایک رتی روزانہ زبان کے نیچے رکھنے سے لکنت زبان کے دور کرنے میں کراماتی اثر رکھتا ہے۔ فوائد (۲) نتھارا ہوا عرق اڑھائی اڑھائی تولہ صبح و شام پینا قوت باہ اور بلغمی اور ریحی امراض میں نہایت مفید ہے۔

۷۔ **نشاستہ ریگماہی نر کی ترکیب**۔ پاؤ پختہ ریگماہی نر لیکر جو کوب کریں اور اسکو قلعی دار برتن میں ڈالکر ایکسیر برف کا پانی اگر مینہہ کے اولوں کا مل سکے تو افضل ہے۔ بدستور سابق بھگو کر مل کر نتھار کر خشک کر کے بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں شامل کریں۔ فائدہ (۱) یہ نشاستہ دو دو رتی تنہا بھی حلوے میں ملا کر کھانا پرانی درد کمر کے واسطے اکسیر ہے اور مادہ منویہ کی بیکراں پیدا کرتا ہے۔ فائدہ (۲) نتھرا ہوا پانی دو دو تولہ پینا ریح کی درد میں بہت فائدہ مند ہے۔

۸۔ **نشاستہ ماہی رو بیاں کی ترکیب**۔ ماہی رو بیاں پاؤ پختہ لیکر بدستور ریگماہی نر کی ترکیب کے مطابق عرق گلاب۔ عرق سونف برابر وزن ایک سیر میں نشاستہ نکالیں۔ خشک کر کے بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں ملا دیں۔ فائدہ (۱) یہ نشاستہ ایک رتی دودھ سے کھانا تقویت باہ میں نہایت مفید ہے۔ فائدہ (۲) عرق نتھرا ہوا ایک ایک تولہ پینا ترشی معدہ اور بدہضمی اور اپھارہ شکم میں اکسیر تاثیر ہے

۹۔ **جوہر لوبان کی ترکیب**۔ لوبان پاؤ پختہ ایک گلی برتن دراز گردن میں

ڈالکر اس کے منہ پر ایک گلی برتن رکھدیں نیچے چار چراغ کی بتی کے مطابق آگ روشن کریں اور دونوں برتنوں کے منہ آرد گندم سے بند کر دیں۔ تین گھنٹہ لگا تار اس کے بعد سرد کر کے اوپر کا برتن اتار کر اس میں سے جوہر تراش لیں۔ جوہر نکالتے وقت اوپر کے برتن پر چار تہ کپڑا پانی سے بھگو کر تر رکھیں تاکہ سردی سے جوہر منجمد ہوتے رہیں۔ جوہر نکالکر بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں شامل کریں۔

فوائد (۱) یہ جوہر منقہ میں ایکرتی کی مقدار میں رکھکر کھانا ضیق النفس کے قطع کرنے میں نہایت مفید ہے۔ اور مقوی باہ بھی بالخصوص ہے۔ فائدہ (۲) نیچلا لوبان کا فصلہ چار چار رتی مکھن میں ملا کر کھانا مادہ منویہ کی پیدائش میں اور انتشار عضو مخصوص میں بہت فائدہ رکھتا ہے۔

۱۰۔ **ست ثعلب مصری کی ترکیب**۔ ثعلب مصری پاؤ بھر لیکر عرق گلاب دو آتشہ ایک سیر میں قلعی وار برتن میں داخل کر کے ایک ہفتہ تک بھگو رکھیں۔ پھر مل چھانکر تہ نشیں کو نرم آگ پر خشک کریں اور بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں شامل کریں۔ فائدہ (۱) یہ ست چار چار رتی دودھ سے کھانا قوت مردمی کی برانگیختگی اور عضو مخصوص کی سختی اور منی کی غلظت میں نہایت پُر زور چیز ہے فائدہ (۲) نتھرا ہوا عرق دو دو تولہ پینا دل۔ دماغ۔ معدہ۔ جگر۔ کمر کو بہت قوت بخشتا ہے۔

۱۱۔ **ست جوز ماثل سیاہ کی ترکیب**۔ پاؤ پختہ لیکر عرق گاؤزبان و عرق سونف مساوی الوزن ایک سیر قلعی دار برتن میں جو کوب کر کے ڈالیں۔ تین دن کے بعد مل چھان کر تہ نشین کو نرم آگ پر خشک کر کے بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں شامل کریں۔ فائدہ (۱) اس کی ایک ایک چاول کی مقدار منقہ میں رکھکر کھانا بعد میں دودھ نوش کرنا نزلہ۔ زکام۔ کھانسی کا دافع ہے

اور سرعت انزال۔ احتلام۔ جریان کے واسطے نہایت مفید ہے۔ اور ممسک قوی ہے۔ فائدہ (۲) نتھرا ہوا عرق ایک ایک ماشہ دن میں تین بار استعمال کرنا بھی یہی تاثیر رکھتا ہے۔

۱۲ مس خراطین نکالنے کی ترکیب۔ خراطین پانچ سیر لیکر اور ان میں اسی قدر دودھ گاؤ ڈالکر قلعی دار برتن میں رکھکر آگ پر رکھیں بعد یکہ خراطین اور دودھ جل کر خاکستر ہو جاوے۔ پھر اس خاکستر میں مقل ارزق۔ تنکار شگفتہ گھونگچی سرخ۔ قند سیاہ کہنہ عسل مصفا۔ پوست تربھلا۔ اشخار۔ پشم شتر مٹھ تیلیا سیاہ۔ روغن گاؤ ہر ایک نیم سیر خاکستر مذکورہ کے ساتھ ملا کر خوب درہم برہم کریں اور ان کے بڑے بڑے چند گولے تیار کریں۔ اور خشک کریں۔ اور زمین میں ایک گڑھا تین فٹ لمبا تین فٹ چوڑا تین فٹ گہرا کھودیں۔ اور اس گڑھے میں باریک باریک لکڑیاں بھر دیں۔ ان لکڑیوں پر وہ گولے رکھکر آگ لگا دیں۔ تین دن کے بعد سرد ہونے پر تمام خاکستر جمع کریں۔ اور اس میں پانی ڈالکر تمام خاکستر گھولدیں اور نتھاریں بعد یکہ پانی ڈال ڈال کر خاکستر ملا ہوا پانی گراتے جائیں۔ تمام خاکستر پانی میں مل کر باہر نکلجاوے۔ تہ میں ریزہ ہائے مس خراطین ہوں گے۔ ان کو جمع کر کے بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں ملا دیں۔

فائدہ ۔ مس خراطین کے نگینہ بنا کر انگوٹھی میں کندہ کرا کر دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہننا رفع سمیت کیواسطے بالخاصیت اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔

جو خراطین سرخ زمین سے حاصل کئے جائیں۔ ان خراطین سے مسی رنگ کے مسی خراطین نکلیں گے۔ اگر زمین سرخ نہ ہو۔ تو ان سے حدیدی خراطین برآمد ہونگے۔ جو چنداں مفید نہیں ہو سکتے۔

۱۳۔ ست برگ محبوب۔ (پان) کی ترکیب۔ آدھ سیر پان بنگلہ کے سرسبز پتے تروتازہ لیکر کوٹ کر شیرہ نکالیں۔ اور اس شیرہ کو کپڑے سے چھان لیں اور اس صاف شیرے کو نرم آگ پر خشک کر لیں۔ یہ ست برگ پان ہے۔ وزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں شامل کریں۔

فائدہ۔ یہ ست ایک رتی کھانا دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ بلغمی مادہ کو دفعہ کرتا ہے۔ دانتوں کی درد اور گھوڑ انده کو دور کرتا ہے۔ ہلتے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ معدہ کو طاقت بخشتا ہے۔ ریاح کو دور کرتا ہے اور قوت مردمی کی ترقی میں خاص اثر رکھتا ہے۔

۱۴۔ رب کچلہ کی ترکیب۔ کچلہ پاؤ پختہ لیکر قلعی دار یا چینی یا شیشہ کے برتن میں ڈالکر دس تولہ دودھ ڈالکر بھگو دو۔ ہر روز سابقہ دودھ گراکر نیا دودھ بدلتے رہو۔ ایک ہفتہ کے بعد انکا چھلکا بیرونی اتار دو۔ اور ان کے اندر سے زبانہ یعنے پتہ بھی نکال دو۔ ان صاف شدہ کچلوں کو پاؤ پختہ آرد گندم پانی سے گندھے ہوئے میں ڈالکر ایک ہفتہ تک رہنے دو۔ ایک ہفتہ کے بعد آرد سے نکال کر گرم پانی سے دھو ڈالو۔ کڑاہی میں ڈال کر ان کے وزن سے پانچ گنا شیر گاؤ ڈالکر کڑاہی کو چولھے پر رکھو اور نیچے نرم آگ روشن کرو۔ اور کچلوں کو ایک تھیلی میں باندھ کر کڑاہی کے اوپر ایک لکڑی لمبی رکھ دو۔ اس لکڑی کے وسط میں کچلوں کی تھیلی کو باندھ دو۔ کہ دودھ میں وہ تھیلی لٹکتی رہے۔ کڑاہی کی تہ میں نہ لگے۔ جب دودھ خشک ہو جاوے کڑاہی کو چولھے سے اتار کر سرد کرو۔ دودھ کو ایسی جگہ گرا دو جہاں سے کوئی جاندار پی نہ سکے پھر ان کچلوں کو نکال کر گرم پانی سے دھو ڈالو۔ اور خوب باریک کرلو۔ پھر ان باریک شدہ کچلوں کو ایک سیر عرق گلاب میں تھوڑا تھوڑا عرق ڈالکر گھوٹتے جاؤ پھر

اس عرق کو کپڑے سے دو تین دفعہ خوب چھان لو اور اس چھانے ہوئے عرق کو نرم آگ پر جوش دیکر خشک کر لو۔ یہی رُب کچلہ ہے۔ بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں ملا کر استعمال کرو۔ فائدہ۔ رب کچلہ دانہ خشخاش کی مقدار میں کھانا سرعت انزال۔ احتلام۔ جریان۔ سیلان منی۔ درد کمر۔ فساد خون۔ امراض بلغمی و زیحی و استسقا لحمی نزلہ زکام۔ درد مفاصل و آتشک کے دفعیہ میں تریاق عراق کا حکم رکھتا ہے۔ لیکن اثناء استعمال میں ہر ہفتہ دو تین اسہال لینے واجب ہیں۔ تاکہ اگر کچھ قدرے قلیل زہریلا مادہ اندر جمع ہو گیا ہو تو خارج ہو جاوے۔

۱۵۔ کشتہ الماس اکسیری کی ترکیب ۔ ریزہ الماس تین ماشہ لیکر رکھیں اور چھ ماشہ مردار سنگ کو شیر عشر اور ثمر کٹائی زرد گل کے شیرہ بالمناصفہ میں کھرل کر کے کوزہ گلی آب نارسیدہ میں ڈالیں اور اس کے بیچ میں ریزہ الماس کو ڈالیں اور کوزہ کو بند کر کے گل حکمت کریں اور زمین میں ایک گز لمبا ایک گز چوڑا ایک گز گہرا گڑھا کھودیں۔ اور اس کو اوپلوں سے بھر دیں اور اس کے درمیان کوزہ گلحکمت شدہ رکھدیں اور آگ لگا دیں۔ سات دن کے بعد سرد کر کے نکالیں پھر پہلی طرح مردار سنگ چھ ماشہ کو شیر عشر اور شیرہ ثمر کٹائی زرد گل بالمناصفہ میں کھرل کر کے الماس کے ریزوں پر ضماد کر کے کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے اسی قدر اور اسی طرح آگ دیں۔ اسی طرح یکصد بار آگ دیں۔ اور ہر بار چھ ماشہ مردار سنگ کو شیر عشر اور شیرہ کٹائی زرد گل بالمناصفہ میں کھرل کر کے ریزہ الماس کو اس میں ملفوف کر کے کوزہ گلی میں رکھکر گل حکمت کر کے ایک گز لمبے چوڑے گہرے گڑھے میں اوپلے بھر کر آگ دیتے رہیں۔ خوب شگفتہ تیار نکلیگا۔

فوائد ۔ ریزہ الماس کا کشتہ بقدر ایک دانہ خشخاس کے کھانا ہر ایک پرانی اور مایوس العلاج مرض کے واسطے تریاق کبیر سے بھی بڑھ کر ہے

دلچسپ معلومات ۔ مفاتح الکنوز علم کیمیا میں نہایت عجیب و غریب کتاب ہے اس کے مصنف نے اس کتاب میں کشتہ الماس کے فوائد کی تحریر میں اس قدر مبالغہ سے کام لیا ہے ۔ کہ ایسے حالات نہ تو آنکھوں سے دیکھے گئے اور نہ ہی کانوں سے سنے ہیں ۔ اور نہ ہی کسی اور کتاب میں اس کے مضمون کی تحریر کی تصدیق ثابت ہو سکی ہے۔ وہ لکھتا ہے ۔ کہ اگر ایکدانہ خشخاس کے برابر الماس کا کشتہ منہ میں ڈالیں یا کھا لیویں ۔ اگر بوڑھا آدمی صد سالہ بھی ہو ۔ جس کے تمام اعضاء رئیسہ نہایت ضعیف ناکارہ اور ضعیف ہو چکے ہوں اور تمام دانت گر چکے ہوں ۔ صرف ایکدانہ خشخاس کے برابر کشتہ الماس کھا لینے سے ہی اس صد سالہ ضعیف و ناکارہ انسان کی تمام مسلوبہ طاقتیں فوراً بحال ہو جائیگی ۔ اور تمام اعضاء رئیسہ عالم جوانی کی طرح توانا و مضبوط ہو جائیں گے ۔ بلکہ از سر نو جوان ہشاش بشاش ۔ تنومند ۔ سرمست جوان ہو جائیگا ۔ اور بدن کے تمام بال خواہ گر چکے ہوں ۔ خواہ سفید ہو چکے ہوں ۔ از سر نو پیدا ہو کر سیاہ ہو جائیں گے اور تمام دانت گرے ہوئے از سر نو پیدا ہو جائیں گے اور قوت باہ ۔ شدت امساک ، شدید نعوظ اسقدر پیدا ہو گا ۔ کہ شبانہ روز میں چالیس عورتوں کی .... کر کے چالیس عورتوں کو ہی اپنی طاقت مردانگی کی .... کی وجہ سے شکست فاش دیکر زیر و ہراساں کر دیگا اور ہر قسم کی بیماریوں کے واسطے خواہ کسی اعضاء میں کتنے ہی عرصہ سے تکلیف دے رہی ہوں ۔ فوراً صحت ہو جائے گی ۔ اگر اس کشتہ کی ایک رتی کی مقدار چھ بیس تولے قلعی پر پگھلا کر ڈالی جائے گی تو نہایت اعلیٰ چاندی بن جاوے گی اور اگر قلمی شورہ دو حصے سم الفار سفید چار حصے صبر سقوطری نصف حصہ کو نہایت باریک کھرل کر کے چینی کی دوات میں ڈالیں اور اس

دوات میں ان ادویات کے اندر جسقدر ریزہ الماس سما سکیں بطریق فرش و لحاف ڈالیں اور
اس طرح رکھیں کہ ریزہ الماس پراگندہ نہ ہوں پس دوات کے منہ کو بند کر کے آہستگی سے پیچے بعد
دیگرے تین دفعہ مضبوط گلحکمت کریں اور نہایت احتیاط سے خشک کر کے دوبارہ سیرا پہ جنگلی کی
آگ گڑھے میں ہوا سے بچا کر دیں سرد ہونے پر وہ دوات نکالیں اور اس کے درمیان کی تمام ادویات سنگ
سیماق میں کھرل کریں اور اس تمام سفوف کے برابر سنکھیا سفید کا سفوف ملا کر رکھیں تو وہ تمام
سفوف اکسیر اعظم بن جائیگا۔ اور تانبہ گلا کر اس پر ڈالنے سے سونا بنا دیگا۔ اور دیگر بہت
سی باتیں خلاف عقل و نقل درج کی ہیں۔

میری رائے۔ ہم ایسے بزرگ کی شان میں کوئی بھی لفظ نہیں لکھ سکتے
ہاں یہ کہہ سکتے ہیں کہ شائد یہ معاملہ یا تجربہ عالم خواب میں نظر سے گذرا ہو۔
تو اسی عالم وہمات میں اس کو قلمبند کر دیا ہو۔ یا ان کے بعد کسی طوفانی
شخص نے ایک من گھڑت بات بنا کر ان کی کتاب میں لکھ کر ضم کر دی ہو۔ ورنہ
سکندر اعظم جیسے شاہنشاہ عالم جس کے خزانے میں ہزارہا الماس رنگ برنگ
کے موجود تھے۔ اور ارسطاطالیس جیسے استاد عالم جن کی علم و فضیلت اور تجارب
گوناگوں اور ایجاد ہائے بوقلموں کا ڈنکہ آج تک چار دانگ عالم میں بج رہا ہے
جن کی فلاسفی اور کیمیائی ترکیبوں کا ذخیرہ اس وقت تک سرتاج حکمایان متقدمین
و متاخرین بلکہ نت نئی ایجادوں کا سرچشمہ بن رہا ہے۔ اور اغلباً عہد ہا بعد میں
تک اسی چمک دمک اور جاہ و جلال سے اپنی فیاضیوں کے ..... دُرّ شاہوار
برساتا رہیگا۔ ایسے جید فاضل اجل مسیح عالم حکمت کی موجودگی میں سکندر اعظم
جیسا شہنشاہ عالم عظیم ترین شخصیت کا مالک ارض روم موصل میں صرف
چار روز تپ محرقہ سے بیمار رہ کر راہیئے عالم بقا ہوتا ہے۔ اور ہزارہا الماس
جو اس کے پاؤں پر نچھاور ہوتے تھے۔ وہ یا ان کے کشتے اس کے کسی کام

نہ آسکے اور نہ ہی کسی اور مورخ نے الماس کے ایسے تاثرات سے تاریخ کے اوراق سیاہ کر کے یادگار عالم چھوڑے اس لئے اس داستان کو محض خیالی اور موہوم تخیلات کے سوا کوئی حقیقت یا معتبر درجہ نہیں دیا جا سکتا۔

۱۶۔ عقیق احمر کبد لون کے کشتہ کی ترکیب۔ عقیق یمنی پانچ تولہ لیکر کڑچھی میں ڈالکر آگ پر سُرخ کریں جب خوب سُرخ ہو جاوے اس کو عرق گاؤزبان پاؤ پختہ عرق بید مشک پاؤ پختہ میں جو پہلے ہی ایک برتن میں اکٹھے رکھے ہوں ڈالیں۔ جب عقیق سرد ہو جائیں۔ پھر ان عرقوں سے نکالکر کڑچھی میں ڈال کر آگ پر سُرخ کریں۔ پھر انہی عرقوں میں ڈالکر سرد کریں۔ اسی طرح اکیس دفعہ سرخ کر کے عرقوں میں ڈالیں۔ اس کو بجھ دینا یا بجھاؤ دینے کا طریق کہتے ہیں پھر پندرہ تولہ مغز کنول ڈوڈہ باریک پیس کر عرق گاؤزبان میں ملا کر گولا بنائیں اس گولے کے درمیان اُن عقیقوں کو رکھدیں اور پھر ایک کوزہ گلی میں اس گولے کو رکھیں۔ پھر گلحکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ گڑھے میں ہوا بچا کر دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ سفید براق۔ ملائم کشتہ برآمد ہوگا۔ مذکورہ وزن مذکورہ نسخہ میں ملا دیں۔

فائدہ۔ یہ کشتہ تنہا بھی تمام گرمی کی مرضوں میں ایک ایک رتی روزانہ مکھن یا ملائی میں کھانا نفع بلیغ رکھتا ہے اور تقویت اعضاء رئیسہ و کمزوری باہ۔ رقت۔ سرعت انزال۔ احتلام۔ جریان صفراوی میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اور دل کی امراض میں خاص کر مفید ہے۔

۱۷۔ کشتہ سنگ یشب سبز۔ سنگ یشب سبز پانچ تولہ لیکر عرق گاؤزبان عرق بید مشک پاؤ پاؤ میں بطریق مندرجہ عقیق اکیس بجھ دیں۔ بعد ازاں بیس تولہ گل گاؤزبان یا برگ گاؤزبان پیس کر عرق گلاب میں گوندھ کر نغدہ بنا کر اس

کے درمیان سنگ یشب رکھیں اور کوزہ گلی میں رکھکر گلحکمت کرکے بیس بیسرا برنہ جنگلی کی آگ گڑھے میں ہوا بچا کر دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ سفید براق ملائم برآمد ہوگا۔ موافق وزن نسخہ مذکورہ میں ڈالیں۔

فائدہ۔ یہ کشتہ تنہا بھی ایک ایک رتی مناسب بدرقہ کے ساتھ کھانے سے دل کی تمام گرمی کی مرضوں میں جو صفرا کی زیادتی کی وجہ سے ہوں اور تقویت اعضاء رئیسہ میں بغایت مؤثر ہے اور ادعبہ منی کی خرابیوں کے واسطے رقت سرعت جریان احتلام کا یقینی نسخہ ہے ہولدل کیلئے مشہور نسخہ ہے۔

۱۸۔ کشتہ نیلم۔ پانچ تولہ نیلم لے کر عرق گلاب۔ بید مشک۔ کیوڑہ دس دس تولہ میں بشرح صدر اکیس پٹھیں دیں۔ پھر اس کو بوٹی بتھل کے بیس تولہ نغدہ میں رکھ کر کوزہ گلی میں بند کرکے گل حکمت کرکے بیس بیسرا اپلوں کی آگ گڑھے میں ہوا بچا کر دیں۔ بوٹی بتھل وہ سفید ہے جس سے دودھ سرخ نکلتا ہو۔ سرد کرکے نکالیں۔ سفید۔ براق۔ ملائم نکلیگا۔ وزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں ملا دیں۔

فائدہ۔ یہ کشتہ تنہا ایک ایک چاول مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھانا تقویت اعضاء رئیسہ و قوائے نفیسہ۔ تقویت باہ۔ تغلیظ منی اور تولید منی، میں نہایت اکسیر بر تاثیر ہے۔

۱۹۔ ست دارچینی کی ترکیب۔ پاؤ پختہ دارچینی کو باریک کرکے ایک سیر پختہ عرق الائچی میں ڈالکر ہلکی ہلکی آگ پر تین گھنٹہ جوش دیں۔ پھر اتار کر سرد کریں۔ مل کر چھان کر فضلہ دور کریں۔ - - - - - - - - - - -

اور وہ پانی چھانا ہوا نرم نرم آگ پر جوش دیں۔ اور تمام پانی سوختہ کریں۔ جو چیز تہ نشین رہے۔ وہی ست دارچینی ہے۔ وزن مذکورہ نسخہ مذکورہ

میں شامل کریں۔ فائدہ۔ یہ ست تنہا چار رتی سے ایک ماشہ تک دودھ کے ساتھ نوش کرنا قوت مردانگی کے بڑھانے میں لاجواب ہے اور مادہ منویہ کو بہت کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ اور شدت نعوظ میں خاص اثر رکھتا ہے ہاضم اور قاطع ریاح ہے۔

۲۰۔ ست لونگ کی بھی ترکیب ست دارچینی کی طرح ہے۔

۲۱ ۔ ...... ست بارزد کی ترکیب۔ بہروزہ تر ایک پاؤ لیں پھر ایک دیگچی قلعی دار میں نصف تک پانی بھر کر چولھے پر رکھیں اور نیچے آگ روشن کریں۔ اور دیگچی کے منہ پر . . . . کھدر کا رومال باندھ کر اس رومال پر بہروزہ تر ڈالیں۔ اوپر سے کسی برتن سے ڈھانپ دیں۔ گرم پانی کی تبخیر سے بہروزہ پگھل پگھل کر اور صاف ہو ہو کر رومال سے چھن چھن کر دیگچی کے پانی میں پڑتا رہیگا اور تمام میل کچیل اس رومال پر لگی رہے گی جب سب بہروزہ ٹپک کر دیگچی میں گر جاوے۔ پھر بہروزہ کو دیگچی سے اٹھا کر اور رومال دیگچی کے منہ پر باندھ کر اس پر بہروزہ ڈالیں اور اس پر کوئی برتن جو دیگچی کے منہ پر برابر آتا ہو اوندھا کر کے رکھ دیں تا کہ پانی کی بھاپ بہروزے میں خوب سرایت کر کے اس کو ٹپکاتی رہے۔ اسی طرح سات دفعہ کریں۔ ساتویں دفعہ بہروزہ میل کچیل سے صاف ہو کر سفیدی مائل ہو گا۔ اور خشک ہو جائیگا۔ ٹوٹ ٹوٹ پڑے گا یہی ست بہروزہ ہے۔ وزن کے مطابق نسخہ مذکورہ میں ملا دیں۔

فائدہ ۔ یہ ست بہروزہ تنہا ایک ماشہ روزانہ برابر کی مصری ملا کر دودھ کی کچی لسی سے کھانا سوزاک کا دافع ہے۔ اور دودھ سے کھانا رقت سرعت۔ احتلام۔ جریان کو قطع کرتا ہے منی کو غلیظ اور کثیر کرتا ہے۔ منی کے گاڑھے کرنے میں عجیب چیز ہے۔

۲۲ کشتہ مروارید ناسفتہ کی ترکیب۔ مروارید بصری ایکتولہ لے کر عرق بید مشک و کیوڑہ پانچ پانچ تولہ کھرل کر کے خشک کریں اور گولی بنادیں ایک سکورہ آب تاریشم بیں گل گاؤزبان دس تولہ عرق گلاب پانچ تولہ میں باریک پیسکر دو ٹکیہ بنادیں ایک ٹکیہ سکورہ میں رکھو کرو سرٹی ٹکیہ اسکے اوپر رکھدیں دونوں ٹکیوں کے درمیان مروارید کی گولی رکھ کر دونیں بند کردیں۔ اور کوزہ بر سرپوش دیگر گلحکمت کرکے پانچ سیر اپلہ صحرائی کی آگ دیں شگفتہ نید براق ملائم برآمد ہوگا۔ بوزن معلومہ نسخہ معلومہ میں ملادیں۔

فائدہ۔ یہ کشتہ تنہا بھی ایک ایک چاول مکھن یا ملائی یا شربت صندل کیوڑہ یا مربہ سیب یا مربہ گذر میں ملاکر کھانا۔ نہایت مفرح دل ہے لئو تقویت اعضاء رئیسہ خفقان۔ دھڑکا۔ دق۔ سل۔ پرانی کھانسی اور تمام صفراوی۔ دموی سوداوی امراض کے دفعیہ میں تیر بہدف نسخہ ہے۔ مادہ منویہ کی پیدائش اور قوام میں خاص اثر رکھتا ہے۔ زکام نزلہ کا دافعہ۔ ریگ مثانہ و گردہ کو دور کرتا ہے۔

۲۳۔ کشتہ یاقوت احمر کی ترکیب۔ یاقوت سُرخ ایک تولہ کوزہ گلی میں رکھ کر نرم آگ پر رکھیں اور اس کے اوپر شراب عمدہ اور سرکہ انگوری ہموزن چار پہر تک قطرہ قطرہ ڈالتے رہیں۔ بعد ازاں شیرہ کنوار گندل اس کوزہ میں اس قدر ڈالیں کہ یاقوت کے اوپر دو انگل رہے۔ پھر اس کوزہ کے منہ پر چینی دیکر گل حکمت کرکے دس اپلہ صحرائی کی آگ گڑھے میں ہوا سے بچا کر دیویں۔ شگفتہ سفید براق برآمد ہوگا۔ اسی طرح شیرہ کنوار گندل ڈالکر گل حکمت کرکے تین دفعہ آگ دیدیں۔ تاکہ ملائم ہوجاوے۔ پھر ایک ہفتہ عرق گلاب میں کھرل کرکے خشک کریں اور شیشی میں رکھیں اور بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں شامل کریں۔ فائدہ۔ یہ کشتہ تنہا دو دو چاول روزانہ مکھن یا ملائی یا کسی مناسب

مربہ کے کے ساتھ ملا کر کھانے سے تقویت باہ واعضاء رئیسہ۔ اور جمیع امراض سوداویہ ودماغیہ وقلبیہ وخفقانیہ وپرسوتیہ میں حکم اکسیر پُرتاثیر کا رکھتا ہے

۲۴۔ کشتہ زمرد کی ترکیب۔ زمرد سبز ایک تولہ لیکر خوب باریک کریں پھر روح کیوڑہ پانچتولہ میں کھرل کر کے گل گلاب دستولہ عرق گلاب میں کھرل کر کے نغدہ بنا کر اس میں زمرد کی ٹکیہ بنا کر رکھدیں اور ایک کوزہ آب نارسیدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر اپلہ جنگلی کی آگ دیں۔ اسی طرح تین دفعہ آگ دیں۔ شگفتہ براق سفید۔ ملائم برآمد ہوگا۔ پھر تین دن عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے شیشی میں رکھیں اور بوزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں شامل کریں۔

فائدہ۔ یہ کشتہ تنہا دو دو چاول روزانہ مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھانا ضعف باہ۔ ضعف دماغ۔ ضعف دل۔ کمزوری گردہ غشی خفقان۔ جریان مرداں ونسواں۔ جریان خون حیض ونفاس وبواسیر کے دور کرنے میں اکسیری تاثیر رکھتا ہے۔

۲۵۔ کشتہ فیروزہ نیشاپوری۔ ایکتولہ فیروزہ لیکر باریک کر کے عرق گلاب دوآتشہ میں تین دن کھرل کریں۔ پھر برگ لجالو یعنی لاجونتی وبرگ تلسی بالمناصفہ دس تولہ کے نغدہ میں ملفوف کریں اور ایک کوزہ میں رکھکر گل حکمت کریں اور بیس سیر اپلہ صحرائی کی آگ گڑھے میں ہوا سے بچا کر دیں اسی طرح تین دفعہ آگ دیں۔ پھر نکالکر عرق گلاب میں تین روز کھرل کر کے خشک کر کے شیشی میں رکھیں۔ شگفتہ سفید۔ براق۔ ملائم کشتہ ہوگا وزن معلومہ نسخہ معلومہ میں ڈالیں۔

فوائد۔ یہ کشتہ تنہا ایک چاول سے دو چاول تک مکھن یا ملائی میں روزانہ کھانا۔ تمام صفراوی اور سوداوی اور دموی مرضوں کے دور کرنے میں اکسیری

حکم رکھتا ہے اور رقت ۔ سرعت ۔ جریان ۔ احتلام کمی باہ کے واسطے کمال مفید ہے۔

۲۶۔ کشتہ چاندی کی ترکیب۔ ایک روپیہ خالص چاندی کا لیں۔ پھر ایک پاچکد ستی وزنی تین سیر لیکر اس کے درمیان چھوٹا سا گڑھا ۔ وہ دیں۔ اس گڑھے میں فلفلمویہ دو تولہ گوکھرو ایکتولہ باریک کر رکھیں ۔ ۲۔ اپر روپیہ رکھ دیں۔ لیکن پہلی دفعہ روپیہ پر ایکماشہ سیماب مل دیں۔ پھر اُز روپیہ پر فلفلمویہ دو تولہ۔ گوکھرو ایک تولہ باریک کر کے ڈالیں اور اس کے اوپر اسی قدر بڑی پاچکدستی رکھیں پھر اُپرنہ جنگلی بیس سیر کی آگ گڑھے میں ہوا سے بچا کر دیں اسی طرح چودہ دفعہ آگ دیں۔ روپیہ شگفتہ۔ سفید۔ براق۔ ملائم کشتہ شدہ برآمد ہوگا۔ بوزن معلوم نسخہ معلومہ میں شامل کریں۔ فائدہ ۔ یہ کشتہ روزانہ ایک چاول مکھن یا ملائی میں ملا کر کھانا مقوی قوائے نفیسہ و اعضائے رئیسہ تقویت باہ ۔ مزید حرارت عزیزی و تولید و تغلیظ منی و تسمین بدن۔ تحمیر لون بدن تنویر بشرہ میں کمال تاثیر رکھتا ہے۔

۲۷ جوہر پوست بیخ کنیر گل سفید کی ترکیب۔ پوست بیخ کنیر سفید گل تر ایکپاؤ پختہ لے کر کچلیں اور اسکا پانی نچوڑ لیں وہ پانی نرم آگ پہ رخشک کریں۔ یہی ست یا جوہر بیخ کنیر ہے ۔ مطابق وزن نسخہ معلومہ میں شامل کریں۔ فائدہ (۱) یہ ست برابر وزن گھی میں ملا کر عضو مخصوص پر ضماد کرنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کی سستی اور ضعیف رگوں میں خون کی روانی بڑھاتا ہے اور انتشار ۔ ۔ ۔ ۔ پیدا کرتا ہے اور ۔ ۔ ۔ ۔ پوری پیدا کرتا ہے۔ فائدہ (۲) ایک تی پان میں لگا کر کھانے سے ریحی اور بلغمی مرضوں میں نہایت پُرتاثیر اور طاقت مردمی بڑھانے میں کمال مفید ہے۔

۲۸۔ ترکیب کشتہ طلا ۔ گلسرخ بہاری کا ایک لاکھ پھول لیں۔ اسکا عرق

درعرق کشید کریں۔ بحدیکہ آخری عرق صرف سوا سیر رہ جائے جوکہ عطر کی مانند ہوگا اور نہایت تیز اور تند اور خوشبودار ہوگا۔ اس عرق میں ایکتولہ ورق طلا خالص سنگ سماق میں کھرل کرتے کرتے تمام عرق جذب وخشک کریں۔ بس اس عرق میں کھرل کرنا ہی کافی ہے سنبھال کر شیشی میں رکھیں۔ تیار ہے۔ اس میں سے وزن معلومہ نسخہ معلومہ میں داخل کریں۔ **نوٹ**۔ اس ترکیب سے کشتہ طلا شاہزماں بادشاہ جنت نشان کی سرکار میں تیار ہوتا تھا۔ **فائدہ** ۔ مقدار خوراک اس کشتہ تنہا کی ایک چاول کی چوتھائی ہے۔ تقویت اعضائے رئیسہ وقوائے نفیسہ ومزید حرارت غریزی وحافظ صحت وحافظ شباب۔ تنویر بدن۔ تحمیر بشرہ۔ قوائے شہوانی۔ دق۔ سل کیواسطے حقیقتہً اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔

ترکیب دوم۔ طلا سُرخ ایک تولہ کی ڈلی سبز کتائی کے رس میں آگ میں سُرخ کرکے اکیس دفعہ بجھاؤ دیں۔ پھر اسی بوٹی کے نیم پاؤ نغدہ میں اس طلائی ڈلی کو رکھ کر کوزہ گلی میں رکھیں اور گل حکمت کریں اور دو سیر اپلہ صحرائی کی آگ دیں اسی طرح پچیس آگ دیں بعد تیاری اس کشتہ کا رنگ خاکستری سُرخی مائل ہوگا۔ لیکن پہلی دفعہ آگ دینے سے پہلے طلا کے برابر سیماب مصفیٰ ضرور ملا لیں۔ پھر سیماب ملانے کی ضرورت نہیں۔ **ترکیب سوم**۔ برادہ طلاء خالص ایکتولہ لے کر دس تولہ عرق گلاب سہ آتشہ میں قدرے قدرے عرق ملا کر کھرل کریں جب تمام عرق ختم اور جذب اور خشک ہوجاوے برادۂ طلاء کی ٹکیہ بنا کر کوزہ میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور سات سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ سرد کرکے نکالیں اور پھر پہلی طرح عرق گلاب میں کھرل کریں خشک ہونے پر ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کرکے سات سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ اسی طرح اکیس آگ دیں۔ بس تیار ہے یہ کشتہ نہایت ہی اعلیٰ اور آسان تیار ہوتا ہے۔

وزن مذکورہ نسخہ مذکورہ میں ملادیں۔ فائدہ۔ تقویت باہ۔ تقویت اعضائے رئیسہ اور ناقہیں کے واسطے بے مثال اور نادر نسخہ ہے۔ ان ترکیبوں سے جو پسند ہو تیار کریں۔

ترکیب تیاری نسخہ اصلی عـا بہترین عالم

اول تمام کشتہ جات کو کھرل سنگ سماق میں ڈالکر روح گلاب خالص کے ہمراہ چار یوم کھرل کریں۔ پھر چار یوم برگ پان بنگلہ کے مروق ومقطر پانی میں کھرل کریں پھر دو روز۔ برگ سبز ریحان کے مروق ومقطر پانی میں کھرل کریں پھر دو یوم روح کیوڑہ میں کھرل کریں۔ پھر دوسری تمام ادویات کو نہایت باریک کرکے ان کشتہ جات میں ملا کر ایک پاؤ روح گلاب میں کھرل کریں۔ پھر برگ پان بنگلہ کے مروق ومقطر پانی میں کھرل کریں۔ پھر نہایت اعلیٰ شراب سہ آتشہ میں اس قدر کھرل کریں کہ دو سیر شراب جذب وخشک ہو جائے۔ بس دوائی تیار بہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ بعد از ناشتہ صبح ایک چاول دوا نہایت قوی مرد کے واسطے عام خوراک ایک چاول کی چوتھائی مکھن میں ملا کر کھلادیں اس کے بعد دودھ بقدر ہضم پلاویں۔ اور ہر روز روغنی غذائیت بڑھاتے جائیں۔ پرہیز ترشی اور تیل کی بنی ہوئی چیزوں سے۔ یہ نسخہ زیادہ قیمتی تو نہیں۔ مگر محنت طلب کمال ہے۔ اگر الماس نہ مل سکے یا اس کا کشتہ تیار نہ کر سکیں۔ تو باقی ادویہ ہی کافی ہیں۔ ایک دفعہ یہ نسخہ تیار ہونے پر ہزارہا انسانوں کی جان بچانے والا۔ زندہ درگور مریضوں کو جوانمرد بنانے والا۔ کمزوروں ضعیفوں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ تقریباً پانچ ہزار اشخاص از کار رفتہ کے لئے یہ نسخہ اس قدر وزن کا نہایت کافی وشافی ہے۔

چونکہ یہ نسخہ ہمارے خاندان کا مایہ ناز راز سربستہ کی طرح صدیوں

سے سینہ بسینہ چلا آتا تھا اور اس کے ظاہر کرنے میں نہایت اخفا سے کام لیا جاتا تھا۔ اب اس کو منصۂ عام پر شہود ہونے کا فخر حاصل ہؤا ہے۔ ہم نے اپنا اقرار اور فرض ادا کر دیا۔ اب آپ بنا دیں یا نہ بنا ویں۔ ممکن ہے۔ زمانہ میں کوئی صاحب جراءت تیار کر سکے۔ یہ وہی نسخہ ہے جس کی تلاش میں ہزارہا انسان سرگرداں رہے لیکن کسی کو نہ بتایا گیا۔ اسکا ایک چاول ہی کمال حیرت انگیز طاقت بخشتا ہے۔ اس کے بیشمار فائدے ہیں جو احاطہ تقریر اور تحریر سے باہر ہیں۔ چونکہ عام پبلک کو فائدہ پہنچانا نہایت ہی ضروری امر ہے اس لئے آئندہ ہم وہی مجربات کاملہ درج کرینگے جو سہل الحصول ہوں اور جو نہایت ہی زود اثر اور کمال مفید ہوں۔ اور اُن کا تجربہ ہزارہا مایوس مریضوں پر ہو چکا ہو۔

بہترین عالم طلاء شاہنشاہی ؏ برائے تقویت اعصاب

یہ طلاء نسخہ مذکورہ بالا بہترین عالم ؏ کے ہمراہ بشرط ضرورت استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اس طلا میں جو بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے تمام وہ طاقتیں موجود ہیں جس کی ایک کمزور سے کمزور ضعیف سے ضعیف انسان کو سخت ضرورت ہے۔ یہ طلا عضو مخصوص کی قوت اعصابی میں ایسا تغیر عظیم پیدا کرتا ہے کہ چھنگلی انگل سے بھی پتلے اور ناکارہ عضو مخصوص کو صرف چند روزہ مالش سے اصلی طبعی موٹائی اور لمبائی پر پہنچا دیتا ہے اور اعصاب اسقدر مضبوط کرتا ہے کہ عضو مخصوص درازی۔ فربہی۔ تیزی۔ تندی سختی میں ۔۔ لاٹھ کا مقابلہ کرتا ہے۔ زیادہ تحریر کی ضرورت نہیں۔ نسخہ کے اجزا اور تجربہ خود بتا دیگا۔ کہ واقعی یہ طلا اکسیر اعظم ہے۔

طلا شاہنشاہی ؏۔ جو شہنشاہی دربار ایران میں اکثر تیار ہوتا تھا۔

اور حاجتمند اصحاب اس سے کمال فیض حاصل کرتے تھے۔

مُرغی کے انڈوں کی زردی صد عدد لیں۔ اور اسکا تیل نکالیں۔ خواہ بذریعہ پتال جنتر خواہ اور طریق سے۔ اس تیل میں خراطین خشک۔ جونک خشک۔ بیر بھوٹی خشک۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ دارچینی۔ عقرقرحا۔ مالکنگنی۔ گھونگچی سفید۔ کچلہ میٹھہ تیلیا۔ برابر وزن لیکر روغن بیضہ مرغ میں ملاویں۔ ان ادویات کا وزن اسقدر ہو جسقدر کہ روغن بیضہ میں ملکر گولی باندھنے کے قابل ہو جاوے۔ پھر بذریعہ پتال جنتر اسکا بھی تیل نکالیں۔ پھر اس روغن میں خراطین۔ جونک۔ بیر بھوٹی۔ چھوٹی شیر۔ چربی مینڈک۔ چربی سانڈہ۔ براوہ کچلہ میٹھہ تیلیا۔ سنگھیا۔ افیون۔ تخم جوز ماثل سیاہ۔ مغز تخم حب الملوک۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ عقرقرحا۔ دارچینی۔ برابر وزن۔ عضو مخصوص معہ خصیہ اسپ نر قدآور قیمہ کردہ شدہ یکعدد۔ عضو مخصوص معہ خصیہ خر قدآور سیاہ رنگ قیمہ کردہ شدہ یک عدد۔ سم الفار سفید مومیہ۔ شنگرف رومی مومیہ۔ روغن سیماب مندرجہ بالا تین ادویات ماسوائے عضو مخصوص اسپ و خر دسواں حصہ سب ادویہ کے ملاویں۔ اور سب ادویات بیع روغن مذکور میں کھرل کرکے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں اور اس روغن کو نہایت احتیاط سے شیشی میں رکھیں۔ اور پندرہ روز زمین میں دبا چھوڑیں تاکہ مزاج ثانوی پکڑے۔ پھر نکالکر استعمال کریں۔

ترکیب استعمال۔ رات کو سوتے وقت صرف ایک قطرہ پشت عضو مخصوص پر لگا کر اوپر پان کا پتہ گرم کرکے رکھیں۔ اس پر کپڑے کی ٹاکی رکھکر کچے تاگے کے چار یا پانچ لپیٹ دیکر سو جاویں۔ سرد پانی سے پرہیز۔ ہر روز رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ دن کو کھلا رہنے دیں۔

فوائد۔ اس کا استعمال گئے گذرے مریض کو جسکا ..... بالکل پتلا

لاغر کمزور مثل انگلی کے یا اس سے بھی کمتر ہو گیا ہو۔ صرف چند روز کا استعمال اسقدر حیرت انگیز خون کی روانی سے عضو خاص کو فربہ سخت مضبوط طاقتور دراز۔ سیدھا بنا دیتا ہے جسکا اندازہ مریض ہی کر سکتا ہے۔ اسقدر انتشار اور سخت نعوظ اور لذت بھر دیتا ہے۔ کہ دو بارہ سہ بارہ جماع کے بغیر چین اور صبر ناممکن ہو جاتا ہے۔ اس کا نام صحیح معنوں میں طلاء اکسیر اعظم شاہنشاہی ہے۔ یہ طلا چوٹی کا نسخہ ہے ۔ اس کے سامنے تمام قسم کی بجلیاں اور اوزار اور آلات اور چھلے وغیرہ بالکل ہیچ اور بے سود ثابت ہوتے ہیں ۔ اس کا چند روزہ استعمال دائمی طاقت بخشتا ہے اور آئندہ تمام قسم کی مقوی اعصاب طلاؤں سے نجات بخشتا ہے۔

۱۔ ترکیب سم الفار مومیہ۔ کوڑ کندل مغز حب السلاطین مغز تخم ارنڈ ہر ایک پانچتولہ لے کر کوٹ کر نغدہ بنا دیں۔ اس نغدہ میں ایکتولہ سم الفار سفید کی سالم ڈلی دبکر کڑھی میں رکھ کر آگ پر رکھیں جسوقت لوہے کے تکلے کی نوک سم الفار کی ڈلی میں دھنس جاوے اسوقت نیچے اتار لیں اور ڈلی نکالکر رات کو شبنم میں رکھیں۔ مومیہ ہو گا ۔ وزن معلومہ دوا میں شامل کریں ۔

فائدہ ۔ یہ مومیہ سم الفار تنہا بھی روغن خراطین ایکتولہ میں ایکماشہ ملا کر طلا کرنا عضو مخصوص کی فربہی ۔ درازی ۔ ... کجی دور کرنے میں نہایت مفید ہے۔ ایک خس مومیہ کا مکھن میں ملا کر کھانا اور دودھ گھی کثرت سے پینا حیرت انگیز طاقت بخشتا ہے۔

۲۔ شنگرف مومیہ کی ترکیب۔ تخم اسپند۔ مالکنگنی۔ بھلاوہ ہر ایک چار چار تولے لیکر کوٹیں اور اس میں شیر مدار اسقدر ملا دیں جس سے گولی بندھ سکے۔ پھر ایک مٹی کی ہنڈیہ لیں اور اس ہنڈیہ کے نیچے چند باریک سوراخ

کریں اور ہنڈیہ کا نچلا حصہ باہر والا گل حکمت کر دیں۔ اس ہنڈیہ میں تمام ادویات ڈالکر اس کے منہ پر چینی دیگر منہ کو بھی گلحکمت کر دیں۔ پھر زمین میں ایک گڑھا کھودیں جس میں نصف ہنڈیہ آجاوے اور نصف حصہ باہر رہے اس گڑھے میں ایک اور گڑھا کھودیں جس کی لمبائی ایک بالشت ہو۔ اس اندر کے گڑھے میں ایک پیالہ چینی کا رکھدیں اور اس نچلے گڑھے پر جس میں چینی کا پیالہ رکھا ہے اس پر ہنڈیہ رکھدیں اس ترکیب سے کہ ہنڈیہ کے پیندے کے سوراخ پیالہ چینی کے عین درمیان میں رہیں۔ تاکہ جو روغن ہنڈیہ کے سوراخوں سے ٹپکے وہ پیالی میں گرے باہر گر کر ضائع نہ ہو جاوے۔ اب بکری کی چار سیر مینگنی ہنڈیہ کے اردگرد اور اوپر دیکر ان کو آگ لگادیں اور دو روز تک پڑا رہنے دیں۔ جبکہ آگ اور ہنڈیہ خوب سرد ہو جاوے۔ تب نہائت آہستگی اور احتیاط سے ہنڈیہ کے اردگرد کی خاکستر دور کر کے ہنڈیہ کو اٹھادیں اور پیالہ چینی کو نکالیں اس میں سیاہ رنگت کا روغن ہوگا۔ اس کو احتیاط سے رکھیں۔ اب شنگرف رومی کی سالم ڈلی چار تولہ وزنی لیکر اس روغن میں ترکریں اور اس تر شدہ ڈلی پر چار عدد برگ عشر یا مدار یا آک لپیٹ دیں اور ان پتوں پر چکنی مٹی کا لیپ کر دیں۔ پھر اس گل حکمت شدہ گولے کو کوٹلوں کی آگ میں رکھدیں۔ جب اوپر کی مٹی سُرخ ہو جاوے تو فوراً ہی اس غلولہ کو نکال لیں۔ جب وہ غلولہ پوری طرح سرد ہو جائے تو اس کے اوپر سے مٹی اتار کر پتے بھی اتار ڈالیں اور شنگرف کی ڈلی نکال کر پھر اس روغن میں تر کر کے آک کے چار پتے اس پر لپیٹ کر اس کے اوپر مٹی لگا کر غلولہ بنالیں اور اس غلولہ کو پھر کوٹلوں کی آگ میں رکھ کر سُرخ کریں پھر غلولہ نکالکر سرد کر کے شنگرف کی ڈلی نکالکر روغن میں تر کر کے پتے لپیٹ

مٹی لگا کر کوٹلوں کی آگ میں سُرخ کریں۔ اُسی طرح بلشرح صدر چالیس مرتبہ کریں شنگرف مومیہ تیار ہوگا نسخہ میں ملاویں۔ فائدہ (۱) یہ شنگرف مومیہ ایک تولہ لیکر کسی روغن پندرہ تولہ میں ملا کر نہایت زبردست طلا تیار رہتا ہے عضو مخصوص کی کجی کمی۔ لاغری سستی دور کرنے میں کمال مفید ہے۔

فائدہ (۲) اس شنگرف مومیہ کو بقدر دانہ خرول کے مکھن یا منقہ میں ملا کر کھانے سے وجع المفاصل اور رعشہ کے لئے بالخاصیت اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور قوت مردمی اسقدر حیرت انگیز پیدا ہوتی ہے۔ کہ بائد و شائد۔ جو صاحب تجربہ فرمائیں گے۔ ان پر روشن ہو جائیگا۔ کہ قدرت کاملہ نے اس میں کیا کیا زبردست طاقتیں مخفی کر رکھی ہیں۔ وہ اس کی قدر جان سے بھی عزیز سمجھیں گے اور قدرت ایزدی کا تماشہ دیکھیں گے۔ تمام امراض بلغمیہ کی حکمیہ اور بینظیر دوائی ہے۔ کہتے ہیں کہ کسی خاص تدبیر سے تانبہ کے رنگ کو سُرخ کرنے میں اکسیر اعظم ہے

۳۔ روغن سیماب کی ترکیب پتھر کا چونہ آب نارسیدہ آٹھ تولہ۔ نوشادر ٹھیکری دو تولہ باہم ملا کر باریک کھرل کریں اور لوہے کی دو کٹوریوں میں بند کر کے ایک سیر اپلہ جنگلی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں پھر اس میں دو تولے نوشادر اور ملا کر کھرل کریں اور ایک سیر اپلہ کی آگ لوہے کی دو کٹوریوں میں بند کر کے دیں اسی طرح چار دفعہ آگ دیں اور ہر دفعہ دو تولہ نوشادر ملاتے جائیں۔ تاکہ چونے اور نوشادر کا وزن مساوی ہو جاوے پھر اس کو شیشی میں ڈالکر خوب گل حکمت کر کے کسی بھٹی کے نیچے جہاں ہر وقت آگ جلتی رہے زمین میں دبا دیں۔ پندرہ دن اسی جگہ دبی رہے۔ پندرہ دن کے بعد نکالیں۔ تمام تیزاب ہوا ہوا نکلیگا۔ پھر اس تیزاب میں سم الفار سفید ایک تولہ نہایت باریک کر کے ملا دیں اور شیشی میں بند کر کے گل حکمت کر کے

سابقہ بھٹی کے نیچے بارہ دن دبا چھوڑیں۔ بعدہٗ نکالیں۔ تمام روغن ہوگا۔ پھر اس روغن میں ایکتولہ سیماب مصفا ملا کر کھرل کریں۔ بحدیکہ تمام روغن خشک ہوجاوے۔ پھر اس کو شیشی میں ڈالکر منہ بند کر کے گل حکمت کر کے بارہ دن دفن کریں۔ تمام سیماب روغن ہوگا شیشی میں ڈالکر منہ بند کر کے گل حکمت کر کے بارہ دن دفن کریں۔ تمام سیماب روغن ہوگا شیشی میں ڈالکر نہایت احتیاط سے محفوظ رکھیں۔ بوزن مذکور طلا میں ملاویں۔ فائدہ۔ یہ روغن سیماب ہر ایک قسم کی بیماریوں کی بیخ کنی کرنے میں ایک خس کھلانا اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ خاصکر آتشک اور جذام اور وجع المفاصل۔ دق۔ سل ہر قسم کے پرانے بخار ضیق النفس پرانی کھانسی۔ دمہ اور قوت مردمی اور امساک طبعی کے بڑھانے میں عظیم الخواص ہے۔ اسکا نام تریاق اکبر ہے اہل صناعت اکسیر کی تو جان ہے وہ کہتے ہیں کہ مس اور قلعی کو گداختہ کر کے فی تولہ ایک رتی ڈالنا نہایت بیش قیمت دھات میں تبدیل کر دیتا ہے اگر اس روغن کو فی الحقیقتہ احتیاط سے تیار کیا جاوے تو ہذا افضل من الاکسیر الاعظم اس کے مقابلہ میں کسی اور چیز کی قطعاً ضرورت نہیں۔ العاقل بکفیتہ الاشارۃ

نسخہ ۲ بہترین عالم برائے قوت مردانگی

اس نسخہ کی تعریف حکیم امام الدین صاحب پاکپٹنی نے بھی اپنی مشہور عالم کتاب مخزن الاکسیر کے حصہ دوم اکسیر دوم میں زائد از فقرہ بروتحریر بیان فرمائی ہے۔ فی الحقیقت یہ نسخہ میرے تجربے میں اکسیر بے بینظیر ثابت ہو رہا ہے اور صف اول کا درجہ رکھتا ہے ایک دفعہ ذرا تکلیف اٹھا کر یہ نسخہ تیار کر لو۔ پھر اس کے بے نظیر فائدوں سے ہزاروں انسانوں کو

گردیده بنالو۔

نسخہ موصوفہ نمبر(۲) ۔ برادہ جست شیریں مصفیٰ پانچتولہ۔ سیماب خالص ہڑتال ورقیہ برنگ طلائی۔ شنگرف رومی ہر ایک ساڑھے تین تولہ سینڈر گجراتی چھ تولے۔ قلمی شورہ پختہ مصفیٰ پانچ تولہ۔ گندھک آملہ سار دستولہ۔

ترکیب تیاری نسخہ ۔ اول گندھک آملہ سار سات تولہ جدا کر کے کھرل میں ڈالکر نہایت باریک کریں۔ پھر اس میں پارہ ملاکر چار پہر کھرل کریں پھر اس میں ہڑتال ورقیہ ملاکر چار پہر کھرل کریں پھر شنگرف ملاکر چار پہر کھرل کریں پھر سیندور ملاکر چار پہر کھرل کریں پھر قلمی شورہ ملاکر ہر چھاوو بانٹ کو چار پہر کھرل کریں۔ پھر جست کا برادہ ملاکر چار پہر کھرل کریں۔ پھر ایک مٹی کی ٹنڈ کوری لے کر جسمیں ایک سیر چاول پک سکیں اور اسکا شکم اور منہ تنگ ہو اور لمبائی اچھی کنوئیں کے رہٹ کی ٹنڈ کے برابر ہو۔ گلگو سے تیار کرائیں اور اس کو صاف کر کے دو دفعہ یکے بعد دیگرے گل حکمت کریں اور خشک کریں اس ٹنڈ میں بقیہ گندک آملہ سار سے ڈیڑھ تولہ لیکر باریک کر کے ٹنڈ میں ڈالیں اور اس ٹنڈ کے منہ پر چینی و بکر بکرے کی تلی او نمک اور چونہ ملاکر خوب کوٹ کوٹ کر یکجان کریں اور اس ٹنڈ کے منہ پر لگاویں پھر تمام ٹنڈ کو گل حکمت کر کے خشک کریں۔ پھر ایک ماٹ یا چاٹی خوب مضبوط اور موٹی مٹی کی لے کر اس کے تلے کو باہر کی طرف سے تین دفعہ خوب گل حکمت کریں خشک کر کے ماٹ کے اندر کی تہ میں چار انگشت تک موٹی موٹی ریت بچھا دیں۔ اس ریت پر وہ گل حکمت شدہ ٹنڈ رکھدیں۔ اور اس ماٹ کی زمین چوتھائی اندر کی سطح ریت سے پر کر دیں۔ اور پھر ماٹ کو ایسے چولھے پر جو اس کے پیندے کے مطابق مدور ہو۔ رکھ دیں۔ اور اس

کے نیچے اوپلوں کی ہلکی ہلکی آگ روشن کریں۔ چار پہر تک پھر چار پہر تک آگ زیادہ کر دیں۔ اس کے بعد اس ماٹ کے نیچے لکڑیوں کی تیز آنچ آٹھ پہر تک متواتر جلا دیں۔ جس وقت ماٹ نیچے سے سرخ ہو جاوے دو پہر کے واسطے آگ جلانا موقوف کریں۔ اس کے بعد پھر ہلکی ہلکی آگ روشن کریں۔ سولاں پہر تک اس کے بعد دو پہر تک آگ تیز کریں۔ تمام آگ کا وقت چونتیس پہر چاہئے۔ پھر آگ موقوف کریں اور تین دن تک ماٹ کو سرد ہونے دیں۔ پھر اس ماٹ کو کھول کر نہایت آہستگی سے اس ٹنڈ کو نکالیں اور اس ٹنڈ میں سے تمام ادویہ جو ملیشی مانند ہوں گی اور شگفتہ ہو نگی۔ باہر نکالیں۔ اگر حسبت قدرے قبیل کچا رہ گیا ہو۔ اس کو علیحدہ کر کے کوزہ میں رکھ کر اور گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہونے پر دیگر ادویات شگفتہ شدہ میں ملائیں۔ اور بحفاظت تمام شیشی میں رکھیں اور تین ہفتہ تک وہ شیشی نمناک زمین میں دبا دیں۔ تین ہفتہ کے بعد شیشی زمین سے باہر نکالیں اور نصف چاول سے چار چاول تک انتہائی خوراک ہے مکھن یا ملائی میں یا منقہ میں رکھ کر کھلا دیں اور دودھ۔ گھی۔ گوشت انڈے بقدر ہضم کثرت سے کھاویں۔ ترشی ہر قسم اور تیل کی بنی ہوئی چیزوں سے پرہیز لازمی ہے۔

فائدہ۔ اس اکسیر اعظم کا فائدہ پہلے ہی روز البتہ عجیب ظہور میں آوے گا کہ مایوس العلاج اور از کار رفتہ شخص مردانگی کا نمونہ حاصل کر لیگا اور طبعی امساک اسقدر ظہور میں آویگا کہ کسی ممسک اور۔۔۔۔ دوا کی تمام عمر ضرورت نہ رہے گی۔ منی کو فوراً گاڑھا کرتا ہے اور منی کی کثیر مقدار

پیدا کرتا ہے۔ خون صاف اور سُرخ کی نہریں بدن ہیں بہادیتا ہے۔
چہرے کو سُرخ سفید اور بارعب ایسا کرتا ہے جیسا کہ نوابوں یا مہاراجگان
یا قوتی کھائے ہوؤں کا ہوتا ہے۔ بدن کو فربہ اور چست و چالاک بنا
دیتا ہے تمام اعضاء رئیسہ اور قوائے نفیسہ کو نہایت تقویت دیتا ہے۔
اگر اس اکسیر کو چالیس روز بلکہ چھ ماہ تک لگاتار کھایا جاوے اور مرغن
غذائیں بقدر استطاعت و ہضم کھائی جائیں۔ تو دوبارہ لطف جوانی حاصل
ہوگا۔ اور بڑھاپے کی وجہ سے جو جھریاں اور شکن چہرے پر پڑ چکے ہیں
اور رنگ زرد اور پژمردہ ہو چکا ہے از سر نو سب کچھ دُور ہو کر نوجوانی
کی چمک دمک لوٹ آوے گی اور تمام طاقتیں بیس سالہ تندرست نوجوان کی طرح
قائم ہو جائیں گی اور مدت العمر قائم رہیں گی اور سفید بال از سر نو بالکل سیاہ اور
چمکیلے ہو جائیں گے۔ بڑھاپے جیسی عمر کے واسطے پیر فرتوت کج کمر۔ کوزہ پشت
کے لئے تریاق عراق کا حکم رکھتا ہے اور کمر وغیرہ عالم شباب کی طرح بالکل سیدھی
اور مضبوط کر دیتا ہے۔ دنیاوی خواہشات پھر سے واپس آتی ہیں ہر
کام نہایت خوشی سے سرانجام دیتا ہے۔ بلکہ بڑھاپا ایسا معدوم ہو
جاتا ہے کہ دیکھنے والے عالم حیرت اور استعجاب میں مستغرق ہو جاتے ہیں
یہ بھی کہتے ہیں کہ اس دوا کی ایک رتی تانبہ پر گلا کر طرح دینے سے سونا بن جاتا
ہے۔ جو شخص یہ کام کرے۔ نیک کام کے واسطے کرے اور اس آمدنی سے
محتاجوں کو ضرور خیرات دیا کرے۔

طلاء ۲ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

طلاء ۲۔ شنگرف رومی۔ سم الفار سفید۔ سیماب۔ جائفل ہر ایک ڈیڑھ تولہ

خراطین مصفی۔ بیر بہوٹی۔ مالکنگنی۔ گوگل بھینسیا ہر ایک نو نو تولہ لونگ۔ دار چینی ہر ایک ایک تولہ۔ ترکیب تیاری۔ تمام ادویات کو سوائے سیماب کے خوب باریک کرو۔ پھر سیماب کو ان ادویات میں ملا کر خوب حل کرو۔ پھر تمام ادویات کو ایک مٹی کی ہنڈیہ میں رکھ دو۔ اور اس ہنڈیہ کے اندر ادویات کے نیچ ایک لکڑی کی تپائی رکھ دو۔ ادویات اس تپائی کے گرداگرد ہوں اس تپائی کے اوپر ایک پیالی چینی کی رکھدو۔ اب ہانڈی کے منہ پر ایک کٹورہ کانسی جو ہنڈیہ کے منہ پر پورا آوے۔ رکھ دو۔ اور آرد ماش پانی سے گوندھ کر کٹورہ اور ہانڈی کے درمیان ضماد کر دو۔ تاکہ ہنڈیہ کے اندر کی بھاپ ان درزوں سے باہر نہ نکل جاوے اب ہانڈی چولہے پر رکھ کر نیچے درجہ چوبی آگ روشن کر دو اور کٹورہ میں سرد پانی بھر دو اور کٹورہ کا پانی تبدیل کرتے رہو جب ادویات کے جلنے کی بو آنے لگے تو نیچے سے آگ بند کر دو ہنڈیہ سرد ہونے پر آہستگی اور احتیاط سے چولہے سے نیچے اتار لو اگر ہانڈی چولہے پر ہی رہنے دو تو بہتر ہے اوپر سے کٹورہ پانی گرا کر اتار لو۔ کٹورہ کے نیچے تیل دویا لگا ہو گا اس کو انگلی سے پونچھ کر ہنڈیہ کے اندر کی پیالی میں ڈالدو اور پیالی باہر نکال لو۔ پیالی میں تیل ہو گا۔ اس تیل کو نہایت احتیاط سے سنبھال کر رکھو اور شیشی کے اندر انڈیل کر کاک لگا دو۔ اور بارہ روز اس شیشی کو نمناک زمین میں دبا چھوڑ دو۔ تاکہ مزاج تالو بہ پکڑ لیوے پھر نکال لو۔

ترکیب استعمال۔ ایک دو قطرے عضو مخصوص پر چپڑ دو حشفہ اور نیچے کی تمام سطح چھوڑ دو۔ صرف اوپر کچھ دائیں بائیں اور جڑ پر لگا دو۔ زیادہ مالش کی ضرورت نہیں۔ یہ روغن خود عضو مخصوص میں سرایت کرتا چلا جائیگا اس پر پان کا پتہ ذرا گرم کر کے عضو مخصوص کی موٹائی کے برابر رکھو اس کے اوپر اس کے مطابق کپڑے کی ٹاکی رکھ کر کچے تاگے کے چار یا پانچ پیچ دیکر سو رہو

اگر رات کو سوتے وقت کھلی دے تو مضائقہ نہیں۔ ورنہ صبح کھول دو اور سارا دن کھلا رکھو۔ رات کو پھر بدستور سابق استعمال رکھو۔ ہر طلا کے استعمال کا یہی طریق ہے۔ اگر پھنسیاں نمودار ہوں تو طلا کا استعمال تین چار دن موقوف رکھو وہ پھنسیاں خود بخود دور ہو جایا کرتی ہیں اگر پھنسیاں دور نہ ہوں تو روغن زرد گاؤ ایک تولہ میں لونگ۔ جائفل۔ جاوتری۔ دارچینی۔ عقرقرحا۔ بیر بہوٹی ہر ایک ایک ماشہ جلا کر رکھیں اور صاف کر کے یہ روغن بغیر باندھنے کے کھلا ہی لگا دیں اس سے پھنسیاں جلد دور ہو جایا کرتی ہیں۔ عضو مخصوص پر ایسی حالت میں کوئی سرد چیز مثلاً مکھن وغیرہ ہرگز نہ لگا دیں۔ کیونکہ جس انجن کو گرم کرنا ہے اس کو سردی ہرگز ہرگز نہ پہنچانی چاہئے۔

نکتہ۔ چونکہ بدن میں خون کی روانی بقدر تقسیم ہر ایک عضو کی طرف اس کی پرورش کے لئے جاتی ہے۔ لیکن بحالت سستی عضو مخصوص خواہ جلق خواہ اغلام خواہ دیگر وجوہات سے ہو اس کی طرف دوران خون کمتر ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کی پرورش میں کوتاہی ہو جاتی ہے۔ خون کی زائد پیدائش کے واسطے اندرونی طور پر بھی دوائی کھانی لازمی ہے۔ اس حالت میں ادویات ایسی ہوں۔ جن کو آلات تناسلہ کے ساتھ خصوصیت کلی ہو۔ تاکہ خون کافی مقدار میں پیدا ہو کر خون کی کافی مقدار اوعیہ منی اور خصیوں اور اعضائے تناسل کی طرف رجوع ہو۔ اور اس کی پرورش کی پوری تکمیل ہو سکے۔

اوصاف طلا۔ طلا میں چار صفتوں کا ہونا لازمی امر ہے (۱) خون کو بدن سے عضو مخصوص کی طرف جاذب کرنا (۲) اس جاذب شدہ خون کو عضو تناسل کے اعصاب اور اسفنجی لوتھڑوں میں جذب کر کے کافی عرصہ تک ٹھہرائے رکھنا (۳) اس ٹھہرائے ہوئے خون کو ...... کی ساخت

اور یہ پرورش میں پوری طرح ہضم کرنا۔ (۴) اس ہضم شدہ خون کو واپس بدن میں نہ جانے دینا۔ تاکہ عضو مخصوص میں درازی۔ فربہی سختی حسب منشا پیدا ہو سکے۔ **نتیجہ** جب طلا میں یہ چاروں اوصاف موجود ہوں گے وہ طلاء نہایت اعلیٰ کارگر ہے جو طلا لکھ چکا ہوں یا آئندہ لکھوں گا انمیں یہ چاروں اوصاف موجود ہونگے اور اسی وجہ سے یہ سب کے سب طلا نہایت اعلیٰ اور مفید ہیں۔

ھدایت: طلا کے استعمال میں بہت آہستہ اور جلدی سے کام نہ لینا چاہیئے۔ جتنا تھوڑا طلاء استعمال کروگے اتنا ہی نہایت تھوڑا خون جو اعصاب تناسل میں ہضم ہو سکیگا۔ وہ کھیچ کھچ کر آتا رہیگا۔ اور نالیاں رفتہ رفتہ کشادہ ہوتی رہیں گی۔ اور خون کی روانی روزمرہ بتدریج اور بدفعات بڑھتی رہے گی۔ اور آہستہ آہستہ پرورش ہوتی رہے گی۔ بحدیکہ تمام کمیوں کی پوری طرح تکمیل ہو جائے گی۔ اگر طلاء زیادہ استعمال کروگے تو خون زیادہ کھچ آئیگا۔ اور اعصاب میں ابھی ان کے ہضم کی طاقت نہیں ہے اس لئے وہ جلدی واپس چلا جائیگا اور طلا کے استعمال کا مقصد پورا نہ ہو سکیگا مثلاً ایک شخص ایک تولہ گھی ہضم کر سکتا ہے۔ اگر اس کو یکدم پانچ تولہ گھی کھلا دیا جائے تو وہ گھی غیر منہضم ہو کر اور طاقت کو بھی بذریعہ قے یا اسہال خارج کر دیگا اسلئے اس اصول پر نہایت ہوش و عقل سے عمل پیرا رہنا چاہیئے اور صبر استقلال حوصلہ سے استعمال کرنا چاہئے۔ تاکہ گنج مقصود بے رنج میسر ہو جاوے۔ العاقل یکفیتہ الاشارہ والجاھل لاتعسر العبارۃ۔

فلاسفی۔ خراطین میں فاسفورس کا مادہ بہت زیادہ ہے اور یہ مادہ عضو مخصوص کی ...... اور ...... کی پیدائش اور ترقی میں مخصوص ہے اس لئے یہ عضو خاص کی ...... اور ...... پیدا کرنے میں بے مثال چیز ہے

اس میں ہڈی وغیرہ نہیں ہے۔اس میں بڑھنے اور سکڑنے کی طبعی قابلیت موجود ہے اور اس کا جسم عضو مخصوص انسانی کے ساتھ طبعی مشاکلت رکھتا ہے۔اس لئے عالمان اولی نے اس کو اسی امر کے لئے منتخب کر دیا ہے۔ اس کے اور مرضوں میں بھی بہت فائدے ہیں۔

بیر بھوٹی۔اس میں بھی ہڈی نہیں ہے اور فاسفورس کا مادہ نہایت اعلیٰ رکھتی ہے۔اس میں عضو کو گرم کرنے اس کی رگوں اور اعصاب کی کشادگی اور ان میں برقی رو بھرنے اور قائم رکھنے اور موٹائی پیدا کرنے میں اسکا خاص طبعی حصہ ہے۔

سم الفار۔اس میں نہایت تیزی اور قوت جاذبہ موجود ہے۔یہ ناقص خون کو یا تو بذریعہ پسینہ یا ثبور خارج کر دیتا ہے یا اسی خون کو اپنی ذاتی قابلیت سے اعصاب میں نفوذ کر کے گرم اور تیز اور تند کر دیتا ہے۔بصورت اخراج نیا خون منجذب کر کے پرورش کے واسطے بدن سے بہا لاتا ہے۔

شنگرف۔قدرت کاملہ نے اس کی ایک ایک رتی کی مقدار میں مصفا اور اعلےٰ خون کا دریا بند کر رکھا ہے۔گو یہ گرم خشک ضرور ہے۔لیکن اپنی گرمی خشکی کی وجہ سے غذا اور خون کو کافی مقدار میں کھینچنا اور ہضم کرانا۔اور بدن کو فربہ اور سڈول بناتا اور دائمی قوت پیدا کرنے میں اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔فاسفورس اس کے مقابلہ کی طاقت اور اہمیت قطعاً نہیں رکھتی۔اس کی ایک چاول مقدار کئی سیر

فاسفورس پیدا کرنے کی قابلیت رکھتی ہے۔ یہ عضو مخصوص کے ...... اعصاب کی ناقص اور ناکارہ رطوبتوں کو جذب کر کے ان میں، تازہ اور نیا خون بہا لا کر اعصاب کے سرسبز و شاداب کرنے میں بے نظیر جواہر ہے۔

سیماب۔ تمام دنیا کا باپ سیماب ہے۔ اور ماں گندھک ہے۔ بدن انسانی کا تمام ڈھانچہ انہی سے بنا ہے۔ بلکہ کائنات کی کل موجودات کی پیدائش اور بقا یہی دو چیزیں کام کر رہی ہیں۔ یہ اعصاب کے وریدوں۔ شریانوں۔ اسفنجی لوتھڑوں کی طبعی غذا ہے۔ تمام پھرتیاں۔ چالاکیاں۔ تیزیاں۔ تندیاں۔ طراریاں پیدا کرنا اسی کا کام ہے۔

گوگل بھینسیا۔ اس کو اعصاب کے ساتھ طبعی خصوصیت ہے یہ اعصاب کی جوفدار نالیوں سے سرد رطوبات کو جذب کر لیتا ہے۔ اور ان میں گرم اور تیز روح دھیمی دھیمی چال سے پیدا کرتا رہتا ہے۔ بجد یکہ اعصاب کو اپنی اصلی طبعی حالت پر استوار اور مضبوط کر دیتا ہے۔ یہ بھی فاسفورس کی ایک مجسم گٹھڑی ہے۔ اس کے ایک ماشہ میں سیروں فاسفورس محفوظ رہتی ہے۔

مالکنگنی۔ اپنی گرمی اور تیزی کی وجہ سے نو در آمدہ خون کو عضو کی طبعی حالت کے مطابق گرم تر کر کے قوت سیمابی کی رفتار میں پوری امداد کرتی ہے۔ اور تمام اعصاب کے راستے جاذبہ طاقت کی تقویت کے واسطے گرم تر۔ خون کی روانی کو آسان کر دیتی ہے اور ان تنگ سے تنگ اعصاب میں فراخی اور کشادگی اور لینت پیدا کرتی ہے۔

لونگ قوت شہوانی اور استادگی میں، اور اپنے مسرے کی موٹائی کی وجہ سے حشفہ تک کو گرمی پہنچانے، اور اس تک خون کی روانی کرنے اور اپنی پچھلی ڈنڈی کی وجہ سے حشفہ کے پچھلے حصے میں گرمی اور تیزی پیدا کرنے میں مخصوص حصہ رکھتا ہے۔ جائفل اپنی گولائی اور ذاتی گرمی کی وجہ سے حشفہ کو پوری طاقت سختی اور ایستادگی کی فراہم کرتا ہے دار چینی۔ آلہ تناسل کی ان لیفوں کو جن میں خون کی روانی کا دورہ رہتا ہے۔ گرم کر کے انتشار کامل کی بیداری میں نہایت مدد کرتی ہے۔ اور ان تمام لیفوں کو چست و چوبند بنا دیتی ہے۔ اور اپنی ذاتی تیزی کی وجہ سے احساس سختی اور نعوظ میں کمال انقلاب عظیم پیدا کرتی ہے۔

التماس۔ میرا دل چاہتا ہے۔ کہ میں ہر ایک نسخے کے ایک ایک جزو کی پوری پوری چھانٹ بین کر کے اس کے ہر پہلو پر انتہائی روشنی ڈالتا ہوا اس کے تخصیصی افعال پر پوری بحث لکھتا جاؤں لیکن کتاب اور مضمون کے طویل ہونے کی وجہ سے۔ ان امور پر اور کسی فرصت میں تحریر کرونگا۔ تاکہ طالبان فن طب کی وسعت معلومات میں ترقی ہو سکے۔ اور ان کی طبیعت میں بھی ہر ایک دوا کی حقیقت کی فلاسفی کا مادہ بڑھ سکے۔ چونکہ زمانہ حال میں عام لوگوں کے اعضا طبعی نہایت کمزور ہو گئے ہیں خواہ بوجہ عدم غذائیت۔ خواہ بوجہ دیگر لوازمات خصوصاً نامردوں مجبوتوں کے حوصلے قطعاً پست اور کمزور ہو گئے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں۔ کہ ایسی دوا ہو۔ جو ایک خوراک کھانے سے قوت مردانگی بحال کر دے۔ یا ایسا طلا ہو۔ جو ایکدفعہ لگانے سے عضو مخصوص کو موٹا۔ لمبا۔ سخت۔ تیز۔ تند کر دے۔ اور ادویات کی تیاری اور خرچ کی تکلیف بھی قطعاً نہ کرنی پڑے۔ بھلا یہ کسطرح ممکن ہو سکتا ہے۔ کیا آگ تو نہیں۔ جو بدن میں یک لخت پھونک دی جا دے۔ یا کیچڑ تو نہیں۔ جو عضو مخصوص پر تھاپ کر موٹا کر دیا جائے۔ یا کسی قسم کا اور گوشت چپاں کر دیا جا دے۔ یہ نقائص تو محنت اور خرچ ہی سے

دور ہو سکتے ہیں۔ اور ہو سکیں گے۔ ہمارے پاس کئی مریض ایسے آتے ہیں جو بجلیاں لگوا لگوا کر یا کسی قسم کے نوایجاد آلات جرمنی کے سنگوا سنگوا کر اور لگا لگا کر یا کئی قسم کی پیٹیاں باندھ باندھ کر درماندہ ہو گئے۔ لیکن ہنوز روز اول کا ہی معاملہ رہا۔ یہ شرف محض طب یونانی کو ہی ہے۔ کہ وہ تمام اندرونی اور بیرونی طاقتیں از سر نو بحال کرنے میں پوری کمالیت رکھتی ہے۔ اور ایک دفعہ صحت کے بعد پھر کسی محتاجی کی ضرورت نہیں رہتی۔ اور تمام طبیں یونانی طب کی خوشہ چین ہیں۔

فائدہ طلا۔ اس کے استعمال سے جو جو ناقص رطوبتیں عضو تناسل کے رگ پٹھوں میں ہوتی ہیں۔ وہ سب کی سب بذریعہ پسینہ خارج ہو جاتی ہیں۔ اور ان پٹھوں میں ریح۔ درد۔ خون کا صحیح طور پر زور دورہ ہوتا شروع ہو جاتا ہے۔ اور عضو کی چھوٹائی۔ پتلائی۔ کجی۔ سستی کمزوری وغیرہ تمام نقائص دور ہو کر موٹائی۔ سیدھائی سختی۔ تیزی۔ تندی۔ استادگی پر جوش اور صحیح حالت پر آجاتی ہے۔ مجلوقوں نامردوں مخلموں کے لئے آبحیات کا درجہ رکھتا ہے۔ اور یہ طلا امیرانہ طلا ہے۔ یہ طلا حاجی حکیم محمد سراج الرحمن صاحب معالج خاص نواب صاحب محلسرا ریاست ٹونک بھی اپنے مریضوں پر استعمال کیا کرتے تھے۔ جس سے ہزارہا مخلوق انسانی مستفید ہوتی تھی۔ ہمارا بارہا کا مجرب اور معمول ہے۔

نسخہ ۳ بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ ۳۔ سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ سم الفار سرخ۔ لونگ۔ عقرقرحا جاوتری۔ ہیرا ہینگ۔ جائفل۔ فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ لیکر نہایت باریک کریں۔ پھر انکو ایک عدد برگ پان کے شیرہ میں خوب کھرل کر کے خشک کریں۔ پھر ان ادویہ میں سکہ کاڈر دس تولہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ پھر ایک برتن مسی نلکی دار لیکر اسکے منہ پر مضبوط کپڑا تان کر باندھ دیویں۔ یہ خیال رکھیں کہ کپڑا

برتن میں نہ گر سکے - اس کپڑے پر یہ دوائی کھرل شدہ رکھدیں - اور چکنی مٹی سے جائے وصل کٹورہ اور برتن پر گل حکمت کر دیں - پھر برتن کے حجم کے برابر زمین میں ایک گڑھا کھودیں - اس گڑھے میں باحتیاط تمام وہ برتن رکھدیں - اسطرح پر کہ کٹورہ جو برتن کے منہ پر سرپوش کی مانند ہے - وہ سطح زمین سے ذرا اوپر رہے - پھر اس برتن کے ارد گرد مٹی ڈال کر ہموار کر دیں - اب سرپوش کے اوپر اور ارد گرد تین سیر پختہ کوئلے رکھ کر آگ دے دیں - سرد ہونے پر باآہستگی برتن کو نکالیں - اور برتن کے منہ کے اوپر سے کٹورا اور کپڑا مع ادویات کے کوئلہ یا پھوک یا فضلہ کے اتار ڈالیں - اور برتن کے اندر سے روغن سرخ تراوش شدہ حاصل کر کے شیشی میں بھر کر محفوظ رکھیں - **ترکیب استعمال** - اگر جاڑے کا موسم ہو - تو پان کے پتے پر مفصلہ ذیل مصالحہ ایک ماشہ ملا کر اور روغن مذکور کا ایک تیلہ اس مصالحہ میں پھیر کر وہ پان کا پتہ چبا جاویں - اور پندرہ منٹ کے بعد دودھ گاؤ پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ یا آدھ سیر جس میں پانچ عدد چھوہارہ جوشیدہ کیا ہو - اور اس جوشیدہ دودھ میں دو تولہ شہد خالص یا قند سفید ملا کر تین ماشہ سفوف دارچینی دودھ میں ملا کر یا علیحدہ پھانک کر اوپر سے دودھ نوش کریں - صرف شبانہ روز میں ایک دفعہ یہ دوا کافی ہے - ایک وقت کھا دیں - خواہ صبح خواہ شام - اور غذائیت میں دودھ گھی گوشت انڈے بقدر ہضم بڑھاتے جاویں - **مصالحہ پان** حسب ذیل ہے - جائفل - جاوتری - لونگ دارچینی - الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ ورق طلا سات عدد - ورق نقرہ بیس عدد - زعفران اصلی چھ ماشہ سب کو ملا کر باریک کریں - **فائدہ** - اس دوائی کے کھانے سے بوڑھا صد سالہ بھی عالم شباب کا دم بھرنے لگتا ہے - اور تمام قوائے شہوانی از سر نو عود کر آتے ہیں - اور قوت مردانگی عالم شباب کی طرح دق کرنے لگتی ہے نوجوان کو کمزوری یا سستی کے واسطے صرف ایک تیلہ دوائی ملائی میں ملا کر کھلادو

اور اوپر سے دودھ قند ملا کر پلا دو - ایک ہفتہ کافی و شافی ہے - حیرت انگیز طاقت پیدا ہو گی - نوجوان کو مصالحہ وغیرہ کی ضرورت نہیں - اگر نوجوان بھی بلغمی مزاج ہو تو پھر معہ مصالحہ پان وغیرہ استعمال کرنا لازمی امر ہے - اگر موسم گرم ہے - تو ایک تنکہ روغن مذکور میں ڈبو کر روغن کی شیشی میں ہی تنکے کو خوب پوچھ ڈالیں - پھر وہ تنکارات کو سوتے وقت دودھ میں پھیر کر نوش کریں - مناسبت مزاج - مناسبت عمر مناسبت موسم - مناسبت کسب غذائیت لازمی ہے - **نتیجہ** - یہ وہی سنیاسیوں کا تیلہ ہے جس کی تلاش میں کئی اصحاب سرگردان ہیں - یہ تیلہ مرض نامردی سستی کے دور کرنے کے علاوہ تمام بلغمی امراض کا قاطع ہے - مثلاً لقوہ - فالج - رعشہ - وجع المفاصل - نقرس - پرسوت کھانسی - بخار بلغمی نئے اور پرانے کے واسطے اکسیر اعظم ہے - ہر قسم کے استسقا کے واسطے بھی کمال مفید ہے - لیکن استسقا کی مرض میں دودھ اونٹنی کا لازم ہے - اور آتشک کے لئے مناسب مسہلات سے بمنزلہ تریاق ہے - اس نسخہ کی نا اہلوں سے نہایت احتیاط لازمی ہے -

طلاء ۳ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

نسخہ طلاء ۳ بھیڑ کا گھی دس تولہ لے کر اس گھی میں سم الفار سفید چھ ماشہ - مٹھ تیلیا - بنسل - سہاگہ سفید خام - عقر قرحا - کٹھ تلخ ہر ایک چھ ماشہ ملا کر آگ پر تمام ادویہ کو گھی میں سوختہ کریں - اور ان کے دھوئیں سے اپنے آپ کو بچائیں - اس کا دھواں آنکھوں کو بہت ضرر کرتا ہے - پھر اس گھی کو چھان لیں - پھر اس صاف شدہ گھی میں مینڈک کلاں کی چربی پانچ تولہ - پوست بیخ کنیر سفید - لونگ - جاوتری - جائفل خولنجاں - فلفل دراز - دارچینی - افیون - زعفران - بیر بہوٹی - خراطین - جونک - ہینگ نیل کنٹھی ہر ایک تین ماشہ - کستوری خالص چھ رتی - سرمہ کی طرح باریک کرکے ملا دیں اور خوب کھرل کرکے محفوظ رکھیں - **طریق استعمال** - بطریق سابق طلا - **فواید** اس

طلاء کے استعمال سے خون کی فراوانی کا دورہ اس قدر پر زور آلہ تناسل میں چکر لگاتا ہے۔ کہ تمام قسم کی کمزوریاں سستی۔ ڈھیلا پن۔ کجی۔ پتلائی۔ چھوٹائی چند روز میں دور ہو کر جسپنی تیزی۔ طراری۔ موٹائی سختی۔ لمبائی۔ سیدھائی اصلی طبعی حالت پر آ کر بغیر مجامعت کے دن کرنے لگتی ہے۔ مادر زاد عنین کو بھی مردانگی کا لطف بے پایاں چکھا دیتا ہے۔ اور جن شخصوں نے بھنگ چرس۔ گانجا۔ شراب۔ کافور۔ سرد دائیاں وغیرہ پی پی کر یا جلق۔ اغلام۔ لواطت سے اپنے آپ کو تباہ و برباد کر لیا ہو۔ انکے واسطے تریاق عراق کا حکم رکھتا ہے۔

نسخہ ۴۷ بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ ۴۷ یہ نسخہ چندرادوے نام رکھتا ہے۔ ایک ہندی وید جواپنی قابلیت ویدک میں یکتائے روزگار تھا۔ اسے شہنشاہ ایران خلیفہ ہارون رشید نے خاص طور پر معقول تنخواہ پر مہاراجگان ہند سے طلب فرمایا تھا۔ وہ یہ نسخہ تیار کرتا تھا۔ اس کا نام ماہ روشن ہے۔ اس کی تعریف احاطہ تحریر اور تقریر سے باہر ہے۔ اس نسخہ کا استعمال بدن کو چاند کی طرح روشن اور منور کر دیتا ہے۔ اور مایوس سے مایوس مریضوں کے لئے اعجاز مسیحائی کا حکم رکھتا ہے۔ اس کی ایک خوراک ہی بمقدار نصف چاول کھلا دینے سے نحیف مریض جس کی قوت گفتار بھی جواب دے بیٹھی ہو۔ فوراً ہی اس کی حرارت غریزی منتعش ہو کر بستر علالت سے اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے۔ اور بجب استفسار ہر ایک کلام کا صحیح جواب دینے لگ پڑتا ہے۔ اس نسخہ کی تلاش میں ہزارہا مخلوق سرگردان ہے۔ اس نسخہ کی ایجاد پر دید کی جسقدر ناز کرے بجا اور درست ہے۔ قوائے مسلوبہ کو فوراً از سر نو صحیح حالت پر لے آتا ہے۔ اور حلق سے اترتے ہی حرارت غریزی کو عود کر لاتا ہے۔ تمام قسم کے بخاروں دقیہ لتقیہ مسعولیہ اور دیگر پرانی سے پرانی امراض میں اکسیر اعظم کا کام دیتا ہے۔ اور قوت مردانگی

کے بڑھانے میں تو ایسا لاثانی ہے۔ کہ واقعی جادو کا اثر رکھتا ہے۔ نہایت بیضرر نسخہ ہے۔ تقویت اعضاء رئیسہ و قوائے نفسیہ میں عدیم المثال ہے۔ کمزوری کی حالت میں اس کا استعمال فوراً چست و چالاک و توانا و مضبوط بنا دیتا ہے۔

نسخہ منبرکہ - سیماب پانچ تولہ لے کر پختہ اینٹیں مٹی کی جو کچی ہوں۔ اس کے برادہ میں ایک دن کھرل کریں۔ پھر پانی سے دھو کر اکتیس بار سنگین کپڑے میں چھانیں اس وقت تک چھانتے رہیں۔ جب تک سیماب کی سیاہی دور نہ ہو۔ جب سیاہی دور ہو جاوے تو اس سیماب میں سے دو تولہ لیں۔ باقی سیماب محفوظ رکھیں۔ اس دو تولہ سیماب کو کھرل میں ڈال کر اس میں ورق طلا ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ بجدیکہ اس دو تولہ سیماب میں تین تولہ ورق طلا کھرل ہو ہو کر بالکل حل اور معدوم ہو جائیں۔ اور ان میں تمیز باقی نہ رہے۔ پھر مرداریہ ناسفتہ اصلی بصرے کے ایکتولہ اور شنگرف رومی چھ ماشہ کھرل میں ڈال کر اسی مرکب کے ہمراہ کھرل کریں۔ پھر عرق لیموں کاغذی مصفا میں آٹھ روز تک کامل کھرل کریں۔ بعد ازاں خشک کر کے اس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر کوزہ رگل میں رکھکر اس پر گلی سرپوش دیکر گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر دو من اپلہ جنگلی ایک گڑھے میں ڈال کر اس کے نصف وسط میں وہ کوزہ گل حکمت شدہ رکھ کر ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر آہستگی سے کوزہ کو نکالیں۔ اور باحتیاط تمام کوزہ کے اندر سے شگفتہ شدہ دوا نکال کر کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر بند کریں۔ اور ایک سال تک اس شیشی کو نمناک زمین میں دبا رکھیں۔ ایک سال کے بعد نکال کر کھانا شروع کریں۔ مقدار خوراک ایک چوتھائی چاول سے انتہائی خوراک دو چاول ہے۔ پھر اس کا لطف دیکھیں۔ کہ قدرت خداوندی نے اس مرکب میں کیا کیا خاصیتیں اور تاثیریں رکھی ہیں۔ جس کا شکرانہ زبان اور قلم کی طاقت سے باہر ہے۔ بوقت اشد ضرورت ایکماہ یا ایک ہفتہ تک ہی زمین میں دبا کر نکالیں۔ اور استعمال میں لا دیں۔ اور کے

جادو اثر فوائد سے لطف اندوز ہوتے رہیں۔ یہ نسخہ ہر قسم کی اندرونی کمزوری اور تمام اعضاء رئیسہ کی تقویت کے لئے کمال اکسیر اعظم ہے۔ اور نامردوں کمزوروں کے لئے حقیقتاً آبحیات کا حکم رکھتا ہے۔ بدن کو فربہ اور نہایت مضبوط بناتا ہے۔ چہرے کا رنگ سرخ یاقوت کی مانند کر دیتا ہے۔ خون کی پیدائش اور پیداوار کی فراوانی سے منی کی بیکراں افزائش کرتا ہے۔ اس کے کھانے سے چہرہ پر کمال جلال اور نورانی چمک دمک پیدا ہو جاتی ہے۔ معدہ مرغن غذائیت کثرت سے ہضم کر سکتا ہے جن اصحاب کو دودھ گھی گوشت انڈے کثرت سے مل سکتے ہوں وہ اصحاب اس کے استعمال سے بے پایاں لطف اٹھا سکتے ہیں۔ بے نظیری کا لفظ اگر عائد ہو سکتا ہے تو صرف اسی نسخہ پر عائد ہو سکتا ہے۔

طلاء بہتر بن عالم برائے تقویت اعصاب

طلاء گھونگچی سفید۔ عقرقرحا۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ مغز تخم بیدانجیر ہر ایک دو تولہ۔ خراطین خشک مصفا۔ بیر بہوٹی۔ جونک خشک ہر ایک پانچ تولہ۔ مالکنگنی فرفیون۔ جند بیدستر۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ ان تمام ادویات کو باریک کر کے محفوظ رکھیں۔ پھر کچلہ پانچ تولہ بکری کے دودھ میں تین دن تک بھگو کر نرم کر کے چھلکا اور پتہ دور کر کے باریک کریں۔ پھر منتھ تیلیا سیاہ ڈھائی تولہ۔ مغز تخم جمالگوٹہ آٹھ تولہ دونوں کو پوٹلی میں باندھ کر دو سیر دودھ بکری میں جوشدیں۔ جب دودھ تین چوتھائی خشک ہو جاوے۔ پوٹلی باہر نکال کر سرد کریں۔ یاد رہے۔ کہ پوٹلی کو دودھ کے برتن میں جوش دیتے وقت ساتھ ساتھ ہلاتے اور پھراتے رہیں۔ ورنہ پوٹلی معہ ادویات برتن کے ساتھ چمٹ کر ادویات کے جل جانیکا احتمال ہے۔ پھر سب ادویات کو باہم ملا کر بکری کے دودھ میں کھرل کر کے باریک کریں۔ اور لمبی لمبی گولیاں بنا کر خشک کر کے حسب دستور آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت کر کے بذریعہ پاتالجنتر روغن

نکالیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ **ترکیب استعمال** :۔ اس روغن کے دو قطرے رات کو سوتے وقت عضو مخصوص کا حشفہ اور نچلی تمام سطح چھوڑ کر صرف اوپر اور پہلوؤں پر اور جڑ کے ارد گرد چپڑ دیں۔ اور حسب طریق سابق پان کے پتے کا ٹکڑا اور طول و عرض عضو کے مطابق کپڑا لپیٹ کر کچے دھاگے کے چار پانچ پیچ دے کر سو رہیں۔ صبح کھول ڈالیں۔ سرد پانی سے عضو کو بچا دیں۔ سرد اشیا اور ترشی اور تیل کی چیزیں کھانے سے پرہیز کریں۔ **فائدہ** ۔ یہ طلا بالکل مضر اور نہایت ہی فائدہ مند ہے۔ اس کا چند روزہ استعمال مجلوقوں مبتلوں۔ لوطیوں اور پیرانہ سالی کے ضعف اعصاب کے لئے تریاق عراق کا حکم رکھتا ہے۔ تمام قسم کی وہ طاقتیں جن کا کہ ایک نوجوان یا پیر فرتوت خواہشمند ہے۔ از سر نو پیدا ہو کر پژمردہ اور ژولیدہ اور مردہ رگوں اور اعصاب میں جان آ جاتی ہے۔ کمزوری سستی۔ نامردی کا خواب و خیال میں بھی نشان نہیں رہتا۔ دمبدم فربہی سختی۔ درازی۔ تیزی۔ تندی بڑھتی جاتی ہے۔ اور انسان قابل فخر مرد کہلانے کا مستحق ہو جاتا ہے۔ بیشک تجربہ کر دہ آزمائندہ مکمل صحت حاصل کر کے شکرانہ ایزدی کے گن گاؤ۔

فرض ۔ معالج کا فرض ہے۔ کہ وہ بیمار کو ہمیشہ صحیح نسخہ پورے وزن اور عمدہ ادویات کا مکمل ترکیب سے تیار کر کے دیوے۔ کیونکہ تشخیص مرض اور تجویز علاج یہ دونوں فرض طبیب کے ہیں۔ کیونکہ معالج تو فن دواسازی کے قاعدوں اور اصولوں سے پورا واقف ہے۔ وہ اس فن کے ہر شعبہ کو پوری طرح سے تحصیل کر چکا ہے۔ اور مریض یا اس کے ورثا فن دواسازی کی ناواقفیت کی وجہ سے نسخہ کو پورے طور پر تیار نہیں کر سکتے۔ اس کے بعد درجہ شفا کا ہے۔ یہ رحمت خداوندی پر منحصر ہے۔ قانون اکثر یہی ہے۔ کہ جب مرض کی مکمل تشخیص ہو جاوے۔ اور مرض کے مطابق نسخہ تجویز کیا جاوے۔ اور باقاعدہ دوا تیار ہو جاوے۔ اور مریض معالج

کی ہدایات کے بموجب دوائی استعمال کرے۔ تو یہ ضرور ہے۔ کہ قدرت کاملہ اپنا فرض شفا بوجہ احسن عطا کرے۔ الاعمال بالنیات

نسخہ ۵ بہترین عالم برائے تقویت باہ

اس نسخہ کی تعریف میں حکیم نام الدین صاحب پاکپٹنی بھی اپنی مشہور عالم کتاب مخزن الاکسیر کے حصہ اکسیر دوم میں یوں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ایک امیر کو درد جگر۔ سدہ جگر۔ اور ضعف ہاضم کی بیماری اس حد تک پہنچ چکی تھی۔ کہ ہر چند اس زمانہ کے قابل حکیموں اور ڈاکٹروں کے علاج کئے۔ لیکن فائدہ قطعاً نہ ہوا۔ اس کی مزاج۔ بلغمی اور صفرادی مرکب تھی۔ ریاح کا غلبہ بوجہ ضعف ہضم اکثر غالب رہتا تھا۔ آخر میری طرف وہ مریض رجوع ہوا۔ میں نے معجون فولاد مرقومتہ الذیل کا نسخہ خاص قاعدے کے مطابق استعمال کرایا جس سے اس امیر کو شفا کلی ہو گئی۔ وہ نسخہ درج ذیل ہے۔

نسخہ ۵ زعفران انکیولہ۔ کالی مرچ۔ مگھ۔ جاوتری۔ لونگ۔ جائفل۔ دارچینی ہر ایک سات ماشہ مصطگی رومی۔ اصل چھڑ۔ سونف۔ برادہ صندل سفید۔ عقرقرحا پوست ترنجیلا ہر ایک دس ماشہ۔ گلسرخ مصفا۔ چیتہ۔ ثعلب مصری۔ زیرہ سیاہ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ تخم خیارین۔ سنڈھ۔ بابونہ۔ دانہ بڑی الائچی عنبر اشہب۔ ہر ایک چار ماشہ۔ اجوائین۔ مرد ارید ناسفتہ۔ کستوری ہر ایک تین ماشہ۔ ورق طلا دو صد عدد۔ عرق گلاب۔ ادھ سیر پختہ۔ کشتہ فولاد جس کی ترکیب درج ذیل ہے۔ سوا پانچ تولہ شہد صاف کیا ہوا ساڑھے باون تولہ۔ مصری پینتیس تولے۔ سب ادویات کوٹ چھان کر مصری شہد اور گلاب کا قوام کر کے باقی تمام ادویات اس قوام میں ملا کر معجون بنا دیں۔ اور چینی یا چاندی یا شیشہ کے برتن میں نگاہ رکھیں۔ **ترکیب استعمال**:۔ اول تین ماشہ یہ معجون ہر روز علی الصباح اللہ تعالےٰ کا نام لیکر مناسب عرق یا شربت سے کھا دیں۔ اور ہر روز ایک ماشہ یہ معجون زیادہ کرتے جاویں۔ بعد یکہ اکیس ماشہ روزانہ خوراک تک پہنچ

جاوے۔ اثنائے استعمال میں اگر قبض ہو۔ یا فضول مادہ بدن میں زیادہ ہو۔ تو معجون ملین چھ ماشہ یا اطریفل زمانی چھ ماشہ رات کو سوتے وقت گرم پانی یا دودھ سے بعد از غذا کھاکر سو جاویں۔ صبح با فراغت اجابت ہوگی۔ اگر ہر روز بلاناغہ چار ماشہ اطریفل زمانی چالیس رات کھاویں۔ تو بہت جلد صحت ہوگی۔ یہ طریقہ میرا مخترع ہے۔ اور بارہا کا مجرب ہے۔ استسقا کے علاج میں اسی طریق پر معجون مذکور سے کرتا ہوں۔ کہ معجون تین ماشہ شربت بزوری بارد دو تولہ۔ عرق سونف یا پنچولہ عرق مکو سات تولہ عرق گلاب چار تولہ عرق کاسنی تین تولہ صبح کھلا کر اور شام کو بھی اسیفغول دنن کھلایا اور ہر روز رات کو اطریفل زمانی چار ماشہ کھلایا۔ اللہ تعالے کے فضل وکرم سے مایوس سے مایوس مریض چند دنوں میں شفایاب ہو گئے۔ اور قوت مردانگی بہت بڑھ گئی بدن کا رنگ سرخ وسفید اور فربہ ہو گیا۔ **فوائد**۔ درد معدہ۔ درد جگر شدہ طحال۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ ضعف امعا۔ درد گردہ۔ ضعف گردہ۔ قوت مردانگی امساک۔ الغاظ۔ سرعت انزال۔ اور مانع سلس بول ہے۔ اور تقویت بدن میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نہایت مجرب نسخہ ہے۔ رنگ شنگرف کی مانند بنا دیتا ہے۔ ہر ایک اعضا رئیسہ کی کمزوری دور کر کے قابل فخر مرد اور ہشاش بشاش تنومند بنا دیتا ہے۔ خاص ترکیب سے تلی کی مرض کی بیخ کنی کے واسطے بھی اکسیری حکم رکھتا ہے **ترکیب کشتہ فولاد**۔ جو اس معجون میں داخل کیا جاتا ہے۔ برادہ فولاد جوہر دار پانچ تولہ لو اور اس کو کھرل میں ڈال کر شیرہ کنوار گندل ڈال کر کھرل کرو۔ اور بحساب فی تولہ فولاد ایکماشہ سیماب مصفا شامل کرو۔ تین پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک کوزہ گلی میں رکھکر گل حکمت کر کے خشک کر کے سوا سیر اپلہ جنگلی کی آگ گڑھے میں ہوا سے بچا کر دیدو۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر کھرل میں ڈال کر پانچ ماشہ سیماب مصفا شامل کر کے شیرہ کنوار گندل میں کھرل کرو۔ اور ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر

گل حکمت کرکے سواسیر کی آگ دیدو۔ اسی طرح اکتالیس بار آگ دو۔ ہر بار پانچ ماشہ سیماب شامل کرتے جاؤ۔ اکتالیس بار آگ دے چکنے کے بعد تیار ہے۔

فوائد۔ یہ کشتہ تنہا ایک چاول ہر روز مکھن میں ملا کر کھانا بعد میں دو دغ کا دھکہ ناکشیدہ پینا اور روٹی گھی کے ساتھ کھانا ضعف جگر۔ اور زردی رنگ رو کے دور کرنے میں اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ اگر چالیس روز متواتر معہ پرہیز از ترشی و مجامعت لگاتار ایک چاول روزانہ استعمال کریں۔ اور دودھ گھی مکھن بکثرت استعمال کریں۔ تو بدن میں فربہی۔ توانائی اور خون کی کثرت سے قوت مردانگی انتشار۔ نعوظ امساک اس شدت اور اس درجے تک بڑھ جائے گا۔ جو تقریر اور تحریر میں نہیں آسکتا۔ متواتر ایک سال کا استعمال سفید بالوں کو بالکل سیاہ کردیگا۔

طلاء بہترین عالم برائے تقویت اعصاب۔ نسخہ۔ مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ پوست بیخ کبیر سفید۔ جائفل۔ کائفل۔ بیربہوٹی۔ خراطین۔ مالکنگنی۔ تخم السی۔ کنجد سیاہ سنڈھ۔ نگھ۔ لوبان کوڑیہ۔ خولنجان۔ کھونپھی سفید۔ تخم ڈھاک۔ چربی مینڈک ہر ایک تین تولہ۔ شنگرف۔ زعفران ہر ایک چھ ماشہ۔ خرفہ۔ تخم پیاز۔ تخم گاجر۔ ہرل برادہ کچلہ۔ اونٹ کٹیلہ کی پھلی ہر ایک ایک تولہ۔ ہیرا ہینگ چھ ماشہ۔ سم الفار سفید پارہ۔ لہسن۔ مغز جائلگوٹہ ہر ایک دو تولہ۔ پیاز نرگس۔ چار تولہ۔ عقرقرحا پانچ تولہ سم اسپ نر گیارہ تولہ۔ مرغی کے انڈے کی زردی بارہ عدد۔ خون خصیہ خر چار جونک سب دواؤں کو کوٹ کر باریک کرکے آپس میں ملا کر لمبی لمبی گولیاں تیار کرکے بذریعہ پتال جنتر آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت کرکے روغن کشید کریں۔ اور شیشی میں نہایت احتیاط سے رکھیں۔ **ترکیب چربی مینڈک**۔ چالیس عدد مینڈک کلاں پکڑ کر ان کا قیمہ کریں۔ اور دس گنے پانی میں برتن میں ڈال کر آگ پر جوش دیں۔ تین گھنٹہ

کے بعد آگ سے اتار کر سرد کریں چربی ہمر دھوکر پانی کے اوپر آجائے گی۔ وہ چربی چاقو وغیرہ کی نوک سے اتار لیں اور نسخہ میں ڈالیں۔ ترکیب **خون خصیہ خر**۔ گدھے کے فوطوں پہ دو جونک لگادیں۔ اس کو تندی آجائے گی۔ پھر دو جونک اس کے آلہ تناسل پہ داہنی طرف لگا دیں۔ جب جونکیں سیر ہو جائیں۔ اور خود بخود گر پڑیں۔ لیکر داخل نسخہ کریں۔ (**نوٹ**) اس طلا کی بدولت ایک حکیم نے بہت شہرت حاصل کی ہے اور بہت روپیہ کمایا ہے۔

میرا تجربہ۔ جن مخلوقوں نے اپنے ہاتھوں اپنے عضو مخصوص کا ستیاناس کر لیا تھا۔ اور موت کو زندگی پر ترجیح دیتے تھے۔ ان کے اعضا تناسل میں اس قدر خون کی بہتات اور ترقی سے اسقدر گرمی طبعی پیدا ہو گئی۔ کہ بجز دو بارہ جماع کے صبر نہ کر سکتے تھے۔ اور اعصاب کی پرورش اور تروتازگی۔ اور بالیدگی۔ فربہی۔ درازی عین حد طبعی کو پہنچ گئی۔ اور قابل فخر مردانگی کا تمغہ حاصل کر چکے ہیں۔ یہ طلا میرے تجربے میں نہایت تیر بہدف اور حیرت انگیز ثابت ہوا ہے۔ اور میرا معمول ہے۔

نسخہ عـ۲ بہترین عالم برائے تقویت باہ

یہ نسخہ عـ۲ معجون بو علی سینا کے نام سے شہرت رکھتا ہے۔ طب یونانی کا مایہ ناز ہے۔ حکیم صاحب ممدوح نے خواجہ رشید کی درخواست پر یہ نسخہ تجویز کیا تھا۔ جو نہایت زود اثر اور کامیاب ثابت ہو چکا ہے۔ اکثر با استطاعت مریضوں کو تیار کر کے دیا۔ سو فیصدی فائدہ ہی کی آواز آئی۔ اصل نسخہ میں ماہی سقنقور ہے۔ جو کہ فی زمانہ نایاب ہے۔ اس لئے اس کے عوض ماہی رو بہیاں ڈال کر نسخہ تیار کر دیا جاتا ہے۔ چنانچہ نسخہ ہذا کی تعریف میں حکیم ممدوح کا یہ شعر اس کی تصدیق پر دال ہے ؎

ہر آں نگار پری رخ کہ ضرب ابہ بیند ۔ چناں مطیع تو گردد کہ از تو نگہ پزد

نسخہ موصوفہ - نارجیل قرنہ۔ بہمن سفید۔ زنجبیل۔ فلفل دراز۔ زعفران

سقنقور بدل آن ماہی روبیاں بمغز چلغوزہ۔ کستوری۔ عنبر اشہب۔ چڑے کے سر کا مغز۔ دارچینی۔ حب ملسان۔ روغن پستہ برابر وزن۔ قند سفید تمام کے برابر ملا کر شیشی میں رکھیں۔ اور اس سفوف میں سے روزانہ صبح و شام ساڑھے تین ماشہ کھا دیں۔ فائدہ۔ دوسرے ہفتہ میں ہی عضو مخصوص میں اسقدر سختی اور ایستادگی پیدا ہوتی ہے۔ کہ نرشیر کے عضو کی سختی بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ واقعی تجربہ میں یہ نسخہ نہایت قابل تعریف اکسیری ہے۔

نسخہ طلاء برائے تقویت اعصاب

نسخہ طلاء گھونگچی سفید معہ پوست۔ کچلہ۔ عقرقرحا۔ پوست بیخ کنیر سفید میٹھہ تیلیا سیاہ۔ مغز جمالگوٹہ ہر ایک برابر وزن۔ **ترکیب تیاری**۔ اول جمالگوٹہ اور میٹھہ تیلیا کو ایک پوٹلی میں ڈال کر بکری کے دودھ ایک سیر میں خوب جوش دیں لیکن اثنار جوش میں پوٹلی کو ہلاتے اور چلاتے رہیں۔ تاکہ آگ کی گرمی سے برتن میں چمٹ کر اندر کی دوائی نہ جل جاوے۔ اور کچلہ کو بھی بھگوا کر باہر کا چھلکا اور اندر کا پتہ دور کریں۔ پھر سب ادویہ ملا کر بکری کے دودھ میں کھرل کریں۔ اور لمبی لمبی گولیاں بنا کر خشک کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت کر کے۔ بطریق مذکور پاتالجنتر روغن کشید کریں۔ اور شیشی میں احتیاط سے رکھیں۔ اور ہر روز رات کو بطریق مذکورہ استعمال کریں۔ **فوائد**۔ اس روغن کی تعریف حکیم محمود خاں صاحب دہلوی فاضل اجل مسیح الملک نے بھی اپنی مشہور عالم کتاب ضیاء الابصار میں لکھی ہے۔ اور اپنا مجرب بیان کیا ہے۔ میرے تجربے میں جو فائدے مجلوقوں نامردوں کو اس طلا کے استعمال سے ہوئے۔ وہ احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔ نہایت چھوٹے چھوٹے آلہ تناسل جو عمر بھر کے علاجوں سے مایوس ہو چکے تھے۔ اس طلا کے استعمال سے ان کے عضو مخصوص از سر نو لمبے . . . . اور مجامعت کے

اسقدر قابل ہو گئے۔ کہ بعض کی تو سیری بھی جماع سے مشکل تھی۔ یہ طلا آسان اور بے ضرر ہونے کے علاوہ کمال مفید اکسیر بے نظیر ثابت ہو رہا ہے۔ چنانچہ حال میں ہی ایک پچاس سالہ از کار رفتہ اس طلا کے استعمال سے ایک جوان عورت سے شادی کر کے خورسند اور کامیاب ہوا ہے۔

نسخہ ۷ بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ ۷ ۔ یہ نسخہ لبوب کبیر کا ہے۔ جو اپنی کثیر المنفعتی کی وجہ سے تمام عالم میں عالمگیری شہرت رکھتا ہے۔ اور طب یونانی کا بہترین مستند نسخہ مانا جا رہا ہے۔ جس کی تعریف میں ہر ایک کتاب طب کا مصنف رطب اللسان ہے حقیقی معنوں میں یہ نسخہ میرے تجربہ میں بھی اکسیر پر تاثیر ثابت ہوا۔ جس کے فوائد بعد میں مختصراً درج کئے جائیں گے۔

نسخہ ۷ ۔ مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز اخروٹ مغز حب الزلم۔ مغز حب الصنوبر۔ ماہی روبیاں۔ خولنجاں۔ شقاقل۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ زنجبیل۔ تخم گندنا۔ سیاہ۔ دارچینی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ چھڑ سعد کوفی۔ لونگ۔ کباب چینی۔ حب القلقل۔ تخم ترب۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز تخم اسپست۔ تخم ہلیون۔ اندر جو۔ دورنج عقربی۔ نرکچور۔ ہر ایک گیارہ ماشہ۔ جائفل جاوتری۔ دوالہ۔ ٹکھاں۔ ہر ایک سات ماشہ۔ خصیۃ الثعلب۔ نارجیل۔ مغز نر کنجشک خشخاش سفید۔ ہر ایک تین تولہ۔ تغیب گاؤ خشک سودہ۔ سورنجاں۔ بوزیدان پودینہ خشک ہر ایک چودہ ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ زعفران ایرانی مصطگی رومی اصلی ہر ایک ساڑھے تیراں ماشہ۔ عود خام نو ماشہ۔ ورق طلا تیس عدد۔ ورق نقرہ پچاس عدد۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ کستوری اصل سوا دو ماشہ۔ شہد اصلی مصفا تمام ادویات سے سہ چند یعنی سوا دو سیر پختہ **ترکیب تیاری** تغیب گاؤ

اور مغز سر کنجشک کو بادام روغن میں بریاں کریں۔ اگر بغیر بریان کے معجون میں ڈالو گے۔ تو تمام معجون کچے گوشتوں کے ڈالنے سے خراب ہو جائے گی۔ باقی تمام ادویات کوٹ چھان کر سب کو ملا کر شہد میں ملا دیں۔ اور معجون تیار کر کے شیشے یا مرتبان میں حفاظت سے رکھیں۔ بعض امیر اور صاحب حیثیت اشخاص کے واسطے کشتہ مرداریدہ۔ کہربا۔ مرجان۔ عقیق یمنی۔ یاقوت۔ سنگ یشب ہر ایک چودہ ماشہ ملا کر معجون تیار کی جاتی ہے۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے چھ ماشہ تک۔ **فوائد**۔ گردوں کی اصلاح کر کے طبعی گرمی پہنچاتا ہے۔ اور گردوں کو بہت تقویت دیتا ہے اور منی کی فراوانی اور پیدائش اور افزائش بتدریج اور بدنعات کمال کرتا ہے۔ اور قوت مردانگی کو بڑھانے میں لاجواب تاثیر رکھتا ہے۔ دل او دماغ کو نہایت قوت پہنچاتا ہے۔ بدن کو تنومند تازہ بارعب اور موٹا کرتا ہے۔ صاف اور عمدہ خون کی بدن میں لہریں بہا دیتا ہے چہرے کا رنگ نکھار کر نہایت خوشنما کر دیتا ہے۔ منہ کی چھریاں اور داغ دھبے دور کر دیتا ہے۔ غم۔ وسواس۔ جنون کو دور کرتا ہے۔ دل میں خوشی۔ جوش وخروش۔ سرور وانبساط کی امنگیں اور ...... پیدا کرنے میں لاثانی ہے۔ خوشی اور شادمانی فاعل کے دل میں پیدا کر کے مفعولہ کی قوت ... میں نہایت لطف ومسرت پیدا کر کے تالیدار وفریفتہ بنا دیتا ہے۔ اور بدن کے تمام اعصاب میں برقی رو کی تیز تر لہریں جاری کرنے میں بے مثل ہے۔ اعضا مخصوصہ کو نہایت مضبوط زبردست اور سخت بناتا ہے۔ انتشار اور نخوظ اور ..... کے بڑھانے میں خاص کمالیت رکھتا ہے۔ اور مجامعت کے معاملہ میں تو کسی شرح کا محتاج نہیں۔ عام زمانہ اس کے مسیحائی اعجاز کا گرویدہ احسان ہے

میرا معمول مطب۔ میں اس نسخہ کو مختلف طریقوں پر بیماروں کو استعمال

کراتا ہوں۔ چنانچہ وہ طریقے حسب ذیل بنا پر فوائد عامہ درج ذیل کرتا ہوں۔

(۱) موسم سرما میں کمزور اور بوڑھوں کو پانچ ماشہ یہ لبوب کبیر اور ایک چاول کشتہ شنگرف اکسیری ملا کر عرق ماء اللحم ڈھائی تولہ سے یا گرم گرم چائے سے استعمال ہر دو وقت کراتا ہوں بعض کو کشتہ فولاد اکسیری۔ بعض کو کشتہ سم الفار اکسیری چاول کی چوتھائی سے نصف چاول تک استعمال کراتا ہوں۔ (۲) موسم گرما میں کمزور اور بوڑھوں کو پانچ ماشہ یہ لبوب کبیر مع کشتہ فولاد اکسیری نصف چاول یا کشتہ قلعی سیمابی ایک چاول عرق گاؤزبان و عرق گلاب سے استعمال کراتا ہوں۔ بعض کو لبوب کبیر پانچ ماشہ کشتہ قلعی سیمابی ایک چاول شربت ابریشم سے استعمال کراتا ہوں۔ (۳) موسم سرما میں نوجوانوں کو جو مجلوق ہوں۔ پانچ ماشہ یہ لبوب کبیر کشتہ چاندی ایک چاول یا کشتہ قلعی سیمابی ایک چاول دودھ سے استعمال کراتا ہوں۔ اگر نزلہ ہو۔ تو حب شفا ایک عدد ملا کر شربت اعجاز معہ عرق گاؤزبان سے کھلاتا ہوں۔ (۴) موسم گرما میں نوجوانوں کو یہ لبوب کبیر پانچ ماشہ کشتہ قلعی سادہ یا کشتہ چاندی ایک چاول کے ہمراہ دودھ گائے سے کھلاتا ہوں۔

کشتہ شنگرف اکسیری مذکورہ بالا کی ترکیب۔ شنگرف رومی ایک تولہ سیماب مصفی۔ گندھک آملہ سار ہر ایک چھ ماشہ۔ سہاگہ سفید ایک تولہ۔ تمام ادویہ کو ملا کر شیرہ کنوار گندل یا شیرہ مدار میں کھرل کریں۔ شیر مدار میں کھرل کرنا نہایت افضل ہے۔ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ اور مرغی کے انڈے کی سفیدی نکال کر اس میں یہ دوائی کھرل شدہ ڈالیں۔ اور اس انڈے کے اوپر دوسرے خالی انڈے کا خول دیکر تین دفعہ اس انڈے کو گل حکمت کر کے خشک کریں۔ پھر ایک برتن میں ڈھائی سیر موٹی ریت ڈال کر اس ریت کے درمیان وہ انڈہ گل حکمت شدہ رکھدیں۔ اور وہ برتن باہر سے گل حکمت کر کے چولھے پر

رکھ کر اس کے نیچے چار پہر لکڑیوں کی آگ جلا دیں۔ چار پہر کے بعد برتن کو سرد کر کے ریت کے درمیان سے غلولہ نکال کر توڑیں۔ انڈے کے بیچ میں سے دوائی نکالیں دوائی کا رنگ شنگرف کی مانند ہو گا۔ اس کی انتہائی مقدار خوراک دو چاول تک ہے

فوائد - یہ کشتہ شنگرف تنہا بھی ایک چاول سے دو چاول تک شبانہ روز میں ایکدفعہ مکھن یا ملائی میں یا منقہ میں ملا کر کھانا اور اوپر سے دودھ گرم یا سرد قند سفید ملا کر نوش کرنا اور غذا میں گھی دودھ گوشت انڈے بقدر ہضم مطابق طبیعت کھانا قوت مردمی کے بڑھانے اور تقویت اعضاء رئیسہ اور گھی دودھ ہضم کرنے میں لاثانی ہے۔ عضو مخصوص کی سختی اور انتشار اور نعوظ بکثرت لانے میں اور منی کو بمقدار کثیر پیدا کرنے اور اس کو گاڑھا کرنے اور امساک طبعی پیدا کرتے میں نہایت حیرت انگیز اور لاجواب نسخہ ہے۔

کشتہ قلعی سیمابی اکسیری - سیماب مصفی پانچتولے کر کسی برتن میں دس تولہ روغن سرسوں ڈالکر اس میں سیماب ڈالدیں۔ اور پھر اس برتن پر ایک سوراخدار چھلنی رکھدیں۔ پھر قلعی صاف شدہ پانچتولہ لیکر آگ پر پگھلا کر اس چھلنی کے سوراخ سے پانی شدہ قلعی کو روغن سرسوں میں گرادیں۔ وہ قلعی پارہ کے ساتھ مل جائے گی۔ سرد کر کے قلعی اور پارہ ملے ہوئے کو تیل سے نکالیں۔ اور اس مرکب قلعی پارہ کو دھو کر روغن کی دہنیت دور کریں۔ اور سولہ تولے قلمی شورہ میں ملا کر خوب کھرل کریں۔ پھر ایک ایسے کوزہ گلی میں اس تمام دوائی مذکور کو ڈالیں۔ کہ نصف کوزہ سے زیادہ خالی رہے اس کوزے کو سرپوش سے بند کر کے گلحکمت کر کے آٹھ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ آگ گڑھے میں ہوا سے بچا کر دینی چاہیئے۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کوزہ کے اندر سے کشتہ بہت پھولا ہوا مکی کی کھیل کی مانند سفید۔ براق۔ ملائم۔ بے چمک نکلے گا۔ شورہ کی شوریت دور کرنے کے واسطے سات دفعہ کشتہ مذکور کو پانی میں گھول کر پانی بار بار نتھار دیں۔ پھر خشک کر کے کام میں لائیں۔ **فوائد** - یہ کشتہ تنہا بھی ایک دو چاول مکھن یا ملائی

یا سفوف میں رکھکر کھلانا یا محض برگ پان میں استعمال کرنا کمزوری اور منی کی تمام خرابیوں کو دور کرنے میں اکسیر پر تاثیر ہے۔ رقت منی۔ سرعت انزال احتلام۔ جریان کو بالکل دور کر کے منی کو بلور کی طرح گاڑھا اور پر لطف بناتا ہے۔ میں اس بے نظیر کشتہ کو کبھی سفوف اکسیر جریان کے ہمراہ جس کا نسخہ در بیان علاج دوسرا المخلوق درج ہو چکا ہے ملا کر دیا کرتا ہوں۔ قوت مردمی اور جریان سرعت انزال کو نہایت ہی مفید ہے۔ نیز یہ کشتہ تپدق کے اوائل درجات میں مناسب ادویات کے ساتھ جن کا ذکر قانون حمیات میں درج کیا جائیگا۔ تپ دق اور کھانسی اور ناطاقتی کو دور کرنے میں لاجواب ثابت ہوا ہے۔ **ترکیب کشتہ قلعی سادہ درجہ اول** - ایکتولہ قلعی کی مقراض سے باریک کتر کر برگ نیم کے بیس تولہ نغدہ میں رکھکر دو بڑی تھاپیوں میں یا دو سیر ابرنہ جنگلی کی آگ ہوا سے بچا کر دیدیں۔ نہایت عمدہ کشتہ برآمد ہوگا۔ **فوائد** - یہ کشتہ مقدار ایک چاول جریان۔ احتلام بلکہ گرمی کی تمام بیماریوں میں اکسیر بے نظیر کا حکم رکھتا ہے۔ اسمر از تیزآب شورہ ۔ ہتولہ کسی چینی کے برتن میں ڈالکر اسمیں ایکتولہ قلعی کے پترے ڈال دو۔ اور کھلی ہوا میں رکھدو۔ دس منٹ کے اندر اندر اس برتن میں سے بہت دھواں اٹھے گا۔ اس دھوئیں سے آنکھوں اور کپڑوں کو بچائیں۔ جب دھواں موقوف ہو جاوے۔ تو اس برتن کے اندر قلعی تمام کی تمام کشتہ شدہ پھولی ہوئی سفید براق ملائم برآمد ہوگی۔ پھر اس کو سات دفعہ پانی سے دھو کر تیزآب شورہ کی شوریت دور کر کے شیرہ کنوار گندل میں کھرل کر کے دو بڑے اوپلوں کی آگ دیں۔ نہایت اعلے سفید کشتہ تیار ہوگا۔ اس طریق پر خواہ دس منٹ میں ایکمن کشتہ قلعی کا تیار کر لو۔ اگر اس کشتہ کو سفوف خولنجاں دس تولہ میں آگ دی جاوے۔ تو یہ کشتہ قلعی خولنجانی قوت باہ کے بڑھانے منی کو گاڑھا اور زوردار بنانے میں کمال مفید ہے۔ بلکہ یہ اسراری نسخہ ہے جس کی دو دو چاول خوراک مکھن یا ملائی میں ملا کر عصر کے وقت کھانا اوپر سے

دودھ پینا جوش شہوانی کو بھڑکانے اور منی کو مغلظ بنانے اور امساک میں گھنٹوں کی خبر لانے اور محبوبہ کو فریفتہ کرنے میں لاجواب اکسیری نسخہ ہے۔

طلاء بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

نسخہ طلاء :- چیتہ ۔ سرمہ ۔ مازو ۔ مچھلی کی ہڈیاں جلی ہوئیں ۔ لاکھ سرخ شنگرف رومی ہر ایک ایکتولہ ۔ جزاطین مصفی سات تولہ ۔ افیون ۔ بیربہوٹی ۔ میٹھا تیلیا ہر ایک دو تولہ ۔ مینڈک خشک پانچتولہ ۔ چربی سانڈہ ۔ چربی شیر ۔ تخم دھتورہ سیاہ ۔ مالکنگنی ہر ایک سات تولہ ۔ مولی کے بیج ۔ گاجر کے بیج ہر ایک چار تولہ ۔ لونگ جنگلی ۔ مرچ جنگلی ۔ ہر ایک سات تولہ تمام کو ملا کر باریک کر کے لمبی گولیاں تیار کر کے آتشی شیشی میں بھر کر گل حکمت کر کے روغن کشید کریں ۔ اور شیشی میں بحفاظت رکھیں خواص :- یہ طلا مجلوق اور عنین از کار رفتہ کے لئے اپنی نظیر آپ ہے ۔ آلہ تناسل کے لمبا اور موٹا اور سخت کرنے میں عجیب اثر دکھلاتا ہے ۔ نہایت مجرب اور بیضرر ہے ۔ حکیم محمد جعفر اکبر آبادی مجلوق کا علاج اسی نسخہ سے کرتا تھا ۔ اور کمال فائدہ پہنچتا تھا ۔ میرے تجربے میں واقعی یہ نسخہ اسراری اور لاجواب ہے ۔ مجلوقوں کی تمام بیرونی خرابیاں دور کرنے میں بمنزلہ آبحیات ثابت ہوا ہے ۔

نسخہ ۵ بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ ۵ :- سم الفار سفید ایکتولہ لیکر چالیس روز درخت کیلہ کی جڑ میں سوراخ کر کے رکھیں ۔ اور سوراخ اسی کے سفوف سے بند کر دیں ۔ چالیس دن کے بعد نکال کر پارہ مصفی ایک تولہ ۔ افیون مصفی ایک تولہ ۔ تینوں اجزا ہموزن اڑتالیس گھنٹے لگاتار کھرل کریں ۔ یا اسقدر مدت تک کھرل کریں ۔ کہ پارہ بالکل معدوم ہو جاوے ۔ اور تینوں اجزا یکجان ہو جاویں ۔ پھر اس تین تولہ سفوف میں عقرقرحا ۔ خولنجان دارچینی ۔ لونگ ۔ جاوتری ۔ جزاطین مصفی ۔ مغز بادام مقشر ۔ جائفل ہر ایک تین تولہ ۔ زعفران

ڈیڑھ تولہ۔ سب کو باریک کر کے پان کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ کے تیار کریں۔ اور سایہ میں خشک کر کے شیشی میں بحفاظت تمام رکھیں۔ مقدار خوراک ایک گولی صبح و شام سفوف اکسیر حریان میں رکھکر یا تنہا دودھ سے کھا دیں۔ دودھ۔ گھی۔ گوشت۔ انڈے بمطابقت مزاج کثرت سے نوش کریں۔ بالخصوص دودھ اور گھی۔ **فوائد**۔ ایک دفعہ میں پہلی تینوں ادویہ کا سفوف تیار کر چکا تھا۔ ایک چالیس سالہ شخص نے ایک تنبلہ کا سوال کیا۔ میں نے اس کو ایک تنبلہ نہایت احتیاط سے منقہ میں رکھکر کھلا دیا۔ کیونکہ وہ بلغمی مزاج تھا۔ اور عصر کا وقت تھا۔ اس کو دو دفعہ آدھ آدھ سیر دودھ پینے کو کہا۔ صبح وہ آیا۔ اور سات تنبلوں کا خواستگار ہوا۔ اور کہنے لگا۔ کہ اس ایک تنبلے نے مجھے حد سے زیادہ فائدہ پہنچایا۔ ایک تو میری قوت مجامعت بہت کمزور تھی۔ پندرھویں دن بمشکل جماع کر سکتا تھا۔ لیکن اس میں بھی میرے عضو میں سختی پوری نہ آتی تھی۔ اور انزال جلدی ہو جاتا تھا۔ اس سے پہلی رات میں ناکام مجامعت کر چکا تھا۔ لیکن حضور سے کل شام کا ایک تنبلہ کھانے سے ڈیڑھ سیر دودھ بھی ہضم کر چکا ہوں۔ جبکہ ایک پاؤ ہضم نہ ہوتا تھا۔ اور اس رات تین دفعہ نہایت کامیاب مجامعت کر چکا ہوں۔ جس کا لطف میں نے جوانی میں بھی نہ دیکھا تھا۔ اور نہ میری .... نے میری .... کی سفارش ہے۔ کہ آپ وہ تنبلے والی دوا ادکھا ئیں۔ دوسرے میری کمر میں درد دیرینہ تھی۔ وہ بالکل مفقود ہے۔ تیسرے میں آج اپنے دل میں اور بدن میں بہت فرحت اور طاقت دیکھتا ہوں۔ میں نے کہا۔ کہ وہ تنبلے والی دوائی تو آج اور دوائیاں ملا کر گولیاں تیار کرونگا کیونکہ تنبلہ پر دوا دینے سے وزن کی کمی بیشی سے احتمال خطرہ کا ہے۔ لیکن ان گولیوں میں عین وزن کے مطابق دوائی مل گئی ہے ان میں کوئی خطرہ نہیں۔ شام کو وہ گولیاں لیگیا۔ اور اس نے کمال فائدہ ظاہر کیا

اکثر وہ کاسے بکا ہے وہ تین روپیہ کی اکٹھی گولیاں لیجایا کرتا ہے۔ اور اس کے جسم میں حیرت انگیز ترقی ہو گئی ہے۔ بلکہ جوان ہشاش بشاش توانا معلوم ہوتا ہے۔ ایک گولی شام کو اکسیر جریان میں رکھکر کھا دیں۔ بعد میں دودھ نوش کریں۔ صبح اکسیر جریان کشتہ قلعی یا کشتہ مثلث والا ہی کھا دیں۔ میرا یہی معمول مطب ہے۔ اور اللہ تعالٰی کے فضل وکرم سے ہر ایک مریض کو فائدہ ہی پہنچا ہے۔ یہ گولیاں سرعت انزال کے دور کرنے میں فوری فوائد رکھتی ہیں۔ مجلوقوں۔ نامردوں۔ جریان احتلام کے واسطے آبحیات کا درجہ رکھتی ہیں۔ گھی دودھ کی زیادہ محتاج ہیں۔ ان کا استعمال دیگر تمام ادویات سے مستغنی کر دیتا ہے۔ میرے تجربے اور سینے کا راز ہے۔ امساک کیلئے چوٹی کا بیعنظیر نسخہ ہے عضو مخصوص میں انتشار اور نعوظ اور سختی اس شدت سے لاتا ہے۔ .... قربان وفریفتہ ہو جاتی ہے ہزاروں مایہ کا نہایت مجرب اور امید آور نسخہ ہے۔ ان گولیوں کا وزن طبیعت۔ موسم۔ عمر۔ طاقت کے مطابق گھٹا بڑھا سکتے ہیں۔

طلاء بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

طلاء:- برادہ ہاتھی دانت۔ اسگندناگوری۔ لونگ۔ جاوتری۔ گھونگچی سفید کچلہ۔ تخم جوز ماثل سیاہ۔ چمہ بی شیر۔ لوبان کوڑیہ۔ پوست بیخ ارنڈ۔ پوست بیخ آک پوست بیخ کنیر سفید۔ دال نخود ہر ایک ایک تولہ۔ بیر بہوٹی۔ خراطین۔ سیماب ہر ایک دو تولے۔ سم الفار سفید چھ ماشہ تمام دواؤں کو باریک کریں۔ اور روغن جونک میں ملا کر بٹی گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت کر کے روغن کشید کریں۔ اور روغن کشید شدہ کو شیشی میں ڈال کر احتیاط سے رکھیں۔ اور بطریق مذکورہ استعمال کریں

ترکیب روغن جونک:- جونک خشک ڈھائی تولہ لیکر پانچ تولہ روغن کنجد میں جلائیں۔ اور برتن میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ جب جونک جل کر سیاہ ہو جائیں۔

برتن آگ سے نیچے اتار کر سرد کریں۔ اور روغن صاف کر کے دوائی مذکور میں استعمال کریں۔ فائدہ۔ یہ طلا قضیب کی کجی۔ کمی۔ لاغری سستی دور کرنے میں اکسیر ثابت ہوا ہے۔ عضو مخصوص کو لمبا۔ فربہ۔ سخت کرنے میں بے نظیر ہے بالکل بےضرر ہے۔ گرمیوں میں کھلا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ تیزی اور تندی لاجواب پیدا کرتا ہے۔

نسخہ ع۹ بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ ع۹ بلادر یعنی بھلاوہ دو سیر لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت کر کے بطریق پتال جنتر روغن نکالیں۔ پھر اس روغن میں اس سے دس گنا دودھ گاؤ ڈال کر آگ پر رکھدیں۔ بعد تکیہ گولی بنانے کے قابل ہو جاوے۔ سرد کر کے گولیاں بنادیں۔ ایک ہفتہ کے بعد اس دوا سے ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ حد چھ ماشہ لیکر اور اس کے مطابق کنجد سیاہ ملا کر چبادیں۔ فوائد۔ اسقدر طاقت مردمی اور رشت الفاظ اور امساک در قوت میں حاصل ہو جائیگی۔ کہ پہلے ہی دن بکہ تو ٹوٹنے بوڑھا ضعیف آدمی بھی قادر ہو سکے گا۔ بیشک یہ نسخہ تجربہ میں سنت الفاظ اور امساک میں بے مثل ثابت ہوا ہے۔ اور دیگر ریحی بلغمی امراض میں فوری کمال تاثیر دکھاتا ہے۔ گرم مزاجوں کے مطابق نہیں۔ خاص صفرادی مزاج والے اصحاب محترز رہیں۔

طلاء ع۹ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

نسخہ ع۹ بہ۔ برادہ سم اسپ شکی۔ لونگ۔ جائفل۔ تخم کوپنج۔ ہر ایک ایک تولہ کچلہ دس دانہ۔ بنتھ تیلیا سیاہ چھ ماشہ۔ گوکھرو۔ شنگرف۔ ہڑتال ورقیہ برنگ طلائی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ سم الفار سرخ ہر ایک چھ ماشہ۔ پوست بیضہا کیاں (مرغی) ڈیڑھ تولہ۔ خراطین۔ جونک بیربہوٹی

ہر ایک دو تولہ۔ تمام ادویہ کو پاؤ بھر شراب عمدہ میں کھرل کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن نکالیں۔ اور بطریق معلوم استعمال کریں۔ فوائد:۔ یہ روغن طلا اعصاب کی درازی۔ فربہی۔ سختی۔ سخت انتشار اور لذت مخطوظ میں حیرت انگیز طاقت بخشتا ہے جس کا سمجھانا مشکل ہو جاتا ہے۔ مجلوقوں۔ نامردوں مغلوبوں کیلئے ہر قسم کی شکایات دور کرنے میں آبحیات کا حکم رکھتا ہے۔

نسخہ عنا بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ عنا:۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ موسلی سیاہ موسلی سفید۔ موصلہ سنبل دو سالہ جو لکڑی کے اوزار سے نکالا ہو۔ اور ٹکڑے کیا ہو۔ اس کو لوہا نہ لگایا جاوے ورنہ تمام موصلہ سیاہ ہو کر اس کا ذاتی جوہر جو نہایت مقوی باہ اور مغلظ منی ہے خراب ہو جاوے گا۔ مغز تخم املی بریاں۔ خولنجاں تخم ہرداولی۔ بہمن۔ کمرکس۔ مغز فندق بالنگنی۔ مغز نارجیل۔ مغز بہیدانہ۔ سپاری سرخ۔ گوکھرو۔ ہر ایک ایک تولہ۔ ثعلب مصری شقاقل۔ ریش برگد نرم خشک کردہ۔ اسگند ناگوری ہر ایک دو تولہ۔ گوند ببول۔ گوند ڈھاک۔ گوند آم۔ پھول مکھانا۔ ہر ایک چار تولہ۔ ست بہروزہ آٹھ تولہ۔ ست اسبغول بارہ تولہ۔ ورق نقرہ ایک ذرہ بڑی۔ کشتہ قلعی برگ نیم والا دو تولہ۔ سب ادویہ کو باریک کر کے برابر کی قند سفید ملا کر سفوف بنا دیں۔ خوراک تین ماشہ سے چار پانچ ماشہ تک دودھ گاؤ سے۔ یہ نسخہ صفراوی گرم مزاجوں کی تمام منی کی خرابیوں کو دور کرنے میں نہایت اکسیر بے نظیر ہے۔ رقت سرعت۔ احتلام۔ جریان۔ درد کمر ناطاقتی کو دور کرتا ہے۔ مادہ منی کی فراوانی اور تغلیظ اور کثرت پیدائش سے رنگ زرد کو سرخ اور فربہ اور بارعب بناتا ہے۔ اور تمام بدن کو قوت دیتا ہوا قوی ہیکل اور سڈول بنانے میں اپنی نظیر آپ ہے۔

طلا عنا بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

طلاء ۱۰ خراطین۔ جونک۔ بیر بھوٹی۔ سرطان۔ برادہ سم اسپ۔ تخم ترب ہیم الفار سفید۔ چربی سانڈہ۔ ریگ ماہی نر۔ پیاز نرگس۔ پوست بیخ سفید کینر۔ ایک ایک تولہ لیکر باریک کریں۔ اور چنبیلی کے پتوں کے پانی میں شبانہ روز تر کرکے خشک کریں اور گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں بھر کر گل حکمت کرکے بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔ اور شیشی میں بھر کر بارہ دن زمین نمناک میں دبا دیں۔ تاکہ مزاج ثالونیہ پکڑے۔ پھر حسب قاعدہ مذکورہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ **فوائد** ۔ عضو خاص کی سستی۔ کجی کمی ڈھیلا پن۔ چھوٹائی دور کرنے میں بالکل سیغرزاد پر تاثیر ہے۔ اعصاب کی طرف خون کی روانی تیز کرنے میں کمال مفید ہے۔ اور نرم اور نازک وریدوں اور شریانوں اور اسفنجی لوتھڑوں کو از سر نو سرسبز و شاداب بنا کر اصلی طبعی حالت پر لاکر درازی۔ فربہی سختی اور شدت انتشار اور نعوظ کی بہتات میں کمال لذت پیدا کرتا ہے۔ کہ فاعل کی محبت میں .... سیغراد اور دیوانی بنی رہتی ہے۔

نسخہ ۱۱ بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ ۱۱ ثعلب مصری پنجہ دار۔ پنیر مایہ شتر اعرابی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ زعفران کباب چینی۔ اجوائین خراسانی۔ بالچھڑ۔ اگر خام بیخ۔ دار چینی مصطگی۔ چھڑیلہ ہر ایک نو ماشہ۔ اندر جو۔ جائفل ہر ایک تیراں ماشے۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ مشک نیپالی ڈیڑھ ماشہ۔ پوست خشخاش خالی۔ مغز کنجشک نر۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مصری کوزہ چار تولہ۔ حب النیل سفید چار صد دانہ۔ **ترکیب تیاری نسخہ** ۔ سب دواؤں کو کوٹیں چڑے کے سر کا مغز قدرے بادام روغن میں بھون لیں۔ اور سب دواؤں کو ملا کر دو چند شہد میں ملا دیں۔ اور معجون تیار کرکے چینی یا شیشہ کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک دودھ سے کھا دیں۔ غذا گوشت۔ پیاز۔ کباب۔ تر مزہ۔ **فائدہ** ۔ یہ نسخہ منی کو کافی

مقدار میں پیدا کرتا اور گاڑھا کرتا۔ دردکمر کو دور کر کے کمر کو مضبوط کرتا۔ تمام اعضا رئیسہ کو نہایت قوت پہنچاتا۔ سرعت انزال کے دور کرنے میں لاثانی۔ امساک کے پیدا کرنے میں کمال مفید ہے۔ اور عضو مخصوص کو سخت کرنے اور شدت انتشار میں نہایت مجرب ہے۔ اور مجامعت میں اس قدر لذت پیدا کرتا ہے۔ کہ فاعل کی دوستی مفعول کے دل میں ایسی بیکراں ہو جاتی ہے۔ کہ معقولہ فاعل کی صحبت کے بغیر چین اور قرار نہیں پکڑتی۔ بارہا کا مجرب المجرب ہے۔ ہر مزاج کے موافق ہے۔ غذا خوب ہضم کرتا ہے۔ بدن کو فربہ۔ توانا۔ مضبوط۔ قابل فخر مرد بناتا ہے۔

طلاء ۱۱ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

طلاء ۱۱۔ مالکنگنی۔ کچلہ۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ بیر بہوٹی۔ خراطین خشک جونک خشک۔ ریگ ماہی ہر ایک دو تولہ۔ بچھو سالم پانچ عدد۔ ہیرا ہینگ ایک تولہ سم الفار سفید ایک تولہ۔ زردی بیضہ مرغ بیس عدد۔ مغز پنبہ تین تولہ۔ مغز تخم ارنڈ دو تولہ۔ میل گوش انسان تین تولہ۔ روغن چنبیلی پانچ تولہ۔ تمام ادویات باریک کر کے آپس میں ملا کر لمبی گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت کر کے بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں اس تیل کو شیشی میں نہایت احتیاط سے سنبھال رکھیں۔ فوائد۔ بقدر ایک تی مالش کریں۔ اس روغن سے چھالا۔ یا آبلہ یا زخم بالکل نہیں ہوتا۔ عضو مخصوص کی کمی کجی۔ لاغری صحت اعصاب کے لئے نہایت تسلی بخش طلاء ہے۔ مخلوق کے لئے آبحیات ہے۔ صدیوں کا مجرب ہے عضو مخصوص میں سختی۔ فربہی۔ درازی با فراغت پیدا کرتا ہے۔ صدیوں کا مجرب مجرب نسخہ ہے۔ نہایت اکسیر بینظیر ہے۔ مخلوق اس کی نہایت قدر کریں۔ اسراری طلاء ہے۔ نہایت زود اثر ہے۔ سینکڑوں دفعہ تجربہ میں آچکا ہے

نسخہ ۱۲ بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ ۱۲۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ تالمکھانا۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری

مرخ - تودری زرد - بیخ بند گجراتی - مغز تخم کونچ - بہوپھلی - ریگ ماہی نر - طباشیر کبود - مغز فندق - کشتہ قلعی - کشتہ مرجان ہر ایک ایک تولہ - مغز بادام - مغز پستہ ہر ایک دو دو تولہ - خرپارہ شیبر بیر دردہ پانچ تولہ - ورق طلا دس عدد - ورق نقرہ ساٹھ عدد - کشتہ مردار بد تین ماشہ - کستوری دو ماشہ - عنبر اشہب ڈیڑھ ماشہ - زعفران چھ ماشہ - مصری کوزہ ایک سیر - شہد ایک سیر - مصری اور شہد کا قوام بنا کر باقی ادویہ باریک کر کے اس میں ڈال کر معجون بناویں - اور مرتبان میں بحفاظت تمام رکھیں - مقدار خوراک چھ ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ گاو استعمال کریں - فوائد - یہ معجون منی کو گاڑھا کرتی ہے اور منی بافراط پیدا کرتی ہے - گرم مزاجوں کے موافق ہے - دل - دماغ - جگر - گردہ کو قوت پہنچاتی ہے - رنگ بدن سرخ کرتی ہے - بدن کو فربہ اور توانا اور مضبوط کرتی ہے - قوت مردانگی کے زیادہ کرنے میں اکسیر ہے -

طلاء ۱۲ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

طلاء ۱۲ مینڈک خشک کلاں جو خشک ہو کر پاؤ بھر رہ جاتا ہے - مغز خرپاؤ - جونک خشک پاؤ - تینوں ادویات کو باریک کر کے ملا کر آتشی شیشی میں رکھ کر گل حکمت کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں - اور شیشی میں رکھیں - اور استعمال کریں فوائد - یہ طلا عضو مخصوص کو فربہ اور دراز کرنے میں کمال اثر رکھتا ہے - نہایت بے ضرر ہے - سختی اور انتشار اور نخوظ ۔ انے میں اپنی نظیر آپ ہے - بارہا تجربہ میں آچکا ہے -

نسخہ ۱۳ بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ ۱۳ - مغز بنولہ چھ تولہ - دارچینی - تخم اوٹنگن - لونگ - حب الصنوبر - ہر ایک ساڑھے چار تولہ - کائپھل دو تولہ - شقاقل سونٹھ ہر ایک تین تولہ - کوٹھ شیریں تخم السی بریاں مصطگی ہر ایک چودہ ماشہ - شہد مصفیٰ ستر تولہ - سب ادویہ باریک

کر کے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور مرتبان میں رکھیں۔ مقدار خوراک چار ماشہ سے ۶ ماشہ صبح و شام دودھ یا عرق گاؤزبان سے ۔ فوائد۔ دراصل جالینوس نے اس کو پرانی کھانسی اور تنگی سانس کے واسطے وضع کیا ہے۔ اس معجون کا نام معجون پنبہ دانہ یا معجون حب القطن کے نام سے مشہور ہے۔ یہ معجون اسرار الاطباء سے ہے۔ اور بارہا تیار کر کے دیکھی گئی ہے۔ جن لوگوں کو بلغمی کھانسی اور نزلہ کی شکایت عام رہتی تھی اور دودھ گھی ہاضم نہ کر سکتے تھے۔ بدن نہایت کمزور ہو گیا تھا طبیعت بلغمی سوداوی تھی۔ اور قوت مردمی قطعاً کمزور ہو چکی تھی۔ ان کو اس معجون سے نہایت فائدہ پہنچتا تھا۔ قوت مردانگی بہت بڑھ جاتی اور کھانسی دھانسی وغیرہ دور ہو کر بدن فربہ اور توانا ہو جاتا تھا۔ بعض اصحاب کو کشتہ قلعی بعض کو کشتہ قلعی سیمابی بعض کو کشتہ فولاد بعض کو کشتہ شنگرف بعض کو محض یہ معجون ہی دی جاتی ہے طبیعت مزاج۔ موسم۔ حالات مریض کے مطابق حاذق طبیب استعمال کرا سکتا ہے۔

نسخہ طلاء ۱۳ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

طلاء ۱۳۔ رسکپور۔ گھونگچی سفید۔ افیون۔ کٹھ تلخ۔ کچلہ۔ سنکھیا سفید۔ جاوتری جاونری۔ جائفل۔ منسل۔ منٹھ۔ تیلیا سیاہ۔ اسگند ناگوری۔ تج۔ دارچینی۔ عقرقرحا۔ تالمکھانا۔ تخم اوٹنگن۔ اسپند۔ تخم پیاز۔ مصطگی۔ خولنجاں۔ کلونجی۔ ہالوں۔ مغز چلغوزہ۔ کنجد سیاہ۔ تخم میتھی۔ مغز پنبہ دانہ۔ زعفران۔ موصلی سیاہ۔ لونگ۔ تراشہ سم اسپ۔ مالکنگنی۔ تخم دھتورہ سیاہ۔ انگوزہ۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ چرونجی۔ اگر۔ گل چنبہ۔ تخم کٹائی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ زردی بیضہ مرغ بست عدد۔ ترکیب تیاری۔ تمام ادویات کو باریک کر کے روغن کنجد بقدر حاجت میں چرب کر کے زردی بیضہ مرغ ملا کر ہاتھوں سے خوب مل مل کر آٹھ پہر نگاہ رکھیں۔ آٹھ پہر کے بعد آتشی شیشی میں بھر کر شیشی کو گل حکمت کر کے روغن کشید کریں اور شیشی

میں نگاہ رکھیں۔ فوائد:۔ یہ روغن طلا نہایت بیضرر اور کمال مفید ہے۔ مجلوقوں کے لئے آبحیات ہے۔ بوڑھوں اور ازکار رفتہ کے لئے اعجاز مسیحائی کا حکم رکھتا ہے عضو مخصوص کے اعصاب کو تر و تازہ اور سرسبز و شاداب بنانے میں اکسیری حکم رکھتا ہے۔ فربہ اور دراز اور سخت کرنے میں بے مثل ہے۔ انتشار اور نعوظ سخت لاتا ہے۔ اور لذت کمال پیدا کرتا ہے۔ حق تو یہ ہے۔ کہ یہ طلا اسراری درجہ رکھتا ہے۔ سینکڑوں مریض اس کے استعمال سے تندرست اور صحیح سالم ہو چکے ہیں۔ مجرب المجرب نسخہ ہے۔

نسخہ ۱۲ بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ ۱۲:۔ زردی بیضہ مرغ بیس عدد۔ عسل مصفی پینتیس تولہ۔ عاقر قرحا۔ قرنفل۔ دارچینی۔ خولنجاں ہر ایک تین تولہ۔ کوٹ چھان کر بدستور معجون بنائیں۔ اور شیشے کے مرتبان میں رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ تک صبح و شام دودھ کے ہمراہ۔ فوائد:۔ اس معجون کا نام معجون بیضہ ہے۔ بوڑھوں اور مرطوب مزاجوں کے واسطے نہایت اکسیری تحفہ ہے بہت دفعہ تجربہ میں آچکی ہے۔ موسم سرما میں گرم مزاج بھی فی خوراک ایک چاول کشتہ قلعی برگ نیم والا ملا کر کھا سکتے ہیں۔ اور ازحد فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس نسخہ سے عضو مخصوص میں سختی اور انتشار اور نعوظ نہایت زبردست ہوتا ہے۔ اور امساک بہت کرتا ہے۔ درد کمر اور درد جوڑوں کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ اگر معدہ جگر بھی کمزور ہو۔ تو فی خوراک ایک چاول کشتہ فولاد سلیمانی ملا دیا کرتا ہوں۔ اس صورت میں گھی کا استعمال زیادہ لازمی ہے۔ بدن کو گرم کرتا ہے۔ خصیوں کی سردی دور کرتا ہے۔ بلغم کا دافع اور ریاح کا قاطع ہے

طلاء ۱۲ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

طلاء ۱۲:۔ بیر بہوٹی ایک پاؤ۔ خراطین۔ جونک ہر ایک نیم پاؤ۔ گھونگھچی سفید تین

تولہ۔ سب ادویہ کو باریک کرکے دودھ آک میں ایک ہفتہ تر کریں جس برتن میں تر کریں۔ وہ شیشہ یا چینی کا ہو۔ جب دودھ خشک ہو جاوے۔ آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت کرکے بدستور سابق روغن نکالیں۔ اور صاف شیشی میں روغن ڈال کر شیشی کا منہ کاگ سے بند رکھیں۔ **طریق استعمال۔** ہر روز رات کے وقت عضو پر قدرے مل کر برگ ارنڈ یا پان باندھیں۔ اور سو رہیں۔ **فائدہ۔** یہ طلا امراض عصبانیہ کے واسطے اکسیر بے نظیر ہے۔ اور عضو مخصوص کو جو جلق وغیرہ سے نہایت پتلا اور کمزور اور ناکارہ ہو چکا ہو۔ موٹا اور لمبا اور سخت کرنے میں نہایت عجیب روغن طلا ہے۔ شدت انتشار اور نعوظ کمال پیدا کرتا ہے۔ اگر ہاتھ یا ٹانگ خشک ہو گئی ہو۔ اور پتلی اور نارکارہ ہو چکی ہو۔ تو اس کو بھی صحیح طبعی حالت پر لانے اور طاقت پیدا کرنے اور موٹائی اور درستی پر لانے میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور عضو مخصوص کی کجی کو درست کر دیتا ہے۔ جو اعضا بے حس ہو چکا ہو۔ اس کو بیدار کرنے اور دوران خون تیز کرنے میں مسیحائی اثر رکھتا ہے۔ اہل سکتہ کے دماغ پر مالش کرنے سے سکتہ کی مرض کو فوراً دور کرکے از سر نو زندگی میں لے آتا ہے

نسخہ عـ۱۵ بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ عـ۱۵ جوز بوا۔ قرنفل۔ دار چینی۔ زعفران۔ عقرقرحا۔ جاوتری ہر ایک پانچ ماشہ۔ بیر بہوٹی ڈھائی ماشہ۔ زنجبیل۔ خولنجان۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ زردی بیضہ مرغ آٹھ عدد۔ مغز سر گنجشک نر دس عدد۔ کھوپرہ نارجیل تین عدد۔ شہد ادھ سیر۔ مصری ایک سیر۔ تخم انجرہ۔ تخم جوز مائل سفید۔ گل بابونہ ہر ایک دو تولہ۔ شیر گاؤ دو سیر۔ مشک ایک ماشہ۔ عنبر اشہب چار رتی۔

ترکیب تیاری پہلی سات چیزیں یعنی جوز بوا سے بیر بہوٹی تک باریک کرکے باریک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر دودھ میں ایک سیر پانی ملا کر وہ پوٹلی اس

دودھ میں ڈال کر آگ پر ہلکا ہلکا جوش دیں۔ بحدیکہ پانی جل جاوے۔ دودھ
اتار کر سرد کریں۔ اور پوٹلی مل کر باہر پھینکیں۔ اور دودھ کو ضامن دیکر جما دیں
جب دودھ جم جاوے۔ اس کو بلو کر مکھن نکالیں۔ اور مکھن کا گھی تیار کریں۔ پھر
سوائے زنجبیل اور خولنجاں کے تمام ادویہ کو ملا کر کھوپرہ میں سوراخ کرکے ڈالیں۔
اور اس پر آٹا لگا دیں۔ پھر روغن زرد میں بھون لیں۔ کہ سرخ ہو جاوے۔ نکال کر
آٹا دور کریں۔ اور نارجیل معہ ادویہ خوب باریک کریں۔ اور شہد اور مصری کا قوام
کرکے تمام ادویہ کوٹ چھان کر ملا کر اور اس گھی سے چرب کرکے قوام میں ملا کر
معجون تیار کریں۔ اور شیشی میں رکھیں۔ ترکیب استعمال چھ ماشہ سے ایک تولہ تک
دودھ سے صبح و شام کھاویں۔ فوائد:۔ یہ نسخہ آلات شہوانی کو گرم کرنے اور ان
میں سختی روبھرنے اور منی یا فراط پیدا کرنے میں کمال تاثیر رکھتا ہے۔ ہر ایک طبیعت
کے مطابق ہے عضو مخصوص میں انتشار اور نعوظ اور سختی کثرت سے پیدا کرتا ہے
دل۔ دماغ۔ جگر اور تقویت گردہ کے واسطے لبوب کبیر کا ہم پلہ ہے۔ درد کمر اور
تمام ریاحی دردوں کے لئے اکسیر بے نظیر ہے۔ اس کا نام معجون مسیحی ہے۔
فی الحقیقت قوت مردانگی کے بڑھانے بدن کو فربہ۔ خوش رنگ اور طاقتور بنانے
میں عجیب نسخہ ہے۔

طلاع ۱۵ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

طلاع ۱۵۔ ایک بڑا بینگن جو درخت کے ساتھ پک کر زرد ہو گیا ہو لیں
اور اس میں اوپر کی طرف ساٹھ عدد لونگ چبھو کر اس کے اندر داخل کریں اور
اس کی ڈنڈی کے ساتھ ڈوری باندھ کر کسی سایہ دار محفوظ جگہ میں لٹکا دیں اور
اس کے نیچے پیالہ چینی رکھدیں تاکہ جو پانی اس سے ٹپکے وہ ضائع نہ جائے۔
جب وہ بینگن خشک ہو جاوے اس کو اتار کر آدھ سیر روغن کنجد میں ڈالکر اور

ان کو لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور آگ پر رکھیں جس وقت روغن کنجد جوش میں آوے اس میں نو تولے خراطین خشک اور مصفیٰ ڈال دیں۔ اور نو گٹھی لہسن کی چھیل کر اس میں داخل کریں۔ جب سب ادویہ جل جاویں کڑاہی نیچے اتار کر لوہے یا پتھر کے دستہ سے حل کریں اور کسی کھلے منہ والی شیشی میں بند کر کے رکھیں **طریق استعمال**۔ بقدر ایک ماشہ رات کو سوتے وقت عضو مخصوص پر مالش کر کے برگ لسوڑہ باندھیں اور کسی قسم کے پتے مت باندھیں برگ لسوڑہ نہایت مفید ہے۔ اس طلا سے برگ لسوڑہ کو طبعی مناسبت ہے **فوائد**۔ اس طلاء کا نام شاہ لیپ ہے۔ مجلوقوں کی کجی۔ کمی۔ نرمی دور کرنے میں بمنزلہ آبحیات ہے۔ ذرا دو ہفتہ استعمال کر کے قدرت الٰہی کا مشاہدہ تو کریں۔ کہ کس قدر فربہی۔ درازی۔ سختی عضو مخصوص میں پیدا کر کے گئے گذرے ہوئے مجلوق کو عین طبعی حالت پر لا دیتا ہے۔ اعصاب مجلوق کے واسطے لاجواب نسخہ ہے۔ سب طلاؤں سے پہلے یہی طلا تیار کیا گیا تھا۔ یہ طلاء حکمائے متقدمین کا مجوزہ اور مشہور عالم نسخہ ہے۔

نسخہ ع ۱۶ بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ ع ۱۶۔ برادہ دندان فیل۔ آنبہ ہلدی۔ کنجد سیاہ۔ نارجیل کہنہ۔ مالکنگنی۔ عقرقرحا۔ خراطین خشک۔ میدہ لکڑی۔ مغز بنولہ۔ مغز چلغوزہ۔ کوٹھ تلخ۔ زعفران۔ گھونگچی سفید۔ بیر بھوٹی۔ بوزیدان ہر ایک نیم ماشہ۔ جند بیدستر چھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر تاروں کی چھلنی میں چھان لیں اور پرانے باریک کپڑے ململ وغیرہ میں رکھکر دو پوٹلیاں برابر وزن کی بنائیں اور ان پوٹلیوں سے دو ہفتہ برابر . . . . . . کو اس طرح پر سینک کریں کہ رات کو یا دن کو کسی فرصت کے وقت ایک تولہ روغن کنجد کسی پیتل کے کٹورے میں ڈالکر

کوٹلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب یہ تیل اچھی طرح گرم ہو جاوے تو دونوں پوٹلیوں کو اس روغن میں اس طریق سے ڈبو دیں کہ آدھا آدھا تیل دونوں پوٹلیوں میں جذب ہو جاوے۔ اس کے بعد کٹورے کو آگ پر رکھ رہنے دیں اور دونوں پوٹلیوں کو یکے بعد دیگرے اس کٹورے سے گرم کر کے عضو تناسل اور اس کے چاروں طرف پیڑو۔ ران فوطوں وغیرہ اطراف کو کم از کم آدھ گھنٹہ برابر دلجمعی اور اطمینان کے ساتھ تخلیہ میں بیٹھ کر خوب اچھی طرح سے سینکیں لیکن یہ یاد رہے کہ جب کٹورہ زیادہ گرم ہو جاوے تھوڑی دیر کے لئے اس کٹورے کو آگ سے اُتارلیں جب بالکل ٹھنڈا ہو جاوے پھر آگ پر رکھ دیں اسی طرح ان پوٹلیوں سے روزانہ دو ہفتہ لگاتار بلاناغہ سینک کریں بجدیکہ دو تولہ تیل روزانہ سینک کرتے وقت خرچ ہو جایا کرے۔ فوائد۔ ان پوٹلیوں کے سینک سے عضو تناسل کے مرطوب اور مسترخی اعصاب اور شرائین اور اوردوں میں ... حرارت پہنچتی ہے اور دوران خون جو بوجہ جلق یا اور سبب سے .... کی طرف رُک جاتا ہے۔ وہ از سر نو .... کے اعصاب میں دورہ کرنے لگتا ہے کی وجہ سے عضو کی لاغری کجی۔ کوتاہی سستی پژمردگی دور ہو کر طاقت اور سختی پیدا ہوتی اور طاقت براگیختگی جوش وخروش پر آتی اور مردہ رگوں میں زندگی کی نئی روح پھونکتی ہے اور فربہی۔ درازی۔ سختی۔ سیدھائی روز بروز عود کرتی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ صبح کو مغلظ منی سفوف اور شام کو معجون جبان کھاتے رہیں جن کے نسخے درج ذیل ہیں۔

مغلظ منی سفوف۔ طباشیر کبود۔ دانہ الائچی خورد۔ ثعلب مصری پنجہ دانہ۔ بسبوس اسبغول۔ مصطگی رومی۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ بداری کند یا

شقاقل مصری - برگ گاؤ زبان - گوند ڈھاک - ست بہروزہ خانہ ساز - بیجبند گجراتی - ست گلو خانہ ساز - مغز تخم تمر ہندی - تالمکھانا - گوند سنبل - موچرس نودری سفید - ست سلاجیت اصلی ہر ایک چھ ماشہ اکسیر نقرہ دو تولہ - سب ادویات کو باریک کر کے کل کے برابر قند سفید ملا دیں - ترکیب استعمال - چار سے چھ ماشہ تک صبح کو خدا کا نام لے کر باؤ بھر دودھ سے کھاویں - اگر منی بہت پتلی ہو تو نگاتار یہی سفوف پچیس دن صبح شام کھاویں اس کے بعد معجون حیات شروع کر دیں - فوائد - اس کے پچیس یوم کے استعمال سے منی بہت گاڑھی ہو جاتی ہے - اور اس کی پیدا وار بہت بڑھ جاتی ہے - پیشاب کرنے سے پہلے یا بعد میں لیسدار رطوبت کا نکلنا یا بعد از پاخانہ دودھ کی مانند سفید قطرے گرنا - یا خواب میں احتلام کا ہونا - یا ..... کی لطافت ..... کی خریداری کی بات چیت ہوتے ہی بات کی بات میں منی کا نکل جانا اور عین صحبت ..... وسرور کی حالت میں کف افسوس ملتے رہ جانا - اور سر کا چکرانا - سر میں ہلکا ہلکا درد رہنا - اُٹھتے بیٹھتے آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانا - یا آنکھوں کے آگے تارے سے ٹمٹماتے دکھائی دینا - آرام کی نیند نہ آنا - کروٹ پر کروٹ بدلنا - بدن کا دبلا - پتلا - کمزور اور زرد یا سیاہ ہو جانا - رخساروں کی رنگت اور تر و تازگی کا کم ہو جانا - دل دھڑکتے رہنا - ذرا سا کام کرتے وقت ہانپنے لگ جانا - بدن کا ہر وقت گرا پڑا رہنا - ہر وقت اچواٹی اور اعضاء شکنی ہونا پنڈلیوں اور رانوں کا درد کرنا - کمر کا کمزور رہنا اور درد کرنا - مجامعت سے دل خوش نہ ہونا - اور مفعولہ کی خواہش نفسانی کا پورا نہ کر سکنا - خواہش جماع کا نہایت کمزور ہو جانا - منی کا پتلا اور تھوڑا ہونا - یا منی میں نہایت گرمی اور حدت کا معلوم ہونا - اور فوراً ہی انزال ہو جانا - ان تمام خرابیوں کو یہ سفوف

دور کر کے دماغ میں طاقت۔ چہرے پر تروتازگی اور بشاشت۔ آنکھوں میں ٹھنڈک اور تیزئے بصارت۔ دل میں امنگوں کے ولولے اور فرحت اور مزاج میں قوت اور لطافت پیدا کرتا ہے اور مادہ تولید کو پختہ اور مضبوط اولاد پیدا کرنے کے قابل بنا دیتا ہے۔ انسان کو ایک قابل فخر مرد بنا کر اپنی مباشرتی منزل مقصود پر متمکن کر دیتا ہے۔ **پرہیز**۔ اس کے ایام استعمال میں گڑ۔ تیل مٹھائی کھٹائی۔ سرخ مرچ۔ مچھلی۔ شراب وغیرہ گرم اور تیز اشیاء اور مجامعت سے پرہیز لازمی ہے۔ **غذا**۔ گیہوں کی روٹی۔ ماش کی دال۔ دودھ۔ ڈبل روٹی بسکٹ۔ فالودہ۔ اروی۔ گھیا۔ گھیا توری۔ کدو۔ پالک مفید اور مقوی غذائیں مثلاً گوشت میں کوئی ٹھنڈی سبزی ڈالکر کھائیں۔

اکسیر نقرہ تیار کرنے کی ترکیب۔ ورق نقرہ ایک دفتری بڑی۔ کہربا شمعی کشتہ صدف مروارید۔ کشتہ شاخ مرجان۔ کشتہ بیخ مرجان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ باریک کر کے سنگ سماق کے کھرل میں تھوڑا تھوڑا عرق کیوڑہ و عرق گلاب ڈال ڈال کر خوب گھوٹیں۔ یہاں تک کہ گھوٹتے گھوٹتے تین تین تولے دونوں عرق جذب ہو کر دوائی سرمہ کی مانند باریک اور خشک ہو جاوے۔ یہی اکسیر نقرہ ہے۔ جو سفوف مغلظ منی میں داخل کی جاتی ہے۔ **فوائد**۔ یہ اکسیر نقرہ تنہا دو رتی کی مقدار دودھ یا شربت صندل کیوڑہ سے کھانا دل کی بڑھی ہوئی حرارت کو دور کرتی ہے۔ اور گرمی کی تمام شکایتوں میں نہایت مفید ہے۔ بدن کو فربہ کرتی اور طاقت دیتی ہے۔ دھڑکا اور ضعف دل کو دور کرتی ہے گرمی کے بخاروں میں مفید ہے قے اور اسہال اور طپش کو دور کرتی ہے۔

معجون حیات کا نسخہ فلفل دراز۔ فلفل سفید۔ دارچینی۔ چوب چینی۔ کباب چینی۔ جائفل دکھنی۔ مصطگی رومی۔ عود بلبسان۔ زعفران اصلی۔ قرنفل کلاں دار

عود ہندی یعنے اگر۔ سعد ہندی یعنے ناگر موتھ۔ آملہ خشک۔ بالچھڑ۔ دانہ الائچی خورد
اجوائن دیسی۔ سونف سیاہ دانہ۔ برادہ صندل سفید۔ مرچ سیاہ۔ ثعلب مصری
پنجہ دانہ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ تودری زرد۔ بہزیدان۔ موصلی سفید
برگ گاؤزبان۔ طباشیر کبود۔ ہر ایک ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ان
تمام دواؤں میں پانچتولہ روغن بادام شیریں ملا کر اور ایک تولہ روح عود غرقی
داخل کر کے خوب اچھی طرح درہم برہم کریں۔ اس کے بعد اکسیر طلائی۔ ست سلاجیت
اصلی کشتہ قلعی برگ نیم والا ہر ایک دو تولہ علیحدہ گھوٹ کر سابقہ ادویات میں ملا دیں
جب سب ادویات ملا چکیں۔ پھر اس میں شہد خالص پچیس تولہ اور قند سفید
تین پاؤ لیکر ان دونوں کو عرق کیوڑہ ایک پاؤ میں ملا کر آگ پر قوام کریں۔
جب قوام درست ہو جاوے۔ اس کو آگ سے اتار کر سرد کر کے
سابقہ ادویات اس قوام میں ملا دیں اور خوب اچھی طرح چمچے سے درہم برہم
کر دیں۔ پھر کسی چینی کے مرتبان میں رکھ لیں۔ ترکیب استعمال۔ اس معجون
حیات سے تین ماشہ اگر ساتھ ہی سفوف مغلظ منی شروع کر رکھا ہو تو رات
کو سوتے وقت دودھ سے کھاویں۔ اگر وہ سفوف پچیس دن لگاتار کھا کر ختم
کر چکے ہوں تو یہی معجون تین تین ماشہ صبح و رات کو پاؤ بھر دودھ سے کھاویں۔
پرہیز۔ اس معجون کے ایام استعمال میں مرچ سرخ۔ گڑ۔ تیل۔ کھٹائی۔ شراب
و دیگر مضر چیزوں اور جماع سے پرہیز رکھیں اور غذا مرغن کھائیں۔ دودھ گھی
کا زیادہ استعمال کریں۔ اس دوا کو چبانے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ یہ معجون
کڑوی ہے۔ ویسے ہی نگل جاویں۔ فوائد۔ اس معجون کے استعمال کا سب
سے پہلا اثر یہ ہوتا ہے۔ کہ یہ معجون حلق سے اترتے ہی معدہ میں پہنچکر اس کی
قوتوں کو بحال کرتی اور قوت انہضام طعام کو بہت بڑھاتی اور آلات انہضام

کی طاقتوں کو بحال اور استوار کرتی ہے جس کی وجہ سے بھوک میں نمایاں ترقی ہو جاتی ہے۔ اور جو کچھ بھی مرغن غذا کھائی جائے وہ بخوبی طور پر ہضم ہو کر جزو بدن ہونے لگتی ہے۔ دوسرا کام اسکا یہ ہے کہ جگر میں پہنچکر وہ قابلیت اور صلاحیت پیدا کرتی ہے۔ جس کی جگر کو خون کے پیدا کرنے اور بدن کو پرورش کرنے اور دیگر اخلاط صالح کو کافی مقدار میں پیدا کرنے اور مادہ رجولیت کو بدرجہ اتم بڑھانے کی ضرورت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے استعمال سے جسم کے سارے اندرونی کل پرزوں کی پوری مرمت ہوتی اور ہر ایک کل پرزہ میں اپنے کام کی پوری قابلیت اور صلاحیت پیدا ہوتی اور شکستہ اعضاء کی مرمت میں کافی استواری ہوتی اور تمام قسم کی کمزوریوں اور بدن کی کمیوں کو پوری کرتی اور قوت فرحانگی میں پورا . . . . پیدا کرتی اور بدن میں فرحت۔ توانائی۔ مضبوطی۔ شکیبائی۔ حوصلہ۔ استقلال۔ بڑھاتی اور چہرے کا رنگ نکھارتی اور تر و تازہ۔ سرسبز و شاداب بناتی اور غنچہ دل کی افسردگی اور پژمردگی کو دور کر کے مسرت و انبساط کی لہریں دوڑاتی ہے یہ معجون ایسی عجیب و غریب ہے۔ کہ اس کے استعمال سے تمام اعضائے رئیسہ و قوائے نفیسہ دل۔ دماغ۔ جگر۔ معدہ۔ گردہ۔ مثانہ۔ قضیب خصیہ میں بخوبی حرارت غریزی نفوذ کرتی اور قوائے حیوانی اور نفسانی کو پوری امداد کرتی۔ اور خون و منی جو سراسر جسم کی جان اور بدن انسان کی بادشاہ ہیں اس کے استعمال سے صاف اور پوری مقدار میں پیدا ہو کر قوت جسمانی کو نہایت زوردار بناتی ہے۔ علاوہ ازیں عام کمزوریوں اور مایوسی اور تمام بے لبیوں کو دور کرتی ہے۔ درد کمر۔ اور تمام بلغمی اور ریاحی دردوں کو دور کرتی ہے زیادتی پیشاب۔ زکام۔ نزلہ دائمی اور ضعف باہ۔ جریان احتلام۔ سرعت انزال۔ ضعف حافظہ۔ کمی ہاضمہ۔ کمزوری سستی۔ کاہلی۔ بزدلی۔ کھانسی بلغمی اور کان

آنکھ۔ ناک وغیرہ سے رطوبت کے بہنے کی مانع ہے۔ اس کے علاوہ مستورات کی متعلقہ رحم تمام مرضوں میں کافی شافی دوا ہے۔

اکسیر طلائی کی ترکیب: مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ مروارید ناسفتہ۔ ورق طلا۔ زہر مہرہ اصیل۔ زعفران اصلی۔ یاقوت رمانی۔ ورق نقرہ ہر ایک تین ماشہ۔ اسٹرکنیا سلفٹ جو جوہر کچلہ ہوتا ہے۔ دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو سنگ سماق میں خوب باریک کریں پھر ایک چھٹانک عرق کیوڑہ تھوڑا تھوڑا ڈالکر خوب گھوٹیں۔ حتیٰ کہ تمام ادویات سرمہ کی مانند باریک اور خشک ہوجاویں پھر بوزن مذکور نسخہ مذکو معجون جیات میں شامل کریں۔ اسی کا نام اکسیر طلائی ہے۔ **فوائد۔** یہ اکسیر طلائی تنہا بھی ایک ایک چاول کی مقدار میں مکھن یا ملائی میں ملاکر کھانا تمام اعضاء رئیسہ اور قوائے نفیسہ کو از سر نو طاقت بخشنے میں اکسیر بہ تاثیر بلکہ بمنزلہ آب حیات ہے۔ دانا خود جان لیتا ہے کہ قدرت خداوندی نے اس اکسیر طلائی میں کیا کیا جوہر بھرے ہیں۔ جو انسان کی تمام خوشیوں کا سرچشمہ ہیں۔ اور تمام امیدوں کا گہوارہ۔

مذکورہ بوٹیوں کے استعمال کے فوراً بعد بلا ناغہ طلا اکسیری کا استعمال شروع کردیں۔ جو درج ذیل ہے۔

روغن طلا اکسیری: برادہ دندان فیل۔ بیر بھوٹی۔ خراطین خشک۔ مالکنگنی عاقرقرحا۔ برادہ کچلہ۔ جائفل۔ جاوتری۔ گھونگچی سفید ہر ایک ایک تولہ لے کر باریک کریں۔ اور اس میں ایک چھٹانک روغن بابونہ اور ایک چھٹانک گندہ بہروزہ ملاکر خوب گھوٹیں۔ جب گھوٹتے گھوٹتے تمام ادویات ایک جان ہوجاویں۔ تو ان کی لمبی لمبی گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں بھر کر گل حکمت کر کے بطریق پتال جنتر روغن نکالیں اور اس روغن میں بحساب فی تولہ تین ماشہ روغن

مغز تخم جمالگوٹہ شامل کریں۔ اور خوب ہلا ہلا کر آمیز کر کے شیشی میں بھر کر محفوظ کریں۔ **طریق استعمال**۔ رات کو سوتے وقت تین چار بوند اس تیل کی آلہ تناسل پر ملیں حشفہ اور نچلی تمام سطح چھوڑ دیں۔ تین چار منٹ برابر ملتے رہیں تاکہ تیل عضو تناسل کے پٹھوں میں اچھی طرح جذب ہو جاوے۔ اس کے بعد اسی وقت ایک ٹکڑا پان کا یا برگ ارنڈ جو عضو تناسل کے مطابق لمبا اور چوڑا ہو۔ ذرا آگ پر گرم کر کے اس کے ارد گرد چسپاں کر دیں۔ اور اوپر سے کپڑے کی دوہری پٹی لپیٹ کر دھاگہ سے باندھ دیں اور ہر وقت بندھا رکھیں۔ دوسرے روز تیل لگاتے وقت کھولیں۔ اور ترکیب مذکورہ کے مطابق تیل استعمال کر کے پھر باندھ دیں۔ اسی طرح چودہ یوم برابر کریں اگر ان ایام میں غسل کرنا چاہیں۔ تو لنگوٹ باندھ کر غسل کریں۔ تاکہ عضو ...... پانی پڑنے سے محفوظ رہے۔ اور جماع کے ہرگز ہرگز مرتکب نہ ہوں۔ **فوائد**۔ اس کے استعمال سے جو کچھ ناقص رطوبت اور حرارت عضو تناسل کے رگ پٹھوں میں ہوتی ہے۔ وہ سب بذریعہ پسینہ خارج ہو جاتی اور اخراج کے بعد ان اعصاب میں روح۔ ریح۔ خون کا بخوبی طور ورود ہونے لگتا ہے جس کی وجہ سے کمزوری۔ سستی۔ لاغری۔ کجی کوتاہی وغیرہ خرابیاں دور ہو کر...... ایستادگی۔ سختی۔ اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے۔ اور ثابت قدمی اور مضبوطی اور استواری پیدا ہو جاتی ہے اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور جڑ موٹی اور مضبوط ہو جاتی ہے۔ اس طلا کے استعمال کے بعد ضماد مندرجہ ذیل کریں اور یہ ضماد ہر دوسرا شخص بھی کر سکتا ہے۔ جو مخلوق نہ بھی ہو۔ ہم نے اس ضماد کا نام ضماد...... رکھا ہے۔ نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔

نسخہ ضماد مقوی۔ روغن بیضہ مرغ۔ چربی سانڈہ ہر ایک ایک تولہ ان دونوں کو آپس میں ملاکر کڑچھے میں ڈالکر نرم آگ پر رکھیں اور اس میں بیر بہوٹی چھ ماشہ ڈالیں۔ جب بیر بہوٹی جل کر سیاہ ہو جاویں۔ اس کو آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں اور اس چھانے ہوئے روغن میں زعفران اصلی مشک خالص ہر ایک چار رتی۔ جاوتری۔ لونگ عقر قرحا۔ جائفل۔ کشتہ پوچین ہر ایک دو ماشہ ملاکر بین بوم۔ برابر کھرل کریں جب گھوٹتے گھوٹتے مکھن کی مانند چکنا ہو جاوے تب اس کو کسی کھلے منہ والی شیشی میں ڈالکر کاک سے منہ بند کر دیں طریق استعمال۔ رات کو سوتے وقت دو نخود کے برابر اس میں سے لیکر عضو تناسل پر مل دیا کریں اور صبح کو اگر ممکن ہو تو گرم پانی سے دھو ڈالا کریں۔ کم از کم دو ہفتہ استعمال کریں۔ پان کا پتا وغیرہ باندھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

فوائد۔ اس ضماد...... کی مالش سے ضعیف اور سست اعصاب اور شریانوں میں اور باریک سے باریک رباطات میں تر و تازگی و نئی طاقت و توانائی اور استواری اور مضبوطی پیدا ہوتی اور عضو مخصوص میں...... استادگی انتشار کی پر لطف بہاریں پیدا ہوتی اور قوت نعوظ میں نہایت...... پیدا کرتی ہے۔ یہ ضماد اول درجہ کا مبہی اور نہایت...... ہے شوقین مزاج اصحاب اور...... طبع لوگوں کے لئے یہ ایک نادر اور نایاب تحفہ ہے نہایت مجرب اور کمال مفید ہے۔

نسخہ ۱۷ بہترین عالم برائے تقویت باہ

نسخہ نمبر ۱۷ سم الفار سفید دو تولہ سالم ڈلی لیکر اکیس روز شیر مدار میں بھگو رکھیں لیکن شیر مدار ہر روز تازہ ڈالا کریں۔ جب اکیس دن پورے ہو جائیں سم الفار کی ڈلی کو شیر مدار سے نکال لیں۔ پھر تخم بادنجان دشتی ایکسیر پختہ شدہ

لے کر سایہ میں خشک کریں اور کوٹ کر آٹا بنالیں۔ اور اس آٹے میں لعاب گھیکنوار، گندل ملاکر گوندھ کر نغدہ بنالیں۔ اس نغدہ کے درمیاں ڈلی سم الفار رکھ کر کوزہ گلی میں رکھدیں اور کوزہ کو بند کرکے گل حکمت کریں اور خشک کرکے چار سیر پاچک دستی کی آگ گڑھے میں ہوا سے بچا کر دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ سم الفار پھولا ہوا۔ سفید براق باوزن برآمد ہوگا۔ مقدار خوراک ایک چاول یہ کشتہ مکھن میں رکھ کر کھلا دیں۔ اور دودھ گھی بقدر ہضم زیادہ استعمال کرائیں تاکہ خشکی نہ کرے۔ فوائد۔ چندروز میں نامرد سے مرد بلکہ محماں مرد ہوجاتا ہے۔ بلغمی مزاجوں کے نہایت موافق ہے۔ درد کمر اور تمام ریاحی بلغمی دردوں کے دور کرنے میں اکسیر پُرتاثیر ہے تمام بدن کو نہایت طاقت دیتا ہے۔ رنگ چہرے کا سُرخ اور بدن فربہ کر دیتا ہے اور قوت امساک طبعی پیدا کرتا ہے۔ کہتے ہیں کہ اس کی ایک رتی تانبہ مصفا ایک تولہ پر پگھلا کر ڈالنے سے کسی نہایت قیمتی دھات میں تبدیل کر دینے میں کمال اثر رکھتا ہے۔ جو صاحب تیار کریں وہ محتاجوں کو ضرور خیرات دیا کریں۔

طلاء ۱۷ بہتر بن عالم برائے تقویت اعصاب

طلاء نمبر ۱۷۔ خراطین خشک۔ بیر بھوٹی۔ جونک خشک۔ برادہ کچلہ میٹھا تیلیہ سیاہ۔ گھونگچی سفید مغز۔ تخم جمالگوٹہ۔ جائفل۔ لونگ۔ جاوتری۔ عقرقرحا۔ دارچینی یہ بارہ ادویات برابر وزن ایک ایک تولہ لیکر باریک کرکے دس گنے پانی میں ملاکر نرم آگ پر جوش دیں جسوقت پانی قریباً پانچواں حصہ رہ جاوے اتار کر سرد کریں اور پانی صاف کرکے فضلہ دور کریں۔ اس پانی میں بارہ تولہ روغن کنجد ملاکر جوش دیں جب تمام پانی جل جاوے اور صرف روغن رہے اتار کر سرد کریں اور شیشی میں ڈالیں۔ وقت ضرورت روزانہ رات کو

بدستور سابق عضو مخصوص پر اور خصیوں اور رانوں اور پیڑو پر مالش کر کے برگ ارنڈ یا پان باندھیں۔ صبح کو کھولدیا کریں۔ سرد پانی اور سردی سے بچائیں۔

فوائد:۔ یہ طلا میرا مخترع ہے نہایت بے ضرر ہے خواہ گرمیوں میں استعمال کرو۔ خواہ سردیوں میں۔ لیکن سردیوں کے استعمال کے واسطے اس نسخہ وزنی بارہ تولے میں سم الفار سفید ایک تولہ باریک کر کے ایک گھنٹہ آگ پر جوش دیا کرتا ہوں۔ اس سے مجلوقوں کو کمال مفید آتا ہے اور ان کی تمام شکائتوں کو دور کرتا ہے گرمیوں میں کھلا استعمال کرو۔ غسل کی کوئی ممانعت نہیں جس روز مجامعت کرنی ہو اس روز ناغہ کر دو پھر استعمال کرنے جاؤ۔ گرمیوں میں پان یا ارنڈ کے پتے کے باندھنے کی بھی ضرورت نہیں ہے محض مالش کافی ہے۔ اسکا عمل تو ذرا آہستہ ہے۔ لیکن نہایت مفید اور دیرپا ہے۔ فربہی درازی سختی آہستہ آہستہ پیدا کرتے کرتے کچھ عرصہ میں عین طبعی حالت پر لے آتا ہے۔ بہت اشخاص کو استعمال کرایا۔ ہر ایک کو مفید آیا۔ اور بہت فائدہ پہنچایا۔ کجی۔ لاغری۔ نرمی سب کچھ دور کر دیتا ہے عجیب خاصیتیں رکھتا ہے۔ تیار کرنے میں نہایت آسان ہے:۔

نسخہ ع۱۸ بہترین عالم برائے تقویت باہ

تخم گذر۔ تخم کرفس۔ تخم ہلیون۔ نانخواہ۔ رازیانہ مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین پوست بیخ کرفس ہر ایک دو تولہ۔ عقرقرحا۔ قرفتہ الطیب۔ زعفران مصطگی رومی عود خام۔ تخم شبت ہر ایک سات ماشہ۔ تخم شلجم مغز تخم بادرنگ مغز حب القلقل مغز حب الزلم۔ مغز نارجیل تازہ مغز چلغوزہ ہر ایک ایک تولہ نو ماشہ۔ جاوتری۔ لونگ۔ فلفلموئیہ۔ کبابہ۔ زنجبیل۔ تخم جرجیر۔ تخم پیاز حب الرشاد۔ انجرہ تخم گندنا۔ خولنجان۔ جوزبوا۔ گل قرفہ۔ سوار فلفل ہر ایک دس ماشہ۔ کندر ایکتولہ

تین ماشہ - بوزیدان - بہمن سرخ - بہمن سفید - تودری ہر سہ - شقاقل - اندرجو شیریں - ہر ایک ڈیڑھ تولہ - خصیتہ الثعلب - قضیب گاؤ - سودہ - مغز کلہ گنجشک نر خسک - مرزی - کشن - خرما - ہر ایک پونے چار تولہ - عنبر اشہب نو ماشہ - مشک تبتی سوا دو ماشہ - قند سفید چونسٹھ تولہ - شہد ایک سو اٹھائیس تولہ -

ترکیب تیاری :- ہر ایک دوا عمدہ بوزن نسخہ مذکورہ بالکوٹ چھان کر قند سفید میں ملاویں - بعدازاں شہد کف گرفتہ میں ملا کر معجون بنا دیں - اور بحفاظت تمام مرتبان میں رکھیں - مقدار خوراک گرم مزاج کے لئے چھ ماشہ صبح و نو ماشہ شام دودھ گاؤ کے ہمراہ اور سرد مزاج نو ماشہ صبح ایک تولہ شام ماء العسل کے ہمراہ یا دودھ گرم کے ہمراہ نوش کریں - پرہیز - ترشی و تیل کی اشیاء سے - فوائد - اس معجون کا نام جوارش زرعونی ہے - گردہ جگر - دماغ معدہ اور پشت کی تقویت کے لئے مخصوص ہے - بلغم کو دفع کرتی ہے بدہضمی اور کمی بھوک اور ناگواری بدن طعام کو دور کرتی ہے - معدہ کو نہایت قوت پہنچاتی ہے - معدہ اور جگر اور گردہ اور امعاء کی ریاح کی پیدائش رد کرتے ہیں اکسیر صفت ہے - امر مجامعت کے بڑھانے اور منی کی بیکراں پیدائش کرنے اور کمر کو قوت پہنچانے میں نہایت عظیم النفع ہے - تمام سرد اور بلغمی اور سوداوی مرضوں میں تیر بہدف نسخہ ہے حسب معقل کے ہمراہ اس جوارش کا نوش کرنا ریاح البواسیر کے دور کرنے میں جادو کا اثر رکھتی ہے - کثرت بول جو مثانہ کی سردی کی وجہ سے ہو - دور کرنے میں معجز نما ہے - سرفہ - بلغمی دیوانگی دردسر بارد - نقرس - بہق اور بواسیر کو دور کرتی ہے چہرے کا رنگ نکھارتی ہے - خون اور منی کثرت سے پیدا کرتی ہے - بالوں کی سیاہی قائم رکھنے میں کمال مفید ہے - اعضاؤں کی سردی اور ریاح کا بدن میں نام تک نہیں چھوڑتی

بوڑھوں کے واسطے تریاق عراق سے کم درجہ نہیں رکھتی۔ بلغمی مزاج جوانوں کے واسطے بھی کمال تحفہ ہے۔ استاد بقراط سرتاج حکمائے یونان اس جوارش کا بہت مداح ہے۔ میرے تجربہ میں بھی نہایت ہی کثیر المنافعہ ثابت ہوئی ہے جن اشخاص کی ..... طبیعت میں ریاح کا مادہ کثرت سے ہو۔ ان کے واسطے تو یہ جوارش کیمیا صفت ثابت ہوئی ہے۔ صفراوی مزاجوں کو جن کی قوت مردمی کمزور اور ریاح کی کثرت اور سرعت انزال بھی ہو۔ اور موسم سرما ہو تو چھ ماشہ یہ جوارش صبح چائے یا عرق سونف بارہ تولہ کے ہمراہ کھلاتا ہوں۔ شام کو یہ جوارش نو ماشہ کشتہ قلعی سیمابی دو چاول۔ برشعشا ایک ماشہ دودھ گرم کے ساتھ کھلاتا ہوں۔ چند روزہ استعمال سے کمال فائدہ پہنچتا ہے اور مکمل صحت ہو جاتی ہے۔ بوڑھوں اور سرد مزاجوں کو صبح یہ جوارش چھ ماشہ گرم چائے کے ہمراہ ایک چاول کشتہ فولاد ملا کر کھلاتا ہوں شام کو نو ماشہ یہ جوارش ایک ماشہ برشعشا کے ہمراہ چائے سے ہی استعمال کراتا ہوں۔ ریاح دور ہو کر آلات ..... گرم اور منی کی پیدائش وافر اور سرعت انزال کی شکایت رفع ہو جاتی ہے

طلاء ۱۸۱ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

رسکپور۔ کھونگچی سفید۔ افیون۔ کوٹھ تلخ۔ کچلہ۔ سم الفار سفید۔ جاوتری۔ جائفل۔ لونگ۔ دارچینی۔ عقرقرحا۔ منسل۔ میٹھا تیلیہ۔ اسگند ناگوری۔ بیخ خوراسانی۔ سہاگہ تیلیہ۔ تالمکھانا۔ تخم اوٹنگن۔ آتش بجگان۔ ہرمل۔ تخم پیاز۔ مصطگی رومی۔ خولنجان۔ کلونجی۔ ہالوں۔ چلغوزہ۔ کنجد سیاہ۔ میتھی۔ مغز پنبہ دانہ۔ زعفران۔ موصلی سیاہ۔ کستوری تراشہ سم اسپ عراقی۔ تخم کٹائی بزرگ۔ تخم کٹائی خورد۔ چرونجی۔ دیودار۔ اگر غرقی چنبیہ۔ بیخ اونٹ کٹارہ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ مالکنگنی۔ تخم دھتورہ سیاہ۔ انگوزہ بیخ کنیر سفید۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ بیس عدد۔ روغن کنجد بقدر حاجت جس میں سب ادویات چرب ہو سکیں۔ تمام ادویات کو ملا کر رات بھر رکھیں۔

سبحِ آتشی شیشی میں ڈالکر بطریق مذکور روغن کشید کریں۔ اور بطریق معلوم رات کو روزانہ استعمال کریں۔ فوائد۔ یہ طلا نہایت بے ضرر اور کثیر المنافع ہے عضو مخصوص کی سردمزاجی مثلاً جلق اور اغلام جیسی نامراد بیماریوں میں آبحیات کا حکم رکھتا ہے عضو مخصوص کے...... اعصاب کو گرمی پہنچانے اور وریدوں اور شریانوں میں خون کی روانی بہم پہنچانے اور شکستہ اعصاب کی از سرِ نو مرمت کرنے میں اعجاز مسیحائی کا حکم رکھتا ہے۔ رگوں اور پٹھوں کو تیز تر بنادیتا ہے عضو خاص کے اعصاب کی طرف خون کی...... کرنے میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ از کار ماندہ اعصاب میں از سرِ نو تردتازگی پیدا کرنے میں کمال اثر رکھتا ہے سُست اور پژمردہ اور ناکارہ اور ژولیدہ رباطوں میں خون کی گرم نہر رو بہا لاتا ہے۔ اور آلہ تناسل کی دوبارہ پرورش کرکے ناقص اور نحیف اعصاب اور مردہ رگوں کو از سرِ نو زندگی بخشتا ہے سختی اور استادگی اور کجی کے دور کرنے میں بے مثل ہے اس کے ایک ماہ کا لگاتار استعمال حیرت انگیز طاقت بخشتا ہے جلد باز اصحاب حوصلہ اور اطمینان سے اسکا دو ماہ استعمال نو کرکے دیکھیں غسل اور مجامعت کی چنداں پرہیز نہیں۔ ہفتہ عشرہ میں ایک دفعہ اجازت ہے لیکن سرد اور ترش اشیا کی جو اعصاب کے واسطے نہایت مضر ہیں قطعی ممانعت ہے۔ میں نے کئی از کار رفتہ مریضوں کو تیار کرکے استعمال کرایا۔ آہستہ آہستہ کجی کمی لاغری، سُستی کو کلیتہً دور کرنے میں اکسیر ثابت ہوا۔ یہ طلا قابل قدر چیز ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

نسخہ ع ۱۹ بہترین عالم برائے تقویت باہ

ابرک سیاہ دستولہ لے کر کپڑے کی ایک مضبوط تھیلی میں ڈالیں اور ساتھ ہی بیس تولہ سنگریزہ جو مٹی سے پاک وصاف کر رکھے ہوں اس تھیلی میں ڈالیں

اور ایک طشت میں دو سیر پانی ڈالکر اس میں ٹھیلی ڈالکر ہاتھوں سے خوب
ملیں۔ بحدیکہ ملتے ملتے ٹھیلی میں سوائے سنگریزوں کے ابرک مطلقاً نہ رہے
پھر اس پانی کو تین چار گھنٹہ ٹھیرا رکھیں تاکہ تمام ابرک تہ نشیں ہو جاوے
پھر اس پانی کو گرادیں اور ابرک کو خشک کر لیں۔ اس ترکیب کو طلق محلوب
یا محلول کہتے ہیں۔ اگر سنگریزے دستیاب نہ ہو سکیں تو اس کام کے واسطے
خرمہرہ یعنے کوڑیاں حاصل کر کے ابرک کے ہمراہ ٹھیلی میں ڈالکر محلوب کر سکتے
ہیں۔ کیونکہ کوڑیاں بڑے شہروں میں دوکانوں سے مل سکتی ہیں اور سنگریزوں
کا ملنا مشکل امر ہے۔ سنگریزے دیہات یا چھوٹے شہروں میں مل سکتے ہیں
لیکن بعض دیہات یا شہر ایسے بھی ہیں جہاں سنگریزوں کا نام ونشان بھی
نہیں مل سکتا وہاں اس عمل کو کوڑیوں ہی کے ذریعے مکمل کیا جا سکتا ہے
یہ باریک شدہ ابرک دستولہ اور اس کے برابر پارہ مصفا جو موٹے کپڑے
میں اکتالیس بار چھان لیا ہو۔ ملادیں اور درخت کبیر الاشجار (بٹر) کے دودھ
میں ایک مہینہ تک لگاتار کھرل کرتے رہیں۔ جب دودھ جذب ہو جاوے
اور دودھ اسی درخت کا داخل ترکیب کر کے کھرل کریں۔ پھر اسکا غلولہ بنا
کر سایہ میں خشک کریں۔ اور اسی درخت کی سبز لکڑی جو طول میں ڈیڑھ گز
ہو اور عرض میں آدھ گز ہو۔ حاصل کریں اور اس لکڑی کے درمیان میں نصف
تک ایک گڑھا اوزار سے کھودیں۔ پھر لکڑی کے اس گڑھے میں اس غلولہ
کو آہستگی سے رکھ دیں۔ پھر اس غلولہ کے اوپر تھوڑا سا برادہ اسی لکڑی کا
جو گڑھا نکالتے وقت اوزار سے نکالا گیا تھا۔ ڈالکر غلولے کو ڈھانپ دیں
باقی گڑھے میں اسی درخت کی ایک میخ بناکر جو عین گڑھے کے منہ میں
درست آجاوے ٹھوک دیں پھر اس مقام پر چکنی مٹی میں روئی ملاکر خوب

کوٹ کوٹ کر سات دفعہ کپر وٹی کر دیں۔ لیکن یاد رہے کہ جب ایک کپڑوٹی سوکھ جاوے تب اس کپروٹی پر دوسری کپروٹی کریں پھر خشک ہونے پر زمین میں ایک گڑھا کھودیں جو طول میں ڈیڑھ گز اور عرض میں بھی ڈیڑھ گز ہو اور یہ خیال رکھیں کہ گڑھا دائرہ نما ہو۔ پھر اس گڑھے کے عین درمیان میں وہ لکڑی گلحکمت شدہ سیدھی کھڑی کر دیں اور تمام گڑھا جنگلی اوپلوں یعنی ابرنہ سے بھر دیں اور درمیان میں اوپر سے آگ لگا دیں جس وقت آگ چوتھائی اپلوں میں سرایت کر جائے اس کے اوپر ایک برتن مٹی کا رکھ دیں جو قریباً گڑھے کو اوپر سے ڈھانپ لے۔ ورنہ دو چار برتن چوڑے کافی ہو سکتے ہیں تاکہ آگ گڑھے کے اندر محفوظ رہے اور جلدی بجھنے نہ پاوے جب آگ بالکل سرد ہو جاوے نہایت آہستگی کے ساتھ وہ لکڑی جو جل کر خاکستر ہو چکی ہے۔ اور وہ گولہ اس خاکستر کے اندر محفوظ ہے نہایت آہستگی اور ملائمت سے اس گولے کو وہیں کا غذ پا گتے پر رکھ کر نکالیں تاکہ ٹوٹ کر دوا خاکستر میں نہ ملجاوے۔ پھر اس کو کھرل میں ڈالکر باریک کریں اور شیشی میں ڈالکر کاگ لگا کر بند کر دیں اور دو ہفتہ نمناک زمین میں دبا دیں۔ تاکہ مزاج ثانوی پکڑے اور حدت دوا کی کم ہو جاوے۔

ترکیب استعمال۔ پھر اس اکسیر میں سے نصف چاول برگ پان یا برگ ریحان یا منقہ یا مکھن میں ملا کر کھلا دیں اگر چالیس دن معہ پرہیز کے اس دوا اکسیر اعظم کو کھلایا جاوے۔ تب تو اس کے فوائد کیا کہنے ہیں۔ گو تین دن یا حد ایک ہفتہ میں ہی اس کے بےنظیر فوائد معلوم ہو جائیں گے بلکہ اکثر اوقات دیکھا گیا ہے کہ اس کی ایک خوراک ہی سے مایوس مریض شیر مرد بنگیا ہے بعض کو چند روز میں فائدہ پہنچتا ہے۔ یہ دوا اکسیر اعظم اب تیار

ہے۔ جو کئی ہزار نامردوں کی صحت کی گارنٹی کے واسطے بےنظیر نسخہ ہے۔ یہ نسخہ سنیاسیوں اور کیمیاگروں کی تو جان ہے۔ صرف اس کی تیاری مشکل ہے ورنہ ہزار دواؤں کی ایک دوائی ہے۔ اور لاکھوں نسخوں کی یہ اکسیر لانظیر شہنشاہ ہے۔ میں نے صرف ایک دفعہ یہ اکسیر تیار کی جس سے ہزاروں نامردوں جریانیوں کی جان بچائی۔ یہ کسی ترکیب سے کم قیمت دھات کو اعلیٰ قیمت کی دھات میں تبدیل کر سکتی ہے۔ پر ہیز ازتیل ونرشی۔

فوائد۔ یہ اکسیر حلق سے اترتے ہی اعضائے رئیسہ اور قوائے نفیسہ کی تمام کمزوریوں کو دور کر کے اصلی طبعی حالت پر بحال کر دیتی ہے۔ سب سے پہلے اسکا اکسیری اثر معدے پر ہوتا ہے۔ معدہ کے قوائے اربعہ کو درست کر کے جگر کے فعل کو بحال کرتی ہوئی دل اور دماغ کو قوت پہنچا کر گردوں کو نہایت مستحکم اور مضبوط بنا دیتی ہے۔ بھوک اسقدر لگاتی ہے۔ کہ سیروں دودھ اور گھی ہضم کر کے بدن میں خون کی نہریں بہا دیتی ہے۔ اور بدن کو فربہ اور بارعب بنانے میں اکسیر اعظم سے کم نہیں۔ ہر قسم کی دردوں اور ریحوں کو قطع کر دیتی ہے۔ اعصاب کو نہایت مضبوط کرتی ہے۔ کمر کو بہت مستحکم کر کے کبڑا پن جو دیرینہ سالی اور کمزوری سے ہو گیا ہو۔ دو تین ہفتہ میں ہی دور کر دیتی ہے اور کمر کو سیدھا اور مضبوط از سر نو عالم جوانی کی طرح بنا دیتی ہے۔ نامردی ہر قسم کی دور کرنے میں بمنزلہ آبحیات ہے مادہ منویہ کا گتکہ بنا دیتی ہے۔ احتلام اور جریان کا نام تک نہیں چھوڑتی مادہ منویہ بیکراں پیدا کرتی ہے اور مجامعت میں اسقدر ..... پیدا کرتی ہے اور عضو خاص میں اسقدر ... اور طاقت پیدا کرتی ہے۔ کہ مفعولہ ..... ہو جاتی ہے۔ یہ اکسیری نسخہ نہایت شاہانہ نسخہ ہے اس کے

بے نظیر فوائد احاطۂ تحریر اور تقریر سے باہر ہیں۔ بالوں کی سفیدی کی مانع ہے۔ نزلہ۔ زکام۔ کھانسی۔ بلغم۔ دمہ وغیرہ کا نام تک نہیں چھوڑتی۔ امیروں کی جان اور غریبوں کی پاسبان ہے۔ ایک دفعہ تیار کر کے ہزاروں مریضوں کی بربادی دور کر دے گی۔ بیشک آزماؤ۔ تجربہ کرو۔ پارہ بیجع کشتہ ہو جائیگا۔ اُڑے گا نہیں۔ اس کی مقدار خوراک عام طور پر ایک ٹنکا ہے۔ نصف چاول کھانے سے غذا کی زیادہ محتاج ہے۔ کیونکہ امر کے سوا عوام الناس اسقدر غذا کے متحمل نہیں ہوسکتے۔

طلاء ۱۹ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

سیماب مصفا۔ کبریت سبز مدبر۔ دونوں چیزوں کو کھرل میں ڈال کر خوب سحق کریں۔ بعدیکہ ہردو کی خوب باریک میدہ کی طرح کجلی ہوجاوے۔ پھر سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ زرنیخ ورقیہ برنگ طلا۔ شب یمانی سفید۔ بورہ ارمنی۔ علیحدہ علیحدہ غبار کی طرح باریک کریں۔ پھر میٹھا تیلیا سیاہ۔ بلادر عمدہ سر بریدہ۔ اذاراقی یعنے کچلہ۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ موبزج کوہی۔ فرفیون۔ افیون۔ اجوائن خراسانی سفید۔ مغز حبہ سفید۔ مغز حب السلاطین کٹھ تلخ۔ اندر جو تلخ۔ اسپند۔ بھکر مول۔ مازو بے سوراخ۔ انزروت سفید۔ ہیرا ہینگ۔ زرد چوب۔ عقرقرحا گجراتی۔ دار چینی۔ زعفران۔ مشک ختنی۔ مومیائی معدنی لونگ کلاہ دار ان تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک کوٹ چھان لیں اس کے بعد خراطین خشک۔ بیر بہوٹی خشک۔ زلو خشک۔ سانڈہ خشک دُم بریدہ قیمہ کردہ۔ جند بیدستر۔ برادہ عاج۔ گوہ دم بریدہ خشک کردہ۔ موم سفید پیہ شیر۔ پیہ خوک باریک کر کے ملا کر رکھیں۔ یہ تمام ادویات تعداد میں اکتالیس ہیں۔ ہر ایک دوا کا وزن سات سات تولے ہے۔ یعنے برابر وزن

خواہ چھ چھ ماشہ خواہ ایک ایک تولہ۔ خواہ کم و بیش جسقدر وزن مطلوب ہو۔ ہر ایک دوا برابر وزن لے کر اس میں اکتالیس عدد زردی بیضہ مُرغ ملا دیں۔ پھر ایک سانپ سیاہ لیں اور روغن نرگس۔ روغن زنبق ہر ایک بیس تولے روغن گاؤ چالیس تولے۔ تمام کو ملا کر ایک ہانڈی مٹی میں جو کہ چرب ہو اور اس کے نیچے چند باریک سوراخ نکالے گئے ہوں۔ تمام ادویات کو ڈالدیں اور سانپ کو زندہ ڈالکر ہانڈی کا منہ چینی سے بند کر دیں۔ اور اس پر تین دفعہ چکنی مٹی سے گلحکمت کر دیں۔ جب سوکھ جاوے۔ تب اس ہانڈی کو دو تین ہاتھ زمین کھود کر اس کے نیچے چینی کا پیالہ رکھ کر زمین میں دبا دیں۔ دو مہینے کے بعد آہستگی سے مٹی اوپر سے اٹھا کر ہانڈی کو نکالیں اور جو کچھ روغن چینی کے پیالہ میں جمع ہو گیا ہو۔ لے کر شیشی میں نہایت حفاظت اور احتیاط سے علیحدہ رکھیں۔ یہ روغن اول درجے کا روغن اکسیر اعظم ہے۔ یہ نسخہ قابل مصنف اکسیر اعظم نے بھی اپنی مشہور عالم کتاب میں لکھا ہے۔ اور اس کی تعریف میں یوں رقمطراز ی کی ہے۔ کہ شہر دہلی میں جو ہمیشہ سے قابل حکیموں اور مصنفوں کا گہوارہ رہا ہے۔ ایک امیر آدمی نے جو عالم نوجوانی میں تھا۔ اپنی شادی کی۔ جب شبِ زفاف میں دولہا اور دلہن کی ملاقات کی شب اول کہلاتی ہے۔ ہم بستری کے واسطے جمع ہوئے۔ تو قطعی نامردی ثابت ہوئی۔ جب صبح ہوئی۔ تو اس امیر نوجوان نے اپنے ملازمین کو زیر دستیاب کرنے کے واسطے حکم دیا۔ لیکن یہ راز فاش ہو جانے پر بعض صادق الرائے دوستوں نے علاج کی رائے دی۔ لیکن باوجود حکمائے نامدار اور ماں عالی وقار کا خاطر خواہ علاج کرنے پر بھی ناکامی رہی۔ آخر ایک نووارد شخص نے جو کسی دور دراز ولایت سے تفریح کی خاطر دہلی میں آیا تھا۔ اس کے کان تک بھی یہ بات کسی نہ کسی طرح پہنچ گئی۔ اس نے خود اس امیرِ نوجوان کے

کے پاس پہنچکر مندرجہ بالا نسخہ کا ایک تیلہ کھانے کو دیا۔ اور اس روغن اکسیر اعظم کا صرف ایک تیلہ عضو مخصوص کی اوپر کی سطح کی رگ پر لگوایا اور پان کا پتہ بندھوایا۔ ابھی تین گھنٹے پورے نہ گذرنے پائے تھے۔ کہ وہ امیر نوجوان طاقت مردمی کی شدت سے بے تاب ہوگیا۔ اسی وقت اس نے اپنی دلھن کو تخلیہ میں طلب کیا۔ اور مقابلہ وصل میں کمالیت کا تمغہ حاصل کرنے میں سرفراز ہوا۔ اور اس نووارد شخص کو بہت سا انعام واکرام عطا کیا۔ پھر اس کو تا عمر کسی اور دوا کی ضرورت محسوس نہ ہوئی۔ صرف یہی ایک ایک تیلہ اندرونی اور بیرونی کمال کر گیا۔ **ترکیب استعمال**۔ زیادہ سے زیادہ ایک رتی اس روغن اکسیر اعظم کی رات کو سوتے وقت عضو مخصوص پر چپڑ دیں۔ زیادہ مالش کی ضرورت نہیں۔ یہ روغن لگاتے ہی عضو مخصوص کی رگ رگ اور تمام اعصاب میں سرایت کرتا ہوا دھنستا جائیگا۔ اور از سر نو لمبائی۔ موٹائی۔ سختی۔ سیدھائی عود کرنے لگیں گی۔ پہلے ہی روز فائدہ معلوم ہوگا۔ چند روزہ استعمال تمام کمزوریوں کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکے گا۔ **نوٹ**:۔ جو ادویات ہنڈیہ میں بچ رہی ہیں۔ ان کو لوہے کی کڑاہی میں ڈالکر دو سیر پختہ روغن زنبق ملا کر آگ پر جوش دیں۔ جب ادویات سوختہ ہو جائیں۔ اتار کر روغن چھان لیں اور اس روغن کو شیشی میں بھر لیں۔ یہ روغن اکسیر اعظم ع۲ ہے۔ اسکا طریق استعمال اور فائدہ روغن اکسیر اعظم ع۱ کے قریب قریب ہے۔ یہ روغن بھی مجلوقوں مغلموں از کار رفتہ نامردوں بوڑھوں کے اعصاب تناسلی میں قوت برق پیدا کرنے میں نہایت اکسیر بے نظیر ثابت ہوا ہے۔ اور وہ سفوف جو کڑاہی میں رہ گیا ہے۔ اسکو کسی کوزہ میں ڈالکر گل حکمت کرکے محفوظ گڑھے میں ہوا سے بچا کر انگیمن بجنسا۔ بر نہ جنگلی کی آگ دیں۔ آگ سرد ہونے پر احتیاط سے نکالیں

اور کھول کر کے شیشی میں رکھیں۔ یہ دوا اکسیر تیار ہے۔ **ترکیب استعمال**۔ ایک خس طبیعت اور طاقت اور برداشت غذا کے مطابق ہر ایک مرض دیرینہ بلغمی میں کھلا دیں۔ کسی کو منقہ میں کسی کو پان میں کسی کو مکھن میں۔ پرہیز ترشی اور تیل اور سرد چیزوں سے۔ **فوائد**۔ یہ دوائی اکسیری پہلے ہی دن اپنا نہایت اعلیٰ اثر دکھاتی ہے۔ نامردی نواغلبیا ایک ہی خوراک سے دور ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ وجع المفاصل۔ نقرس۔ پرانی درد کمر۔ کثرت پیشاب درد گردہ۔ فالج۔ لقوہ۔ صرع۔ رعشہ۔ جنون۔ استسقا ہر قسم اور تمام ریاحی دردوں اور تمام اعضاء رئیسہ کی کمزوریوں کے لئے فی الحقیقت اکسیر اعظم ہے۔ یہ نسخہ سنیاسیوں کی جان ہے۔ سفر اور حضر میں اسی نسخہ کو پاس رکھتے ہیں اور اندھا دھند بلا تشخیص ہر ایک پرانی مرض میں استعمال کراتے ہیں۔ ورم طحال یعنی تلی کتنی ہی بڑھی جو صرف ایکدو خوراکوں سے ہی دور ہو جاتی ہے۔ ایک دو اسہال صرف تلی کے مقام سے ہی آتے ہیں اور تلی میں حیرت انگیز تخفیف ہو جاتی ہے۔ دمہ کیسا ہی پرانا ہو۔ صرف تین خوراکوں سے ہی قلع قمع ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ نہایت ہی سخت تاکید ہے۔ کہ دوائی مذکورہ ایک خس سے ہرگز ہرگز زیادہ نہ کھلائی جائے۔ جذام کی مرض میں بیمار کو ایک خس کھلا کر کسی تالاب میں کھڑا کر دیں جسمیں پانی مریض کی کمر سے زیادہ نہ ہو۔ مریض کو اسہال اور قے شروع ہو جائیں گے۔ چھ گھنٹے کے بعد پانی سے نکال کر دودھ پلا دیں۔ تین دن میں توانا ہو جائیگا اس نسخہ کی تیاری ذرا مشکل ہے۔ لیکن ایک دفعہ تیار ہو جانے سے ہزارہا مایوس مریضوں کی صحت کی گارنٹی ہو جائے گی۔ یہ وہی نسخہ ہے جس کی محفوظیت کے لئے سنیاسی لوگ نہایت اخفا سے کام لیتے ہیں۔ ایک خس کھانے سے امساک اور نعوظ کی اسقدر شدت ہوتی ہے کہ چار چار پہر تک انزال ناممکن ہو جاتا ہے اور ان میں سبعدم

طاقت بڑھتی جاتی ہے۔

سنا گیا ہے کہ بعض وہوسی صاحبان ایک تولہ تانبہ گلا کر اس پر ایک نیلہ اکسیر مذکور ڈالنے سے کسی اعلیٰ اور قیمتی دھات میں تبدیل کر لیتے ہیں۔ لیکن یہ کام شرعاً قانوناً۔ روا جائز نہیں۔ دوا میں استعمال کرنے کی عام اجازت ہے۔

نسخہ ع۲۰ بہترین عالم برائے تقویت باہ

مار قشیشا ذہبی (سونا مکھی) تین تولہ ایک ڈلی لیں پھر پارہ مصفا۔ گندھک آملہ سار مدبر ہر ایک چھ ماشہ لے کر کجلی کریں۔ پھر اس کجلی میں افیون خالص تین ماشہ۔ شہد خالص چھ ماشہ باریک کر کے خوب ملا کر سونا مکھی کی ڈلی پر لیپ کر دیں اس کے بعد مغز حب السلاطین۔ بلادر۔ لہسن یک پوتھیا ہر ایک تین تولہ باریک کر کے آک کے دودھ میں ملا کر نغدہ بنا دیں۔ اس نغدہ کے درمیان سونا مکھی کی ڈلی لیپ شدہ رکھ دیں اور درزوں کو اچھی طرح بند کر کے اس پر ڈیڑھ سیر پختہ پرانے کپڑے جو صاف کر لئے ہوں۔ لپیٹ دیں۔ پھر اس گولے کو ایک بڑے برتن گلی میں رکھ کر ہوا سے بچا کر دس سیر پختہ اپلہ صحرائی کی آگ دیدیں۔ سرد ہونے پر آہستگی سے نکالیں اور کپڑے کی راکھ کے سوا اس گولے کو باریک کر کے شیشی میں سنبھال کر رکھیں **طریق استعمال**۔ ایک چاول اس اس دوا سے لیکر مکھن یا ملائی یا برگ پان میں کھلا دیں۔ اس کے اوپر دودھ گاؤ بقدر ہضم پلا دیں اور دودھ گھی۔ گوشت بکثرت کھا دیں۔ **فوائد**۔ اگر لگاتار اس اکسیر کو چالیس دن تک معہ پرہیز و معقول غذا کے کھلایا جاوے۔ تو تقویت باہ اور امساک اور نعوظ میں قدرے ضرور ہوگا۔ کہ بامدہ و شاید۔ اور معدہ اور جگر اور دل اور دماغ اور گردوں کو نہایت قوت پہنچے گی۔ یہ دوا تمام قسم کی ریاحوں اور ریحی دردوں کے دور کرنے میں بھی بمنزلہ اکسیر ہے۔ خون کے

صاف کرنے میں بیحد مفید ہے۔

طلاء ۲۰ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

خراطین خشک بیس تولہ۔ زلو خشک پندرہ تولہ۔ بیر بہوٹی خشک دس تولہ مغز حب السلاطین مدبر پانچ تولہ۔ کچلہ چار تولہ۔ شنگرف رومی تین تولہ۔ سم الفار سفید دو تولہ۔ بلادر منسل۔ جبرہ سفید۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ عقر قرحا۔ فلفل دراز۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ سم اسپ نر مشکی سولاں تولہ۔ زردی بیضہ مرغ بیس عدد۔ ترکیب تیاری۔ تمام ادویہ کو باریک کرکے آپس میں آمیز کریں۔ اور بیس تولہ روغن چنبیلی میں تمام ادویات کو چرب کریں پھر آتشی شیشی میں بھر کر گل حکمت کرکے بطریق پتال جنتر روغن نکالیں۔ اگر اتنی بڑی آتشی شیشی جس میں کل ادویات سما سکیں۔ دستیاب نہ ہو سکے تو ہنڈیہ گلی کے نیچے چند باریک سوراخ کرکے اور ہنڈیہ کا منہ گل حکمت کرکے روغن نکالیں اور شیشی میں احتیاط سے رکھیں۔ ترکیب روغن چنبیلی چنبیلی کے سبز پتوں کا پانی ایک پاؤ حاصل کریں اس پانی میں ایک پاؤ روغن کنجد خالص ملا کر کڑاہی میں ڈالیں۔ کڑاہی کو چولھے پر رکھ کر نیچے ہلکی آگ روشن کریں۔ تاکہ تمام پانی جل جاوے اور صرف روغن باقی رہے۔ یہی روغن چنبیلی ہے۔

ترکیب استعمال۔ رات کو عضو مخصوص پر دو قطرے چپڑ کر اوپر پان کا پتہ اس پر عضو کے قد و قامت کے مطابق کپڑے کی ٹاکی لپیٹ کر کچے سوت کے دھاگے کے چار پانچ پیچ دیکر سو رہیں۔ اگر رات کو کھل جاوے تو مضائقہ نہیں۔ دن کو عضو مخصوص کو کھلا رکھیں۔ فوائد۔ یہ روغن مجلوقوں یغلموں کے لئے آبحیات ہے۔ پھنسی یا آبلہ یا زخم ہرگز ہرگز نہیں ڈالتا۔ عضو کو فربہ اور لمبا اور طاقتور اور سخت اور سیدھا کرنے میں یہ روغن اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ لیکن لگانا لے

استعمال کرنا چاہئے۔ اگر عضو میں بہت کمی ہو۔ تو یہی روغن تمام نقائص مثلاً پرہیز
غسل و جماع تبدریج اور بدفعات درست کردیگا۔ اس میں تمام اوصاف
موجود ہیں۔ تجربہ خود تبلا دیگا۔ کہ یہ روغن کس پایہ کا فائدہ مند اور بیضیر ہے
اس کی قدر اس کے استعمال کرنے والوں پر خود منکشف ہوجائے گی۔ کئی دفعہ
تیار کیا سینکڑوں جانوں کو بچایا بنانے میں آسان اور فائدے میں نہایت
زبردست اور کسی پرہیز کا بھی محتاج نہیں جس روز مجامعت کی خواہش ہو۔
مجامعت کرنے کے بعد اسکا استعمال کرو اور لگاتار کچھ عرصہ جاری رکھو تاکہ
تمہارے دل کے مطابق عضو مخصوص کی تمام طاقتیں بحال ہوجائیں۔

نسخہ ع۲۱ بہترین عالم برائے تقویت باہ

ورق طلا ایکتولہ۔ مروارید ناسفتہ دو تولہ۔ شنگرف رومی تین تولہ۔ مرچ
سیاہ چار تولہ۔ کھیر یا یعنے سنگ بصری اصل مصفا۔ آٹھ تولہ۔

ترکیب تیاری نسخہ۔ ورق طلا کے بغیر باقی چار ادویات کو علیحدہ علیحدہ نہایت
باریک کرکے کپڑے میں چھان لیں پھر سب ادویات کو باہم ملا کر اُن میں ورق
طلا مذکور ملادیں۔ اور سنگ سماق کے پختہ کھرل میں خوب باریک کریں جب
سب ادویات کھرل کرتے کرتے یکجان ہوجاویں۔ پھر اُن ادویات میں گائے
کا مسکہ (مکھن) پانچتولہ ملا کر لگاتار چھ گھنٹہ برابر رگڑیں۔ اس کے بعد ان تمام
ادویات میں کاغذی لیموں دس عدد کا رس نکال کر کپڑے میں چھان کر ملادیں
پھر ان ادویات کو لگاتار کھرل کرتے رہیں۔ بحدیکہ مکھن کی چکنائی بالکل معدوم
ہوجاوے اور چکنائی کا قطعاً نام و نشان تک نہ رہے اور کھرل کرتے کرتے
سخت ہوجاوے اور گولی بندھنے کے قابل ہوجاوے پھر اس کی ایک ایک
رتی کی گولیاں بنالیں اور ان گولیوں کو نہایت احتیاط سے سایہ میں خشک کر

لیں۔ جب یہ گولیاں عین خشک ہو جاویں۔ پھر ان گولیوں کو نہایت حفاظت سے شیشی میں بھر کر کاگ لگا دیں۔ پس اب یہ دوائی تیار ہے۔ **ترکیب استعمال**

پہلی ترکیب۔ ان گولیوں میں سے دو دو گولی دو عدد مرچ سیاہ کے سفوف میں ملا کر چھ ماشہ شہد خالص ملا کر نصف دوا صبح نصف دوا شام کو استعمال کریں۔ یہ یدرقہ زنگی اور بلغمی طبیعتوں کے واسطے ہے۔ اور بلغمی لازمی بخاروں میں بیحد مفید ہے۔ اور کمزوری کو دفع کرتی ہے۔ دوسری ترکیب۔ ان گولیوں میں سے ایک ایک گولی طباشیر۔ ست گلو چار چار رتی رب السوس یعنے ست ملٹھی دو رتی باریک پیس کر ملا کر چھ چھ ماشہ شہد ملا کر صبح شام کھاویں۔ یہ بدرقہ صفراوی اور پرانے بخاروں میں جس کے ساتھ کچھ کھانسی ہو۔ نہایت مفید ہے۔ اور کمزوری کی دافع ہے۔ اور اعضاء رئیسہ کو نہایت طاقت پہنچاتی ہے۔ اس کی پہلی خوراک حلق سے اترتے ہی اپنا کیمیائی اثر دکھاتی ہے۔ تیسری ترکیب۔ اس دوائی کی ایک ایک گولی شربت اعجاز دو تولہ کے ساتھ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں ملا کر کھلاویں تو یہ دوائی پرانے سے پرانے بخار اور تپ دق کو جس کے ساتھ کثرت سے کھانسی آتی ہو دور کرے گی اور کمزوری کو دفع کرنے میں اکسیر ثابت ہوگی۔ بعض اوقات کھانسی کے مریضوں کے لئے تریاق نزلہ یا لعوق سپستان بھی شامل کی جاتی ہے۔ اور سل کے مریضوں کے واسطے شربت انجبار دو تولہ سفوف سرطان تین ماشہ ایک ایک گولی ملا کر دیا جاتا ہے۔ جو کہ اکسیر صفت فائدہ کرتی ہے۔ چوتھی ترکیب یوگراج گوگل ایک ماشہ میں ایک گولی ملا کر صبح اور اسی قدر وزن شام عرق سونف بارہ تولہ کے ہمراہ دیا جاتا ہے۔ جو تمام قسم کی دردوں۔ گنٹھیا۔ عرق النساء۔ نقرس۔ درد کمر کٹراپن کے لئے نہایت پرتاثیر ثابت ہوئی ہے۔ پانچویں ترکیب۔ ایک گولی لعوب کبیر پانچ ماشہ کے ہمراہ دو تولہ شربت سیب میں پانچ تولہ عرق کیوڑہ ملا کر

کھلائی جاتی ہے۔ جو قوت مردمی کے بڑھانے اور دل۔ دماغ۔ جگر۔ معدہ۔ گردہ کو طاقت دینے میں کمال مفید ہے۔ چھٹی ترکیب ایک گولی سفوف موصلہ سنبل دوسالہ تین ماشہ میں ملا کر دودھ کے ساتھ چالیس یوم کھلانے سے ہر قسم کا پرانے سے پرانا جریان قطعی دور ہوجاتا ہے۔ غذا۔ اس دوائی کے استعمال کے دنوں میں زود ہضم۔ ہلکی۔ ملائم غذا کھائیں اور دن یا رات میں کسی وقت ہاضمے کا خیال رکھتے ہوئے گائے کا دودھ جوشیدہ ٹھنڈا کرکے ضرور نوش کریں۔ اور دودھ کو جوش اس ترکیب سے دیں کہ جس قدر دودھ ہو اس دودھ میں اس سے نصف پانی ملا کر اور ایک عدد چھوٹی سی پیپل دراز ڈالکر جوش دیں۔ جب تین جوش آجاویں دودھ کو آگ سے نیچے اتار لیں۔ اور فلفل دراز کو نکالکر پھینکدیں اور دودھ کو ٹھنڈا کرکے بقدر ذائقہ مصری ملا کر نوش کریں اس بات میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ جس تپ یا جیرن جور اور پرانے بخار کے مریض کا سررشتہ حیات منقطع نہیں ہوا۔ اس مریض کو رس بسنت مالتی رس کے استعمال سے ضروری اور لابدی فائدہ پونچیگا۔ اس سے اعلیٰ اور بہتر دوائی ایسے مایوس مریضوں کے لئے کوئی اور دوسری دوا ہرگز ہرگز نہیں ہوسکتی درحقیقت یہ اکسیر صفت دوائی مریضان تپ دق اور تپ لثقہ اور ہر ایک قسم کے پرانے بخاروں کے لئے نہایت ہی موثر اور عجیب الخاصیت دوا ہے۔ اس کے استعمال کرتے ہی بلکہ حلق سے گذرتے ہی تپ دق اور پرانے بخاروں کے مریضوں کی کھانسی۔ کمی اشتہا۔ کمزوری ہاضمہ۔ ضعف بدن وغیرہ کی جو شکائتیں ہوتی ہیں۔ وہ سب رفع ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ اور بدن میں دم بدم طاقت بڑھنے لگ جاتی ہے۔ اور مریض بدفعات اور بتدریج تکلیف بتدریج گھٹتے گھٹتے بالکل تندرست ہوجاتا ہے۔ تندرست آدمی بھی اگر اس کو استعمال کریں

تو ان کی بھوک بڑھے گی۔ ہاضمہ بہت تیز ہو جائیگا۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ معدہ۔ گردہ میں نہایت طاقت پیدا ہوگی۔ بدن میں توانائی اور طاقت بڑھتی جائے گی طبیعت میں چستی اور پھرتی پیدا ہو کر جوش اور . . . . . کی امنگ کا دریا بہ نکلیگا قوت مردانگی بہت پرزور پیدا ہو کر دمبدم بڑھتی جائے گی۔ خواہش . . . . بہت زوروں پر ہو جائیگی۔ یہ دوائی قوت مردمی کے بڑھانے میں خاص حیثیت رکھتی ہے۔ کھپریا یعنی سنگ بصری کے صاف کرنیکی ترکیب پہلی ترکیب۔ سنگ بصری جس قدر چاہیں لیکر اس کو کوٹ کر باریک کریں زیادہ باریک کرنے کی ضرورت نہیں۔ اور کھدر کے موٹے کپڑے میں جس کی دو تہیں بنالی گئی ہوں۔ رکھ کر پختہ دھاگہ سے باندھ کر تھیلی سی بنالیں۔ اس کے بعد مٹی کی ایک پختہ ہانڈی یا قلعی دار دیگچی میں گائے کا پیشاب بھر کر چولہے پر چڑھا دیں۔ اور ہانڈی کے منہ پر ایک لکڑی رکھکر اور تھیلی کو اس لکڑی کے ساتھ پختہ دھاگے سے باندھ کر ہانڈی میں معلق لٹکا دیں۔ اور خیال رکھیں کہ تھیلی ہنڈیہ کی تہ میں نہ لگے۔ بیچ میں ہی الگ تھلگ لٹکتی رہے۔ پھر اس ہنڈیہ کے نیچے ہلکی ہلکی آگ جلادیں۔ اور برابر پانچ گھنٹہ تک ہلکی ہلکی آگ جلاتے رہیں۔ تاکہ پیشاب میں ابال پیدا نہ ہو۔ اسی طرح ہر روز پانچ گھنٹہ گائے کے پیشاب میں سات روز تک پکا دیں۔ بس کھپریا کو اب تھیلی سے نکال کر صاف پانی سے دھو کر خشک کر کے استعمال میں لادیں۔ دوسری ترکیب۔ سنگ بصری کو کوئلوں کی آگ میں رکھکر اور انگارے کی مانند سرخ کر کے سات مرتبہ عرق لیموں میں بجھا دیں۔ اس ترکیب سے سنگ بصری کی جلدی اصلاح ہو جاتی ہے اور جلدی قابل استعمال ہو جاتا ہے۔ فائدہ۔ گوبسنت مالتی رس کے فوائد مذکورہ بالا ضمن میں تحریر ہو چکے ہیں۔ لیکن پھر مختصراً لکھا جاتا ہے کہ اس کے

دو بڑے اور مشہور فائدے یہ ہیں۔ اول تپ دق اور اس سے ہر قسم کی پیدا شدہ کمزوری کے دور کرنے میں بمنزلہ آبحیات ہے۔ دوسرے اعضاء رئیسہ اور قوائے نفیسہ کی طاقت میں بیحد ترقی کر کے قوت مردمی کی شہ زوری پیدا کرنے میں عدیم النظیر نسخہ ہے۔ **التماس**۔ بسنت مالتی رس ایک خاص لاجواب طاقت ہے۔ اس کو مناسب بدرقات اور مصلحات کے ساتھ جس جس مرض کے واسطے استعمال کیا جائیگا کمال فائدہ پہنچائیگی گویا یہ ایک خاص پُرزور طاقت کا لاجواب گھوارہ ہے۔ اس کو جس طرف لیجاؤ گے کمال مفید ہوگی جب کہ آئیل انجن ایک زبردست طاقت ہے۔ اس کو جس کام پر لگاؤ پُرزور کام کریگا۔ اگر پانی پر لگاؤ تو پانی کھینچکر زمین کی سرسبزی اور شادابی میں ایک بے نظیر نہری چشمہ ثابت ہوگا۔ اگر آٹا پیسنے پر لگاؤ تو فی گھنٹہ کئی آدمیوں کی طاقت کا کام دیگا۔ غرضیکہ جس کام پر لگاؤ اسی کام میں کمال کر دکھائیگا اسی طرح بسنتی مالتی رس بھی ایک عجیب غریب طاقت ہے۔ یہ بھی بدن کی سرسبزی اور شادابی اور فربہی اور توانائی اور تمام قسم کی طاقتیں پیدا کرنے میں لاجواب ثابت ہوگی اور ہو چکی ہے ؎

طلاء ۱۲ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

شنگرف رومی۔ سم الفار سفید۔ سم الفار سیاہ۔ ہڑتال ورقیہ ہر ایک ایکتولہ۔ مغز حب السلاطین اڑھائی تولہ۔ کچلہ دو تولہ۔ خراطین۔ زلو۔ بیر بہوٹی ہر ایک پانچ تولہ۔ روغن زردی بیضہ مرغ چار تولہ۔ روغن کنجد آدھ سیر پختہ۔ ترکیب تیاری نسخہ تمام ادویات کو نہایت باریک کر کے روغن زردی بیضہ مرغ میں چرب کر کے غلولہ بنا کر روغن کنجد میں ڈالیں اور اسکو آگ پر رکھیں۔ جب وہ غلولہ ایک طرف سے جل کر سیاہ ہو جاوے تو اس غلولہ کو اُلٹا کر دوسری طرف نیچے کر دیں جب وہ بھی

جل کر سیاہ ہو جاوے تو آگ سے نیچے اتار کر سرد کریں اور وہ غلولہ اس روغن میں خوب رگڑیں۔ بعد یکہ وہ تمام غلولہ اس روغن میں ملجائے۔ پھر شیشی میں بھر لیں۔ ترکیب استعمال۔ رات کو سونے وقت دو تین قطرے عضو مخصوص پر چپڑ کر پان کا پتہ عضو کے مطابق اس کے اوپر لپیٹ کر کپڑے کی ٹاکی لپیٹ دیں۔ اس پر چار پانچ پیچ کچے سوت کے دھاگے کے لپیٹ دیں۔ صبح کھول دیں غسل کی ممانعت نہیں۔ ترشی تیل سے پرہیز۔ فوائد۔ یہ طلا نہایت بے ضرر ہے آبلہ وغیرہ پیدا نہیں کرتا۔ مردہ رگوں میں جان ڈالتا۔ اعصاب میں فربہی۔ درازی۔ سختی پیدا کرتا۔ جلق کے تمام نقائص کو دور کرتا اور نوجوان کے ولولوں اور امنگوں کواز سر نو پیدا کرتا ہے۔ نہایت مجرب ہے۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔ اس کے بےنظیر فوائد استعمال کرنے پر روشن ہو جائیں گے۔

نسخہ ع۲۲ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

یوگراج گوگل ۔ سونٹھ پیپل۔ چیتہ۔ پپلا مول۔ ہینگ بریاں۔ ورگھی اجمود۔ سرسوں۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ مرچ سیاہ۔ بھارنگی۔ اندر جو۔ انیکا۔ پاڈہل۔ بابرنگ۔ گج پیپل۔ کٹکی۔ وچ۔ مروڑپھلی۔ میتھے۔ اتیس۔ ہر ایک ایک تولہ۔ ترپھلہ (پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ) چالیس تولہ ان تمام ادویات کو کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور گوگل مصفا ساٹھ تولہ کو ایک پاؤ پانی میں ملا کر ہلکی ہلکی آگ پر پکا دیں۔ جب یہ پک پک کر کچھ گاڑھا سا ہو جاوے تو ادویات کو نتہ بیختہ کو اس میں ملا دیں اور لوہے کے حمام دستہ میں ڈال کر یک چھٹانک روغن زرد گاؤ اس میں ملا دیں اور لوہے کے دستے سے خوب کوٹیں جب کوٹتے کوٹتے گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں اور محفوظ برتن میں بند کر کے رکھیں۔ ترکیب استعمال۔ ایک ایک گولی

یا کم و بیش حسب طاقت وعمر وجسم وکسب ومرض۔ موسم تازہ پانی یا عرق سونف یا دودھ جوشیدہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ فوائد۔ ان گولیوں کے استعمال سے دمہ۔ کھانسی ضعف معدہ۔ بواسیر۔ جریان۔ سنگرہنی۔ کوڑھ۔ فساد خون۔ بھگندر۔ درد باؤگولہ۔ درد ناف۔ مرگی۔ طبیعت کا غذا کی طرف راغب نہ ہونا کمی بھوک۔ وغیرہ بیماریوں کو شرطیہ و حکمیہ فائدہ ہوتا ہے۔ مردوں کی ان تمام خرابیوں کو جو مادہ رجولیت سے تعلق رکھتی ہیں۔ نہایت مفید اور پُر تاثیر ثابت ہوتا ہے۔ نیز عورتوں کی اُن تمام خرابیوں کو جو حیض کی شکایات کے باعث ظہور پذیر ہوتی ہیں خواہ حیض کم اور درد سے آتا ہو کسی قسم کی تکلیف ہو۔ بمنزلہ تریاق ثابت ہوگا۔ وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد۔ درد گھنٹھیہ ادھرنگ (فالج) لقوہ۔ رعشہ یعنی ہاتھ پاؤں اور گردن کا ہلتے رہنا کا پینا۔ کبڑا پن یعنی کوزپشتی۔ درد کمر۔ درد پشت۔ درد رینگن عرق النسا۔ درد ران۔ درد پنڈلیاں۔ درد زانوں۔ ہاتھ پاؤں کے خشک ہو کر پتلے اور ناکارہ ہو جانے اعضاء کے جکڑ جانے۔ گردن کے پٹھوں کے اکڑ جانے اور درد کرنے۔ بدن کے کانپنے وغیرہ۔ جملہ ریحی اور بلغمی خرابیوں سے پیدا ہونے والے امراض کے دفعیہ کے لئے یوگراج گوگل سے بڑھ کر بہتر اور عمدہ کوئی دوسری دوا ہرگز نہیں ہوسکتی۔ مردوں کی منی بڑھانے اور منی کو مضبوط اور طاقتور بنانے اور اعلیٰ اولاد کے پیدا کرنے اور عورتوں کے رحم میں استقرار حمل کی طاقت پیدا کرنے کے لئے یہ ایک جادو اثر دوا ہے۔ ویدک کا یہ نسخہ نہایت ہی مکمل اور مایہ ناز نسخہ ہے۔ بانجھ عورت کو صاحب اولاد بنانے کے لئے یوگراج گوگل شرطیہ دوا ہے۔ ورم طحال نفخ شکم۔ درد قولنج وغیرہ تمام ریاحی امراض کے لئے اس کا استعمال نہایت ہی مفید و پُر تاثیر ہے۔ خون کے صاف کرنے اور بدن میں صاف اور

سُرخ خون کی پیداوار بڑھانے کے لئے یہ اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ بڑی بھاری خوبی اس کے استعمال کی یہ ہے۔ کہ اس کے دوران استعمال میں کسی قسم کی پرہیز کی ضرورت نہیں اور نہ ہی اس میں کسی منشی چیز کی مداخلت ہے۔ جب چاہو۔ کھاؤ۔ جب چاہو چھوڑ دو۔ انگریزی ادویات یا منشی اشیا کی طرح اس کی ہرگز ہرگز عادت نہیں پڑتی۔ ایک دفعہ مرض دور ہو جانے کے بعد پھر اس مرض کے اعادہ کا شک نہیں رہتا۔ ہڈیوں اور جوڑوں اور پٹھوں کی مضبوطی اور طاقت کے لئے دنیا کی اور کوئی دوا اسکا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ بوڑھاپے کو پاس تک بھٹکنے نہیں دیتا۔ جوانی کو بہت دیر تک قائم رکھنے میں بے نظیر اور لاجواب تحفہ ہے۔ ہدائت:- ہر ایک حکیم کو لازم ہے کہ یوگراج گوگل کو ضرور بضرور تیار کر کے ہر وقت اپنے مطب میں موجود رکھے۔ یہ نہایت عدیم المثال اور فوائد کثیر کا خزانہ ہے۔

گوگل صاف کرنے کی ترکیب۔ پوست ترپھلا ایک سیر۔ گلو آدھ سیر تازہ نیم کو فتہ کر کے دس سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو کڑاہی میں ڈال کر چولھے پر رکھیں اور کڑاہی کے نیچے آگ روشن کریں۔ اور جوش دیں۔ جب پانی نصف یعنے پانچ سیر کے قریب رہ جائے اتار کر سرد کریں اور کپڑے میں سے چھان لیں۔ اور اس چھنے ہوئے پانی کو لوہے کی کڑاہی میں ڈالکر چولھے پر چڑھا دیں۔ اور کڑاہی کے دونوں اوپر کے کنڈوں میں ایک لکڑی کا مضبوط ڈنڈا ڈال دیں۔ اور اس ڈنڈے میں ایک کپڑے کا مضبوط رومال جھولی کی طرح باندھ دیں۔ اور اس جھولی میں ایک سیر بھینسیا گوگل ڈال دیں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ گوگل اور جھولی پانی میں لٹکتی رہے۔ کڑاہی کی تہ کو نہ لگے اس کے بعد کڑاہی کو چولھے پر رکھ کر نیچے آگ روشن کریں۔ لیکن آگ ہلکی ہلکی ہو۔

جب دیکھیں کہ پانی خوب گرم ہو گیا ہے تو اس پانی کو کڑچھے یا کسی ڈوئی سے بھر بھر کر گوگل کے اوپر ڈالتے رہیں اور گوگل کو کسی لکڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں جب تمام گوگل پگھل کر کپڑے سے کڑاہی میں گر جاوے اور تھوڑا بہت میل مٹی گوگل سے باقی رہ کر کپڑے کی جھولی میں لگا رہ جاوے۔ اس جھولی کو کھول کر باہر نکال لیں اور گوگل ملے ہوئے پانی کو نہایت آہستگی کے ساتھ دوسری کڑاہی میں پلٹ لیں۔ جو کچھ مٹی کا جزو ہوگا۔ وہ کڑاہی کے پیندے میں لگا رہ جائیگا۔ اور اصلی خالص گوگل دوسری کڑاہی میں چلا جائیگا۔ پس اس گوگل کو ہلکی ہلکی آگ سے پکا کر گاڑھا کر لیں۔ لیکن یہ یاد رہے۔ کہ یہ گوگل ہاتھوں اور کڑاہیوں میں چمٹ چمٹ جاویگا۔ اور بڑی مشکل سے چھٹے گا۔ اس لئے ہاتھوں اور کڑاہیوں کو پہلے ہی سے گھی سے چکنا کر لیں۔ تاکہ ہاتھ اور کڑاہی گوگل کے چمٹنے سے محفوظ رہیں۔ اور چھڑانے کی دقت نہ پیدا ہو۔ اب یہ گوگل صاف ہو گیا ہے ادویات مذکورہ میں داخل کریں۔:۔

طلاء ۲۲ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب روغن اکسیری

مٹھا تیلیا سیاہ۔ پھکر مول۔ کوٹھ کڑوا۔ وچ۔ بھرنگی۔ ستاور۔ سونٹھ۔ ہلدی۔ لہسن۔ بابڑنگ دیودار۔ اسگندھ۔ اجمود۔ مرچ سیاہ۔ پپلامول۔ کھریٹی۔ رائی گندہ پرسارنی۔ پوست بیخ سوہانجنہ۔ گلو۔ ہاڈ بیر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ دشمول سنبھالو میتھے۔ پاڑہ۔ تخم کونچ۔ بیخ اندرائن۔ سونف ہر ایک چار تولہ۔ ان سب دواؤں کو نیم کوفتہ کر کے دس سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو ہلکی ہلکی آگ پر جوشدیں۔ جب چہارم حصہ پانی باقی رہ جاوے۔ سرد کر کے مل کر چھان لیں اور اس پانی میں روغن کنجد۔ روغن سرشف ملا کر ہلکی ہلکی آگ سے پکاویں جب پانی جل جاوے اور صرف تیل ہی رہ جاوے اس تیل میں شیرہ برگ بھنگرہ۔

شیرہ برگ دھتورہ۔ شیرہ برگ ارنڈ۔ شیرہ برگ آک ایک ایک سیر ملا دیں۔
اور ہلکی ہلکی آگ سے برابر پکاتے رہیں۔ جب دیکھیں کہ تمام شیرہ جات جل چکے
ہیں صرف تیل ہی تیل باقی رہ گیا ہے۔ اسکو آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں
چھان لیں۔ اور میٹھہ تیلیا سیاہ چار تولے خوب باریک کر کے اس میں ملا دیں
اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر لیں۔ ترکیب استعمال۔ یوگراج گوگل کے
ہمراہ تمام قسم کی دردوں پر اس تیل کی مالش کریں۔ فوائد (۱) یہ تیل لقوہ
فالج۔ رعشہ۔ درد کمر۔ درد رینگھن۔ درد پشت۔ درد پہلو وغیرہ تمام قسم کی دردوں
کے واسطے نہایت اکسیر پُر تاثیر ہے۔ گردن کے اکڑ جانے۔ رانوں کے جکڑ جانے
جیڑوں کے ٹھٹھر جانے۔ اعضا کے سوکھ جانے ہاتھ پیر یا کسی اور عضو میں
تشنج یا تمدد پیدا ہونے وغیرہ کی تمام شکایتوں کے لئے یہ روغن نہایت
ہی مؤثر و عجیب الاثر دوا ہے یوگراج کے ہمراہ اسکا استعمال سونے پر سہاگہ
کا کام دیتا ہے۔ نہایت مجرب اور آزمودہ ہے ہر ایک حکیم کو یہ اکسیری روغن
تیار کر کے اپنے مطب کی زینت بنانا چاہئے۔ فوائد عامہ اور شہرت عامہ کا بینظیر
ذریعہ ہے۔ فوائد۔ (۲) اس روغن میں سے پانچ تولہ روغن لیکر ایک لوہے
کی کڑچھی میں ڈالکر آگ پر رکھیں اور اس روغن میں بحساب فی تولہ روغن
سم الفار سفید۔ شنگرف رومی۔ خراطین خشک۔ بیر بھوٹی۔ زنو خشک۔ جائفل
جاوتری۔ لونگ۔ زعفران ہر ایک ایکماشہ آب برگ چنبیلی ایکتولہ۔ آب بھرتہ
بینگن دو تولہ۔ سب کو باریک کر کے اس روغن میں ڈالیں اور سب چیزوں
کو جلا دیں پھر کڑچھی کو آگ پر سے اتار کر روغن کو صاف کریں اور اس روغن میں
بحساب فی تولہ دو ماشہ روغن حب الملوک ملا دیں اور شیشی میں ڈالکر محفوظ
رکھیں۔ بس نہایت اعلیٰ طلا تیار ہے۔ بدستور سابق استعمال کریں یہ طلاء

اعضائے تناسل کے پٹھوں کو نہایت قوت دیتا ہے۔ اور .... سیدھائی
.... پیدا کرنے میں بے نظیر ہے۔ جوش نعوظ کمال پیدا کرتا ہے .... میں اور
...... میں کمال کر دکھاتا ہے۔ ذرا تیار کر کے استعمال کر کے تو دیکھو۔ قدرت کاملہ
نے اس معمولی روغن میں کس قدر بے نظیر فائدے بھرے ہیں۔ اس روغن
کا ایک تولہ سابق روغن کے پانچ تولہ میں ملا کر ہاتھ یا ٹانگ یا ایسے عضو پر جو
سوکھ کر تپلا اور ناکارہ ہو چکا ہو۔ مالش کر کے تو دیکھیں۔ دنوں میں کس قدر کمال
فوائد دکھاتا ہے۔ صرف چند روز میں ہی خشک شدہ عضو کی رگوں اور شریانوں
میں خون کا ایسا دورہ بھر دیگا۔ کہ وہ عضو بہت جلدی اپنی اصلی حالت پر آ کر بہت
طاقت پیدا کر دیگا۔ یہ نسخہ خشک شدہ اور معلوج شدہ عضو کیلئے اور رعشہ کے لئے بالخصوص
نہایت مفید نسخہ ہے۔

نسخہ ع۲۳ بہترین عالم برائے تقویت باہ

کشتہ قلعی۔ نیم کے پتوں میں کھیل کی ہوئی۔ کشتہ عقیق سرخ مغز کنول ڈوڈہ
میں ملائم کشتہ کیا ہوا۔ کشتہ سنگ یشب سبز برگ انار سبز میں کشتہ کیا ہوا۔
ہر ایک ایک تولہ۔ طباشیر۔ الائچی دانہ سبز۔ مغز کنول ڈوڈہ سبزی دور کئے ہوئے۔
ست گلو۔ سلاجیت۔ مغز بہدانہ۔ مازو سبز۔ جفت بلوط۔ موصلی سفید۔ بیج بند
سلارس ہر ایک چھ ماشہ۔ مصری کوزہ ساڑھے آٹھ تولہ۔ تمام ادویات باریک
کر کے ملا دیں۔ اس سفوف میں سے ایک ایک ماشہ تا دو دو ماشہ صبح و شام
دودھ سے کھا دیں۔ فوائد۔ یہ نسخہ گرمی کی تمام مرضوں کے واسطے اکسیر
بے نظیر نہایت پُرتاثیر ہے۔ جریان کی سخت سے سخت گرمی کی حالتوں میں
نہایت مفید ہے گرمی کی وجہ سے قوت مردانگی میں اگر فتور واقع ہو گیا ہو۔ تو
اس کے دور کرنے میں بمنزلہ اکسیر اعظم ہے۔ مثانہ کی گرمی کا دافعہ ہے۔ بول

کی سُرخی اور جلن کو دور کرتا ہے۔ دل کے دھڑکے کے دُور کرنے اور دل کو قوت پہنچانے میں خاص طور پر مفید ہے۔ جگر کی گرمی اور بدن کی بڑھی ہوئی حرارت کو بہت جلد دور کرتا ہے۔ دل کی امراض کے واسطے شربت صندل یا شربت سیب کے ہمراہ کھانا نہایت مفید پڑتا ہے۔ جگر کی امراض میں شربت بزوری بارد کے ہمراہ مفید ہے۔ سوزاک یا بول یا گردہ کی امراض میں شربت بزوری بارد کے ہمراہ دیا جاتا ہے۔ تپ دق یا کسی گرمی کے نئے اور پرانے بخار میں شربت بزوری بارد اور عرق شیر کے ہمراہ پلایا جاتا ہے۔ بچوں کی سوکھیا مرض میں جس میں بچہ دن بدن لاغر ہو کر سوکھ رہا ہو۔ یہ نسخہ دو دو رتی چار دفعہ روزانہ عرق شیر عرق کیوڑہ عرق بید مشک کے ہمراہ نہایت ہی مفید پڑتا ہے۔ دماغ کی کمزوری اور نزلہ زکام کی حالت میں تمام نسخہ کے برابر وزن مغز کشنیز ملا کر استعمال کراتا ہوں اور شربت خشخاش کے ہمراہ پلایا کرتا ہوں۔ معدہ کی گرمی کے نقائص کے لئے سونف کے چاول برابر وزن ملا کر شربت بزوری معتدل سے کھلاتا ہوں۔ پرانی کھانسی میں شربت اعجاز کے ہمراہ دیا کرتا ہوں قوت مردانگی کے واسطے بعض اوقات سفوف ثعلب مصری دو ماشہ فی خوراک ملا دیا کرتا ہوں۔ دانا طبیب اس نسخہ کو مختلف بدرقات اور مصلحات کیساتھ صفرادی مزاجوں کے واسطے بیدھڑک استعمال کرا سکتا ہے گویا یہ نسخہ بھی گرمی کی امراض کے لئے ایک طاقت ہے۔ اس کو جس مرض صفرادی پر چاہے استعمال کرا کے فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ یہ نسخہ ہر حالت میں جادو نما اثر دکھاتا ہے۔ اور نہایت کم قیمت فوائد میں بے نظیر ہے۔

طلاء ۲۳ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

بلادر بیس عدد۔ خراطین خشک۔ بیر بہوٹی۔ زلو۔ گھونگچی سفید۔ ہر ایک چار تولہ

روغن زرد گاؤ تیس تولہ۔ ترکیب تیاری۔ روغن زرد کو ہے کی کڑچھی میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ پھر تمام ادویات باریک شدہ اس گھی میں ڈال دیں۔ جب سب ادویات جل جاویں کڑچھی کو آگ پر سے نیچے اتار لیں۔ جب سرد ہو جائے روغن صاف کر کے شیشی میں بھر لیں۔ ترکیب استعمال۔ ہر روز رات کو سوتے وقت اس روغن کے قریباً چار قطرے قضیب کے چاروں طرف مل دیں۔ اس کے اوپر برگ پان کا ٹکڑا قضیب کے مطابق لپیٹ دیں۔ اس کے اوپر کپڑے کی ٹاکی قضیب کے طول و عرض کے مطابق لپیٹ دیں۔ اوپر کچے دھاگے کے چار یا پانچ پیچ لپیٹ دیں۔ حشفہ کو نہ تو روغن لگاویں اور نہ ہی پان اور کپڑے کی ٹاکی لپیٹیں حشفہ میں روغن کا اثر اعضائے ذکر کے ذریعے ہی پہنچ جاتا ہے۔ یہ امر ہر طلا کے استعمال میں ملحوظ خاطر رکھیں۔ فوائد۔ اس روغن کا چند روزہ استعمال آلہ تناسل کو بہت گرمی اور طاقت پہنچاتا ہے۔ آلہ تناسل کی طرف خون کی روانی کا کافی دورہ کرنا ہے۔ جو اس کی ہر ایک قسم کی پرورش کیلئے کفیل ہوتا ہے۔ عضو تناسل کی سستی کو دور کرنا اس روغن کا اولین وصف ہے۔ اور اس کے خم اور ٹیڑھا پن کو دور کرنے میں اکسیری فائدہ رکھتا ہے۔ اور ذکر کو سخت اور فربہ اور نرد تازہ کرنے میں ید طولے رکھتا ہے۔ اور نعوظ اور سختی کمال پیدا کرتا ہے بار بار مجامعت کی .... پیدا ہوتی رہتی ہے۔ اور کمال .... آتی ہے اور امساک کی فراوانی اور .... کی زیادتی سے فریقین کو بے پایاں لذت پیدا ہوتی ہے۔ مفعولہ تو .... سے .... ہوئی جاتی ہے۔ بالکل بے ضرر ہے کسی قسم کی پھنسی یا آبلہ پیدا نہیں کرتا اس کے تیار کرنے میں دقت بھی نہیں ہوتی اس کی طاقت ایک سال تک قائم رہتی ہے۔ اس کے بعد عضو مخصوص کے کام میں نہیں آسکتا۔ پھر درد دل یا دیگر مفلوج اور رعشہ شدہ عضووں کے لئے مسیحائی

کا کام کرتا ہے۔ لیکن عضو خاص میں جب ایک دفعہ اس کے استعمال سے طاقت اور توانائی پیدا ہو جائے۔ تو پھر دوبارہ ضرورت بھی نہیں پڑتی اور طاقت اور سختی اور فربہی قائم رہتی ہے۔ اور مفلوج شدہ عضو کو نیا تیار شدہ روغن تو بہت ہی جلدی کمال فائدہ دکھاتا ہے۔ لیکن پرانا بھی تقویت اور خون کی روانی پیدا کرنے میں کمال مفید ثابت ہوا ہے۔ تیار کرنے میں نہایت آسان ہے۔

نسخہ ۲۴ بہترین عالم برائے تقویت باہ

ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ بیج بند۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ اساروں۔ مازو۔ مغز املی۔ صندل سفید۔ مغز بہدانہ۔ مغز سرس۔ سلارس۔ مغز کشنیز خشک۔ بھکڑہ۔ مغز فندق۔ نارجیل۔ تخم گذر۔ تخم شلغم۔ تخم ترب۔ کلونجی۔ نشاستہ بریاں۔ بھوپھلی۔ ہر ایک ایکتولہ۔ پوست خشخاس خالی ڈوڈہ بیس تولہ عرق گذر یا عرق کاسنی چار سیر۔ ترکیب تیاری۔ ان تمام ادویات کو کوٹ کر صاف برتن میں عرق ڈالکر اس عرق میں ادویات ملا کر آٹھ پہر بھگو رکھیں آٹھ پہر کے بعد اس برتن کو آگ پر رکھ کر جوش دیں۔ جب چوتھائی عرق رہ جائے اتار کر ادویات کو چھان لیں اُن چھنی ہوئی ادویات میں چار سیر پانی ملا کر اسی وقت پھر جوش دیں۔ جب وہ پانی بھی ایک سیر رہ جائے۔ اتار کر سرد کر کے ادویات خوب ملیں اور چھان لیں۔ پھوک پھینک دیں۔ اور دونوں پانیوں کو ملا کر نرم آگ پر جوش دیں جب تمام پانی سوکھ کر نیچے برتن میں نرم مادہ اسارہ جاوے۔ تب اس برتن کو فوراً نیچے اتار لیں۔ اور اس مادہ میں کشتہ قلعی۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ سنگ یشب ہر ایک ایک تولہ ملا کر دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں اور سکھا کر شیشی میں بہ احتیاط تمام رکھ لیں۔ اگر ان گولیوں پر ورق طلا یا ورق نقرہ چڑھا لیں تو بہت احسن ہے۔ ترکیب استعمال حسب مزاج ایک گولی

صبح ایک گولی شام ٹھنڈے ڈیڑھ پاؤ دودھ سے نوش کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد ایک گولی صبح دو گولی شام کو کھاویں۔ پھر ایک ہفتہ کے بعد دو گولی صبح دو گولی شام دودھ سے کھاویں۔ اور غذا میں دودھ گھی کا بقدر ہضم بکثرت استعمال کریں۔ **پرہیز**۔ تیل اور ترشی اور گرم اشیا سے پرہیز رکھیں۔

فوائد۔ یہ نسخہ خاص میرا ایجاد شدہ ہے۔ کیونکہ اکثر اشخاص چار چار ماشہ سفوف یا چھ چھ ماشہ معجون کھانے سے گھبراتے ہیں۔ اس لئے میں نے ایسے اشخاص کے واسطے یہ نسخہ تیار کیا ہے اور جو جو فوائد اس کے استعمال سے ظہور پذیر ہوئے وہ احاطہ تحریر اور تقریر سے باہر ہیں۔ گرم مزاج نوجوانوں کے واسطے نہایت اکسیر ثابت ہوا۔ رقت۔ سرعت۔ احتلام۔ جریان کے دور کرنے کے لئے یہ چوٹی کا نسخہ ثابت ہوا ہے امساک اور قوت مردانگی میں جوش و خروش اسقدر پیدا کرتا ہے کہ بائد و شائد اور ہر قسم کی گرمی اور صفرا کی تیزی اور پیشاب کی جلن اور ذیبیس کا قطعی مانع ہے۔ بدن کو فربہ اور چست و چالاک بنانے میں نہایت کامیاب ثابت ہو رہا ہے۔ خون کے پیدا کرنے اور چہرے پر سرخی کی نورانی لہر پیدا کرنے اور چہرے کا رنگ نکھارنے میں حیرت انگیز فائدہ دکھاتا ہے۔ درد کمر اور اعصابی دردوں کے واسطے نہایت اکسیر ہے۔ دل کی کمزوری اور دھڑکا دور کرنے میں لاجواب ہے۔ دماغ کو مفید ثابت کرتا ہے۔ نزلہ۔ زکام۔ کھانسی کو قطع کرنے میں لاثانی ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے غذا کو بہت ہضم کرتا ہے۔ نہایت ارزاں اور مفید ثابت ہو رہا ہے کئی دفعہ تیار کیا۔ بہت فائدہ مند ثابت ہوا۔ جوانوں کے لئے خاص تحفہ ہے بڑھاپے میں بھی کمال فائدہ کرتا ہے۔ ٹھنڈا ہے لیکن اعصاب میں سردی پیدا نہیں کرتا۔ بلکہ طبعی گرمی اور حرارت غریزی کو بڑھا کر بدن کی پرورش

اور نشو و نما اور بالیدگی میں مسیحائی اثر رکھتا ہے۔ تمام طاقتوں کو زبردست بنا دیتا ہے۔ پہلوانوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ اسکا استعمال کُشتی گری یا کسی سخت کام کرنے یا دوڑ دھوپ یا کبڈی کھیلنے میں سانس پھولنے نہیں دیتا اور جوبن کی مست اور سُریلی دلفریب بہار پیدا کرتا ہے۔

طلاء ۲۴ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب

خراطین مصفا از خاک۔ بیر بھوٹی۔ جونک خشک برادہ دندان فیل۔ برادہ فولاد۔ جائفل۔ لونگ۔ کچلہ میٹھہ تیلیا سیاہ۔ جند بیدستر۔ موم دلیسی خالص۔ چربی شیر نر۔ ہر ایک تین تولہ۔ سم الفار سفید دو تولہ۔ دودھ آک پندرہ تولہ ترکیب تیاری نسخہ۔ اول موم کو آگ پر پگھلا کر چربی ملا دیں۔ پھر تمام دویات کو باریک کرکے آک کا دودھ ملا دیں۔ اگر آک کا دودھ کم ہو تو پانچ تولہ اور ملالیں ان ملی ہوئی ادویات کی گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں بھر دیں اور ایک ہفتہ پڑی رہنے دیں۔ تاکہ ان کی مزاج ناتو یہ درست ہو۔ اور سم الفار خستہ ہو جاوے۔ پھر اس شیشی کو گل حکمت کرکے بذریعہ پتال جنتر روغن نکالیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ رات کو سوتے وقت صرف دو قطرے عضو مخصوص کے اوپر اور ارد گرد اور جڑ کے اوپر چپڑ دیں۔ اور اس پر پان کا ٹکڑا رکھ کر اس کے اوپر ٹاکی لپیٹ دیں اور پانچ پیچ کچے دھاگے کے لپیٹیں۔ صبح کھولدیں نیچے کی سطح پر روغن لگانے کی ضرورت نہیں۔ پرہیز۔ سرد پانی۔ کھٹائی۔ تیل۔ سے پرہیز لازمی ہے۔ فوائد۔ یہ روغن طلاء بے ضرر ہے پھنسی یا آبلہ یا زخم بالکل پیدا نہیں کرتا۔ خون کی دھکیل عضو مخصوص کی طرف بہت کرتا ہے جس سے عضو مخصوص میں خون کی فراوانی سے شکستہ رگ پٹھوں کی مرمت عمدہ طریق پر ہو جاتی ہے۔ اور طبعی گرمی پہنچتی ہے۔ باریک سے باریک رباطوں میں

طاقتور خون کی موجیں لہریں مارتی پھرتی ہیں۔ اور عضو مخصوص کی پرورش ہیں کفیل ہوتی ہیں سُستت اور...... اور نرم رباطات میں پوری گرمی تری پہنچتی ہے جس سے عضو مخصوص..... اور سرسبز اور تر و تازہ ہو جاتا ہے۔ اور.... اپنے جوہر دکھانے لگتی ہے۔ اور لمبائی اپنے پورے جوبن پر پہنچکر عجیب شان دکھاتی ہے جس سے مجلوقوں کے تمام نقائص بالکل دور ہو جاتے ہیں اور مجلوق کا دل جو ہر وقت اس نہایت اعلیٰ اور زبردست اور کمال ضروری پُرزے کی کمزوری کی وجہ سے مضمحل اور پژمردہ ہو رہا تھا وہ سرور اور خوشی کے سمندر میں موجزن ہوتے ہوئے بدن میں سرسبزی اور شادابی کی بہاریں دکھانے لگ پڑتا ہے۔ اور تمام بدن کو دل کی خوشی کی وجہ سے کمال قوت پہنچتی ہے۔ اور فاعل دُنیا کی زندگی میں اپنے آپ کو ایک خاص پُر لطف حیات میں محسوس کرتا ہوا اپنے کاروبار معاشی میں خوب دل لگا کر محنت کرنے لگ پڑتا ہے۔ یہ روغن بنانے میں بھی آسان ہے۔ اور استعمال کرنے میں نہایت مفید ہے۔ اس کے استعمال کرنے پر اس کے تمام فائدے اظہر من الشمس ہو جائیں گے۔ سینکڑوں بار کا مجرب اور مفید ترین روغن طلا ہے۔ عام طلا اور روغن اور ٹکوریں اس کے سامنے بالکل ہیچ ہیں۔ تیار کر کے فائدہ اٹھاؤ اور قدرت کے گُن گاؤ۔

نسخہ ۲۸۵ بہترین عالم برائے تقویت باہ

بھنگ کے ایک سیر خشک پتے جو سایہ میں سکھائے ہوں۔ لیکر چار سیر عرق نکالیں اس عرق میں مفصلہ ذیل ادویات آٹھ پہر تک کسی قلعی دار برتن میں بھگو دیں۔ ادویات۔ بھوپھلی۔ سنگھاڑہ خشک۔ کیکر کی پھلی جن میں دودھ موجود ہو۔ مازو سبز بے سوراخ۔ مغز املی۔ موصلی سفید۔ ستاور۔ تخم کونچ۔ صندل سفید۔ ہر ایک پاؤ پاؤ۔ تخم تولہ پوست خشخاش خالی ڈوڈے ادھ سیر۔ اجوائن خراسانی سات تولے

ترکیب تیاری نسخہ۔ ادویات بھگوئی ہوئی کو ہلکی ہلکی آگ پر جوش دیں جب ایک سیر عرق رہ جائے۔ برتن کو آگ پر سے اتار کر سرد کریں۔ ادویات کو خوب ملیں اور گفدار کپڑے میں چھان لیں اس پانی کو علیحدہ رکھیں اور ادویات کے پھوک میں عرق گذر چار سیر عرق کاسنی دو سیر۔ عرق ثعلب مصری جو ایک سیر ثعلب مصری لیکر کوٹ کر پانی میں بھگو کر صرف چار سیر عرق نکالا گیا ہو۔ یہ عرق چار سیر ملا کر پھوک ادویات اور عرقوں کو ملا کر جوش دیں جب دو سیر پانی رہے اتار کر سرد کریں اور دونوں پانیوں کو ملا کر قلعی دار برتن میں ڈالکر ہلکی ہلکی آگ پر جوش دیں۔ جب جوش دیتے دیتے پتلے مادے کی صورت کا رہ جائے۔ برتن کو نیچے اتار لیں۔ اب اس مادے کے دو حصے کریں۔ ایک حصے میں کشتہ مروارید تین ماشہ کشتہ مرجان چار ماشہ۔ کشتہ عقیق پانچ ماشہ کشتہ سنگ یشب سبز چھ ماشہ کشتہ مثلث یعنی قلعی سکہ۔ جست جس کی ترکیب پہلے گذر چکی ہے سات ماشہ لے کر ملا دیں اور اس مادے کی گولیاں بقدر ایک ایک رتی کی بنا دیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں اور شیشی پر چیٹ لگا دیں۔ "اکسیری نسخہ برائے قوت باہ بارد نمبر (۱)"۔ اب مادے کے دوسرے حصے میں کشتہ سم الفار سفید تین ماشہ شنگرف مومیہ چار ماشہ۔ کشتہ قلعی سیمابی چھ ماشہ۔ ان تمام کشتہ جات کی ترکیبیں معہ فوائد مفصلاً پیشتر تحریر ہو چکی ہیں۔ یہ تمام کشتے مادے کے دوسرے حصے میں ملا کر نصف نصف چاول سے چار چاول کی مقدار تک گولیاں بنالیں یا ویسے ہی سفوف شیشی میں ڈال رکھیں لیکن گولیاں بہتر ہیں۔ اگر نصف نصف رتی کی گولیاں بن جائیں تو ایک گولی کے آٹھویں حصے سے لیکر ایک گولی تک مریض کو کھلانے کی اجازت دیں۔ ترکیب استعمال۔ اکسیری گولیاں نمبر (۱) معہ فوائد ایک گولی صبح ایک گولی شام دودھ کے ساتھ استعمال کرا دیں یہ گولیاں اُن

اصحاب کے لئے جن کی مزاج میں کمال گرمی ہو اور مادہ منویہ پانی کی طرح بہہ رہا ہو اور . . . کے ساتھ بوقت قربت دخول سے پیشتر ہی منزل ہو جاتے ہوں یا دخول کرتے ہی خزانہ لٹا دیتے ہوں۔ چہرہ زرد ہو۔ کھایا پیا بدن کو قوت نہ پہنچاتا ہو۔ امساک قطعاً نہ ہو۔ احتلام جریان کی کثرت ہو۔ بدن لاغر ہو۔ زکام نزلہ تکلیف دے رہا ہو۔ کمر میں درد ہو۔ سانس پھول جاتا ہو عضو میں سختی پیدا نہ ہوسکتی ہو۔ مجامعت کے لطف سے ناکامیاب رہتے ہوں۔ زندگی پر موت کو ترجیح دے رہے ہوں۔ بدن میں سوداویت کی کثرت دمبدم بڑھ رہی ہو۔ بوجہ کمزوری اُٹھنے بیٹھنے چلنے پھرنے سے تکان اور تھکاوٹ محسوس ہوتی ہو۔ ہر وقت لیٹنے کو دل چاہتا ہو کسی کام کے کرنے پر دل نہ جمتا ہو طبیعت ہر وقت اُچاٹ رہتی ہو۔ دل میں صبر اور استقلال نہ ہو تو ایسے مریضوں کے لئے یہ گولیاں اکسیر اعظم کا حکم رکھتی ہیں۔ لیکن اس کے استعمال کے دنوں میں معجون قبض کشا یا اکسیر سوداویت کی ایک ایک خوراک ہر چوتھی یا پانچویں رات کھلا دیا کریں۔ تاکہ معدہ اور امعا اور جگر جو زہریلے تیزابی ملوں کی کثرت سے ناکارہ ہو گئے ہوں ساتھ ساتھ صاف ہو کر اس دوائی کے اثرات کو چار چاند لگا دیں۔ اور مریض بہت جلدی رو بصحت اور طاقتور ہوتا چلا جائے اور تمام شکایات کا ساتھ ساتھ استیصال ہو جائے۔ دودھ گھی کی بقدر ہضم کثرت کرائیں اور ورزش کی اجازت دیں۔ دوسری شیشی پر ان الفاظ کی چٹ لگا دیں "اکسیری نسخہ برائے قوت باہ حار نمبر ۲" اس کی خوراک نصف چاول سے چار چاول تک ہے۔ گرم یا سرد دودھ یا چائے یا عرق ماء اللحم پانچ تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔ یہ اکسیر مرطوب مزاجوں اور بلغمی ریحی طبیعتوں اور ناتوان اور کمزور بوڑھوں کے لئے آب حیات کا اثر رکھتی ہے اس کے سامنے تمام دیگر

طبوں کی ادویات ہیچ ہیں ۔ فوائد ۔ یہ اکسیر بوڑھوں اور جوان کمزوروں کیلئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے جیسی جس لطف کی ایک شخص کو کمال خواہش ہے ۔ وہ تمام مسرتیں اور خوبیاں اس اکسیر بے نظیر میں موجود ہیں ۔ طاقت مردمی کے بڑھانے بدن کو زوردار بنانے غذا کی کثرت کو ہضم کرنے میں نہایت جادو کا اثر رکھتی ہے ۔ خون کی فراوانی اور قوت کی زیادتی سے از سر نو ناکارہ اور ناقہین کو شباب کے جوبن کا پُر بہار لطف دکھاتی ہے موسم سرما کا خاص تحفہ ہے سامراء سلاطین کیلئے تو ایک اعجوبہ زندگی ہے امساک اور لذت جماع بے انتہا پیدا کرتی ہے ۔ سرور اور شہوانی طاقتیں اسقدر زور اور شہود پر آجاتی ہیں ۔ کہ عالم پیرانہ سالی میں بھی شباب کا مزا آجاتا ہے ۔ اس دوائی کا استعمال موسم سرما میں جوانوں کو بھی بہت فائدہ پہنچاتا ہے ۔ بشرطیکہ غذا کی بہت کثرت ہو ۔ منی کی بیحد پیدائش کرتا ہے اور نعوظ اس قدر زبردست پیدا کرتا ہے ۔ کہ جوان سے جوان شیردل کا حوصلہ اور استقلال بھی مفقود ہوجاتا ہے ۔ اور جماع کی طلب میں نہایت مضطرب اور بے قرار ہوجاتا ہے ۔ اور بار بار مجامعت کرنے سے بھی سیری نہیں ہوتی ۔ یہ اکسیر بالوں کی سفیدی کو روکنے اور از سر نو بالوں کو سیاہ بنانے میں اکسیر صفت ہے ۔ لیکن کم از کم چھ ماہ استعمال شرط ہے ۔ اس اکسیر کو وہی اصحاب زیادہ عرصہ تک استعمال کرسکتے ہیں جن کی بیویاں زیادہ ہوں کیونکہ ایک بیوی اس کے استعمال کرنے والے مرد کی طاقت مجامعت کی متحمل نہیں ہوسکتی ۔ جن کے صرف ایک ہی بیوی ہو ۔ وہ اس اکسیر کو صرف چند روز کھا کر چھوڑ دیں اور ان اکسیر دواؤں کی خلاف طبعی (زناہ) کے واسطے قطعاً اجازت نہیں ۔ ورنہ نقصان عظیم پہنچیگا ۔ خلاف قانون قدرت کوئی بھی کام کرنا گناہ عظیم ہے ۔

طلاء ۲۵ بہترین عالم برائے تقویت اعصاب (اکسیر حیات)

تلی سفید دو سیر لیں۔ اور عمدہ چنبیلی کے خوشبودار سفید پھول بھی دو سیر حاصل کریں۔ پھر ایک پاک و صاف چارپائی پر سفید چادر بچھا دیں۔ اس چادر پر ایک پاؤ چنبیلی کے پھول بکھیر دیں۔ ان بکھیرے ہوئے پھولوں پر تلی مصفا جو گرد و غبار سے پہلے ہی صاف کر رکھی ہو ایک پاؤ کا چھٹا دیدیں۔ پھر اس پر ایک پاؤ چنبیلی کے پھول بچھا دیں۔ اس پر پھر ایک پاؤ تل سفید بکھیر دیں۔ اسی طرح تمام پھولوں اور تلی سفید کو بتدریج اور بدفعات تہ بتہ بچھا دیں اور ان تلی اور پھولوں کو سائے میں سکھا لیں۔ جب پھول اچھی طرح سوکھ جائیں تو پھولوں سے تلی کو علیحدہ کر لیں۔ اور اس تلی کا تیل بطریق روغن مغز بادام ڈنڈے کو منڈے سے گھوٹ کر نکالیں۔ اور شیشی کا وزن کر کے شیشی میں وہ روغن تلی ڈال دیں پھر اس روغن والی شیشی کا وزن کر لیں۔ تاکہ تلی کے تیل کا صحیح وزن معلوم ہو سکے۔ پھر اس شیشی روغن والی کو کاگ لگا کر نہایت حفاظت سے رکھیں۔ پھر مفصلہ ذیل ادویات لیں۔ خراطین۔ زرنباد۔ بیر بہوٹی۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ عنبر قرحا۔ ہر ایک دس تولہ لے کر پانچ سیر پانی میں نرم آگ پر جوش دیں جب سوا سیر پانی رہ جائے تو اتار کر سرد کریں۔ اور اس سرد شدہ جوشیدہ ادویات کے نتھرے ہوئے پانی کے اوپر سے ایک پاؤ یا آدھ سیر پانی کسی قلعی دار پتیلی میں انڈیل لیں۔ تاکہ جوشیدہ ادویات کے روغن کا پانی انڈیل کر علیحدہ کر لیا جائے۔ کپڑے میں پانی چھاننے سے وہ قیمتی روغن کپڑے کو لگ کر ضائع ہو جائیگا۔ باقی ادویات پانی میں ملی ہوئی کو ہاتھوں سے خوب ملیں اور گفدار کپڑے میں چھان لیں۔ اور اس پانی کو بھی پہلے پانی میں ملا لیں اور اس پانی میں آدھ سیر پختہ سابقہ تلی کا تیل چنبیلی کے پھولوں والا ملا دیں اور نرم

آگ پر جوش دیں اور پانچتولہ جند بیدستر بھی ڈال دیں۔ جب جند بیدستر کوئلہ ہو جاوے اور تمام پانی جلجا دے تب اس تیل میں پانچتولہ عمدہ زعفران کشمیری ملا دیں اور ایک جوش دیکر نیچے اتار لیں اتارتے وقت فوراً چھ ماشہ کستوری خالص اول قسم ملا کر برتن کو سرد ہونے تک ڈھانک رکھیں۔ جب سرد ہو جاوے تیل کو بحفاظت تمام شیشی میں بھر لیں اور مضبوط کاک لگا کر نمدار زمین میں گڑھا کھود کر شیشی کو اس گڑھے میں کھڑی کرکے دبا دیں۔ اور دو ہفتہ کے بعد نکالیں اور استعمال کرا دیں۔ طریق استعمال۔ رات کو سوتے وقت صرف ایک بوند اس روغن طلا کی آلہ تناسل کے اوپر حشفہ تک حشفہ چھوڑ کر چیڑ دیں اگر پان کا ٹکڑا اور اس پر کپڑے کی تاکی دو سا پیر کچے سوت کے چار پانچ لپیٹ دے دیں تو بہتر ہے۔ تاکہ یہ روغن رانوں کو نہ لگے۔ اور پان کے اندر ہی اندر عضو مخصوص کی تمام رباطوں اور شریانوں میں اپنا عمل کرتا ہوا خشک ہو جاوے۔ ورنہ باندھنے کی ایسی ضرورت نہیں اور غسل کرنے کی ممانعت نہیں۔ مجامعت کی بھی اجازت ہے۔ بعد از مجامعت اس روغن کا بلا ناغہ استعمال کریں۔ اگر مجلوق اور از کار رفتہ مریض جنکا عضوِ مخصوص بہت چھوٹا پتلا۔ جڑ سے نہایت کمزور اور درمیان میں جھریاں پڑتی ہوں۔ تو اس کے استعمال سے پہلے روغن اکسیر اعظم نمبر ۱، جس کا ذکر معہ ترکیب تیاری و استعمال و فوائد مجلوق نمبر ۲ کے علاج میں مفصل و مشرح معہ حالات مجلوق کے صحیح طور تحریر ہو چکا ہے۔ اس روغن کا استعمال تین دورے ضرور کریں پھر س روغن کا استعمال اس قدر حیرت انگیز طاقت بخشیگا کہ خود مجلوق حیران اور عالم استعجاب میں آ جائیگا۔ کہ میں کس مایوسی اور ناامیدی اور حسرت کی تباہ کن زندگی سے نہایت کامیاب اور امید افزا کی پُر لطف و بہار زندگی کی طرف

روز بروز بڑھ رہا ہوں - فوائد - میں نے اس روغن کا نام اکسیر حیات رکھا ہے یہ روغن نہایت ہی بے ضرر ہے - کسی قسم کی تکلیف تو کیا تکلیف کا نام و نشان بھی ظاہر نہیں ہوتا - فائدے میں اس قدر بے نظیر ہے کہ کوئی بہتر سے بہتر روغن بھی اسکا مقابلہ نہیں کر سکتا - یہ روغن اکسیر حیات نفیس طبائع کے لئے نہایت ہی لانظیر تحفہ ہے - سلاطین اور مہاراجگان اور امراء و رؤسا کے لئے کمال نعمت ہے اس کی نفاست اور پاکیزگی اور طاقت کی لامثال بھرمار کے آگے تمام قسم کے زہریلے روغن اور طلا اور دیگر آلات ہر قسم اور تمام قسم کی بجلیاں محض ناکارہ ہیں - یہ روغن خون کی روانی عضو مخصوص کی طرف اس قدر تیزی سے جولان کرتا ہے کہ تمام عضو مخصوص کے رگ پٹھے - وریدیں - رباط - شریانیں خون کی بہتایت سے کمال غذا حاصل کرتی ہوئی دنوں میں موٹی تازی اور توانا ہو جاتی ہیں - جس سے عضو مخصوص میں دن بدن خاص فربہی - حیرت انگیز توانائی - خیزش کی فراوانی اور لطف و مسرت کی لذت سے بغیر مجامعت بے قرار ہو ہو جاتا ہے - اور پے در پے مجامعت کے باوجود عضو مخصوص میں کمزوری کے آثار ظاہر نہیں ہوتے اس روغن کا جادو نما اثر بذریعہ اپنی دلفریب معطر تاتی خوشبوئی کے اندرونی اعصاب اور رگوں رباطوں شریانوں کے ذریعے اوعیہ منی اور گردہ - جگر معدہ اور دل اور دماغ تک پہنچ جاتا ہے - اور سب بیرونی اعصاب کو قوت لاعدیل پہنچاتا ہوا اندرونی رگ و ریشہ اور اعضاء رئیسہ اور قوائے نفیسہ کی کمیوں کی مرمت کرتا ہوا فطری طاقتوں سے ترقی کراتا ہوا کئی گنا طاقت کے زینوں پر چڑھا دیتا ہے - اسکا صرف ایک ہفتہ کا استعمال فربہی - توانائی ..... سیدھائی بخشنے میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے - یہ روغن خاص میرا مخترع ہے - کئی دفعہ تیار کیا اور نہایت بے بہا فوائد ظہور پذیر ہوئے قیمت میں بے شک زیادہ ہے لیکن فائدہ میں لاثانی ہے - غربا اس کے

استعمال کی حیثیت نہیں رکھ سکتے۔صرف امرا کی جان۔رؤسا کی لذت بے پایاں کا نگہبان ہے۔تمام اعصابی طاقتوں کے پیدا کرنے میں ید طولے رکھتا ہے میں نے کسی نسخہ میں یا اس نسخہ میں قطعی تخیل سے ہرگز ہرگز کام نہیں لیا۔بیشک تیار کرو۔تجربہ کرو۔آزماؤ۔فائدہ اٹھاؤ۔اور اُمرا میں اپنی شہرت عامہ کا موجب بنو۔عضو مخصوص کو فربہ اور سخت اور دراز کرنا اس کا خاص ذاتی وصف ہے اور جب ایک دفعہ اس کے استعمال سے موٹائی۔۔۔۔۔درازی پیدا ہو جاوے تو پھر وہ طاقتیں مسلوب نہیں ہو سکتیں۔باوجود اعصابی بیرونی خوبیوں کے سرعت انزال کے دور کرنے مادہ منویہ کو گاڑھا کرنے امساک طبعی پیدا کرنے اور بے پایاں۔۔۔۔۔اور مجامعت میں نہایت ہی جوش و خروش پیدا کرنے میں اسی روغن کا خاص حصہ ہے۔لطف یہ ہے کہ بیرونی طور پر استعمال کرنے سے اندرونی مسلوبہ قواء کو نہایت تقویت ملتی ہے۔اور ۔۔۔۔۔۔کی فریفتگی کا کمال مفتونی مشغلہ ثابت ہوتا ہے ؛

کویراج جگن ناتھ ویدواچسپتی کی

شہرہ آفاق تصانیف

ایورویدک فارما کوپیا

عہدِ حاضر کی ویدک کے موضوع پر بہترین تصنیف جس میں ایورویدک کے تمام مشہور گرنتھوں کے چیدہ چیدہ نسخہ جات اور جدید تحقیقات شامل ہیں جن کی بدولت لاکھوں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں اور ہزاروں ویدا اپنے مطلب کو کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ ان کے علاوہ تمام دھاتوں اپدھاتوں اور زہروں کے مدبر کرنے کی مستند اور مجرب تراکیب بھی درج ہیں۔ کشتہ جات کے ایسے ایسے طریقے بیان کیے گئے ہیں جن کی قدر و قیمت کا اندازہ تجربہ کے بعد ہی لگایا جا سکتا ہے۔ علاوہ بریں جنگلی بوٹیوں سے کھار اور ست بنانے کی تراکیب مفصل طور پر بیان کی گئی ہیں۔ یہ بے نظیر کتاب ایورویدک پر مشتمل پوری لائبریری کا کام دینے والی کتاب ہے۔ اردو زبان میں آج تک اس پائے کی کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی۔

ایورویدک جڑی بوٹیاں

بے شمار جڑی بوٹیاں جن کو ہم اپنی لاعلمی کی وجہ سے پاؤں تلے روند ڈالتے ہیں۔ وہ قدرت کے شفاخانے ہیں جن میں ہر مرض کا علاج موجود ہے۔ اس لاجواب کتاب میں ایسی ہی جڑی بوٹیوں کی تشریح بالکل انوکھے انداز میں بیان کی گئی ہے۔ ایورویدک کے علاوہ یونانی اور ایلوپیتھی علاج بھی درج ہے اور کیمیائی تجزیہ بھی —— مختلف اداروں نے لاکھوں روپے خرچ کر کے ان بوٹیوں پر جو ریسرچ کی ہے وہ سب اس کتاب میں ملے گا۔

اجمود، اجوائن، اجوائن خراسانی، اسپغول، اشوک، الٹ کمبل، املتاس، بالنہ،

پنج، بنڈال، جل دھنیا، جیا پوتہ، جدیدہ رودنتی، چھوٹی چندال، اندر جو، برہمی، منڈوک پرنی، جل نیم، چنیتہ، درمتہ، دھنیا، زعفران، سپت رنگی، سوم کلپ، کالی زیری، کلنتھی کلونجی، کمیلہ، کندوری، کنگھی، گڑمار اور ہینگ کے بارے میں مفصل اور جامع مضامین اس کتاب میں موجود ہیں۔

مستند، مجرب المجرب، سریع الاثر اور تیر بہدف نسخہ جات!

اسراری مجربات، تجارتی اور پیٹنٹ نسخہ جات کی لاجواب اور مایہ ناز کتاب

طبی جواہرات

مصنفہ و مولفہ
کویراج جگن ناتھ وئید واچسپتی

آج کل اکثر اطبا، وئید اور دیگر حضرات مجربات کی تلاش و جستجو میں رہتے ہیں۔ کتابوں کی ورق گردانی کی جاتی ہے۔ اُستادوں کی بے عنوانیاں بھگتی جاتی ہیں۔ سادھوؤں اور سنیاسیوں کی تلاش اور خدمت کی جاتی ہے۔ تاہم مجرب نسخہ کا پتہ نہیں چلتا لیکن ہم نے مُدت مدید اور سالہا سال کی محنت، دماغ سوزی، تلاش و تجسس اور تحقیق کے بعد ایک دو نسخہ جات نہیں بلکہ تقریباً تین صد مجرب و مستند نسخہ جات کا ایک بیمثال مجموعہ پیش خدمت کر دیا ہے۔ تمام نسخہ جات صحیح معنوں میں بلند پایہ مجربات ہیں۔ کوئی بھی بھرتی کا نسخہ نہیں ہے۔ ہر نسخہ کی بار ہا پرکھ کی جا چکی ہے۔ کئی نسخہ جات تو ہزارہا مرتبہ آزمائے جا چکے ہیں۔ ان میں سے اکثر نسخہ جات کئی آیورویدک فارمیسیوں، دواخانوں میں بکثرت تیار کیے جاتے ہیں اور روزانہ ہزاروں مریض استعمال کر کے فیض اُٹھاتے ہیں۔ غرضیکہ بہترین اور مُصدقہ مجربات کی یہ ایک نادر کتاب ہے۔ یہ ایک کامل طبیب کا کام دیتی ہے۔ اس کتاب کے ہوتے ہوئے آپ کو مزید مجربات حاصل کرنے کے لیے نہ تو دربدر ٹھوکریں کھانے کی ضرورت ہے اور نہ کسی کی منت و سماجت کرنے کی۔ ان نسخہ جات کی بدولت اگر

تمام اُمراض کا علاج بآسانی کیا جا سکتا ہے۔ تقریباً ہر مرض کے لیے مُصدّقہ اور قابلِ تعریف مجرّبات درج ہیں۔ صرف پانچ دس مخصوص امراض کے لیے ہی نسخہ جات کی بھرمار نہیں کی گئی ہے۔

عام طور پر کہا جاتا ہے کہ کسی کتاب میں سے اگر ایک بھی مجرّب نسخہ ہاتھ آجائے تو پُوری کتاب کی قیمت وصُول ہو جاتی ہے تو پھر اس مایۂ ناز کتاب کا کیا کہنا کہ جس میں کوئی بھی لغو اور غیر مستند نسخہ نہیں ہے۔ اس کو منگوا کر ضرور ملاحظہ فرمائیں۔ آپ کو گھر بیٹھے بہترین اور قابلِ اعتماد مجرّبات کا ایک لاثانی خزانہ مل جائے گا۔ یہ کتاب ہر مطلب کی زینت بننے کے لائق ہے اور پھر کیا معلوم کہ اس کا کوئی ایک ہی نسخہ آپ کی قسمت بدل دے۔ کامل یقین ہے کہ جو اصحاب اس کو ایک نظر دیکھ لیں گے وہ اس پر فریفتہ ہو جائیں گے اور اس کو اپنا ایک مخلص راہنما قرار دیں گے۔ اگر آپ اپنے مطب کو کامیاب بنانا اور علاج معالجہ میں شہرت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو یہ کتاب ضرور اپنے پاس رکھیں۔